Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

توہی ہوتی ہم لیقین لاکر بندی حق کی چنی گئی یکسر وہ جو آیت مین فرکری آرشاد اوس سے ہی اسجگہ کتاب مراد

یعنے سنکر پیمبرون کا نام کرتی یون تہے عرب کے لوگ کلام اب جو ہو نچا پیمبر اور قرآن پہر گئی اور نہ لائی وی ایمان

فَكَفَرُوا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

پہر وی انکار لائی قرآن سے نہ مشرف ہوئے وی ایمان سے سو وی اب جان لیوین آگی کو لعذاب خدا معذب ہو

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور تحقیق پہلے گذرا تہا قول وعدہ ہمارے نصرت کا اپنی بندونکی حق مین ہین جو رسل لوح محفوظ مین بنصرت کل

كما قال الله تعالى في قوله لاغلبن انا ورسلي الآية

پہر کیا ذکر حق نی اوکی بعد اسطرح جسے یہان خلاصہ وعد

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝

کہ وہی سب دی گئی ہین مدد یعنے دنیا و دین مین بامدد وکد

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

اور ہمارے گروہ اور لشکر ہین وے غالب اور زور اور جند سی ہین یہان وہی لوگ مراد کہ رسل کی ہون تابع و منقاد

خواہ تہوڑی ہون خواہ ہون کمزور غالب آجیت سے اونہین کے اور

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

سو کر اعراض اون سے انکو تو یعنے پہیر اون سے اپنی منہ کو تو ایک مدت تلک کہ ہی موعود یعنے جب آئین روز بدر عنود

یا کہ تا فتح مکہ کرے دیر تاکہ ہوویں تیری وے اعدا زیر

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝

اور رہ دیکہتا تو اونکی تیئین کہ اب آگی کو دیکہ لیوین بیدین تیری دنیا مین نصرت ویاری اور اپنی مذلت و خواری

سنکے وی یہ وعید استہزا بولی کب تک وہ ہووے لاحق حال تب اس آیت کو لائی روح امین حق کی فرمان سے لسرور دین

ہی نرالا خدای عزوجل اوس صفت سی جو کرتی ہین وہ نہی اسکی حسطرح سے وہ مشرکان لعین ای قرابت سے وہ مبرا ہے وصف کرتی ہین اوسخدا کی شان اور ولادت سی وہ نرالا ہے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

حاضر او ہین اب اسکو لیکن نسبت حق کی جنکی ہوی او سدا ان کہ وہی شک سے کیی گئی ہین پاک یا مگر کرتی ہین جو صفت و ثنا اور خالص شرک اور اشراک اوسخدا کی وہی بندگان خدا

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝

پس بتحقیق تم سب اہر دم اور جس شی کو پوجتے ہو تم رکہنی والی ہو قدرت اغوا نہ تم اوس چیز کے پرستش پر ای کسیکو نہ سکتی ہو بہکا کہ ہین جن و ملائکہ یکسر

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝

پر اوسکو کہ وہ بعلم خدا کہ نہ سکتی کسیکو ہو گمراہ آنیوالا ہی نار و دوزخ کا ہان مگر جسکو چاہی وہ ابتر یعنے ہر گز خدا کی مرضی بن پس وہی داخل جہنم ہو تم سب انسان اور سر بسر جن لکہہ دیا اوسنی دوزخی جسکو

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝

اور انکا کہنی خالق منعام یعنے ٹہرا ہوا ٹہکانا ہے کہ خدا کی ملائکہ ہین سب بزبان فرشتگان کرام جس سے بڑہ کی نہ آگی جاتا ہے جنکو جنون کے بیبیون نے جنا سو کے جن اپنے حال سی ہین خبر کہ نہین ہم مین کوئی شخص مگر جبکہ وہی مشرکان بدکردار پس ملائک سے حق نی کہلایا اور فرشتے یہ کہتی ہین یکسر اوسکا معلوم ہی مقام و مقر کرنی اسطرح سے لگے گفتار قول کفار رد فرمایا

وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

اور ہم سب تو ہین بعز و شرف باندہنی والی بندگی مین صف یون فرشتے کرین مقال و کلام اور بتحقیق ہم بوجہ وجیہ پاکی اوروی ہو نہان کرام کرنیوالی اوسیکی ہین تنزیہ

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

اور بتحقیق کافران عرب قبل بعثت سی کہتی یون تہی سب کہ جو ہوتا ہمارے پاس قرین ذکر و احوال مردم پیشین

[illegible]

پہر تہی سرسی لالی دی ایمان / دست یونس پہ با ہمہ ایقان
پہر دیا ہمنی فائدہ اونکو / تا دم مرگ صرف جسمان ہو

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝

پس کراون سے تو ہے استفسار / اسطرح سے تو ای بلند وقار
کیا تری رب کے واسطے ہین بنات / اور اون کے سب ہین پسر بالذات
یا بنائی فرشتے ہمنے زن / اور وی حاضر تہی او سگہڑی ہمہ تن
ای بناتی تہی ہم جب او نکے بتن / دیکہتی تہی وی مشرکان لعین
بر غلط ہی جو کہتی ہین بد خو / دختران خدا ملائک کو

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

ہان خبردار ہو کہ وی بدذات / اپنی بہتان سے کہتی ہین یہ بات
کہ خداوند کی ہوئے اولاد / اور بیشک وی ہین دروغ نہاد
کذب و بہتان وہ باندہ لاتی ہین / حق کی اولاد جو بتاتی ہین

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝

کیا بہلا او سنے الی ہین سند / بیٹیان جو تمہین پسند ہین
جنس بیٹون پہ جن سے ای مردم / کرتی ہو افتخار یکسر تم
کیا ہوا ہی تمہین تباہ و مات / کیونکی کرتی ہو حکم اور نہات

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝

کیا نہین کرتی ہو بہلا تم دہیان / یا تمہارے کوئی سند ہی عیان
آسمان سے جسے اوتارا ہے / جس سے یہ بات آشکارا ہے
کہ فرشتی ہین بیٹیان حق کی / تا در کار ساز مطلق کی

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

نصف

تو لیاو کتاب اپنے کو / جو ہو تم راست گو سب لوگو
یعنی اس بات کا کرو اثبات / کہ خدا کی ملائکہ ہین بنات

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

اور از خود دیا او نہون نے قرار / وی جو رکہتی ہین شرک اور انکار
درمیان خدا کہ ہی یکتا / اور جنون کی بیچ مین ناتا
اور البتہ جانتی ہین جن / کہ وی سب پکڑی آئینگے او سدن
ای وی کفار از برای عذاب / پکڑی اوینگے سب بہ زور جناب

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

نصف

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ

پہر جو ہوتا نہین کہ وہ شکم — جو نہوتا وہ یونس مقبول

ہو وہی از ذاکران حق ہر دم — ای شکم مین بیاد حق مشغول

ای نہ کہتا وہ اس نمط تسبیح — آگی اسکی ہی جسطرح تصریح

لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یا کہ اوس واقعہ سی وہ اول — جو نکرتا نماز و نیک عمل

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

تو وہ کرتا درنگ اور تعویق — تا بروز یکہ مُردی ہون محشور

یعنی رہتا بیک عذاب حریق — پیٹ اوسکی مین مثل مردہ بگور

لیک جو یاد حق سے پیش آیا — یعنی اوسپر وہ رحم فرمایا

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ

پہر دیا ڈال ہمنی اوسکی تئین — یعنی اک ضعف اوسپہ تہا طاری

اوس زمین مین کہ جسمین گہاس نہین — اور حالانکہ تہا وہ آزاری

جیسے مادر سے طفل پیدا ہو — اوس سے ضعف بدن ہویدا ہو

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ

اور ہمنی اوگا دیا اوسپر — کہ بلاشک عدیب تہا وہ کدو

شجر بلیدار ای سرور — اہل تحقیق نی لکہا اوسکو

اک حدیث اسجگہ کفایت ہے — جان لیوی جسی درایت ہے

قیل لرسول الله صلی الله علیه وسلم انک لتحب القرع قال اجل هی شجرة اخی یونس * * *

پس آئے سو سطے پیمبر دین — دوست رکہتی تہی اوس کدو کو

کہ وہ یونس نبی کی کام آیا — یعنی پتون سے کر دیا سایا

اور پتون مین اوسکی ہی وہ اثر — بز کو بہی پلاتے آگر شیر

کہ نہین بیٹہتی مکس اوسپر — الغرض حسب حکم رب قدیر

تا بوقتیکہ اپنے حالت پر — جسم و تن اونکا آگیا یکسر

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

اور ہمنی اوسی کیا ارسال — کہ وہ تہی بست الف یا ہفتاد

سو ہزار آدمی پہ ای خوشحال — بلکہ ہوتی ہین طفل اوس سے زیاد

تن بیجان مین اونکے جان آئی — آئی یکسر بسیم استقبال

قوم نی اونکی جب خبر پائی — اونکی لینی کو باسرور کمال

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ

کہتی ہین قوم لوط کی وی دیار	جنکو اوندہا دیا خدا نے مار	شام کی راہ مین دکہاتی تہی	یاد اوس قوم سے دلاتی تہی

ع

وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ۝

اور یونس تو ہی رسل مین سے	اک نبی انبیا کی کل مین سے	جب گیا بہاگ کر وہ رم خوردہ	سوی کشتی کہ تہی وہ پر کردہ
	ای وہ تہی پر گری گئی یکسر	مال و مردم بہری گئی یکسر	

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝

پس دیا تین بار قرعہ ڈال	اہل کشتی سی کر کی قیل و قال	تو ہوا ہار جانیوالون مین	یعنی الزام کہانیوالون مین
کہتی ہین طعن قوم سی ڈر کر	جبکہ پہونچی کنار دریا پر	ہوتی کشتی مین اوگہڑی ہی سوار	بہری مال و متاع کو تجار
پس چڑہی اوس فریق کی ہمراہ	بیچ کشتی کی وی بیک ناگاہ	کشتی چکر بہنور مین کہانی لگی	ڈوب جانی سی پیش آنی لگی
بولی ملاح جسے خواص و عوام	کوئی بہاگا ہوا ہی ہم مین غلام	بولی یونس کہ پر خطا ہون مین	وہ غلام گریز پا ہون مین
بولی کشتی نشستگان یکسر	ہم کرین اسکو کسطرح باور	تو تو ہر طرح سے ستودہ نہاد	ہی غلامانہ وضع سی آزاد
پہر ہوا منکشف جب اونکا حال	ڈال کر تین بار قرعہ فال	پس دیا اونکو ڈال کشتی سے	محرمانہ نکال کشتی سے
جیسے تہا آب قوم اور دستور	جس سے اوس عہد مین وی تہی مامور	ایک ماہی کہ اپنی منہ کو باز	پہونچی کشتی کی پاس با تگ و تاز
جای انداخت جسطرف جا ہے	پہر کے آتی اوسیطرف ماہے	ہوکی سرور کلیم بیچارہ	گر پڑا بحر مین بیکبارہ

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝

پہر گیا ایک لقمہ اوسکی تہین	حوت نے اور وہ ہمیر دین	تہا ملامت کیا گیا یکسر	یا ملامت کنندہ اپنی پر
کہ سزا کو سین اپنی پہونچا وہ ان	وای اوس قوم سی ہین بہاگا کیون	پہر یہ ماہی کو حکم حق آیا	کہ وہ طعمہ ترا الفرمایا
رکہہ اوسی حفظ اور حمایت سے	مثل مادر کے سو رعایت سے	پس نگہبان نے کما ہی کر	رکہتی ماہی اوہنین شکم اندر
بطن ماہی مین تین دن تہی خلیل	جیسے مادر کے پیٹ مین فرزند	یا کہ تا ہفتہ اوسمین تہی محفوظ	یا کہ چالیس روز تک محفوظ
حفظ سے پیش ماہی آتی تہی	آب مین سا اوٹہائی جاتی تہی	مارتی دمبدم تہی یونس دم	جیون جنین شکم درون شکم
ہو گیا آبگینہ وار تمام	قدرت حق سے حوت کا اندام	ہفت دریا مین لے گئے اونکو	تا تماشا گر عجائب ہو
سب غرائب کا سیر کروایا	جو نہ دیکہا تہا اونکو دکہلایا	صرف ذکر خدا درون شکم	تہی دی یونس کا جان و دل خرم

حق تعالی نی مینہ برسایا اونکو مشمول فضل فرمایا باوجودیکہ معجزہ دیکھا شرک سے کام مشرکونکو تہا

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۙ

پس مکذب ہوی وہی اوسکی تئین یعنی الیاس کو وہی قوم لعین سو وی دوزخ مین پکڑی آوینگی ہر طرحکا عذاب پاوینگے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

کرتی تکذیب تہے وہی لوگ مگر بندی اللہ کے جنے یکسر بنا تہا یون ہوے مشغول
کا یخداوند تو یہان سے نکال مجکو قبل از نزول استیصال پس وہ الیاس اون سے ہوکی ملول
ایک مرکب بشکل شیر آیا یا کہ بر وضع اسپ دکہلایا پس بفرمان حق عزوجل آئی ناگاہ بعلبک سی نکل
حق سنے اونکو عطا کیے بال اور کیا ہر طرح فرشتہ مثال اپنی جاگہ یسع کو بٹھلا کر ہو سوار اوسپہ کرگئی وہی سفر
ہین ہمیشہ کل وے دشت و صحرا پر جسطرح خضر بحر و دریا پر

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝

اور رکہی چہوڑ ہمنے اوسپہ ثنا پچہلے لوگون مین اے نبی ورا کہ سلام و سلام ہے یکسر ہو وہی الیاس ابن یاسین پر
کہتی الیاس کو ہین الیاسین پڑہتی سینا کو جیسے سینین آل یاسین کسینے اوسکو پڑہا کہ وہ یاسین باپ اوسکا تہا

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہین یونہین اجر و بدل محسنونکی تئین بحسب عمل کہ وہ تو ہی ہماری بندون مین یا مومنون اور حق پسندو مین

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

اور تہا لوط تو رسل مین سے اک نبی انبیای کل مین سے یاد کر اوسکو سید السادات جسگہری ہمنی دی تہی اوسکو نجات
اور گہر والی اوسکی لوگونکو سبکو معروف فضل و رافت ہو ہان مگر ایک پیرزن کی تئین رہنی والو نہین جو رہی بعد مین
یعنے تہی لوط کی جو بڑہیا زن نہ گئی چہوڑ کر جو شہر و وطن

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝

پہر کیا ہمنی دوسرونکو ہلاک شہر مین رہ گئی تہی جو ناپاک اور کیا ہمنی شہر زیر و زبر جسکا باقی ابہی تلک ہی اثر

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور تم تو گذرتی ہو اونپر صبح کرتی اور رات کو یکسر کیا نہین بوجہتی ہو ایمردم اونکی اوجڑی دیار دیکہ کر تم

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

اور دی چھوڑ ہمنے اونپہ ثنا | پچھلے لوگوں مین اک نبی ورا | کہتی رہتی سلام ہین یکسر | موسی اور اوسکی بہائی ہارون پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہین یون ہین اچہو بدلے | محسنونکی بیتین ررو عمل | وی تو بندون ہمارے کی اندر | لانیوالی یقین ہین یکسر

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور الیاس تو رسل سے ہے | اک نبی انبیا کی کل ہی ہے | یاد کراوسکو اسے محمدؐ تو | جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو
 | کیا نہین ڈرتی ہو عذاب سی تم | نار دوزخ کی سوز و تاب سی تم |

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝

کیا پہلا مارتی ہو تم آواز | بعل بت کی تہیں کہ ہی خود ساز | اور تم چھوڑتی ہو مشرک ہو | خوب بہتر بنانیوالی کو
 | ای نکرتی ہو بندگی خدا | کہ ہی بہتر بنانیوالون کا |

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

جو خداوند ہی تمہارا رب
اہل تحقیق نے کیا ارقام
وی کی پیغمبر بسی حق نی تشرف
تہا بت بعل چار مونہہ والا
بت پرست اوس فریق کو پایا
پہر جو بنی لگے دی از سر جوع
بولی ایمان لاؤ ای کفار
کہنی اسطرحسے لگی الیاس
پہر اجابت جو کوئی فرماوے
کچہ نہ دیکہا اثر اجابت کا

اور تمہاری جدو پدر سکا بہی
باپ الیاس کا تہا یسین نام
اونکو بہیجا تہا بعلبک کیطرف
بیس گز کا تہا قامت و بالا
اور نہ مانا جو اونکو سمجہایا
ای الیاس پاس کرکی رجوع
اور بتوحید حق کرو اقرار
اونکی ایمان سے ہو اجب یاس
لائق بندگی وہ ہوجاوے
ایک قطرہ نہ مینہہ کا برسا

وی جو پہلی گذر گئی یکسر
کہ بہارون برادر موسے
بعل بت کا ہی اک زمین کے نام
پس بحکم پیمبر الیاس
تو خدا سے کیا بعجز سوال
قحط کی دفع کا بیکبار رہ
بولی فرمان سی کر کی اونکے عدول
کہ پکارین خدا کو ہی ہم
پس بتون سے بصد ثنا خوانی
پہر جو الیاس التجا لائے

یعنے دادی تمہاری و پدر
پہونچتا ہی سر نسب جسکا
کہ وہ ہی سرزمین کشور شام
پہونچی اوس بعلبک کے لوگونپاس
کہ ہوا عائد اونپہ قحط سہ سال
اون سے وی چاہنی لگی چارہ
کہ نہین ہی ہمین یہ بات قبول
اور پکارو تم اپنی بعل صنم
چاہنی مینہہ کا لگی پانی
بتضرع تمام شب آئے

اس سے پوچھا گیا بطرز جمیل — تھی وہ پہلی نوید اسمعیل — اور گذری اونہیں کے تھی سر پر — ذبح کی سرگذشت سر تا سر

ذبح اسحاق کہتی ہین جو یہود — ہین سراسر خلاف پر مردود — ہی جو اونکو بشارت کبرےٰ — یعنے اسحاق کی وہ خوشخبری

قید یعقوب اوسکے ساتھ آئی — سورۂ ہود مین جو فرمائی — اور قید پیمبرے کو یہان — ساتھ اوسکی کیا خدا نے بیان

شک اوسکو یہ سمجھی ابراہیم — کیونکہ ہوگا بھلا وہ ذبح عظیم — کہ ابھی ہین وے دونون تابع دور — ہونی پایا نہین ہی اونکا ظہور

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ

اور دی ہمنی برکت اولاد — بر خلیل نبے نیک نہاد — اور اسحاق پر کہ تہا ای قبیل — اصل پیغمبران اسرائیل

ای پیمبر جو تھے نبی یعقوب — اور تھی وہی شعیب از ایوب — یا کہ برکات دین اور دنیا — حق تعالی نی کین تہین یعنے عطا

وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ

اور اولاد مین سے اون دو کی — نسل و احفاد مین سے اون دو کے — نیکے والی ہین اور ہین بدکار — جان اپنی پہ صاف ایذا دار

دو کی اولاد سے غرض بی قبیل — آل اسحاق ہی اور اسمعیل — کہ ہین اسحاق سے بنی یعقوب — جنمین گذری بہت پیمبر خوب

اور اولاد و نسل اسمعیل — ہین عرب سب لقب ز خلیل — جنمین تھی مسند رسالت پر — صدر آرا ہمارے پیغمبر

ع

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور منت رکھی پیمبر کر — ہمنے موسے بنی و ہارون پہ — اور بچایا تہا ہمنے دونون کو — اور لوگون کو اونکی ای خوش خو

سختے غرق سی کہ تھی وہ بڑے — یا غم قوم سے کہ پیچھے پڑے

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ

اور مدد ہمنی دی تھی اونکی شتر کر — یعنے اون دو کو با حمایت دین — پس ہوے سر بسر و زور اور — یعنے اوس قوم قبط و اعدا پر

وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ

اور دی ہمنے اونکو وہ تورات — کہ ہویدا ہی اوس سے وہ صفات — ہین حقائق سب اوسمین اور احکام — اور اسرار خالق منعام

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

اور دکہلائی ہمنی اونکو راہ — کہ وہ سیدھی ہی ای رسول اللہ

یعنی ایسی ہی کار مشکل پیمبر کہتے ہین خواب ذبح دیکھی جب ذبح لخت جگر کو کرکے خیال گو کیا غم سے آٹھوین تاریخ غور سے کرکے دہیان پہچانا پہر وہی خواب دیکھی دسوین رات	تجربہ اور آزمایش کر شہر نے لخت جگر کی آٹھوین تہی شب ہوگئی مبتلای حزن ملال دل کباب اور کامل تہی سیج کہ ہمین ذبح سی ہی پیش آنا شب ہے کہی اونہون نے وہ بات رحمت حق ہزار تا محشر	دیکہکر ہر طرح سے اونکا ثبات پس تڑپنی لگی وہی بسمل وار فکر تعبیر مین گذارا دن پہر نوین رات کو وہی دیکہا معرفت کا اوہنین کے ہی وہ سبب کرلیا سنتے ہی وہ حکم قبول ہو جو باپ اور بیٹی پر	بخشتے ہین بلندی درجات ہوئی اوس اپنی خواب سے بیدار ترویہ مین کٹا وہ سارا دن آٹھوین رات کو جو دیکہا تہا کہتی اوس دن کو ہین جو عرفہ اب کیا زنہار اوس سے عدول

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَٰٓؤُا الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝

بیگمان ہے یہ ماجرا یمن بدلی اوس ذبح کی کہ تہا وہ بزرگ وہ جو دنبہ ہوا تہا ارزانی باندہ پٹی سی چشم اپنی خلیل ہو چکی فی الحال جبرئیل امین	امتحان صریح اور روشن یعنی قدر اور مرتبہ مین سترگ تاکہ فرمائین اوسکی قربانی ہوگئی صرف ذبح اسمٰعیل ذبح سی دی نجات اوسکو تبین کہول آنکہین نظر جو فرمائے	اور ہمنی چہوڑا لیا اوسکو وہ جو ذبح عظیم ہے ارشاد اوسنی رتبہ بزرگ وہ پایا ہاتہ مین اپنی لیکی اک ساطور رکہکی دنبہ دیا پسر کو بچا کیش نہ بوجہ اوسکہ پائے	وہ جو ابن خلیل تہا خوشخو ہی بیان ذبح کیش اوس سے مراد کہ وہ جنت سی دنبہ ذبح کو آیا جب لگے کاٹنی وہ گردن پور اونکی فرزند کا گلا نہ کٹا

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور چہوڑی تہی ہمنی اوسپہ ثنا یون ہین دیتے ہیم جزا و بدل	پچھلے خلقت مین اُنکے ورا محسنونکو تئین بزروے عمل	ہی سلام خدا بر ابراہیم وہ تو ہی اک ہمارے بندون سے	یا کہ پہونچی اوسی سلام عمیم مومنون اور حق پسندون سے

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور سنائی خوشی کی ہمنی خبر	اوس خلیل نبی کو بار دگر	ہنو ید تولد اسحاق	جو نبی ہووے صالحون مین حساب

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

کاے مری رب کر عطا مجکو	ایک بیٹا کہ صالحون سے ہو	تا وہ مونس مرا ہو اور غمخوار	ہمرہ رہے سفر مین ہو یار

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۝

پہر مبشر ہوئی تہی ہم اوسکو	اک پسر سے کہ حلم والا ہو	یعنے جب نوجوان ہو وہ پسر	صبر فرمائی ہر مصیبت پر
اس سے زائد ہو بردباری کیا	کہ بذبح اوسنی اپنی سر کو دیا	پس تولد ہوی جب اسمعیل	لی گئی ساتہ ہاجرہ کی خلیل
وشت ام القری مین اونکے تئین	وہ جو مکہ کی محترم ہی زمین	پائی اوسجا او نہون نے نشو و نما	تہی وہان کی فقط اور اونکی ما
ایکبار آئی تہی خلیل کہین	شام سی لونکی دیکہنی کی تئین	گئی اک رات خواب مین دیکہا	متواتر خلیل نے اوس جا
کہ ہمن خواب مین کہا فرمان	کری اپنی پسر کو تو قربان	عید کی دن گئی منا کو خلیل	لیکے بیٹے کو تنہا جو اسمعیل

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى

پہر جو پہونچا پسر کے ساتہ پدر	دوڑنی تو صفا و مروے پر	یا کہ وہ طفل باپ کی ہمراہ	سعے کرنی کی سال کو ہر گاہ
باپ بولا کہ میری چہوٹی پسر	مین تو یہ دیکہتا ہون خواب اندر	کہ مین کرتا ہون ذبح تیری تئین	یعنے پہونچا یہ حکم میری تئین
	پس نظر کری یعنے دیکہہ اوسکو	کیا ہی وہ شے کہ دیکہتا ہی تو	

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

کہنے اسطرحسے لگا وہ پور	کاے پدر کرلے جس سے ہی مامور	تو مجہی پائیگا جو چاہے خدا	سہنے والون مین بیچ حکم قضا

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ج

پہر جو وقتیکہ ہو گئے منقاد	دونون اوس ذبح پر کہ تہا ارشاد	اور پچہاڑا پسر کو ماتہی پر	تا نہین جوش کہائی مہر پدر
یعنے بیٹی کا منہ جو دکہلاتا	خون حب پدر بجوش آتا	پس پدر ہاتہ مین پکڑ سکین	ذبح کرنی لگا پسر کے تئین
اور ہوا راضی اوسپہ اسمعیل	نکیا زینہار قال و قیل	بعض نے اسطرحسے فرمایا	وہ پسر نی پدر کو سکہلایا

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

اور پکارا اوسی بلطف عمیم	ہمنے یون کہ خلیل ابراہیم	بے شک و ریب سچ کیا تو نے	یعنے سچ کر دکہا دیا تو نے
خواب کو یعنی تو نی جو دیکہی	ذبح کرنیکا جو پسر کے تہے	ہم تو دیتی ہین ایسی ہی بدلا	محسنونکو بدین اور دنیا

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ

کیا ہی تمکو کہ بولتی ہو نہین کسلیے منہ کو کھولتی ہو نہین

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝

پھر گھسا اونمیں وہ پیمبر دین مارتا ہاتہ کو کہ تہا وہ یمین
یا یمین سے یہان قسم ہی مراد بعض نے جسطرح کیا ارشاد
قوم نمرود پھر کے آئی جب اپنی معبود ٹوٹی پائی سب
توڑی اوس نے دراست سے اصنام یا کہ توڑی بزور قوت تمام
الغرض ٹکڑی اونکو فرمایا سورۂ انبیا مین جیون آیا
سب نے جانا کہ غیر ابراہیم کرسکے کوئی کب یہ امر عظیم

فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝

پھر کیا رو لیسوی ابراہیم دوڑتی تا کہ پکڑین اوسکو لئیم
قصہ کوتاہ لی گئی وہی عنود اوس پیمبر کو جانب نمرود

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

یون لگا کہنی از سر الزام جبکہ پہونچا ثبوت کو وہ کام
اور خدا نی بنا دیا تمکو اور بناتی ہو جو تم ای لوگو
کہ بہلا پوجتی ہو اونکو تم جو تراشتی ہین تمہی ای مردم
یعنی تم اور تمہارے ہین فعال جملہ مخلوق خالق متعال

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِيْمِ ۝

بولی الزام کہا کی وی مردم کہ چنو اوسکو اک چنائی تم
بعد ازان ڈال دو تم اوسکی تئین آگ کی ڈہیر مین کہ نکلی نہین

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝

پہر لگی چاہنی وی اوسپہ دغا پہر کی اینڈہن وآگ بنا کو بنا
پہر کیا ہمنی اونکو زیر تزین یعنی نیچے نہایت اسفلین
کہ یکایک ہوئی وہ آتش و نار سر بسر اوسپہ گلشن و گلزار

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَيَهْدِيْنِ ۝

اور کہنی لگا وہ ابراہیم یعنی اوس آگ سی نکل کے سلیم
کہ یہ تحقیق ہین بجلہ شرف جانیوالا ہون اپنے ربکیطرف
اب دکہا دیوی راہ میرے تئین ای مقصود دنیوی اور دین
اپنی رب کے طرف سے قصد ہی شام جس سے مامور تہی بوحی و پیام
پھر چلے عزم شام کر تصمیم لیکے سارہ کو ساتہ ابراہیم
ہاجرہ اوس جا کی جہان ساتہ آئی سارہ کی اوس سفر مین ہاتہ
اوسنی بخشا اوسی با براہیم بر سبیل ہبہ کیا تکریم
ہو گئی جبکہ وی پیمبر دین مالک ہاجرہ بملک یمین
اس مناجات ساتہ نبی سے آئی بتضرع یہ التجا لاسے

جب لگا کہنے باپ اپنے کو ۔ اور لوگون کو اپنی وہ خوشخو
کہ بتاؤ تو مجکو ای مردم ۔ کیا ہے جس شے کو پوجتے ہو تم

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللّٰهِ تُرِيدُونَ

کیا و ردی دروغ اور بہتان ۔ حاکمون کی سنتے ہین اوثان
غیر معبود برحق ای مردم ۔ پیش آتی ہو جاہلی سی تم

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پہر تمہارا ہے کیا خیال و گمان ۔ با خداوند گار جملہ جہان
کیا نہین دیگا عذاب وہ تمکو ۔ پوجتے پر بتونکی ای لوگو
بولی وے عید ہے ہمارے کل ۔ جاوین صحرا کو ہم گہرون سے نکل
آج ہر طرح کے پکا کی طعام ۔ ہم رکہین گے حوالی اصنام
جبکہ صحرا سے پہر کی آوین ہم ۔ بہر تبرک اوسے اوٹہاوین ہم
تو بہی اوس اژدحام مین آکر ۔ بیکدگر کے تئین تماشا کر
پہر سجے بتکدہ مین ہم لاوین ۔ زیب و زینت بتونکی دکہلاوین
دیکہکر طرز و صورت اصنام ۔ تو نہ دیوی کبہی ہمین الزام
کر نظر اونکی ہیئت و انداز ۔ تو رہی اپنی سرزنش سے باز
الغرض سنکی اونکی یہ تقریر ۔ رہ گئی مثل پیکر تصویر
کچہ نہ اوسکا جواب فرمایا ۔ سرمۂ صمت و خامشی کہایا
دوسرے دن پدر اور اوسکے یار ۔ کرنی چلنے پہ جب لگی اصرار

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝

پس لگا کرنی وہ نگاہ و نظر ۔ ایک دید اور نگاہ کرنی کر
بیچ تارون کے ای بلند وقار ۔ پہر لگا کہنے مین تو ہون بیمار
پس گئے پہر وہ اوس سے دیکہ پیٹہہ ۔ ای طرف اوسکی کرکی سب پیٹہہ
سمجہے طاعون اوس مرض کے تئین ۔ تا سرایت کری وہ اونپہ نہین
وہ جو لفظ نجوم ہے ارشاد ۔ ہین مواقع یہان پہ اونکے مراد
یا غرض اوس سے ہے کتاب نجوم ۔ کیی تفسیر مین ہے جیون کہ قوم
کہ نجومی وے لوگ تہے سارے ۔ دیکہی اونکی دکہانی کو تارے
یا نظر کر کتاب ابراہیم ۔ بولی اس طرح سے کہ مین ہون سقیم
ای ہوا چاہتا ہون مین بیمار ۔ مجہپہ طاری مرض کی ہین آثار
گرچہ راہ خدا مین ہے یہ دروغ ۔ لیک رکہتا ہے راستی کا فروغ
اوس سے اندیشۂ عذاب نہین ۔ بلکہ امید جز ثواب نہین
الغرض عید کو وہ قوم دغل ۔ سوی صحرا گئی گہرون سے نکل
نہ گئی اونکی ساتہ ابراہیم ۔ رہ گئی شہر مین وے بن کی سقیم

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝

پہر گہسا جاکی وہ بعز و شرف ۔ اونکی اصنام اور بتونکی طرف
پہر کہا کیا نہین ہو کہاتی تم ۔ اون طعامون پہ دل چلاتی تم
دی جو ہر طرح کے پکا کی طعام ۔ اون بتون پر چڑہا گئی تہی عام
نہ سنا اون بتون سے جبکہ جواب ۔ یہ تکلم کیا پہر اون سے خطاب

اسی دعا مانگنی لگا وہ رسول | کر لیا ہمنی اوس دعا کو قبول | کہ ہلاک و تباہ فرمائے | وہ جو ایذا اسی اوسکے پہنچاتے

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور ہمنی بچا دیا اوسکو | اور لوگونکو اوسکی انکو تہو | سختی غرق سی کہ تہی وہ بڑے | یا کہ اوس قوم سی کہ تہی بڑے

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ

اور رکہی ہمنی اوسکی بیٹن بیہ | وہی رہ جانیوالی اے سرور | ایک تہا سام دوسرا تہا حام | تیسرے کا لکہا ہی یافث نام

یعنے کشتی مین تہے جو اسی تن | یا تو اسی ہی جملہ مرد اور زن | غیر اولاد نوح پیغمبر | نہ ہی اون بغیر نسل دگر

اسلیے ہین بنوع انسانی | حضرت نوح آدم ثانی | فارس و روم عرب ہین سام سی سب | اور ہند و حبش ہین حام سی سب

نسل یافث ہین ترک اور یاجوج | اور ہین جملہ علج اور ماجوج

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝

اور چہوڑ دی تہی ہمنی اوسپہ ثنا | پچہلے لوگون مین اے نبی ورا | ہی سلام اوس خدا کے برتر سے | نوح پر عالمون مین یکسر سے

اسی سدا بہجتی ہین اوسپہ سلام | سب جہان والی باہمہ اکرام

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

ہم تو ایسی ہی دیتی ہین بدلا | نیکی والونکو اسی سنیے ورا

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

نوح تو ہی ہمارے بندو مین | مومنون لعرق پسندو مین

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

پہر ڈبا یا تہا ہمنی اورونکو | اسی ستاتی تہی اوسکو جو بد خو

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وقف لازم

اور تہا اوسکی پیروونسی خلیل | یعنے تہی شرح نوح اوسکی دلیل | جبکہ لایا وہ اپنے ربکے پاس | دل خالص کو اسی حقیقہ شناس

اسی علائق کا تہا نہ جسپہ غبار | یا کہ فارغ ز الفت اغیار

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝

وہ جو ارشاد ہی سر شیطان | اوس سے مقصود ہی بدنمائی نہان | یا کہ سانپون کا سر ہے اوس سے مراد | جو ہوا پرہین زشت ہی اور بد نہاد

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝

سو یہ تحقیق دوزخی سارے | سخت شدت کے بہوک کی مارے | نوش و خور کرینوالے اوس سے ہین | پہر شکم بہرنیوالے اوس سے ہین

وہ جو منہا ہی دو جگہ ارشاد | خوشی یا ہی درخت اوسکا معاد

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝

پہر یہ تحقیق اونکو ہی اوس پر | یعنی ... کی کہانی بار دگر | شوب شیر سے جلتی پانی کے | ای ملونی پگہلتے پانی کے

کہ جگر ہووے اوس سے جلکی کباب | اور کری ٹکڑی ٹکڑی الکو وہ آب | یعنی جب اونپہ بہوک غالب ہو | کہانی ہینی کا نفس طالب ہو

تو بفرمان خالق متعال | یکبیک جلتی آگ مین سے نکال | اونکو کہانا کرین وا ارزانی | اور پلاد ینوین گرم تر پانی

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝

پہر ہی تحقیق اونکو پہر جانا | پیچہے یہ آب کہا کی وہ کہانا | بیشک و ریب سوی دوزخ و نار | جلتی اوسمین رہین وہ بدکردار

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

کہ اونہون نے تو ای رسول اللّٰہ | پائی باپ اپنے سر بسر گمراہ | سو وی باپونکی اونکی قدمونپر | دوڑتی سرعت سے جاتی ہین یکسر

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝

اور البتہ ہو گئی گمراہ | پہلے اون سے ای رسول اللّٰہ | پہلے لوگون سے بیشتر مردود | یعنی مانند قوم عاد و ثمود

اور ارسال ہمنی فرمائے | یعنی ہم بہیجنے سے پیش آئے | بیچ اونکی سنانیوالے ڈر | پس ہوے منکر اون سے وی یکسر

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

دیکہ کیسا ہوا ہے انجام | ڈر سنائی گیونکا آخر کار | ہان مگر بندگان حضرت حق | وی جو خالص کیے گئی مطلق

مو... کیا اختصار تمام | اپنی موضع مین یونکیا ارقام | کہ سناتی ہین ہر کسیکو ڈر | نیک لوگ اونہین بچتی ہین یکسر

اور سبہی لوگ مبتلای بلا | سر بسر ہوے ہین بقہر خدا

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝

اور پکارا تہا پکار نے ہمکو | نوح لوگون سے اپنی عاجز ہو | سو ہین اچہی جواب والے ہم | یعنی اوسکی پکار پر بکرم

ع

بولی اسطرح وہ خجستہ شیم | کہ خداوند پاک کے ہی قسم | تو تو اوسکو لگاتا تھا ای ہیدن | کہ گڑہی بیچ دا ای میری تن
اور جو ہوتے نہ میری رب کے عطا | یعنے مین ہاتہ تہا اترا وہ کہا | تو مین ہوتا المعبد اوس اونکا | بگڑی آئی ہو ونمین تیری شامل
یعنے دوزخ مین بکڑا آتا مین | تیری مانند مار کہاتا مین | پہنسا کر اوس آپ نے بہائی کو | یون فرشتون سے بولی منہ چوم

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

بیگمان ہم نہین جو رہین یکسر | ہان مگر مرنی اپنی پہلی کر | اور نہین ہم گئی گئی ہین عذاب | جیسے کافر دلی گئی ہین عذاب
ای نہ اب ہمکو موت سے ہی کار | بلکہ ہم مر چکے ہین پہلی بار | اور مخصوص ہم نہین بعذاب | کافرون کے طرحسے روز حساب
| اپنی موضع مین لوی نی لکہا | کہ یہ اپنی خوشی سی کہتا تہا |

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝

بیشک ہی ربی یہ نہ مہجانا | ہی مراد بزرگ کا پانا | اسطرحکے مراد پانے کو | چاہیی ہی کہ صرف کوشش ہو
ہونو ہن صرف عمل سعی تمام | کرنیوالی جو ہین عمل اور کام | نہ کہ دنیا کی مال زر کی لیئے | کہ وہ فانی ہی اور جو دنہ چہیے

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝

کیا یہ میوہ و تحت و جام اور حور | جن سے حاصل مدام ہو و سرور | خوشتر ہین ازروی مہمانی | یعنے جو خلد مین ہو ارزانی
یا ہی بہتر درخت تہوہڑ کا | جسکے پہل کہتی ہین اگر دوا | ہمنے پیدا کیا اوسی یقین | محنت و مار ظالمونکی تئین
یعنے عقبی مین باہمہ اکراہ | کہا وین دوزخمین اوسکو گمراہ | پس گلی مین پہنسی وہ اونکی تہ تر | وہ بہی ہی اک عذاب ذلیل
یا کر دنیا مین اسکی سنکے شر | سنکے گمراہ ہوتے ہین بیدین | کہ بہلا وہ درخت ثمر و تر | ہووے دوزخ کی آگ مین کیونکر
| اور وہ ہے یک درخت جسکے ثمر | ہوتی ہین تلخ و بدمزہ یکسر |

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝

وہ تو ہی ایک شجر کہ نکلا گا | جڑ مین دوزخ کی ای نہی ہودا | خوشی اوس شجرہ بدآئین کے | جسطرح سے ہون شیاطین کے

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

پہر کرینگی منہ اپنی اپنی پر
بعض لوگ انمین بعض پر
پوچھتی اور سوال کرتی ہوے
یعنے تفتیش حال کرتی ہوے

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝

بولی انمین سے کہنی والا ایک
مجکو تہا پاس رہنے والا ایک
یعنے دنیا مین تہا وہ برابر
جسکو تہا بعث و نشر سے انکار
بعض تفسیر مین لکہا ہی بیان
کہ مقاتل نے یون کیا ہی بیان
دو برادر تہی ہمدگر مانوس
ایک یہودا اور دوسرا فطروس
ذکر جنکا کر اس مثال کو یاد
سورہ کہف مین کیا ارشاد

قوله تعالى وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ الآية

پس لگی کہنی وہ یہودا نام
اسطرح با بہشتیان کرام
کہ مراد وہ برادر ہیدین
جو قیامت کو مانتا تہا نہین

يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝

یہ سخن سرزنش سے کہتا تہا
یعنے دنیا مین جب مین ساتہ تہا
کہ بہلا کیا ہی ای برادر تو
رکہنی والون مین سچ قیامت کے
ای قیامت کو ماننی والا
بعث کو درست جاننی والا

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝

کیا جو قت کہ مر گئی ہم سب
اس جہان سے گذر گئی ہم سب
اور ہم ہوگئی خاک و عظام
یعنے مٹی اور ہڈیان ناکام
کیا بہلا ہم جزا دیے جاوین
اپنی اعمال کی بدل پاوین

قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ۝

بولا اسطرح وہ یہودا نام
کہ بہلا ای بہشتیان کرام
تم ہو یہان انکی جاننی والے
وہی جو دوزخ کی بیچ مین والے
یعنے دیکہو تم اہل دوزخ کو
حال فطروس تا کہ روشن ہو
کہنی وہ یون لگین کہ ای ہمدم
اسکو بہائی نہین ہین ہم
جہانک کر دیکہہ اپنی بہائی کو
خوب پہچانتا ہی اسکو تو

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝

پہر وہ جہانکا وہان سے تو دیکہا
اسکو دوزخ کی وسط مین بیٹہا
یعنے دیکہا جحیم مین محبوس
اپنی بہائی کو وہ جو تہا فطروس

قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

شاعروں کے طرح مجنوں مقال | باندہ لاتا ہی وہ جنوں سی خیال | اب کیا رد سخن کو اونکی یوں | اونکو شاعر جو کہتی اور مجنوں

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝

بلکہ آیا ہی لیکے سچا دین | اور بتاتا ہی سچ رسل کی تبیین

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝

تم تو البتہ چکھو گے سخت مار | دکھنی والی سدا ہوگی کے مار

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

اور وہی پاؤ تم جزا و بدل | کہ جو کرتی تہی سبہا تمہیں عمل | لیک بندے خدا کی با اخلاص | یا جو خالص کیے گئے ہیں خاص

یعنے اونکی ہوئی معاف خطا | نہ گنا ہونگا اونکی ہی بدلا

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝

یہ وہ بندے ہیں جنکا حسب عمل | رزق معلوم میوے ہیں اور پہل | اور وے مکرمت کیے جاویں | یعنے عزت وے سب دیے جاویں

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝

بوستانوں میں ناز و نعمت کے | ہونگے مشمول فضل و رحمت کے | بیٹھیں تختوں پہ روبرو باہم | ہمدگر ہونوین جدا و درہم

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝

پہیری جاویگی اونپہ پہر پہر کر | جام خالص شراب کے یکسر | شیر سے بہی سفید رنگ وہ ہو | خوش مزہ دیتی پینے والونکو

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝

نہیں اوسمیں تباہ کاری کے | جیسے رہتی ہی اسہماری کے | اور نہ وہ اوس سے کچہ بہکتی ہیں | جیسے دنیا کی می سے بہکتی ہیں

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ۝

اور ہیں پاس اونکی تختوں پہ | عورتیں نیچے کہنی والی نظر | آنکہیں والے بڑی بحسن جمال | یعنے صورت میں بی نظیر کمال

گویا ہیں وے عورتیں یکسر | بصفائی صورت و پیکر | گئی انڈی رکہی چہپائی ہوئے | لوٹ اور گرد سی بچائی ہوے

بعض نے اسطرح سے فرمایا | بیض مکنون جو یہاں آیا | اوس سے انڈی نعام کی ہیں مراد | ہوتی خوشرنگ ہیں جو حد سے زیاد

جنکو رکہتا ہی وہ پروں میں چہپا | تا نہ گرد او رغبار کچہ لگ جا

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝

بولین زور اور ولی سے یون کمزور
یعنی آتی تہی تم چڑہی ہمپر
یا قسم ہے غرض ہین سے یہان

تم تو آتی تہی سب ہمار اور
قوت و زور و قہر سے یکبار
یعنی کہا کر قسم وہی کرتے بیان

داہنی ہاتہ کیطرف سی سدا
داہنا ہاتہ ہے یمین سی مراد
کہ ہمارا ہے ٹہیک و برحق دین

وہ جو ہی ہاتہ زور و قوت کا
زیاد
کہ ہی قوت ہین تا بہیت سے
جیسے ہم لاتی ہین تمہاری تئین

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِيْنَ ۝

بولین وہ زور والی کری خطاب
اور نہ تہا ہمکو تم پہ زور و توان

ان ضعیفون سے یون بطرز جواب
بلکہ تم خود تہی مردم طغیان

کہ تمہاری وہ بات ٹہیک نہین
ای ہمین تہی نہ طاقت اکراہ

بلکہ تم تہی نہ لانیوالی الیقین
بلکہ تم آپ سے ہوے گمراہ

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝

سو ہوا ٹہیک ہم پہ یعنی راست

رب ہمارے کا قول بی کم و کاست
قول ہی یعنی عرض ہی قول عذاب

ہم تو یکسر ہین چکہنی والی
جسکو ہین کر چکا ہون بیچ کتاب

ہمکو اوسکی عذاب سے ہی کار

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

پہر کیا ہمنی تمکو تہا گمراہ

اس سبب اور جہت پہ کہ ہی گناہ
سو وہ اسدن ہی ابہی ہین شریک

کہ تہی گمراہ ہم سب اے مردم
جیسے عغوایت عقاب مین ہین شریک

تاکہ ہم مثل ہو نوین ہم اور تم

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

ہم تو لیا ہی ہی بلند مقام
یا کہا جاتا ونکو یون ہر گاہ

کرتی ہین یا تہ مشرکونکی کام
کہ نہین معبود لا الہ الا اللہ

رہی تو ہین جبکہ کہی اونکی تئین
سر کشی کرتی کلمہ حق سے

کوئی معبود بن خدا کے نہین
یعنی توحید رب مطلق سے

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝

اور کہتی تہی کیا ہم ای گو

چہوڑ دیوین خداؤن اپنی کو

بہر شاعر کہ ہی وہ سودائی

نہین رکہتا ہی عقل و دانائی

سو نہیں کچہ سوائے اسکی شے
کہ وہ نفخہ تو ایک جہڑکی ہی
نفخۂ بعث ہی یہی کا معاد
پہر تبہی دیکہنی لگین وی دغل
جیسے تبصیر مین کیا ارشاد
یعنے مدفن سے اپنی اپنی نکل

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝

اور کہنی لگین گے وی یکسر
ای خرابی دوائے ہے ہمپر
پہر کہین بعض بعض سی یہ کلام
کہ یہ روز جزا ہی اور پاداش
یا کہین یون فرشتگان کرام
جسکا وعدہ دیا گیا تہا فاش

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

ہی یہ دن فیصلہ کا ای مردم
جسکو جہٹلاتی سر بسر تہی تم
پہر ملائک سے یون کہا جاوے
یعنے اللہ اون سے فرماوے

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُ
يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ ع ربع

کہ تم اونکی تئین کرو اکہٹا
جنکا ظلم و گناہ پیشہ تہا
اور اونکی وی جوڑی یا اشباہ
وی جو تہی اونکی شرک مین ہمراہ
اور جسے کو پوجتی تہی عنود
شرک سے غیر خالق معبود
پہر بلاؤ اونہین براہ سقر
ای چلاؤ طریق دوزخ پر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
یہان ہین کفار ظالمون سے مراد
یا غرض ہے وہ مجرمون کا فریق
کہ سقر کے دکہائین جنکو طریق
حکم حق سے فرشتگان کرام
پس کرین جمع اونکو وی ناکام

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝

اور رکہو تم کہڑا اونہین کہ وی
پوچہی جاوینگے سب قیامت کو
ای لڑاوین اونہین یکبار یکی
حکم کرنیکا بعد ٹہہرا کر

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝

پہر کہین کیا ہوا تمہاری تئین
کہ مدد کرتی یکدگر کی نہین
بلکہ وی آج عجز سے یکسر
تابع حکم ہین اور فرمان بر

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور موقف مین رو کرین اکسر
بعض لوگ اونکی بعض دیگر پر
کہ یہ کیا حال ہی جوش آیا
یکدگر سے سوال کرتی ہوے
کیون ہمین درد دکہہ دکہلایا
یعنے تفتیش حال کرتی ہوے

وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝

اور آتش میں پھینکی جاتے ہیں | یعنے جب سو مرح آتی ہیں | ہر طرف سے فلک کی ہی یکسر | دور کرنیکو یا ٹہکانے کر
اور او نہیں ہے وہاں عذاب شدید | یا ہمیشہ یہاں عقاب شدید | اور نہیں کہ سکینگے اپنی کان | اون فرشتون کی بات پر شیطان

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

ہاں مگر جو کوئی اچک لایا | اک اچک لانی ساتہ پیش آیا | پہر لگا پیچھے اوسکی انگارا | کہ چمکتا ہو جسطرح تارا
جب لگے کرنی فخر و استکبار | جنکو تہا روز بعث سی انکار | پر زید وہ رکا نہ نام | اور اوسکی رفیق بدانجام
| اگلی آیت کو لائی روح امین | تا سناوین اونہیں پیمبر دین |

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝

پس کر اون منکرون سے استفسار | رہتی مکہ میں ہیں جو بدکردار | کہ بہلا ہیں وہی آگہہ یکسر | سخت و مشکل زروی خلق اثر
یا کہ دشوار تر ہی وہ جسکو | ہمنے پیدا کیا ہی اے لوگو | ہمنے پیدا کیا ہی اونکی تئین | طین و گل سی کہ چکنی ہی وہ طین
بلکہ کرنے لگا تعجب تو | حال کفار دیکہہ انکو شتخو | اور ٹھٹھی کے ساتہ آئی پیش | اوس تعجب سے تیری وہ بدکیش

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

اور جب پندوی لی جاوین | مانتے سے نہ اوسکی پیش آوین | اور جب دیکہین کچہ نشانی کو | ڈالتی ہین ہنسی مین اوسکے بدخو
| اور کہنی لگی کہ یہ قرآن | ہے فقط سحر برملا و عیان |

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝

کیا بہلا جس گہڑی کہ ہم مرکر | ہو گئی خاک ہڈیان یکسر | کیا سقر او ٹہائی جاوین ہم | نئی سر سے حیات پاوین ہم
| کیا بہلا و ہماری جد و پدر | دی جو پہلے تہمہیں سر تا سر |

قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝

کہہ کہ ہاں تم اوٹہائی جاوگے | نئی سر سی بنائی جاؤگے | اور حالانکہ تم بروز شمار | ہونیوالی ہو خوار و بمقدار

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝

پھر ہی اونکی قسم کہ وہی یکسر	ڈانٹ دیتی ہین ڈانٹ دینی کر	پھر فریق فرشتگان کیسو	وہی جو پڑہتی ہین وحی رحمانکو
یا وہی ہین پڑھنی والے پڑھنی کر	وحی و پیغام پیش پیغمبر	کہ تمہارا خدا اکیلا ہے	یعنے فی ذاتہ وہ یکتا ہے
نہ کہ جسطرح کرتی ہین تکرار	وہ جو مکہ مین بستی ہین کفار	مولوی فی موضح القرآن	اسطرح فائدہ لکھا ہی یہان
کہ فریق فرشتگان کرام	کہ مقام عبودیت مین قیام	باندہ کر صف رکھین ہین یا ایسا گمان	کہ خداوند کا ہو کیا فرمان
پھر جھڑ ہلکتی ہین وہ شیاطین کو	ڈانٹ دیتی ہین اون ملاعین کو	جسکہ جا لگتی ہین وہان شیطان	تا حجرالامین اوس سخن کو بیان
	پھر یہان جب اوتر چکا وہ کلام	پڑہ سناتی ہین یکدگر کو تمام	

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

رب افلاک اور زمین کا ہے	اور جو اونکی بیچ مین ہی شے	اور وہ مشرق اور غرب کا ہی رب	نہ کہ اونکی لیے ہین رب کوکب
ہی یہ موضح مین فائدہ مکتوب	کہ ز حد شمال تا بجنوب	ایک جانب ہین روز روز سدا	مشرقین آفتاب کے ہین جدا
اور اسطرح ہر ستارے کو	مشرقین ہین آگے کناری کو	اور ہین دوسرے طرف یکسر	مغربین اونکی استوادہ سیر

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ٱلْكَوَاكِبِ ۝

بے شک ہم نے زیب دی ہی تزئین	سربسر ورلی آسمانکی تزئین	ایک زینت سی دیکہ جو انجم ہین	جیسے زینت زمین کے تہین مردم
یا کہ تزئین سے ستارون کے	سربسر نور و زرنگارون کے	اس سے روشن ہوا یہہ او معلوم	کہ ہین ورلی فلک پہ جملہ نجوم
	گرچہ ہر یک کا اون نجوم سی پہر	فوق و بالا ہو یا بہ تحت اور زیر	

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝

اور از بہر حفظ ہر شیطان	کہ وہ سرکش ہی اور نافرمان	یعنے پیدا ستارے ہمنی کیے	زینت و حفظ آسمان کی لیے
اور نگہبانی شیاطین کو	کہ رہین لگتی اونکی اخگر ہو	کرلی موضح کو پڑہ کی تو معلوم	اوسمین اک فائدہ ہی یون مرقوم
کہ ستارون کے روشنی سی نکل	اخگر آتشین جیون مشعل	پہونچتی ہین ہر شیاطین پر	ماری جاتے ہین اوسنے وہی یکسر
	ہی مثال اوسکی روشن اور دلکش	تاب خورشید و شیشۂ آتش	

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

نہین کچھ سن سکتے ہی شیاطین کان	جانب فرقۂ بلند مکان	ای نہ سن سکتی وہی سخن یکسر	اون فرشتونکی جو ہین بالاتر

جسنے دی واسطے تمہاری قرار ای نکالی حجر سے اوسنی اگ	شجر سبز مین سے آتش و نار یا کہ بعضے شجر سے اوسنی اگ ہوتی خارج ہی اوس سے آتش و نار	پہر اوسیو فنت یا کہ اوسے جاتم یعنی بعضے درخت کی باہم جسطرح بانس و مرخ ہی ای یار	کرتی ہو شن ہو اگ ای مردم سبز شاخین رگڑتی ہین جس دم

اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ

وقف غفران

کیا نہ ہی وہ جنی ہین جسنی بنا آری آری وہی توانا ہے	آسمان و زمین سرتا پا اور وہ سبکا بنانیوالا ہے	قادر اوس امر پر بدیدہ غور جانتا ہی وہ حال مخلوقات	کہ بنا دیوی مثل اونکی اور اوس سے مخفی نہین کوئی بات

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

ہی یہی حکم خالق متعال	جبکہ چاہی بنائی کچہ فی الحال	کہدی اوسکو کہ ہو وہ ہو جاوی	یعنی فوراً اوسی بجا لاوی

فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

پس تری پاک ذات اوسکی ہی دشمنو نکو وہان ہے سخت عذاب	ہاتہ جسکے ہی شاہی ہر شے اور احباب کو ہی حسن مآب دفع کر مجہسے ہر بدے و بلا	اور اوسیکی طرف کو پہر جاوٴ کر خدایا بسورہ یسین اور مرے حاجتین روا فرما	اپنی اعمال کے جزا پاوٴ خیر دارین تمام مرے شئین

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتُّوْنَ وَحُرُوْفُهَا ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ وَثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ وَرُكُوْعُهَا خَمْسٌ

سورہ صافات سرتا سر اور اوسکی حروف ہین بیشمار	اوتری مکہ مین خواجہٴ دین پر بست و شش اور شصد و سہ ہزار	اوسکی اکسو بیاسی آیت جان ١٨٢ اور گن لی رکوع تو بی پنج	اور کلم ساٹھ و آٹھ سو پہچان کہ زروی شمار ہین وی پنج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

اوس گروہ فرشتگا نکی قسم	کہ مقام عبودیت مین بہم	باندہنی والی ہین وی یکسر صف	آگی خالق کی باندہنی کر صف

اور پکڑے نے سی پیش آئی عنود | غیر اللہ کے سکئے معبود | تا وہی مردم مدد کیجیاوین | یعنے وہی یاری تیان یاوین

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝

نہ سکیں اونکی وہ مددگار | یعنے وہی بت نہ کر سکیں یار | اور وہ ہیں اونکے واسطے لشکر | پکڑی آئیں سقر میں سرتاسر

یا وہی حاضر کیے گئے ہیں سب | ازبرای اونکا ہبانی اب

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ — وقف لازم

پس نہ اندوہگیں کرے تجکو | بات اونکی جو کہتے ہیں بدخو | ازرہ شرک یون کہ شرم نہاد | کہ خدا کی ہیں بیٹی اور اولاد

یا کہ وہی شعر و سحر سے یکسر | تجکو کرتے ہیں نسبت اے سرور

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ہم تو رکھتے ہیں اوس سے علم و خبر | جسکو پنہاں وکرتے ہیں یکسر | اور ہم جانتے ہیں اوسکے تئیں | جسکو ظاہر وہی کرتے ہیں یہیں

یعنے ہم پر عیاں ہے بغض نہان | اور روشن ہی اونکا شرک عیان

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

کیا نہ دیکھا بشر نے اسکو شہود | یہ کہ ہمنے بنا دیا اوسکو | قطرہ آب سی بصنع کمال | پہر اوسی دم ہوا وہ اہل جدال

کرنیوالا بیان دل کے بات | اہی خرد سی امور مخفیات

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ

اور لگا مارنے وہ ہم پہ مثل | ہائے سے کہنہ استخوانکو مل | اور گیا بھول صرف کفران ہو | آفرینش ہمارے اپنی کو

کرنی ماہر جسے لگا وہ مقال | کون زندہ کرے با ستقبال | سر بسر استخوان او عظام | اور وہی حالانکہ گل گئی ہوں کہ تمام

کہہ تو اے سید زمان و زمین | کہ جلاوے اون ہڈیوں کے تئیں | وہ خداوند جسنے اے لدار | اونکو پیدا کیا تھا اول بار

اور وہی ساری خلق سے آگاہ | جہل سے کیا اوسکی ہی درگاہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝

جیسے ہوتا ہی طفل سُست و نحیف
پیر ہوتا ہی ناتوان و ضعیف
اب کیا ہی رو اونکا قال و مقال
حشر اجساد کا یہ ہی تھا
کرتی شاعر تھی جو نبی کو خیال
یعنی مرنیکی بعد او ٹھنے کا

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ط

اور نہ ہمنی سکھا دیا اوسکو
شعر کہنا کہ ستھم وہ نہو
یعنی جو شعر کہتے پیغمبر
اور نہیں چاہیے وہ اوسکی شعر
کرتے شبہہ وہی نظم قرآن پر
تا کرین بدگمانی اوسپہ نہین

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ

ہی نہین وہ مگر نصیحت و پند
اور قرآن روشن اے دلبند
اسی سکھایا جو ہمنی اوسکی تئین
وہ تو ہی پند اور کتاب مبین

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

تا سنا دیوی خوف وہ قرآن
اور تا ٹھیک ہو مقال عذاب
یا کہ وہ ستید زمین و زمان
شکرون پر کہ مانے نہ کتاب
شخص زندہ سی ہے مراد یہان
اوس شبر کی تئین کہ ہی جیتا
اسی نہ مانا جنہون نے قرآن کو
وہ جو رکھتا ہی علم اور ایمان
یعنی عقل اور علم مین یکتا
اور نہ قول عذاب واجب ہو

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ

کیا نہین دیکھتی وی انکھو سے
یہ کہ ہمنی بنا دیا اونکو
پس وہ ہین اونکی مالک اور خداوند
جسکے کرنے سی ہیں ہم اے
ہر طرح اون سے ہو ہین فائدہ مند
ہاتھون اپنی کی ساتھ چوپائے

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ

اور کیا ہمنی رام وہ فرمان پذیر
اون مواشی کو اونکی سر تا سر
اور کوئی اونمین ہی کہ کہاتی ہین
پھر کوئی اونمین ہی رکوب اونکا
گوشت کو جسکی وہی پکاتی ہین
جیون شتر جسپہ چڑہتی ہین وہ سدا

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ

اور او نہین فائدے ہین کثیر
کہ خداوند نے کیے انعام
پشم و چمڑی سی اور پینی شیر
کیسے کیسے مواشی و انعام
پھر بھلا کیون نہ شکر کرتی ہین
اور کیا کیا فوائد اونکی لیے
حق شناسی سے درگذرتی ہین
اونکی پشم اور پوست سے ہین کیے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ

اور نہ مین نے کہا تھا ای آدم یہ کہ میری کرو عبادت تم یہ عبادت مری ہی راہ ہو تم اسپہ چلنی سے پا ؤ خلد و نعیم

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور بہکا چکا وہ دیو لعین تم مین مخلوق بشیتر کی تئین کیا بہلا ہو نہین سمجہتے تم یعنی اوسکا فریب ای مردم

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

یہ وہ دوزخ ہی جس سے ای کفار تم بدنیا دیے گئے تہے قرار بیٹہو اوسمین تم آج اوسکی سبب جسکو تم مانتی نہین تہی سب

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

آجکی روز ای ستودہ شیم مہر کردین مونہون پہ اونکے ہم اور بولین گے ہمسے اونکے ہاتہ ای مقر ہوونگے اپنی کامون ساتہ
اور دیوین گواہی اونکے پا اوس عمل پر کہ ہاتہ لائی بجا اوس سبب سے کہ وہی کماتی تہے کسب دنیا مین جسکا لاتی تہے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

اور جو ہم چاہین قہر فرما ہو تو کرین محو اونکی آنکہون کو پہر کرین سبقت یہی راہ کی اور جیسے ہین عادی سلوک وہی کور
پس بہلا کیونکی دیکہین اوسکے تئین کہ وہی آنکہین جو دیکہتی نہین

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

اور جو ہم چاہینی ہیں بیش اوس دن تو بدل صورت اونکے فرماوین اونکی جاگہ پہ اپنی زمان ای کرین مسخ ہم جہانکی تہان
پس نہ قادر ہوون اگے جانی پہ اور نہین پیچہی پہر سکین یکسر

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ع

اور جسے کردین بہت بوڑہا ہم کردین خلقت مین اوسکو اونڈہا ہم کیا بہلا بوجہتی نہین کفار قدرتون کی یہ دیکہکر آثار
یعنے تنکیس و طمس و مسخ شبا ہی نہ اونکو گواہ قدرت پر مولوی نے بموضح القرآن یون لکہا ایک فائدہ ہی یہان

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ

بے شک اہل بہشت آجکی روز | ہوونوین اکے کام مین خوشی اندوز | یا وہی میوونکے کہانیوالی ہون | اور لذت کی پانیوالی ہون

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ

وہی اور دنیا کی بیبیان اونکی | یا زنان بہشتیان اونکے | بیچ سایون کی بیٹھین تختون تک | ہوونوین تکیے لگائی سرتاسر

اونکو اونمین ہین میوے جات کثیر | مثل انگور و سیب اور انجیر | اور اونکو ملی جو چاہین وہان | قصد کرتی ہی بن ہلائی زبان

السلام اب مجہی وہ یاد آیا | ابن عباس نے جو فرمایا | کہ ہو جس شئے کا جنتی خواہان | پائی اوسکو وہ بن ہلائی زبان

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ

ہی سلام از برای اہل نعیم | قول رب کے طرف سے جو ہی رحیم | اہل تحقیق نے کیا تحقیق | ہون بہشتی نعم مین اپنے غریق

کہ نمایان ہوا اونپہ یکبارا | نور ساطع کا ایک چمکارا | پہر جو اوپر اوٹھائین سرموون | ہون سرفراز وہی توسطحن

رب عزت سے باہمہ تکریم | بسلام و تحیۂ و تعظیم | یا ملائک کے واسطے کی ساتہ | یہ شرف اونکی او سلام اوسکی ہاتہ

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ

اور فرمائین ہم کہ جاؤ جدا | آج ای مشرکان اہل خطا | سو مسلمون سے کہ اونکی جا ہی جنان | اور تمہارا مقام ہی زندان

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

کیا نہین ہمنے عہد فرمایا | یعنی پیمان سے مین نہ پیش آیا | تمسے اسطرح ای بنی آدم | کہ نہ تم پوجو دیو یعنی صنم

وہ تو دشمن کہلا تمہارا ہے | دشمنی اوسکی آشکارا ہے | جو پدر سے تمہارے اوسی کیا | اوسکو تمنی صریح جان لیا

پوجو تم یا نہ پوجو اوسکی تئین | دشمنی سے وہ باز آی نہین | تمسے انکار خالق معبود | نت کراتا رہی ہی وہ مردود

اور لقائی خدا سی لیل و نہار | نت کراتا ہی تمسے وہ انکار | اور کراتا ہی باہمہ اغوا | تمسے انکار آخرت وہ سدا

اور کراتا ہی تمسی لیل و نہار | بالبت تبان اقرار

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

وقف غفران

ای قیامت کا ناگہان قیام ہوگا اور وے کرتی ہون آپس مین کام نفخۂ صعقہ سے بے توقف وڈہیل ہوگی بن بعد فزع اسرافیل

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پہر نہین وے سکین گے کہہ مرنا کچہ وصیت بحاضران کرنا اور نہین اپنے اہل کو پہر جانین ای نہ اتنی مجال وطاقت پائین

ع وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝

اور دگر بارہ پہونکی جاوی صور پہر اوسیوقت وے زجملہ قبور اپنی رب کے طرف دوان آوین ای بعرصات ناگہان آوین

نفخ صور اسجگہ جو ہی ارشاد اوس سے یہان نفخۂ دگر ہی مراد جسکو چل سال بعد اسرافیل پہونکین اوسمو قت بلی توقف وڈہیل

اور نہین پائین گے عذاب اور مار اون چہل سال مین وے سب کفار پہر وے کفار جبکہ ہون محشور ای دگر بارہ بعد نفخۂ صور

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا

بولین محشور ہوتی ہی بدخو ای خرابی وداے ہے ہمکو کسنے ہمکو اوٹہا دیا کد سے خوابگہ اور ہمارے مرقد سے

بولین اوسدم فرشتگان کرام برطریق جواب اور الزام

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

یہ قیامت وہ خبر ہی جسکا تمکو وعدہ دیا خدا نی تہا اور کہا تہا پیمبرون نی راست امر بعث وجزا مین لیکم وکاست

لیک سکہتی نہین تہی باور تم اوس سے منکر وہان تہی یکسر تم

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

نہین ہوگی یہ مدت ابد للدار ہان مگر ایک نعرۂ وچنگہار پہر اوسیدم وے سب ہمارے پاس پکڑی آوین بحملہ خوف وہراس

لفظ کانت جو ہے یہان ارشاد مدۃ اور واقعہ ہی اوسکا معاد جیسون ہے تبصیر مین یہان مذکور مدۃ بعث اور وقت نشور

بیض نی واقعہ معاد ضمیر اپنی تفسیر مین کیا تسطیر ہی وہ صیحہ دم اخیر یہان جس سے زندہ ہون اکبر انسان

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

بعد ازان آج وادسے حق کی نکمیا جا ظلم کوئے سے اور دیلی جاؤ گی نہ اجر وبدل ہان مگر کرتی تم جیتی ہی عمل

وقف غفران وقف منزل وقف لازم

ہان مگر بخشتے ہین بفضل و کرم مہربانی سے اپنی جسکو ہم اور پہونچاوین فائدے کے تئین تا دم مرگ اے رسول امین

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور جب کبھی اونکو ایسے ور تاکہ گذرا جو پہلے امت پر
کہ ڈرو اوس عذاب سے یکسر اور آوے باخرت یکسر
ہی جو آگی تمہاری عقبے مین تا کہ تم پر رحمت سے کیے جاو
اور جو پیچھے تمہارے دنیا مین چنبر رحم حق مین دراو

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

اور نہ آیا تھا اونکو کوئی تیا اونکی رب کے ہنون سے اسکے سوا کروی تھی اوس سے سبی گردان ای نہین مانتے تھی وی قرآن

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

اور جب کبھی اونکو خرچ کرو
کیا باطعام بیشتر آوین ہم
تم تو ای مومنان عہد و زمان
وہ تمہارا اخذ القدرت تام
ہی خطا سی یہ سب خیال اونکا
بلکہ برحسب حکم رب قدیر

رزق سی حق نے جو دیا تمکو
اوس بشر کی تئین کہلاوین ہم
ہو بگمراہی صریح وعیان
جس بشر کو نہین کہلائی طعام
محض بیجا ہے وہ مقال اونکا
ہی غنی دخل از برای فقیر

کہتی ہین یہ جو لائی ہین نہ بتقدیر
کہ اگر چاہی خالق منعام
کہ علی الرغم خواہش بارے
کیسے کہانا کہلاوین اوسکو ہم
کر کی عذر مشیت یزدان
پس لعذر مشیت بارے

اسطریقی سے مومنونکی تئین
تو کہلادی اوس آدمی کو طعام
حکم اپنا یہ کرتے ہو جارے
کیسے اوسپر کرین نوال و کرم
دی نہین سکتی ہین فقیر کو نان
بخل و امساک کرتی ہین جارے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین کافران عنود کہ ہو کب یہ قیامت موعود جو ہو تم راستگو سب الوگو وقت اوسکا ہمین تباو تو

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝

نہین کرتی ہین انتظار مگر ایک چنگہار کو وی کفر سیر کہ پکڑ لیوی اونکو وہ چنگہار اور وے ہونوین جھگڑتی بدکردار

پہر وہ گھٹتا چلی مستقبل	ایک منزل سی دوسری منزل	پہر اوسیطرح شاخ سا ہوکر	بعد چھپنی کے آئی ہی وہ نظر
	بیچ مین یعنی چودہوین شب کو	ٹہرتی ٹہرتی وہ ماہ پورا ہو	

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

ہی نہین مہر کے لیے شایان	کہ پکڑ لی وہ ماہ کو یمکان	اور نہین رات ای رسول امین	ٹہرنی والے ہی آگی دن کی تئین
پس ملین کسطرح سے شمس و قمر	چرخ اول پہ یہ وہ چوتھی پہ	یا کہ سرعت مین ہے قمر یکتا	شمس و لیسا نہ سیر کرسکتا
ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ	برج بارہ جو طی کری ہی ماہ	اور رکھتا ہی آفتاب وہ چال	اوسکو لگتا ہی اونکی طی مین سال
ماہ کیطرح جو چلی خورشید	سو خلل سے یہ خلق ہوتا ہے بدید	اور وہ سبقت جو ہی یہان ارشاد	اوس سے سبقت ہر شئی ہی مفاد

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

اور جملہ شموس اور اقمار	کرتی اک آسمان مین ہین رفتار	ہین تعدد یہ مہر و ماہ کی دال	مختلف اونکی ہر سیر احوال
یا غرض ہین کواکب سیار	آسمان مین جو کرتی ہین رفتار	گرم رو سیر آسمان نے ہین	مثل ماہی کی ہین وے پانی مین
مولوی نی لکھا کہ شمس و قمر	ملتی رہتی ہین دونون ہمدیگر	پس پکڑتا ہی ماہ خور کی تئین	اور پکڑتا ہی مہر مہ کو نہین
ٹہرہتی آگی نہین بیرات اور دن	ای نہ دن یہ دن آگی رات کی تئین	ہر ستاری کا ایک گہیرا ہے	کہ اوسی رہ یہ اوسکو پہیرا ہے
	صاف اس قید سی ہوا معلوم	کہ فلک مین نہین گڑی ہین نجوم	

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ

اور ہی اک نشانی اونکی تئین	وہی جو ہین غرق شرک مین بیدین	کہ اوٹھائی تھی ہمنی اونکی سر	یا اٹھائی تھی ہمنی اونکی پدر
بیچ کشتی کی اپنی احسان سے	تھی جو مملو انس و حیوان سے	ای رکھی عہد نوح مین وے بچا	ورنہ تخم بشر نہین رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ

اور ہمنی بنا دی اونکی تئین	مثل کشتی وہ چیز الشبیہ دین	جسپہ چڑہنی سے پیش آتی ہین	ای سوار مین جسکو لاتی ہین
بیسبہی ناو زورق و صندوق	معبر آب جو کیے مخلوق	یا کہ ماسی غرض یہان ہین اونٹ	کہ بیابان کے کشتیان ہین اونٹ

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ

اور جو چاہین ڈبا دین ہم اونکو	پہر کوئی دادرس او نکا ہو	اور نہ وی مرگ سی چہوڑائی جائین	ای نہ اوس غرق سی بچائی جائین

پاک ہی جسنے کردیے پیدا	جوڑی ہر ایک شے کی سرتاپا	جنس اوس چیز کی سی جسکی تمیز	جیون درخت وشجر اوگاکی زمین
اوراونکی نقوش سے یکسر	جیون فرج کو روانات جنس بشر	اور اوس چیز سے کہ جسکی تمیز	علم رکہتی اور جانتی ہین نہین
	اسی خلائق کی قسم سی جسپر	نہین رکہتی ہین اطلاع وخبر	

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ

اور ہی اک نشانی اونکو رات	وال قدرت پہ ابتود ہ صفات	کہینچے اوس سے زور کو ہین ہم	جرم سے جیسے کو سفند وغنم
	پہر تہی آنیوالی ہین وہی شب	بیچ تاریکیون کے سرتاسر	

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اور ہی اک نشانی اونکو مہر	کہ وہ چلتا ہی روز وشب پہر	اپنی ٹھہری ہوئی مکانون پر	وہی جو ماتحت عرش ہین یکسر
	یا کہ ہی مستقر شمس وہ ٹہور	جسجگہ منتہی ہوا اوسکا دور	

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

ہی یہ خورشید کا چلا جانا	خاص تقدیر غالب دانا	اپنی قدرت مین ہے وہ زور آور	جملہ عیب مقدور اور مقدر پر
	اوس سے کچہ چیز ہے نہین مکتوم	علم جسکا محیط کل علوم	

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ

اور قمر کے تئین مقرر کین	ہمنے کتنی منازل اشیر دین	تابوقتیکہ پہر کے آئی قمر	مثل یکسالہ کہنہ شاخ ثمر
یعنے جیون ہو کہ ربیس انکی یکسال	ہووے کج شاخ نخل تشکل ہلال	لکہہ گئی ہین یہان وقیقہ نویس	منزلین ماہ کی ہین اٹھائیس ۲۸
پہر وے بارہ ۱۲ جو ہین بروج فلک	دو دو منزل ہین اور ثلث ہر یک	کہول انوار دیکہہ لے یہ مقام	اون منازل کی الگ ہشت ہین نام
اجتماعیہ اون سے چودہ ۱۴ جان	جنمین بڑہتا چلی ہی ماہ اے جان	اور مستقبلہ جو دہ ۱۴ گن	جنمین گہٹتا چلی ہی وہ ہر دن
گہٹتے گہٹتے تمام چہپ جاوے	پہر گئی روز مین نظر آوے	باکمال محاق ہو کی ہلال	جیون ہو کج نخل کی پرانی ڈال
جیسے موضح مین ہے کہ مہر وماہ	دو نو ملتی ہین آخر ہر ماہ	منزلین کرکے اپنی یکسر طے	ماہ غائب نظر سی ہوتا ہے
پہر جب آگی بڑہی نظر آوے	خالق اوسکو ہلال فرماوے	پہر منازل مین اجتماع کی آ	چودہوین رات تک ہی وہ بڑہتا

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

ای دریغ اون عبادو بندون پر — جنکو آیا نہ کوئی پیغمبر — ہان مگر کرتی اوس سے تھی ٹہٹہا — رکھتی عادت ہمہ ان استہزا

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ
إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ

کیا بہلا دیکہتی نہین بے باک — کتنے ہمنے کیے تباہ وہلاک — پہلے اونسی قرون اہل زمان — عند طبقات مردم وانسان
کہ وی اون پاس پہر نہین آتے — اسیطرحان کی سو انہین کہاتے

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ

اور نہین سب مگر سب الٹہی — سبھی ہمپاس پکڑی محشر کو — ای کیا ہمنی پہلے جنکو ہلاک — یا مخالف ہین وجواب بیباک
حشر کے روز پکڑی آوینگے — اپنی اپنی سزا کو پاوینگے

ع

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ

اور نشانی ہی منکرونکو بتیر — ارض مردہ گیاہ جسمین نہین — ہمنے زندہ جسے کیا ہمیا — ہر طرحکی اوگاکی سبز وگیاہ
اور کیا ہمنی سرسبز اخراج — اوس زمین مین سے ہر طرحکا اناج — پس اوسی اناج مین سے کہاتی ہین — جسکا ثمرہ حیات پاتی ہین

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا
فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ

اور کیہی ہمنی اوسمین بس پیرا — باغہای نخیل اور اعناب — اور بہایا زمین مین انکو شتجو — یا کہ باغون مین ہمنی چشمونکو

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

تاکہ کہاوین وہ میوے جو بنا نکلے — یا کہ کہاوین وہ میوے نیز دالکے — اور بنایا نہین ہے اوسکو تشہیر — اونکی ہاتہون نے ای ہمیر دین
یا کہ اوس شئی کو وہ جو ہی بنا — اونکی ہاتہون نے ای نبی ورا — پہر بہلا کیون نہ شکر کرتی ہین — حق شناسی سے کیون گذرتی ہین
شکر کی ساتہ جو وہ ہی بس آتے — لا زیدنکم جو ہرا پاتے

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ

مین تو اوسوقت ہون بظاہر قبیح
قتل کی واسطے ہوے طیار

گمرہی مین کہ ہی عیان و صریح
تا کہ اوسکو وی ڈالین مار

الغرض سنتی ہی یہ بات وہ قوم
یون لگا کہنی اون رسل سی وہ

بیش اگر سنکر شس اور لوم
یا کہ لوگون سے وی جو تہی بیدید

إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝

مین تو لایا تمہارے رب پہ یقین
وہ جو انطاکیہ کا ہی بازار

پس سنو میرے اس سخن کے تئین
بعض لکھتی ہین اوسمین اوسکی مزار
یا کیا قصد قتل جب اونکا

سنگسار اسقدر ہوے وی عنید
یا جلا کر خدا نی اونکی تئین
لی گیا سوی خلد رب اونکا

کہ یکایک کیا وہ مرد شہید
وو نہین پہونچا دیا بخلد برین

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝

اسطرح سے کہا گیا کہ ورآ
کاشکے میری قوم سے تا سر
اور کیا مجکو باہمہ انعام

بیچ جنت کے تو بحکم خدا
رکہتی اس امر پر کچہ علم و خبر
اہل اکرام مین سے با اکرام
کہ بجنت رہا وہ اوسکو خیال

کہتی اسطرح سے لگا وہ حبیب
کہ دی بخش میرے جرم و گناہ
قوم نی گرچہ اوسکو ڈالا مار
تا یقین لائین اوسکا جان احوال

یعنی جنت ہوئی جب اوسکو نصیب
میری پروردگار نے ناگاہ
لیک تہی خیر خواہی اوسکا کار

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝

اور ہمنی نہین دیا تہا اوتار
کوئی لشکر فلک سے ای دلدار
یعنی کفار ہین ذلیل و کمین
بہر تعظیم خواجہ مقبول

قوم اوسکی یہ وہ جو تہا نجار
کہ وہ اون مشرکون کو ڈالی مار
اونکو لشکر کی احتیاج نہین
تہا فرشتون کی فوج کا وہ نزول

بعد اسکی کہ اوسکو قتل کیا
اور نہ تہی ہم اوتارنی والے
اور فلک سی ملک لی جا اوتار
خاطر مصطفے تہی حق کو عزیز

یا اوٹہا آسمان پہ اوسکو لیا
بلکہ بی فوج مارنیو اسے
روز بدر و حنین چند ہزار
ورنہ بوجہل تہا بہلا کیا چیز

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝

نہ تہی اوس قوم کی وہ آفت و مار
ہان مگر ایک صیحہ و چنگہار
پہر اوسی دم وہ رہ گئی مر کر
آگ کیطرح بجہہ سے گئے یکسر

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

وقف [illegible]

کہ تمہارا خدا جو ہے یکتا	کوئی کام اور بھی ہی کر سکتا	بولی مردون کو وہ جلاتا ہی	گو سبھی دفعۃً اوٹھاتا ہے
بولی جو دیکھہ لیوین اسکی تئین	ہم تمہارے خدا پہ لائین یقین	پس چلائی بیک دعا ناگاہ	سالہا سال بعد دختر شاہ
ہوگئی تب بشرفِ اسلام	شاہ اور اوسکی بیشتر اقوام	اور اوس قوم مین سے ایک فریق	اپنی انکار پر رہا زندیق
پس بقصد پیمبران و رسل	ہوگی اکٹھی ہی کافر آئی کل	سنکے اک مرد دوڑتا آیا	جسطرح آگی اسکی فرمایا

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

احدیٰ و عشرون

اور آیا رسل پہ کہا کر درد	پرلی جانب سے شہر کے ایک مرد	دوڑتا تا اونہین چھڑا دیوے	رجم اور قتل سے بچا دیوے
کرنی اسطرحسے لگا وہ مقال	قوم میری چلو تم اونکی چال	وی جو بھیجی گئے ہین سر تا آ	یعنے آئی ہین حکم حق لیکر
راہ اوسکی چلو کہ وہ بہ غنا	مانگتا ہی نہ تمسی اجر و جزا	اور وے پائی گئی ہین راہ و طریق	دین و دنیا مین باہمہ توفیق
ہی رجل سے وہ پیر مرد مراد	سب سے پہلے وہ جو ہوا منقاد	وہ جو نجار تھا حبیب بنام	پیشتر جو تراشتا اصنام
اور چہہ سو برس سے سابق تر	لایا ایمان وہ خواجۂ دین پر	کہین اک غار مین بقول محول	تھا عبادات مین حق کی وہ مشغول
	جبکہ پہونچی دی ولون پیغمبر	دین اپنا عیان کیا اونپر	

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور کیا ہی مجھی کر لا کی یقین	تکر و تنبا گی مین اوسکے تئین	جسنے پیدا کیا مجھی بکرم	ہوگی مصروف جود و فضل اتم
	اور طرف اوسکے پھیری جاؤ گے تم	روز بعث اور حشر امیر و دم	

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

کیا مقرر کرون مین شرکت ہمہ	او سخدا کی سوا خدا اون کو	کہ جو چاہی مرے تئین رحمان	کوئی تکلیف رنج اور نقصان
کچھ کفایت نہین کری مجھکو	اون بتونکی سفارش اے لوگو	اور نہین وے چھڑا وین میرے تئین	اسی بلا سے بچا وین میری تئین
پس سطرح جو نہ آوین کام	کیون کرون مین پرستش اصنام	اور اگر بندگی کرون مین نہین	دافع رنج اور بلا کی تئین

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

بیج

جو نہین تم کروگی اوسکو قبول | تم پہ ہوگا عذاب حق کا نزول

قالوا انا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب اليم ۝

کہنی اسطرحسی لگے بد خو | ہم تو گنتی ہین فال بد تمکو | جو نہین چال اپنی چھوڑو تم | منہ کو توحید سی نہ موڑو تم

توکرین سنگسار ہم تمکو | دینوین پتھر کے مار ہم تمکو | اور بی شک لگی تمہاری تئین | ہمسے مار اور عذاب دردآگین

جسکو وہی جانتی تھے بد فالی | اوس سے مقصود ہی گران سالی

قالوا طائركم معكم ط

بولی شومی تمہاری ہی تم ساتہ | معتقد جسکے ہوگا ہی ہاتہ | ای عقائد تمہارے اور اعمال | خشک سالی کا ہین سبب فی الحال

أئن ذكرتم بل انتم قوم مسرفون ۝

گیا اگر بند تم دیے جاؤ | تو تطیر تم اوسکو ٹھہراؤ

یا تطیر تمہین جو پیش آیا | ایسلی ہی کہ تمکو سمجھایا | بلکہ تم ہو گروہ با اسراف | ہی تطیر یہ دور از انصاف

سو ہوئی یہ بیان کیا ارشاد | شاید اوس قحط کو دی شہر کی نہاد | پہونچی ہو نوبت انتہا اعمال کی | اوسکی سمجھی ہو نامبارک فال

یا کہ سمجھی ہین فال بد اوسکو | اونہین جا اختلاف سر زد ہو | یعنی لایا ہو کوئی اونہین یقین | اور لایا ہو کوئی اونہین دین

ہر طرح سی انہین کے شامت سی | اونکو ہی سر سیر غرامت سی | اہل تحقیق نی لکھا ہی یون | پہونچی انطاکیہ مین جب شمعون

شاہ کی ساتھ بتکدہ مین آ | کرتی سجدہ تھی وہ بی خدا کو سدا | جانتی اونکو تھی خواص و عام | کہ سدا پوجتی ہین وہ اصنام

کرکی اونکی صلاحیت کو نگاہ | اونپہ رکھتا تھا اعتماد وہ شاہ | رفتہ رفتہ با اعتماد تمام | شاہ کی ہو گئی مدار مہام

حسب عمل سی کہ شاہ آیا پیش | مشورہ اوس سے چاہتا وہ ہمیشہ | قصہ کوتاہ ایکدن شمعون | بولی ناگاہ بادشہ سی یون

کہ مسافر فلان فلان ہین جو دو | تمنے محبوس کیون کیا اونکو | شاہ بولا کہ ان بتونکی سوا | مانتی ہین وے ایک اور خدا

بولی شمعون یون باستعجاب | حکم فرما کہ حاضر آئین شتاب | پس وے حاضر ہوی دلیرانہ | بیٹھی شمعون کے پاس شیرانہ

بولی معبود ہی تمہارا کون | بولی کن سی بنائے جنسے کون | بولی کس چیز پر وہ قادر ہے | بولی قادر ہی وہ ہر یک شے سے

وہ جو رکھتی ہین چشم دید نہین | دیدہ ودیدہ دیکی اونکی تئین | پس اشارہ ملک نے فرمایا | کہ اک اعمی کو اوسنی بلوایا

پھر جو شمعون نی چاہی اونسے دعا | صاف بینا ہوا وہ نابینا | بولی شمعون شاہ سی او صنم | یہ نہین چاہین بتون انسے ہم

شاہ کہنی لگا زبانکو داب | وہ بتونکا نہین ہمارے رب | پھر لگی پوچھنی وی پیغمبر | دونون پیغمبر ان سے بار دگر

پہر ہوا شہر مین وہ چرچا فاش
ہوگئی وہ سخن جو فاش ازبس
پس بلاکر وہ شاہ بداعمال
تاکہ دعوت کے ساتہ پیش آوین
اور تہا دین عبادت اوسکی اب
بولی معبود ہی بحق اللہ
پس ہوا خشمناک انطیخس
سنکے اوس شاہ کی ستمگاری

پہونچی اون پاس خلق گرم تلاش
پہونچی آخر بگوش انطیخس
اون سے کرنے لگا تفحص حال
راہ توحید تجکو بتلاوین
وہ جو سنتا و دیکہتا ہی سب
شرک سے پاک جسکی ہی درگاہ
اونکو بہیجا بجانب محبس
پہونچی شمعون بنصرت ویاری
خاصۂ شاہ ہوگئی شمعون

جو مریض اون سے التجا لاتا
وہ جو سلطان عہد تہا بدکیش
بولی عیسی کی ہین پیمبر ہم
پوجنی دین سزا ان بتونکی ہیں
شاہ بولا کہ اور خدا اون بن
جسنے پیدا کیا ہے تیری تئین
راہ مین بعض مردم بیدین
وہی جو اوس بادشاہ کی تہی خواص
آگی ارشاد مجملا سے جون

دفعۃً صحت وشفا پاتا
مشرک بت پرست ظلم اندیش
آئین ہین تجکو سوجہہ لیکر ہم
وہی جو سنتی و دیکہتی ہین نہین
اور کوئی بہی ہی خدا ممکن
اور تیری الٰہ کوای بیدین
پیش آئی بضرب اونکے تئین
ربط خلت کراون سے اور خلاص

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝

یاد کر جبکہ بہیجی ای خوشخو
پہر دیا زور ہمنے سرتاسر
یا بنام شلوم نامے تہا

ہمنے اونکی طرف پیمبر دو
یا کیا ہمنے اونکو زور اور
یا کہ بولس بنام سامی تہا
اہل انطاکیہ ہین مرجع ہم

پہر مکذب ہوگئی اونکی تئین
تیسرے سی کہ تہا وہ شمعون نام
پس کہا اون کہ ہم تمہارے طرف
اور وہی ہین یہان مخاطب کم

بہیجے ہمنی جو دو پیمبر دین
پیشوائے حواریان کرام
تینون بہیجی گئے بعز و شرف

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝

بولی تم تو بشر ہو جیسے ہم

ہمکو سمجہین رسول کیسی ہم
تم تو کہتی ہو جہو ٹہہ سرتاسر

اور نہ نازل خدا کی کچہ چیز
کسطرح ہم اوسے کرین باور

جس سے اس اختصاص کے ہو تمیز

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

بولی اسطرح سے وہی پیغمبر
اور نہین ہم پہ جز بلاغ صریح

رب ہمارا ہی جانتا ہے کہ
یعنی پیغام حق بحکم مسیح

کہ بہ تحقیق ہم تمہارے اور
ہمنے پہونچا دیا تمہین پیغام

ہین فرستادہ سبب بعث و زور
کرلیا وہ جو تہا ہمارا کام

فقال من انتما فقالا رسولا عیسی
یدعوک من عبادة ما لا یسمع ولا یبصر الی عبادة من یسمع ویبصر فقال الملک
فی الطریق

بولی اوس قوم سی پیمبر دین
تم جو مسجد کو گہر سی جاؤ گے
یعنی ہر نقش پا پہ یک پاداش
جو صحیحین مین روایت ہے
لکہہ گئی ہین وے اہل علم و کمال
جیسے تعلیم علم دین ہی صاف
جیسے اولاد صالحہ یکسر

تمکو گہر اپنی چہوڑنی ہین نہین
ہر قدم پر ثواب پاؤ گے
حق تعالی نی لکہہ دیا ہی فاش
عقلا کی لیے کفایت ہے
قصد ما قدموسی ہین اعمال
جیسے صدقات اور ہین اوقاف
کہ وہی ہین سود مند بہر مدیر
اب ہے انطاکیہ کا ذکر و بیان

منزلو مین یہ ہو سب آئے تم
ہی وہ اقدام مسجد اور نہ ذہاب
خط پا جس زمین پہ آیا ہے
وہ عملی باجر ہے موفور
اور وہی آثار اس جگہ مین عام
جیسے صدقات جاریہ تتر
اثر بد سی قصد ہین آئے یار
بہر تسکین خواجۂ دو جہان

اپنی مسکن نہ چہوڑ و ایمردم
تمکو ہر ہر قدم پہ اجر و ثواب
باز دارندۂ خطایا ہے
جسکے گہر سے ہو راہ مسجد دور
خواہ ہون نیک خواہ بد و کام
جیسون پل و مسجد و رباط و چاہ
غارتین اور خانہای قمار

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ

اور بیان کر تو اونکو ایک مثال
یا کہ شمعون سے بعد رفع مسیح
کہ بدعوت زروے قول صحیح
یا کہ تہا نام ایکا تاروس
الغرض کر کے طے مسافت راہ
کر کے اونکو سلام بولا یون
تاکہ دعوت کے ساتہ پہنچا اوین
بولی ہم کہتی ہین تمہارے علیل
پیر کہنی لگا کہ میرا پور
جو تمہارے دوا ہو فائدہ مند
الغرض عاجزانہ باہمہ درد
تن بیمار پر جو ہاتہ ملا

اہل انطاکیہ کے ایخوش حال
پہونچی دعوت کا حکم لیکی صحیح
پہونچی انطاکیہ بحکم مسیح
اور تہا اونمین دوسرا مارس
پہونچی نزدیک شہر دی ہرگاہ
کون ہو آئی ہو یہان تم کیون
تمکو راہ قویم پر لادین
اپنی دعوی پہ بینہ اور دلیل
سالہا سال سی ہی بس رنجور
پاوی اوس سے شفا مرا فرزند
آکی بالین پہ اوسکی دونون مرد
پائی فی الفور اوس مرض سے شفا

جسکہڑی آئے اوسمین پیغمبر
جمع مرسل جو ہی یہان ارشاد
بعض نی دو حوارے اونکو لکہا
یا کہ صادق تہا ایکوال نام
اونکی اک پیر مرد آیا پیش
بولی ہین ہم پیمبران مسیح
پیر کہتی لگا بیک ناگاہ
صحت ابرص اور اکمہ پہ
کرتی ہر چند ہین علاج طبیب
ہین تمہارے خدا پہ لاؤن یقین
بہ دعای شفا ہوی مشغول
اوس مرض کی وہ تب ہوی زائل

حکم دعوت مسیح سے لیکر
اوس سے عیسی کی وہی رسل ہی مراد
ایک ثوبان تہا دوسرا یحیی
اور صدوق اونہین دوسرےکا نام
کہ حرائی تہا اپنی وہ نبر و دمشتر
آئی ہین ہمجگہ از ان مسیح
اپنی دعوی پہ کہتی کیا ہو گواہ
ہمکو قدرت خدا نی دی یکسر
نہین ہوتے شفا کچہ اوسکی نصیب
مان لون ہر طرح سے اونکی سنتین
کہ خدا نی اوس سی کیا مقبول
دین توحید کا ہوا مائل

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

اور کی ہمنی آگی اونکی جدار	اور پیچھے سی اونکی اک دیوار	پہر دیا ڈہانک ہمنی ای خوشخو	یعنی اوپر سی اونکی انکہونکو
سو نہیں وہ دیکھتی ہین کہ سد ہین	یعنی اون کافرونکو سوجھ نہیں	ہین وہ محبوس حس وہم و خیال	اونکو ہدایت و وصول حق ہی محال
چشم دید اونکی کور ہین سارے	سرمۂ نور عقل سے مارے	سد اول سی ہے خیال مراد	یا کہ طول امل ہی اوسکا معاد
سد ثانی جو زیب آیت ہے	وہم یا غفلت حیوانیت ہے	پیش و پس جسکی ایسی ہین سدین	پہر بہلا کسطرح وہ پاوی چین
	جیسے ہی سد باب دید اونپر	سد ہے اونپر سمع کا بھی در	

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور برابر ہی اے ستودہ سیر	شرک سی تیس آنیوالون پر	کیا بہلا ڈر سنائی تو اونکو	یا نہیں ڈر دکھائی تو اونکو
	نہ کرین وہ یقین اور باور	حق تعالی کی قول ثابت پر	

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝

تو تو اوسکی تئین ڈرائی ہے	وہ جو چلتی ہی [illegible]	حکم قرآن اور نصائح پر	دہیان و فکر ساتھ بیش کر
اور ڈرے جو خدا سے پنہان ہو	نہ کہ ظاہر میں وہ دکھائی ہو	یا کری خوف حضرت رحمان	کار عقبی مین وہ جو ہی پنہان
پس خوشی کی سنا دی اوسکو خبر	بخشش جرم و اجر عزت کر	اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول	کہ بنی سلمہ آکی پیش رسول
عرض کرنی لگی کہ اے سرور	دور مسجد سی ہین ہمارے گہر	جو اجازت تمہاری پاوین ہم	پاس مسجد کی گہر بناوین ہم
	تہی نہ لیکر جواب خواہش وین	کہ اس آیت کو لائی روح امین	

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝

ہم تو زندہ کرینگی مردونکو	روز بعث اور حشر انکو تہ خو	یا ملاقی ہین ہم یہ آیت ہے	یا کہ اوس علم کی عنایت سے
اور ہم لکھتی ہین وہ کہ اونکی عمل	جنکو بہیجا اونہون نے ہی اول	اور اونکی نشان کے تئین	پیچھی اونکی جو برقرار ہین
اور ہر شی کہ ہمنی کی ہی شمار	لوح روشن مین ہے بصد انوار	اہل تحقیق نی یہ فرمایا	جبکہ حضرت کو حکم یون آیا

وہ اوتارا ہوا خدا کا ہی
جو زبردست مہروالا ہے
یا اوتارا اوتارنی کی تمام
زور والی رحیم نی وہ کلام

لام تنزیل کے تینوں اس جا
تینوں حرکت سے قاریوں نے پڑھا

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ

اور وہ قرآن ہی اسلئی نازل
تاکہ ہوو اسطی ہی تو مرسل
کہ ڈرانی سی پیش آوی تو
بڑہ کی قرآن اوس جماعت کو

نہ ڈرائی گئی تہی جنکے پدر
عہد فترت مین ہو تبوده بسر
یا کہ اوس چیز سی قرا وی تو
امی اوس آفت سے ڈرسناوی تو

جس سے منذر ہوئی نصیب تنزیل
اونکی آبا بعید اسماعیل
پس وے کفار مکہ سرتاسر
نہین رکہتی عذاب حق سی خبر

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

سچ ہوئی بات اکثر اونکی پر
سو وے کافر نہ کرتی ہین باور
قول سی ہی مراد قول عذاب
جیسے یہ آیت اہیانی یاب

لفظ اکثر سی ہی مراد بیان
حربیہ جہل سر طغیان

مرگئی وہی جو کفر اپنی پر
لاملان جہنم من الجنۃ والناس اجمعین
اور ہوئی ہیمہ جحیم و سقر

جنکے مرنیکا حال رب علیم
جانتا تہا زروی علم قدیم

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ

بشک و ریب ہمنی ڈال دیے
کیفر کفر و سرکشی کے لیے
اونکی اعناق مین غل اور طوق
جن سے ہی جنبش سر اونپر شاق

کہ وہی طوق ٹہوڑیون تک ہین
نہ ہلاسکتی سر وے مردک ہین
پس وے سب ہین گر بینا اونچا
یعنے سر در ہوا ہین سرتا پا

کہتی ہین کہنی یون لگا جسدم
وہ ابوجہل سنگدل بقسم
کہ جو پاؤں ہے کو ٹہیتی نماز
سر کو توڑو مین گرکی دست دراز

اتفاقاً وہ خواجہ مقبول
ایکدن تہی نماز مین مشغول
نامراد اپنی جہل کے پاکی مراد
ہو گیا یکبیک ستم ایجاد

پس چلا اپنی ہاتہ مین لیکر
ایک پتہر بقصد پیغمبر
سنگ لی ہاتہ مین اوٹہایا ہاتہ
اپنی گردن تلک وہ لایا ہاتہ

کہ یکایک بغیرت غیور
حس و حرکت ہوئی سب اوسکی دور
ہو گیا طوق گردن اوسکا ہاتہ
بندہ گیا سنگ اوسکی ہاتہ کی ساتہ

قتل سی اوسکی ہاتہ دہو بیٹہا
ہاتہ کو ہاتہ سی وہ کہو بیٹہا
تب اس آیت کو لائی روح امین
اسکا وجہ خطاب ہے وہ لعین

قوم محروم سی گئی تہی تن
کہ جدا ہاتہ سی وہ کی گردن
پہر جو اوس سنگ کو گیا لیکر
ایک منکر دسون سے حضرت پر

پہونچتی ہی وہ شخص کور ہوا
اوسکی آنکہونکا نور دور ہوا

وعنہ علیہ الصلوۃ والسلام تدعی المعمۃ تعم صاحبہا خیر الدارین والدافعۃ والقاضیۃ تدفع عنہ کل سوء و تقضی لہ کل حاجۃ

خیر دارین بخشتی ہی وہ عام
ایسی ہی معمہ اوسکا نام
دوسرا دافعہ ہی نام اوسکا
کہ وہ کرتی ہی دفع جملہ بلا

تیسرا قاضیہ رکھی ہی وہ نام
کہ ہی اوسکا قضا کی حاجت کا کام
اسطرح سے حدیث مین آیا
سید الانبیا نے فرمایا

قلب ودل ہی ہر یک شی کی ہستین
قلب قرآن ہی سورۂ یسین
ہین احادیث کتنی ایک اسطور
سید الانبیا سی مروی اور

اونکی تفصیل مین طوالت ہے
تحکو اندیشۂ ملالت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یٰسٓ ۝

لکھ گئی ہین محققان کرام
شرح ہین مقطعات تمام
ہین وہ متشابہات قرآن نے
سہو بچی کب اون پہ علم انسانی

اوس سے واقف نہین کوئی انسان
غیر از سید زمین و زمان
اپنی محبوب کو بنقطہ و حرف
کوئی کیا جانتا ہی [illegible]

لیکن اسطرح سے بطرز جمیل
اہل تاویل نی کیا تاویل
کہ ہی یسین نام یزدان کا
یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا

اسم سورہ یہ ہی حدیث یہ دال
پھر لی اوسکو تو ای ستودہ خصال

یا وہ ہی نام خواجۂ دو جہان
ان اللہ تعالی قرء طہ ویسین قبل ان یخلق السموات والارض بالف عام
آل یسین اوسکے حجت جان

یا ہی یوم الست یا سے مراد
سر عشاق سین کا ہی مفاد
یا ہی یسین کے اصل یا ایسین
یا کہ سید ہی مقصد مفتح سین

لفظ یسین بمعنی انسان
لغت طی کی لکھا ہی اور سریان
پس بوصف کمال انسانی
ہی یا انسان بمقال سریانی

اور وہ یسین بفرط استعمال
رہ گیا سین ای ستودہ مآل
جب لگی کہنی اسطرح بد خو
کا ای محمد نہین پیمبر تو

پس یہ تسکین خواجۂ عالم
کہا کی قرآنکی یون خدا نی قسم

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

سن لی اونکی یہ تہمت ای انسان
یا کہ ای سید زمین و زمان
اوس کلام مجید کی ہی قسم
وہ جو حاکم بحق ہی یا محکم

تو تو بھیجے ہوؤن مین سے ہی بالذات
راہ سیدہے پہ ای ستودہ صفات
یا ہی یہ بہین ہی ایک پیغمبر
کہ دی تہی راہ راست پر یکسر

وہ جو قرآن پہ واو فرمایا
پھر سوگند اور قسم آیا
یا کہ جان عاطفہ تو اوسکی [illegible]
ہووے مقسم بہ اگر یسین

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

آسمانو نمین اور نہین زمین مین	حکم اوسکی مین دخل غیر نہین	وہ تو سب جانتا ہی کر سکتا	علم و قدرت مین ہے ہی یکتا

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۴۵

اور جو کرتا گرفت غصہ ہو	قاہر ذو الجلال لوگو نکو	بلی اونکی کہ وہ کمائی ہین	شرک و معصیت جو لائی ہین
تو نہین چہوڑتا بہ پشت زمین	ایک جنبندہ جانور کی ہتیٔن	لیکہ دیتا ہی ڈہیل اون سبکو	وقت ٹہری ہوئی تلک ہی لوگو
پہر جب آویگا اونکا وقت قرار	پس خداوند تو ہی اے دلدار	اپنی بندونکا دیکہنے والا	ہر کسیکا ہی دیکہنے والا
پہر وہ جو قابل مواخذہ ہے	اخذ فرماوی اور گرفت اوسکو	اور جسی پائے مستحق نجات	دی نجات اوسکو زہے آفات
وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اوس سے ہر ایک جانور ہی مراد	کہ ز روی معانی انسان	ہو نو ہین یا خود سر حیوان
جیسے طوفان نوح مین سارے	ہو گئی تہی ہلاک آوارے	یا کہ مقصود وہ اسے یہان	ہین نہین اور کچہ انسان
الغرض ہو رہ ملائکہ اب	کرم اتو وسیلۂ مطلب	کہ ہوا ہون مین بخت سر گشتہ	از سر خفتہ بخت برگشتہ
وا ہی اس صبح زندگانی کو	مین نے غفلت سے کہو دیا سو سو	تو نے بہیجے فرشتی رحمت کے	خوان الوان لیکی نعمت کے
خواب غفلت مین مجہی پایا	مجکو ہر دم اوس سی فرمایا	اب مجہی انفعال ہی طاری	عمر میری گذر گئے سارے
زندگانی کی دن بسر آئی	گور مین پانون مین نے لٹکائی	کوئی دم مین فرشتی آتی ہین	مجکو پیغام موت لاتی ہین
خواب نوشین بامداد رحیل	باز دارد پیادہ را ز سبیل	الہی داوند تیری فضل بغیر	کسطرح خاتمہ مرا ہو بخیر
	اپنی فضل و کرم سی اے منعام	کر مرا ساتھ خیر کے انجام	

سورۃ یٰسٓ مکیۃ وھی ثلث وثمانون آیۃ وکلماتھا سبع مائۃ وسبعۃ وعشرون وحروفھا ثلثۃ آلاف ورکوعھا خمسۃ

اوتری مکہ مین سورہ یسین	اوسکی آتی ہین آیتین اسی تین	اور اوسکی ہین سب کلمات	سات سو زیادہ بیس اور سات
گن لی اور اسکی حرف تین ہزار	کر لی اوسکی رکوع پانچ شمار	ہی روایت کہ سورہ یسین	رکہتی القاب اور بہی ہی متین
	السلام اسجگہ کفایت ہے	وہ جو انوار مین روایت ہے	

اور کہاتی خداکی تہی سوگند سخت قسمون کی اپنی ای لعنید کہ اگر آوی اونکو پیغمبر وہ جو ہمکو سنانیوالا ڈر
تو وی ہمون راہ یافتہ بکمال ہر یک امت سے تہین طور دل حال پہر جب آیا اونہین وہ پیغمبر ای محمد سنانیوالا ڈر
نہ بڑہایا اونہین اوس آنی نے اور اوس خوف ڈر سنانی نے ہان مگر نفرت اور رم کہانا سرکشی بیچ ملک سکلانا
اور لگی کرنی مکر بد کی تہئن یعنی باخواجہ زبان فرمین اور نہ الٹی گا یانہ گہیری گا مکر بد یا کہ مکر بد کو خدا
ہان مگر مکر کرنیوالون پر جسطرح روز بد رہم تا سر

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ

پس وی اب راہ دیکہتی ہین نہین لیک دستور مردم پیشین ای نہین دیکہتی مگر رستا اگلی لوگونکی داب عادت کا
یعنی کرتی ہین انتظار عذاب اہل تکذیب کا تہا جیسی داب

فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا

سو نہ پاوی خدا کی عادت کو کوئی تغییر اور بدلنا تو یعنی تجکو نہین طاقت و تاب کہ بدل دی خداکی ثواب

وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا

او نہین پاویگا تو ای دلدار عادت حق کو پہیر نا زنہار یعنی تجکو نہین ہے وہ مقدور کہ خداکی تو پہیر دی دستور
اسکا منشا ہی یہ کہ قریش عنید کہاتی قسمین تہی غلیظ و شدید سنکی اہل کتاب کا طغیان کہتی ایک دوسری سے کہ بران
کیا سبری ہین یہود و نصرانی کہ وی جہٹلائی تہی نبا دانی اپنی پیغمبران دین کی تہئن اور لاتی نہین تہی اونپہ یقین
کاش ہم میں کوئی نبی آوی اور ہمین راہ دین تبلاوی تو نہ مارین کبہی خلاف سے دم اون سے بہتر کرین رفاقت ہم
سو وی سنکر بقصد شقاوت و حیلہ اون سے کرنی لگی عداوت اور

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا

کیا نہین وی پہری بر روی زمین کہ وی دیکہین بچشم عبرت بین کیا ہوا آخر اونکا جو مردود سے اون سے تہی وی ہاد و ثمود
اور تہی سخت تر وی ای سرور اہل مکہ سی زور مین بیکسر اور نہین ہے خداکہ دیوی تہکا اوسکو کوئی شی ای ہمسوال را

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ
بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝

کہہ تو ای سید بلند مقام	مشرکوں سے بطرز استفہام	کیا لیا دیکھہ تمنے انکو	سر بسر اپنی اون شریکونکو
جنکو آواز مارتے تھے تم	بن خدا کی پکارتے تھے تم	تم دکھاؤ تو مجھکو اونکی تئیں	جو بنایا یا اونہوں نے ہی زمین
یا ہی اونکی بھی بخالق پاک	شرکت ساجھا بخلقت افلاک	یا کہ دی ہمنے اونکو کوئی کتاب	سو وے حجت پہ اوس کی ہیں باصواب
یوں نہیں اے محمد مختار	بلکہ وعدہ نہ دیتے ہیں کفار	بعض اونمیں سے بعض دیگر کو	یعنے اشراف اونکی کمتر کو
ہاں مگر ہی وہ سب دغا دینا	بفریب اور مکر ٹھگ لینا	یعنے بعضی رئیس نافرجام	بفریب شفاعت اصنام
	داو دیتے ہیں جو ارازل کو	کیا بتوں سے بھلا شفاعت ہو	

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا

بیشک اللہ نے رکھا ہی تھام	آسمان و زمین بقدرت تام	کہ نہ جاگہ سے اپنی ٹل جاوین	بسقوط و زوال پہ آوین
کہتے ہیں جب یہود و نصرانی	ہو گئی سہو شرک و نادانی	تکیہ گر سے لگی یہ کہنے صریح	کہ ہیں فرزند حق عزیر و مسیح
اہل تحقیق ۱۲ غیرت حق سے آسمان و زمین	پاس کہانی کی تہا قریب و قرین	پس خداوند نے بقدرت تام	انہیں اپنی جگہ رکھی ہی تھام

وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ إِنَّهُ
كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

او سکے سوا ۱۲

اور جو ٹل جائیں آسمان و زمین	نہیں تھامیگا کوئی اونکی تئیں	پیچھے ٹلنے کی اسکے سوا خدا کے	یا غضب اوسکا جسکہ ہی آجاے
	بیگمان ہے وہ بردبار تمام	بخشتا ہی گناہ اور آثام	

وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ
وَمَكْرَ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

اور وی چلاتے ہین وہان کہ ہمیں کر عمل ہم کرین پسندیدہ	یعنے کہتے ہین یون وے چلاکر ای دل و جان سے ہوی گرویدہ پہر وہ فرمای یون خطاب اونکو	رب ہمارے ہمین یہان سے نکال غیر اوسکی جو کرتے ہم تہے عمل وی بتوبیخ یہ جواب اونکو	اور دنیا کی اور کرا رسال ہمکو جسکا ملا یہان یہ بدل

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

کیا گیا تہا نہ عمر سی ممتاز اور آیا تمہین کنندہ بیم	یعنے دنیا مین تمکو اوس انداز یعنے قرآن یا نبی کریم تا کہ جو سمجہی تہے جو شخص اوسکی تمیز	کہ وہ لی سوچ اوسمین اے لوگو اب چکہو تم عذاب دوزخ و نار کیا بہلا اوسکو اب نہ نکلی نہین	جو کوئی سوچ وہ یہان کرتا تم کہ نہین ظالموں کا کوئی یار

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

حق تو ہی رازدان چرخ و زمین	حال کفار مخفی اوس سے نہین	ہی مقرر وہ اوس سے خوب خبر	وہ جو سینوں مین تہا ہی مضمر

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ع

ہی وہ جسنے کیا تمہاری تئین پیچہے اون اگلی امتونکی اب	نائب و جانشین بروی زمین وہی جو گذرین ہین پہلی تم سی سب	یعنے قائم مقام تمکو کیا یا کیا جانشین بہ ...	کہ زمین اور ملک اونکی سنبہالا بس کرو شکر خالق برتر

فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝

پہر جو کوئی نہ لای شکر بجا ہان مگر بغض سخت و سزا رسے	تو ہی رنج اوسپہ اوسکے کفرانکا جسکا ثمرہ ہی ذلت و خواری اونکا انکار کچہہ مگر نقصان	اور بڑہاتا ہی منکرونکو نہین اور بڑہاتا ہی کافرونکو نہین رنج سوداگری ہے اونکو زیان	اونکا انکار اونکی رب کی تئین وہین دنیا مین اے ہمسرین

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ

اور پوشاک اونکی اوسمین حریر
یعنی دیبا وخز بصد توقیر
مولوی نی بیان کیا ہی تم
پہنیں گے مع مسلمان زن او ریشم

خواجۂ دین نی یہ فرمایا
اسطرح سے حدیث مین آیا
جوکوئی پہنے اونکو دنیا مین
نہین پہنیگا کبہی وہ عقبی مین

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ

اور کہین بیٹھکر بحلد برین
کہ ہی شکر وصفت خدا کے تئین
خوب ہے اور دفع ہمسے کیا
غم دوزخ کو یا غم دنیا

رب ہمارا تو بخشتا ہی ذنوب
دینی والا جزای شکر ہی خوب

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

اوس صفت کا وہ ہمارا گہر
کہ ہمارے تئین اوتارا ہے
گہر مین رہنی کی جا دوا ای سے
اپنی فضل عطا ومہربانی سے

نہ لگی ہمکو اوسمین رنج وملال
اور نہ لگتا ہمین ہے اوسمین کلال
گہر جو رہنی کا اوسکو فرمایا
اوسمین نکتہ مجہی یہ خوش آیا

کہ نہ دنیا مین اوس سے پہلی تہا
کوئی گہر اور مقام رہنے کا
ہر جگہ چل چلاو سے تہا کام
ایک جاگہ یہ تہا نہ جسکے قیام

رزق کا تہا فقط نہ غم دل کو
ہر طرحکے تہی اوسمین خوف وخطر
جب کیا اوسجگہ مین جاکی قیام
نرہا کچہ غم والم سے کام

السلام اسکو جانتا ہوین خوب
وہی جو دنیا کی ہین نصب اور تعب
ہی سدا اصل چلاو میرے تئین
گاہی رہتا کہین تہا کہین

ہر طرف سے طرح طرحکے غموم
پیش آتی ہین باندہ باندہ ہجوم
غم روزی نہ دل پہ طاری ہے
خوف عقبی کمال بہاری ہے

جو مین رہنے کا اپنی گہر پاون
فارغ البال سب سے ہوجاؤن
صرف جرم وگناہ ہوکر مین
ظلم کرتا ہون اپنی جی پر مین

مجکو بخشش کی ہی خدا سے امید
کہ یہ آیت مجکو ہی نوید
آگی ٹہرنا تو ہی کمال محال
بیچکے سے چلا نہین ہی حال

وای ظالم لنفسہ ہوکر
اپنی رہنی کا چاہتا ہون گہر

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ

اور وہ جو کفر لائی اور انکار
اونکو دوزخ کی آگ ہی اظہار
گیا جاہی تمام اونپہ
موت شافی کا حکم ای سرور

کرتی ہی نبی کے ساتہ پیش آوین
اور عذاب اسی چہٹ جاوین
اور کیا جای ہی نہین ہلکا
اون سے ہونے عذاب دوزخ کا

یون ہی پیش آتی ہین سزا اسی ہم
یعنی مصروف ہو بقہر اتم
ساری کفران کرنیوالون کو
شکر حق سی گذرنیوالون کو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ

اور جو بھیجی ہمنے تجھکو کتاب	یعنے قرآن المعانی یا باب	ہی وہ ٹھیک اور سچے کلمونکا	اون کتابونکو کہنیوالی راست
وی جو آگی ہوئی ہین اوس سے نزول	حاوی نعت خواجۂ مقبول	ہی یہ تحقیق حضرت اقدس	اپنی بندونکی راز سی آگاہ
دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا	اوسپہ روشن ہی سب چھپا اور کھلا	اوس سے پوشیدہ کوئی خبر نہین	جانتا ہی وہ خوب اونکے تئین
	وی جو قرآنکی کرتی ہین تصدیق	اور مکذب جو اوسکی ہین زندیق	

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ

پھر کیا ہمنے وارث قرآن	اوس جماعت کو از سر احسان	جنکو چنے سے پیش آئی ہم	اپنی بندوں سے ستودہ شیم
پھر کوئی اونمین سے مجاہد ہو	ظلم کرتا ہی جان اپنی کو	اور کوئی اونمین با توسط حال	چلنی والا ہی بیچ مین چالکے
اور کوئی اونمین آگی جاے نکل	خوبیان لیکی اور خیر عمل	حکم خالق سے از سر توفیق	نہ کہ جو درے آہوکی لی تحقیق
یہ جو توریت کاہی فرمانا	یا وہ چنی کی ساتہ پیش آنا	یا کہ پیشے کی ساتہ پیش آنا	خوبیان لیکی آگی بڑہ جانا
ہی وہ بخشایش کبیر و بزرگ	فائدی اونمین ہین کثیر و سترگ	یعنے فرمائی وارث قرآن	بعد پیغمبر زمین و زمان
اپنی بندہ ہی چنی ہوئی یکسر	رکھنی والی جو ہین وہ علم و خبر	یہ جو ہی امت جناب رسول	کہ وہ سب امتون سے ہی مقبول
تین درجے کیے سب اونکی شمار	گن لی تینون گروہ تو اے یار	اک گنہگار ظلم والا ہے	اک میانہ اور ایک بالا ہے
تینون فرقونکو خلد ہی نوید	اونکا جینا بہشت کی ہی امید	آخر اونکا بہشت ہی منصب	کہ ہین بندون جنے ہوونمین سب
سید الانبیا نے فرمایا	اسطرح جیسے حدیث مین آیا	کہ ہمارا ہی جرم کار معاف	اور سلامت ہے وہ میانہ صاف
آگی آگی بڑہی ہی جو سب سے	آگی آگی بڑہی ہی سو سب سے	ہر طرح جسے کریم ہے رحمان	نہین ہرگز کمی کچہ اوسکی بیان

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ

باغ رہنی کی ہین دیکھائین وہان	یعنے تینوں فرقے جائینگے وہان	گہنا پہنائی جائین ہوی یکسر	اونہین کنگن طلائی اور گوہر

اور لباس

اور پہاڑون سے ہی بلند مقام
مولوی نے یہان لکھا ہی یون
یعنی ہی جا ہر یک آدمی و شجر
ایک کب دوسرا سا ہوجاوے

نگری ہی اور سرخ رنگ تمام
ہی سفید اور سرخ گوناگون
اپنی ہی شکل اور صورت پر
یہ خدا ہی جبکہ فضل فرماوے

ہین طرح طرح کی وہی اونکی رنگ
یہ خدا کی ہی قدرتون کا بیان
یون ہین ایمان والے اور کفار
یہ تسلی مصطفے کے لیے

اور نہایت سیاہ یعنی بہجنگ
رنگ بر رنگ جسکی ہین الوان
مختلف یکدگر سی ہین اے یار
کہی الوان ورنگ شرح کہی

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
كَذٰلِكَ ۚ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝

اور لوگون سے یعنی انسان سے
یون ہین ہی اور سبہونکا رنگ اور حال
ہی بتحقیق حضرت اللہ
اور جو ڈرتی ہین اونکو وہ اللہ
جو سمجھتے ہین خوف کرتی ہین
ہی زبردست ہے وہی اللہ

اور چرندگان حیوان سے
جسطرح سے وہ ہیوی اور جبال
زور والا کہ بخشتا ہی گناہ
بخشتا ہی تمام جرم و گناہ
اور وے جاہل نہ اوس سے ڈرتی ہین
تا کہ بکڑے سبہ خطا و گناہ

اور مواشے سے ای نبی زمان
نہین کرتی خدا سی خوف مگر
وہی جو ڈر رکہتی نہین ہین اوسکا
آدمی ایک سے نہین یکسر
اور خدا کی معاملہ کا طور
اور بیشک غفور ہی ہی خدا

ہین کئی رنگ اونکی اور الوان
سنیدون اونکی سی اہل علم و خبر
انتقام اونکی مین نہی مگر اور
کوئی ڈرتا ہی اور کوئی ہی نڈر
دو طریقے پہ ہی بدیدۂ غور
تا کہ بخشے قصور اور خطا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ ۙ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

بیگمان پڑہتی ہین جو باداو عمان
(اعتقاد تمام)
اور وے کرتی ہین خرچ اور انفاق
اوس تجارت کی کہتی ہین وے امید
اور پہرا دیوی اجور اونکی پر

وہ کتاب خدا کہ ہی قرآن
جو دیا ہمنی اونکو بالاطلاق
کہ نہووی ہلاک اور ناپید
فضل اپنی سی خالق برتر

اور گذری کرتی ہین صلوۃ و نماز
چہپ کے تا کچہ ریا نہو حائل
کرتی ہین اوس امید سی وے عمل
وہ تو غفار جرم کاران ہے

با خشوع و خضوع و عجز و نیاز
اور ظاہر کہ لوگ ہون مائل
تا کہ پوری دے اونکو اونکی بدل
قدردان سپاس داران ہے

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ

اور مردون کو امیلانے یا ب | کئے جاگہ کیا گیا ہی خطاب | پس حقیقت یہ ہے کہ بات و سخن | روح مردون کے سنتے ہی نہ من

لاش اونکی پڑی ہے جو تہ خاک | نہین کہتی ہی قوت ادراک

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ

ہمنی بہیجا ہی تجکو حق دیکر | مژدہ دہ اور سنا نیوالا ڈر | جو سی مقصود دین حق ہی بیان | یعنی اسلام باہمہ لمعان

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ

اور نہین تہا کوئی گروہ مگر | او سمین گذرا سنانیوالا ڈر | خواہ ہوتا وہ شخص پیغمبر | خواہ چلتا وہ راہ اوسکے پر

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ

اور جو تجکو دروغگو جانین | یہ فضیلت تری نہین مانین | تو بلاشک دروغگو سمجہے | وہی جو بد کیش پہلے اون سی تہے

آئی جن پاس جنکے پیغمبر | باتین یکسر کہولی ہوئی لیکر | اور نامی کہ خورد تہی ہمہ تن | اور حکمتی کتاب اور روشن

بینات اس جگہ جو ہی ارشاد | حجج عقلیہ ہین اوس سے مراد | اور زبر سے غرض صحف ہین یہان | جنمین نقلی حجج ہین اور برہان

شیث و ادریس کو جو آئی تہی | اور جنکو خلیل لائی تہے | اور کتاب منیر ہی تورات | یا کہ انجیل اسپنودہ صفات

لمعۂ عقل و نقل سے لامع | یعنی عقل اور نقل مین جامع

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۧ

پہر پکڑ مین نے منکرون کو لیا | تو بہلا کیا ہوا بگاڑ مرا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کیا نہ دیکہا ہی تونی اے دلدار | کہ خداوند نے دیا ہی اوتار | صرف حکمت ہو آسمان سی آب | یا وہ نازل کیا ز ابر و سحاب

اب تکلم کی ہی طرف کو عدول | پہر تخصیص فعل ای مقبول

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ

پہر کیی خارج ابستودہ سیر | شئے نی سی میوجات و ثمر | مختلف جنکی رنگ اور الوان | یعنی جنسوان اور ہیئتون مین عیان

اور جو ماری پکار کوئی جان
تو اوٹھا یا نجاوی اید لدار
ہی نو اس بن کہ ای محمد تو
یا کہ جہیکر وی خوف کرتی ہین
اور جو کوئی شخص سنوریگا
اور خدا کی طرف سے پہر جانا

بوجہون سے بری بوزر ہای گران
بوجہون سے نیکی کچہ گناہ سی بار
ڈرد کہاتا ہی اوس قیامت کو
خلوتون مین خدا سی ڈرتی ہین
یعنے پاکیزہ ہوگا اور ستہرا
اوسکی درگاہ سے جزا پانا
اور نہ اپنی گناہ ہین بہارے

بوجہون اپنی سی کچہ اوٹھانیکو
گر چہ ہووی قرابتی اور خویش
وی جو کہتی ہین اپنی رب کا ڈر
اور کہڑی کہتی ہین صلوۃ و نماز
تو وہ سنوریگا اپنی جی کی لیی
ای نہین آوین ناتی وای کام
کمیا کرین غیر کے مددگار

بار ہای گران اٹھانے کو
جسکو آیا پکارنے سی پیش
غیر دیکہی عذاب کے یکسر
ای ڈرانی سی ہین وہی ممتاز
منفعت اوسکے ہی اوسکی لیی
نہ اٹھا لین گناہ اور آثام

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۝

اور برابر نہین ہی کور و بصیر
یعنے بت اور وہ خدای قدیر
یا کہ بیدین اور یقین والا
یا کہ جاہل اور علم دین والا

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۝

اور نہ تاریکیان ہین اور نہ وہ نور
اور برابر نہین ہین زندی سب
مولوی نی موضح القرآن
جنکے ایمان کیا گیا ہی سب
نفی ظلمات و نور مین مطوی

ای جو باطل ہین اور جو حق ہی امور
اور نہین مردی ای سنے عرب
یون خلاصہ رقم کیا ہی بیان
پس مشرف وہ ہوا اوس قرب
بلکہ گرکا ہی استوا منفی

اور نہ سایہ ہی یعنی خلد و ثواب
یعنے ایمان والے اور کفار
کہ برابر نہین ہی یکسر خلق
گو تری آرزو ہو بہو تیرے
ای نہ ظلمات ہین برابر نور

اور نہین ہی جو یعنی نار و عقاب
ہین برابر نہین بغر و وقار
ہی کئی طرز او طرح پر خلق
کام آوی نہ آرزو تیرے
اور نہ اونکی برابر سکا ظہور

إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

حق تعالی سنائی یہ اسرار
تو نہین پر ڈرانیوالا ہے
مولوی نی بیان یہ فرمایا

جسکو کہ چاہی دلدار
جسطرح حکم حق تعالی ہے
کہ حدیث صحیح مین آیا

اور نہین ہے سنانیوالا تو
تیرا منصب بجز بلاغ نہین
بہیجے تم رہو سلام اونپر

گور والونکو امیا رکہ خو
تو نہین فی سہ دا باونکی ستئین
سنتے مردی ہین باپ کو سرتا

جو پکارو تم اونکو اے کفار | نہیں سنتے ہیں وہ تمہاری پکار یعنے معبود ہیں تمہارے جماد | اور جو بالفرض وہ سنیں بھی پر اون سے حاصل نہو تمہاری مراد | نہیں پہونچتیں تمہارے مقصد

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝

اور قیامت کے دن کرین انکار یعنے اللہ سی زیادہ تر | شرک سی تم سمجھو اے کفار رکھنے والا ہے کون شخص خبر | اور نہیں کوئی دے خبر تجکو پس وہ فرماتے ہیں کہ ہین تیرے شریک | جیسوں خبردار ہر سر تجکو بر غلط ہر سر بلا تشکیک

ع

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

لوگو تم سب فقیر ہو بخدا | اور خدا وہ ہی وہ بے پروا | ستائش کیا گیا محمود | نعمتیں جسکی ہر حسے افزود

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

جو وہ خواہش سے اپنے اگر | تمکو ملک عدم کو لیجاوے اور نہیں یہ خدا پہ ہی دشوار | اور لے آئے ایک خلق جدید ہی وہ تبدیل اوسپہ آسان کار | کہ وہ سر گرم ہو بصد تحمید

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

اور اوٹھاتا نہیں ہے اسیر | کوئی آثم گناہ نفس دگر | الیسلام ہمجبی وہ یاد آیا | پیشتر وہ جو حکم فرمایا

کچھ منافی نہیں اس آیت کا | فی قولہ تعالے ولیحملن اثقالہم واثقالا مع اثقالہم الآیہ | ہی وہ حامد اسکی حمایت کا

گو بظاہر وہ امر ہی مشکل یعنے اثقال ساتھ وہی اثقال | لیک منشا ہی اوسکا ضال مضل ہین زروئے ضلال او رضلال پس وہ اضلال فعل غیر نہیں | اپنا ہی بوجھ سب اوٹھاتا ہے ساتھ بوجھونکی جو اوٹھائی بوجھ خود اوسے نے کیا ہی اسکے اوتنیر | غیر کا بوجھ کب اوٹھاتا ہے ہین نہیں اونہیں کچھ پرائی بوجھ

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝

اور برابر نہین ہین وو دریا
اور یہ کہاری ہی سراسر کڑوا
اور تم ہو نکالتی زیور
تاکہ ڈہونڈہو زراہ دریا تم
مولوی نے یہان کیا ارقام
دونون دریا سے جیسے اوسکو
زیور و حلیہ سے مراد اسجا
لبس زیور سہی جو خطاب آیا

گرچہ یکسان ہین وہ نفس الما
ماری تلخی کے جو بخاری بیا
پہنتی ہوگی جسکو تم یکسر
فضل و بخشش سہی اوسکی اے مردم
کہ نہ یکسان ہے کفر اور اسلام
کہاتی رہتی ہو لحم ماہی کو
موتی ہین اور جواہر و مونگا
پہنتے حلیہ ہو جو فرمایا

ہی یہ شیرین پیاس بجہانیوالا پیاس
اور ہر یک سے کہاتی ہوگی تم
اور دیکہی تو اے بلند خطاب
اور شاید کہ تم سپاس کرو
آخرش اپنی قہر سے ناگاہ
مومنون سے ہی ملک دین آباد
کہ نکلتی ہین شور سے اکثر
اوس سے پوچہا گیا کہ مردونکو

خوش مزہ جسکا آب ہی بوباس
گوشت مچہلی کا تازہ اے مردم
کشتیان اوسمین پہاڑتی آب ہین تیز
اوسکی ان نعمتون کا پاس کرو
کردی مغلوب کفر کو اللہ
کافرون سے خراج و جزیہ مفاد
اور شیرین سے بہی کبھی کبہی
موتی مونگا نہ احرام نہو

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ۝

اپنی قدرت سے لاتی ہی اندر
اور کیا رام اوسنے شمس و قمر
اور جنکو پکارتے ہو تم
یعنے رات اور دنکی طرح مدام
ہو نہ پاتی نہین کچہ اوسمین اوسر
لفظ قطمیر جو ہوا ارشاد

راتکو دنمین خالق برتر
چلتی ہر یک ہین وقت ٹہرا تک
ماسوا اوسخدا کی اے مردم
گاہ غالب ہو کفر گاہ اسلام
اور نہ اوسوقت سے ہوا اوسمین سویر
اوس سے چہلکا کہجور کا ہی مراد

اور دلاتی ہی وہ دنکی تئین
یہ خداوند ہی تمہارا رب
نہین مالک وہی ہوتے ہین یک
مہر اور ماہ کیطرح ہر شے
اس سے توحید حق نمایان ہے
وہ جو ہوتا ہی سر بسر لپٹا

رات مین اسطرح نہان ہی زمین
خاص اوسکی ہی بادشاہی سب
ایک چہلکی کی ہی جو گٹہلی پہ
بستہ مدت مقرر ہے
اہل دانش سہی وہ نہ پنہان ہے
اوس چہوارے کی تخم پر چہلکا

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ

مدد کو پہونچین کے سرسبروی جبا	تب کہ بنگے بدی یہ غلبہ سب	کفر ہووےگا دفع اور ناچیز	اور اسلام ہر طرح سے عزیز

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ

اور جو داو کرتی ہین تین	سیات اور برائیونکی تیز	واسطی اونکی ہی عذاب کرا	اور اونکا وہ داو لوٹیگا
لفظ مکر اسجگہ جو ہی ارشاد	اوس سے ہی مکر اہل مکہ مراد	داو ندوہ مین چہپکے جسکی تیز	کرتی تجویز تہی بخوا نجہ دین
قتل و اخراج و حبس کو ناچیز	کرتی حضرت کی واسطے تجویز	مین نے جسکا بسورہ انفال	شرح اور بسط سی لکہا ہی حال

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

اور اللہ نے کیا پیدا	تمکو مٹے سی یک نبات اوگا	پہر کہلاکر کیا نبات لہو	پہر لہو سے کیا منی اوسکو

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

پہر منی سے تمہین بصنع کمال	اوسنی پیدا کیا بحسن و جمال	پہر کیا تمکو جوڑے مرد اور زن	تاکہ مائل ہون یکدگر ہمہ تن

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ

اور نہ لیتی ہی بار کوئی زن	اور نہ دیتی ہی وہ ولد کو جن	اوس خدا کی بغیر علم و خبر	یعنے معلوم ہی اوسی یکسر
	حمل زن اور اوسکا آبستن	اور ہر یک کے مدت اور زمن	

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا
فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

اور نہین ہے عمر دیا جاتا	کوئی انسان بڑی عمر والا	اور نہ کہیاتی ہی کم اور کو تام	عمر اوسکی ہی اے رسول اللہ
ہان مگر ہی کتاب مین مرقوم	اوس خداوند سی نہین مکتوم	بیگمان یہ زیادت اور نقصان	ہی خداوند پاک پر آسان
مولوی نے خلاصہ مضمون	اسجگہ پیر رقم کیا ہی یون	کہ تبدریج ہوتی ہین سب کام	یعنے پاتی ہین سہج سہج انجام
	جسطرح سہج سہج سی بیٹا	ساتہ تدریج کی ہوا انسان کا	

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ
شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

[illegible]

فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

پس بہ تحقیق حضرت اللہ سونہ جاتا رہی ترا دل وجان

گمر کری جسکی چاہی راہ اونہ چھپا کی ای نبی زمان پس سزا اسی وہ پیش آویگا

اور دکھلائی ہی وہ راہ وطریق کہ خدا جانتا ہے اوسکی تئین جو کسیکو مزا چکھاوی گا

جسکو چاہی مشتعل توفیق وہ جو کرتی ہین سب بیدین

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

اور خدا ہی وہ کوئی اجکو شخو بہر گئی لیکی ہانک ابرکو ہم

کہ وہ دیتا ہی بہیج باؤ ونکو مرگئی دیس کے طرف بکرم یون ہین جیسی ہین کا جینا ہے

بہر اوٹھاتی ہین بادلونکی تئین بہر ملاتی ہم اوس سے ہین بکیر بعد موت آدمین کا جینا ہے

ابجو ونکو چڑھا بچرخ برین دلیس کے ارض او سکی مرنی پر

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ط اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ

جو کوئی چاہتا ہی عزت کو اوسکی جانب صعود کرتی ہین بخشتا ہی بلندی درجات یا اوٹھاتا عمل ہی اونکو بلند یا کلم سے غرض یہان ہے دعا یا کلم سی ہی قصد استغفار اور کلم سے مراد ہو ہر گاہ سخن علامہ کو اسکی مجلسی اب

تو وہ معروف طاعت حق ہو اوسکی درگاہ پر گذرتی ہین اوس عمل کے تئین خدا بالذات بمحل قبول ای دلبند اور عمل سے ہی صدقہ فقرا اور عمل سی ہی انفعال ای یار کلمۂ لا الہ الا اللہ یعنی عزت خدا کی ہاتہ ہی سب

کہ خدا کی لیے ہی عزت سب باتین ستہری تمام باحسن یا وی باتین اوٹھاتی ہین اوسکو کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام یا کلم ہی غزاۃ کے تکبیر ان صور مین عمل کو فاعل جان ہو کلم فاعل اور عمل مفعول چڑھتی جاتی ہین جو تمہاری کلام

پس خدا سی کری وہ طلب اوسکو اور وہی کام ہین جو شایستہ بمحل قبول ای خوشخو غیر اخلاص وہ جو نیک ہی کام اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر اور مفعول ہی کلم ایجان کہ ہو توحید ہو عمل مقبول اور تمہاری خوش عمل اور کام

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور اللہ کی طرف کو ضرور پہیری جاتی ہین جملہ کام و امور تاکہ انصاف و عدل فرماوی بجزا و سزا و ہ دیس آدمی صابرون کے تئین جزا دیوے ظالمون کی تئین سزا دیوے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ۝

لوگو حشر و جزا مین بی شک وعدہ حضرت خدا ہی ٹھیک سو نہ دیوی تمہین فریب و دغا زیست اور زندگانی دنیا اور نہین مت دی تمہارے تئین رحم اللہ کی سی دیو لعین دینی ذالا فریب و داو دغا طمع عذر و مغفرت تبلا

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

کہ بلا شک و ریب ہے شیطان تم سبہونکا عدو بہر دو جہان پس رکہو جان اوسکو دشمن تم یہ سنو اوسکی باتا ای مردم کچہ نہین ہی سوا اسکی اور کہ بلاتا ہی وہ سراسر جور جانب کفر فرقے اپنے کو ملتی ہین چال اوسکی جو بدخو تاکہ ہوتوین داخل دوزخ و نار ساتہ اوسکی وہان و کہاوین مار

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝

ای جو انکار اور ابا لائے یعنے شیطان کے داو مین آئے اونکو مار اوس جہا نمین ہی سخت پاتی جسکو رہین و ہان ایک لخت

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

اور جنہون نے خلاف دیو دغل لاکی ایمان کیے ہین اچہی عمل اونکی ہی بخشش گناہ و خطا اور ثواب بزرگ و اجر بڑا

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ع

کیا وہ کوئی کہ دی گئی تزئین زشتی اوسکی عمل کے اوسکی تئین پہر لگا دیکہنی اوسے اچہا یعنے اوس کام کو کہ زشت وہ تہا ای برابر وہ اوسکی ہی جسکو نیک و بد مین تمیز سیلے ہو ہی ابو جہل اسکا منشا خاص یا ہی وجہ خطاب سکا ماس شرک و تکذیب جسکا تہا کام اوسکو اچہا سمجہتی و دنو خام یا کہ ہین وے یہود اور ترسا اسکا وجہ نزول اور منشا سوء اعمال خلق کی تاویلات لکہہ گئی ہین بجابہ تفصیلات

ہی بڑھاتا بخلق و پیدائش — جسکے وہ چاہتا ہی افزائش — حق تو ہر چیز پر توانا ہے — اوسکی قدرت خرد سی بالا ہے

اسی بڑھاتا ہی خالق متعال — چار بازو سے بعض کے پر و بال — پس نہین ہی منافی ما زاد — قید اعداد سی جو ہی تعداد

کہ حدیث صحیح مین آیا — سید الانبیا نی فرمایا — مین نے معراج مین کیا جو خیال — دیکھی جبریل کے چھ سو پر و بال

اور بلفظ رسل جو ہی ارشاد — لانیوالے پیام کے ہین مراد — انبیا کی تعین بوحی و پیام — اولیا کو بکشف اور بالہام

اور بڑھو یا ہی صادق اونکی تمیز — وی جو ایمان لائے اور یقین — اہل تحقیق نے کیا ارشاد — خلق سے آدمی کیا ہین میلاد

اور زیادت بنوع انسانی — یا کہ عقلی ہی یا ہی جسمانی — عقل جسطرح ہووے علم و ہنر — اور جسمی ہی جیسے حسن صور

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو کری باز خالق برتر — روی مردم پہ فضل و مہر کے ڈر — تو نہین کہلا کہ بنیوالا بند — ڈر رحمت کو ای قبیلہ پسند

اور جو فرمای بند حضرت رب — در رحمت کو یا کہ باب غضب — تو نہین کوئی چھوڑنی والا — اوسکو بعد اوسکی ای نبی ورا

اور وہ غالب ہے حکمتون والا — عقل و فہمید خلق سے بالا — بعد وہ مین جو ہی ضمیر یہان — اوسکا امساک جزم ہی بدعا ن

نہ کہ موقوف جو دعا پر ہو — یا کہ صدقہ پہ یا دوا پر ہو

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد تم کرو یکسر — نعمتون کو خدا کی اپنی پر — تم پہ اونسی کہی رسل ارسال — اور ادرار رزق در ہر حال

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ

کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور — غیر اللہ کی بدیدہ غور — کہ وہ دیتا ہی رزق تمسکو — آسمان و زمین سے ای لوگو

نہین حاکم کوئی مگر ہی وہی — معطی رزق سربسر ہے وہی — پہر کہان پہیری جاتی ہوگی تم — راہ توحید سکے سے ای مردم

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ

اور جو جھوٹہاتا ہین تیرے تئین — یعنی کفار مکہ اشیہ دین — تو بتائی گئی رسل جھوٹے — تجھسے پہلے جو ای محمد تھے

اور اونکی وہی ظلم سہتی رہے — صرف صبر و شکیب رہتی رہی — تو بہی اونکی طرح شکیبا ہو — تاکہ اوسکی جزا ملی تجھکو

جبعلہ جسے کیا گیا وہ عمل	ساتھ اون کافرونکی تھی جو دل	پیشوا اون سے اگلی پیش از ین	امم ماضیہ مین آئے دین
کر دی تھی غرق تشنگ سر آسر زمین	لینے دیتیا نہ تھا جو اونکو چین	ای وی دہوکہی مین تھی کہ وہ دہوکہ تھا	ریبہ و اضطراب والا تھا
یا کہ ریبہ مین ڈالنے والا	چین سے تھا نکالنے والا	ایخدا صبر و شکر دے مجکو	ختم سورہ سبا سے تو
تونی کیا کیا نہ مجبہ کرم	لطف فرما کی ہر طرح کے نعم	بخش کر مجکو نعمت ایمان	وعدہ خلد سی کیا فیضان
نہ فقط وعدہ بہشت کیا	باغ دنیا بھی تونی مجکو دیا	تیری وعدہ مین شک نہین زنہار	ہین وے دونون مری کمین سار (?)
میری باغ بہشت کے در پے	مکر و تلبیسات شیطان سے	اوسکی تلبیس سے مین ڈرتا ہون	ناسپاسے کا خوف کرتا ہون
اور وے نا ترس ہین جو ترسائے	باغ دنیا کی ہین تمنائے	وہ جو سد رہ مری ہی معاش	رخنہ گر اوسمین ہین بصیر خاش
مثل سیل عرم (?) وے طوفانے	کرتی ہین ملکینونکی ویرانے	جن سے رشوت اور گہوس پاتی ہین	کچہ غم اونکی لیی وے کہاتی ہین
اور نہین پائی ہین وے جس سی گہوس	خود وے کہوتی ہین اوسکے حق مین گہوس	ظلم سی اونکی بخش ای اللہ	مجکو اور میرے دوستونکو پناہ

سُورَةُ الملٰئكة مكية وهي خمس و اربعون اٰية وكلماتها سبع وسبعون وسبع مائة وحروفها مائة وثلثون وثلث الاف وركوعها خمسة

اوتری یہ سورہ ملائکہ نام	شہر مکہ مین بر سر انام	آیتین اوسکے ای معانی سنج	ہین ز روی عدد چہل اور پنج
کلمات اوسکے از سر تعداد	ہفتصد و ہفت اور ہین ہفتاد	اور حروف اوسکی ہین ز روے شمار	اکیسو تیس اور تین ہزار
	اور اوسکی رکوع پانچ ہین سب	جو تجہی شک ہی گن لے اونکو اب	

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ع

حمد خوبی ہی اوس خدا کی جو ہین	وہ جو ہی خالق زمان و زمین	کرنیوالا ملائکہ کو رسل	بازوون والے ای دلیل سبیل
دو دو اور تین کی اولو الاجنحہ ہی	تین تین اور چار چار کیے	بال و پر از برای آرایش	اور وہ کرتا ہی اوسکے افزایش

يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝

کہ جو مین راہ راست سے جاؤن بہول
اور اگر راہ راست پر جاؤن

جیسے کرتی گمان ہین وے مخذول
ای اگر راہ راست مین پاؤن
وہ تو ہر بات سننی والا ہے

تو یہی ہی کہ بہول جاؤن راہ
تو ہی اوسکی سبب کہ وحی پیام
سب سے نزدیک ہی سبہی پالا ہے

اپنی جی پر بحکم جرم و گناہ
بہیجتا ہی مجہی مرا منعام

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝

اور کبہی تو کری نگاہ و نظر
پس نہین کر سکین گریز و فرار
او سمگہ سی کہ ہی وہ پاس و قرین

جبکہ کہبرا ئین محتضر ہوکر
بہاگ کر بہی نہ فوت ہووی ہار
یعنی روی زمین سے زیر زمین

یا لگین روز بعث کہبرانے
اور وے کفار پکڑی جاوینگی
یا موا قف سے نار کو گمراہ

یا لگین وہ بدر روز کہانسنے
ای گرفتار ہوگی آدینگی
یا کہ از دشت بوسے جانب جاہ

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝

اور کہین بعد اخذ یون بدخو
اور کہان سے ہی اونکو پہر جانا
جای تکلیف ہی نہ پہلا گہر

کر لیا مان ہمنے خالق کو
یا کہان سے ہوا اونکو ہاتہ آنا
بلکہ موقوف ہی وہ دنیا پر

یا پیمبر کو ہمنے مان لیا
اوس مکان سے کہ دور ہی وہ مکان
اب جو دور کر دی گئی لاہین ایمان

یا قیامت کو محق جان لیا
بعد دنیا و آخرت ہی عیان
وقت ایمان اب ہا ہی کہان

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝

اور حالانکہ مانتی تہی نہین
اور گمان کہ بکتی تہی سرتا پا

اوس خدا یا نبی و دین کی تئین
غیر دیکہی ہوی نشانی پر
ای باوہام باطلہ یکسر

اوس سے آگی بجبر تکلیف
اوس جگہ سے کہ ہی وہ دور بعید
طعن کرتی نبی و قرآن پر

جبکہ دنیا مین تہی وی محو رجہ حریف
احتمالات سے جو کرتی تہی بعید

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ ۝

اور حائل کیا گیا ہی حجاب

درمیان اونکی بہائی یا ب
یعنی اوس نفع نفع ایمان مین

اور اوس شی کی بیچ مین جسکو
یا نجات عذاب یزدان مین

چاہتی تہی با رنج و بدخو

كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ۝

اور جو تھا تھا کی تھی تکذیب پیش
پس مکذب ہوئے تھے وہی بدین

انبیا کو وی جو تھی اون سے پیشتر
انبیا میری اور رسل کی تئین
پس ڈرا اپنی قوم کو فی الحال

اور نہ پہونچی ہین ہیوین حصہ کو
پس بہلا کیا ہوا بگاڑ مرا
اگلی لوگون کا یہ سنا کر حال

جو دیا ہمنی اونکو ای خوشخو
کیا اونہونی لیا او پاڑ مرا

ع قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

کہہ بطرز نصیحت ای دلبند
دو دو اور ایک ایک سوچ مگر
نہ وہ ہی پر دکہانیوالا ڈر

مین تو کرتا ہون تمکو اک ہی پند
واسطی مشورت کی سر تا سر
تمکو تقدیم اور سبقت کر
یعنی پیش از وقوع آفت سخت

کہ خدا کی لئی کہڑے ہو تم
پہر کرو فکر و دہیان تم سب یون
آگی اوس مار کی کہ ہی وہ کڑی
ڈر و کہاتا ہی وہ مبارک بخت

اوٹھ کی بزم نبی سی ای مردم
کچھ نہ ہی یار کو تمہاری جنون
وہ جو ہی مار آخرت کی بڑے

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

کہہ تو اسطرح ای ستودہ عمل
اجر میرا تو ہی خدا سے پر
ہین رسالت مین شفقت و پیار

وہ جو مانگا تھا مین تمسی بدل
تمکو جسنی کیا ہی پیغمبر
ہون اوٹھاتا بدولت کفار

پس وہ ہی سر بسر تمہاری تئین
اور وہ ہر ایک چیز پر ہی گواہ
اوس خداوند کو ہی سب معلوم

تمسے بدلا مین چاہتا ہون نہین
ای مشقت سہی ہی مری آگاہ
پہر وہ کیسی کری مجہی محروم

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا تو

ڈال دیتا ہی دین سچے کو
ڈالنی ہی اوتارنا ہی مراد

ہی وہ دانا کے جملہ مخفیات
فوق سب کی ہی دین کو رکہہ یاد

اوس سے کوئی چہپی نہین ہی بات

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝

کہہ کہ آیا درست و سچا دین
اور دوبارہ نہین بناتا ہے

یا کہ قرآن یا رسول امین
نہ اعادہ سے پیش آتا ہے

اور بناتا نہین ہے پہلے بار
لفظ باطل سے قصد ہی شیطان

جہوٹھ کچھ چیز ای بلند وقار
بلکہ اوس سے مراد ہی یہان

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

سو کبھی آج اختیار نہین
ایک تم مین کا دوسرے کی تئین
پس ملائک کی ہی بہلا کیا تا ب
کچہ کسیطور کے بہلائی کا
کہ دی از خود کسیکو دینوین عذا ب
اور نہ ہر طرح کی برائی کا

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

اور کہین ظالمون سے ہم کہ چکہیو
تم عذاب ایسی آگ کا جسکو
تہی سدا اوس جہان مین جہٹلاتے
جسکے تصدیق سی نہ پیش آتے

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ

اور جب جاتی ہین پڑہی اونکو
کرنی لگتی ہین گفتگو اسطور
اون خداون سے جنکو با جد و کد
وی ہمارے نشانیان یکسر
کہ نہین ہے یہ آدمی کچہ اور
پوجتی تہی تمہارے باپ اور جد
یعنے کچہ اور ہی نہ یہ قرآن
کہ جو بتین ہین اور کہلی ہمہ تن
ہان مگر ایکمرد اسے لوگو
اور کہتی ہین کچہ نہین یہ مگر
پر لیا باندہ جہوٹہہ اور بہتان
جن سے عظمت ہمارے ہی روشن
چاہتا ہی کہ روکدے تمکو
جہوٹہہ باندہا ہوا ہی سرتا سر

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

اور کہا منکرون نے حق کی تئین
جبکہ پہونچا وہ اونکو اسے دین
ہی نبوت مراد حق سی یہان
کہ نہین یہ مگر ہی سحر صریح
یا کہ اسلام یا کہ ہی قرآن
کس جگہ سی کیا ہی اوسکو صحیح

وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا

اور نہین دی ہین تئین ہمنے اونکی تئین
کچہ کتابین کہ پڑہتی اونکو بعین
تا کہ لاتی وی اون کتب سی کال
از پی حق دلائل ابطال

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ۝

اور نہ بہیجا تہا نبوت کیش
ہمنے اونکی طرف کہ تجہسے بیش
عہد فترت مین کوئی پیغمبر
کرکی دعوت دکہانیوالا ڈر

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ ویقدر لہ

کہہ محمد کہ رب مرا گا ہے کھولتا رزق ہی جسکی چاہے محض قدرت سی اپنی بندونمیں دین و ایمان کی ارجمندونمیں
اور کرتا ہی تنگ اوسی وہ کبھی واسطے جسکے وہ کشایش تہے از سر اختلاف وقت و زمان شخص واحد میں نہان اختلاف ہی
پہلا آیت میں کر گئے تحقیق بیچ دو شخص کے وہ بسط اور ضیق پس نہ تکرار کو ہو یہین جاو دونون آیت القول بضیاء

وما انفقتم من شیء فہو یخلفہ وہو خیر الرازقین

اور وہ جو خرچ کرتی ہو فی الحال ای براہ خدا کچہ اپنا مال پس وہ فرماتی ہی عطا بدلا سا جلا اور آجلا اوسکا
اور وہ سب رازقون سے ہی بہتر ہین وسائط بن اوسکے سر تا

ویوم یحشرہم جمیعا

اور کر یاد اے محمد تو جسدن اکہٹا کریگا اون سبکو یعنے اکہٹا کری خدا جسدن وی فرشتی و آدمی و جن
بعض فی بخشر پڑہا ہی بنون حفص پڑہتی ہین ساتہ یا کی جسکو

ثم یقول للملئکۃ اہؤلاء ایاکم کانوا یعبدون

پہر کہیگا ملائکہ کے تئین کیا یہی ہین وہ سر بسر بیدنا کہ تمہین پوجتی وی رہتی تہے تمکو اپنا شفیع کہتی تہے
یہ سوال ایسلیی کیا ارشاد تاکہ نومید ہون وہ گمراہ اون ملائک کے اوس شفاعت سے جسپہ راسخ تہی وی نہایت
اور ملائک سے ایسلیی ہی خطاب کہ وی ہین قابل سوال و جواب اور پڑتی ہین جنکو وی انبار اوہمین ہر طرح سے وی ہین ممتاز

قالوا سبحانک انت ولینا من دونہم بل کانوا یعبدون الجن

کہینگے ایسطرح سے وی ملک کہ تری پاک ذات ہی بیشک تو ہمارا ہی کارساز اون بن پوجتی تہی ہمین جو زنہار اور نہ
بلکہ وی پوجتی تہی جنون کو بستہ جہل اور ضلالت ہم اسی شیاطین کے حکم مین آکر پوجتی الہہ کو سر تا سر
یا دکہا طرح طرح کی اشکال ڈال اونہین ملائکہ کا خیال لاتی اوئکی اونہین پرستش پہ جو دکہاتی خیال ہین وی صور

اکثرہم بہم مؤمنون

بیشتر اون گروہ انسان کے ساتہ اون جن اور شیطان کے لانی والی یقین و ایمان ہین بستہ حکم اور فرمان ہین

سو سرسر ہین نہ ماننی والے برحق درست جاننی والے

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

اور کہنے لگیں گی دولتمند یعنے کرتا رسل جو اونکو خدا جو سعادت ہوئے ہمین مقسوم ہم ہین اکثر مال اور فرزند ہوتی ہے سعی او رہم اشقا ہم یہ آنا عذاب کا معلوم اور نہین ہم کیے گئی ہین عذاب رکہتی ہوال ہین ہم اور اولاد ہوتی جو لوگ ہین سعادت یاب بلکہ ہم ہین ہین مستحق ثواب ہین سعادت ہین ہم رسل سے زیادہ تہ کیے جاتے ہین کہی عذاب

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا تو اور کرتا ہی رزق روزی بند کہول دیتا ہی رزق روز یکو اپنی حکمت کی ساتہ اسی بیند بلکہ ہین منحصر سعادت سے چاہتا ہی جسی بقدرت تام پر بہت لوگ یعنی ظاہر بین مال و اولاد کی زیادت سے شرک کہتا ہو گو وہ بد انجام اوسکی حکمت کو جانتے نہین

ع

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

اور نہین ہین تمہارے مال و چیز پر وہ کوئی کہ ہو کی گرویدہ اور وے غرفون ہین بیٹہے ہونگی بے خطر اور نہین ہی تمہارے آل و چیز کام کرتا رہا پسندیدہ نرہی او سنہ کوئی خوف و خطر ورنہ اونکی جزا القول محول کہ مقرب کری تمہین ہم پاس سو یہ وے لوگ ہین کہ اونکی لیے لفظ ضعف اسجگہ جو ہی ارشاد دس سے تا ہفتصد سو کی منقول مرتبے کر کہ ہو وے قرب اساس دونی اونکی جزا جو کام کیے اوس سے مقصود ہے فزونی زیاد

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وے جو سعی کرتی ہین بیکسبیر آئیتو نہین ہمارے الیسر ور ہمکو اونکی اوتاردینی سے قصد کرتی ہوئی تہکانی کا اور اوروں کی مان لینی سے یا گمان عاجزی ہین لانی کا

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

یہ جو اسی قصد ظن سی شش اونین لائی حاضر عذاب ہین جا دین اسی و عدہ غیرمین نکہہ آونگی وہان عذاب شدید یاد دین گے

جو نہوتی مضل و مغوی تم	ای نہ بہکاتی ہمکو ایمردم	بیگمان ہوتی ہم مسلمان سب	بان کردہ کتاب و قرآن سب

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝

بولین جو لوگ کبر کرتی تھے	اون سے جو ناتوان گئی بوجہے	کیا کیا نید ہمنی تھا تمکو	سوجہ کی مانیی سی اے لوگو
ہمنے سکی کہ آئی تمکو سوجہ	اور اوسکو لیا تھا تمنی بوجہہ	بلکہ تہی اپنی آپ بکر تم	جرم اندیش و مشرک ایمردم

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ط

اور لگی کرنی گفتگو و مقال	وی جو ہین بسبب ضعیف الحال	اسطرح جسی با اہل استکبار	یون نہین بلکہ مکر لیل و نہار
جبکہ کرتی تہی ہمکو تم فرمان	کہ نہین لیوین ہم خدا کو مان	اور ٹھہراوین اوسکی ہم مثال	یعنی پہلی تہین سے تہا ضلال

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ

اور چھپاوینگی شرمساری کو	جبکہ دیکھین عذاب باری کو	ای لگین کے چھپی سے پچھتانی	تا نہ اوسکی تپش کوئی جانی
یعنی وی زمرۂ مضل اور ضال	منفعل ہوکی بعد قیل و قال	رکھین پنہان ندامت اپنی کو	تا ملامت نہ اونپہ عائد ہو

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور ہم ڈالین طوق آتش و نار	گردنون اونکی مین جو تہی کفار	نہ دیی جاینگی جزا و بدل	پر جو کرتی تہی کار اور عمل
یعنی پاوینگی تابع و متبوع	اپنی اعمال کی سزا مجموع	لفظ ماضی بجای استقبال	یہان تحقیق یہہ ہی وقوع کی دال
	اب تسلی نبی کی رکہنہ منظور	اگلی لوگون کا کر لیا مذکور	

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور نہ ہم آئی بھیجنے سی پیش	کسی بستی مین اے نبوت کیش	کوئی ایسا نبی و پیغمبر	کہ وہ ہووے دکھانیوالا ڈر
پر لگی کہنی اوسکی دولتمند	یعنی جو سرکشی مین تہی پابند	ہم ہو اوس چیز کے تئین منکر	وہ جو بھیجی گئی ہو تم لیکر

اور نہ بھیجا ہی تجھکو ہمنی مگر
مژدہ دہ اور ڈرانیوالا ہی
از برائی جمیع انس و بشر
ای مخلد و نعیم و نار و جحیم
یعنی تیری مخالفت کی چال
پاکہ مردم کو رکھنی والا باز
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین
چلتی ہین نے جہل سے جہال
مانتی پکڑی ہین شریک اور انباز
از رہ جہل مانتی ہین نہین

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝

نصف

اور کہتی ہین جہل سی چپکے
کب یہ وعدہ ہے جو ہو تم سچے
نہین تجھی رہوگے اے مردم
کہہ کہ تمکو ہی وعدہ اوس دن کا
اوس سے اک ساعت اور نہ آگی تم
کہ وہ دن جبکہ پیش آویگا

ع

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

اور لگی کہنی مردم کفار
اور نہ لاوینگی اون کتب یہ یقین
بعض نے اسطرح کیا ہی بیان
بولی بی ریب سے وہ پیغمبر
کہ نہ لاوینگے ہم یقین زنہار
وی جو قرآن سے آگی اوترین تنزیر
ہین وے کفار مکہ قصد بیان
نعت اوسکی کتب مین سے تک
کہ نہ لاوین یقین بقرآن ہم
اس کلام خدا و قرآن پہ
کتب اولین مین اوس سے مراد
جو لگی پوچہنی جاہل کتاب
تب لگا کہنی اسطرح بوجہل
اور نہ اگلی کتب پہ ایمان ہم
جو محمد سنائی ہے پڑہ کر
نعت حضرت کی جنمین ہی ارشاد
حال پیغمبر بلند خطاب
اور وے جو سنا اوسکی تہی ذو جہل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور کبہی دیکھی ای محمد تو
جسگہڑی شرک لانیوالونکو
تا ہون اوسکی محبت اعمال
ایستادہ ہوین اپنے رب کے پاس
اور نہ دعوی کری جو با ضلال
آگی موقف مین کمال ہراس

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ ۚ

پہیرین بعض اونکی سوی بعض سخن
دفع کرتی عذاب وہمہ تن
کیونکہ امر عجیب دیکہی تو
اور الزام رکہتی سر تا سر
کہ نہ دیکہا ہوا وسطرحسی کبہو
اپنی اصحاب اور یارون پر

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝

بولین وے جو کہی گئی تہی ضعیف
ای وے سمجہی گئی تہی زار و نحیف
اون سے جو سمجہی تہی آپکو دور
از رہ سرکشی و کبر و غرور

کہ ہوا کیا وہ حکم تبلاؤ   مجکو آگاہ اوس سے فرماؤ   جسکا اوپر قیام و موقف ہو   وہی تباتی ہین ہیچ والی کو
کہ یہی حکم ٹھیک ٹھاک آیا   قاعدہ پہلی جسکا تبلایا   اوسکی حکمت سے جو ہوا فوت ہے   اگلی قانون کی مطابق ہے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ
وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہہ تو اون مشرکون سی اے خوشخو   کون دیتا ہی رزق تم سبکو   آسمانون سے مینہ برسا کر   اور زمین سے نبات سے پیدا کر
کہہ کہ اللہ رزق دیتا ہی   کچھ نہ اسمین جواب سکا ہی   اور کہہ مشرکون سے کای مردم   غیر تشکیک و ریب ہم یا تم
بیگمان ہم اوپر ہین جو ہی صحیح   یا پڑے ہین بگمرہی صریح   یعنے دونون فریق تو اکٹھے   نہین سچے ہین اور نہین جھوٹے
بلکہ بی شک و ریب ان مین کا   ایک سچا ہی ایک سے جھوٹا   لیس و فکر از سر انصاف   کہ ہو معلوم حق و باطل صاف

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

کہہ کہ پوچھی نجاؤ اوس سے تم   جو کیا ہمنی جرم ای مردم   اور نہین پوچھی جاوین اوس سے ہم   وہ جو تم کرتی رہتی ہو ہر دم
بلکہ ہر ایک شخص وزن جائے   اپنی اپنی عمل سے پوچھا جائے

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝

کہہ قیامت کے روز ای لوگو   جمع و اکٹھا کریگا ہم سبکو   رب ہمارا یہ سنکی قال و قیل   یعنے وہ اعتراض اور یہ دلیل
پہر چکا ویگا نیاؤ ہم مین صاف   راست اور ٹھیک با ہمہ انصاف   اور وہی نیاو کرنیوالا ہے   علم والا بیان سے بالا ہے
جسمین محق پائین گو ستان وصال   اور مبطل ہون مبتلای وبال

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

کہہ تو اے سید زمان و زمین   کہ دکہاؤ مجہی تم اونکی تئین   جنکو الحاق کرتی ہو یکسر   اوسکی ساتھ اسی شریک ٹھہرا کر
یون نہین بلکہ ہی وہی اللہ   زور والا بجملہ حکم آگاہ   وحدہ لا شریک لہ صفتش   و ہو الفرد اصل معرفتش
شرک را سوی وحدتش رہ نی   عقل از کنہ ذات اش آگہ نی   ہست در راہ کبریا و جلال   شرک نالائق و شریک محال

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ

اور نہ تھا اوس لعین کا اونپر زور	وی جو کفار تھی سراسر کور	ہان مگر اسلیے کہ ہم لین جان	علم اپنی سی اسکے بے زوال
اوسکو جو جانتا ہی پچھلا گھر	اور نہین جو اوس سے شک مین ہین پڑے	اور تیرا رب کہ پاک سبحان ہے	ہر شی اور چیز پر نگہبان ہے
	ای تسلط اسی وہ یوں کی کچھ چیز	تھے نہ مقصود حق تحریر تمیز	

ع

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ
الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ

کہہ محمد یہ مشرکون سے تو	کہ پکارو تم اون فرشتونکو	جنکو کرتی گمان خدا ہو تم	غیر معبود برحق ای مردم
نہین مالک وہی ہین ذرہ بھر	آسمانون مین اور نہ ارض اندر	اور نہین ہی کچھ اون فرشتونکا	آسمان و زمین مین ساجھا
اور نہین کوئی اوسخدا کی پشتیبن	اون فرشتونمین ناصر اور معین	اور نہین کام آوی بخشانا	اوسخدا پاس تمنی جنکو جانا
ہان مگر جسکو حق نی اذن دیا	ای شفاعت کا جسکے حکم کیا	یا دیا جای حکم اور فرمان	چاہنی کا شفاعت یزدان
دن قیامت کے شافع اور مشفوع	راہ دیکھین گے اذن کی مجموع	دیر تک خوف و بیم کہاتی ہوے	ماری دہشت کے تھرتھراتی ہوے

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ
قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

یہان تلک جبکہ ڈر اوٹھایا جای	اون سبھونکی دلونسی ہر تا پای	بولین جنکی دلونمین خوف آیا	کیا تمہاری خدا نی فرمایا
بولین فرمائی اوسنی ٹھیک سخن	ای شفاعت ہمو منان ہمہ تن	اور وہ سب سے ہے بلند بڑا	جسکے ہین اذن کی شفاعت کا
انبیا اور فرشتگان کے تئین	منصب و رتبہ مقال نہین	مولوی نی یہان کیا ارقام	کہ سفارش کو چاہتی ہین عوام
اولیا سی اور اولیا یکسر	انبیا سی اور انبیا یکسر	اون فرشتون سے جنکا حال بیان	اوس خداوند نی کیا ہی بیان
جب خداوند حکم کرتا ہے	حکم اوپر سے کچھ اوترتا ہے	آتی ہی ایک ہولناک صفیر	جیسے پتھر پہ ماری زنجیر
ہوتے ہین وہ فرشتی آتی ہین	ماری ہیبت کے تھرتھراتی ہین	الغرض جبکہ ہوتی ہے تسکین	ایک پوچھی ہی دوسری سی یقین

ہو گئی ہین ہمارے ہمسر آج | اکثر دولت سے وے جو تھے محتاج | جا کی لاتی ہین تمام سی وہ فقیر | مال سوداگری سے رنج کثیر

فقالوا ربنا باعد بين اسفارنا

پس لگی کہنی کہ اے ہمارے رب | ڈال دے فرق اور دوری اب | سفروں مین ہماری سر تا سر | یعنے جنگل کو درمیان مین کر

تا سفر کر سکے نہین کوئی | مرکب و زاد بن کہین کوئی

وظلموا انفسهم فجعلناهم احاديث ومزقناهم كل ممزق ط

اور کیا ظلم اپنی جانون پہ | وہ دعائی بد اپنی حق مین کر | پہر اجابت کرا وس دعا کی تب ہم | کر دیا ہمنی اون سبا کی تئین

داستانین کہ ہوے و لا خوش حال | اک تعجب بوقت قال مقال | اور کیا ٹکڑی ہمنی اونکی تئین | ٹکڑی ٹکڑی نہایت [illegible]

کہ قضاعہ ہوئی بمکہ روان (ہے اولاد سبا ۱۲) | اور گئی ملک شام کو غسان | اور مدینہ کو پہونچی وہ انمار | اور بحرین کو سدھارے یار

اور تہامہ مین جا بسے وہی جذام | اور عمان مین وہی ازد تمام

ان في ذلك لايات لكل صبار شكور

بیشک اسمین جو کچھ سنائی بات | قدرتون کی تہی ہین او آیات | ہر مصیبت کے سہنے والے کو | شکر نعمت پہ کہنی والی کو

یعنے آرام و عیش مین آکر | سخت بد مست ہو گئی یکسر | کہ لگی کرنی وہی سفر مین طلب | اور ملکونکی طرح رنج و تعب

جیسے اونکی سفر مین کہین | پانی اور بستیان تہین ہین نہین | یون ہین کرنی لگی وہی استدعا | اپنی اسفار مین عنا و بلا

ہوئی ناسپاس اون کمال | ٹکڑی ٹکڑی کیا اونہین فی الحال | یعنے متفرق اور جدا ہو کر | گئی بستی مین جا بسے یکسر

ولقد صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه

الا فريقا من المؤمنين

اور تحقیق سچ کیا اونپر | دیونے اپنی ظن کو اے ور | پس چلے راہ اوسکی وہی کفار | ہان مگر اک فریق ایماندار

یعنے کہتی لگا تہا وہ ملعون | جسطرح پہلی سو خدا [illegible]

ویسی ہی نکلی تہوڑی ہی ہان ایسا | لاحتنکن ذریتہ الا قلیلا اور قولہ ولا تجد اکثرہم شاکرین | یا اسیطرح تہوڑی شکر گذار

وما كان له عليهم من سلطان الا لنعلم

من يؤمن بالآخرة ممن هو منها في شك ط

اور روی تہی بچہاد وانے البتہ دشمنان

جنمین بار و ثمر کا نام نہین یعنے اسواسطے وی تہی کتار

اور کچہ بیر سے قلیل و فرسے تاکرین یاد اگلی بار و ثمار

تا نہ ما فات سے ہووی خبری

ذٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ

یہ جزا ہمنی اونکو دی اسپر اور یجازی بصیغہ مجہول ہمینے اپنی خدا کو بہچانا نا اور بجا لا وین انہون عبادت

کہ وی ناشکر ہو گئی یکسر بعض قرا سے ہی بیا منقول وحدہ لا شریک لہ جانا کہ نہ فرمائی ہو کسینی کبہو

اور ہم دیتی ہین اوسکو سزا وی جو باقی رہی تہی اہل سبا اب اگر نعمت خدا پاوین حق تعالی سے نے امتحان کے لیے

وہ جو ہوتا ہی ناسپاس بڑا جا اونہون نے بنی سی اپنی کہا ناسپاسی ہی ہم بیٹہی آوین اونپہ ابواب فضل کہول دے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ

اور یا انعام تمام ہمنی رکہا بستیان ظاہر اور نظر آئیں یعنے ٹہرا دیا سرا یون کو بتجارت جہان کو جاتی تہی اور وہ جو دوسرا قری ہی بہان اہل تحقیق کر گئے ہین شمار

درمیان اونکی تہی جو قوم سبا ای وے جو راہ پر ہین کہلاتین ای اوترنی کی اونکی جا بونکو منفعت اور سود پاتی تہی اوس سے مقصود بستیان وی جان سات سو اونکو اور چار ہزار

اور گانو تہین کامی نبی زمان اور ٹہرائین ہمنی سیر تا آسے وہ جو پہلی قری ہوا ارشاد جیسے وہ فلسطین و اردن تہا کہ جو بستی تہین اے ابصار بین اور کہا ہمنی صرف احسان ہو

فضل و برکت کہی تہی ہمنی جہان اونمین چلنی کی منزلین اور گہر اوس سے بین شام کی وہی گانو مراد اور اریحا و ایلیا ہے لکہا مارب او شام کے مابین بزبان ہمران او نکو

سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ

کہ پہرو اون قرامین رات تو تکو ملک اونکی سی شام تک یکسر کثرت خلق سی عوام الناس نہ دشمن ہی سے نہ تہی مامون کہنے اسطرح سے لگی یکسر

اور دونون کو جہان کہین جائے تہا کسیطرح کا نہ خوف و خطر جاتی انمین بغیر خوف و ہراس ہو کہہ اور پیاس سی نہی تہی مضبوط ہو کی صرف حسد مساکین پر

تہی قری پاس پاس آدمی ما شتر اعدا سے امن پائی ہوئے جاتی اک گانو مین تو وقت سحر تا بحدیکہ اغنیا سے سبا کہ پیادی گذرتی ہین وہ راہ

جب بلا سے بچے بچالی ہو جیون بڑی شہر کی محلی جدید یعنے خود وا موال خورد ا بوا دوسرے مین شام کرتی گذر سہر نخوت فلک پہ جب گا تہا نہ سوارون کا تہا جہان نہ پیادہ

	پس لگی کہنی انبیا و رسل	آکی اون پاس اسطرحسی کل	

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝

کھاؤ روزی سی اپنی ربکے تم	اور کرو شکر اوسکا امیر رم	شہر پاکیزہ ہر بلاسی ہے	جسمین یہ رزق اور ضع اسکی ہے
اور پروردگار رزق رسان	بخشتا ہی گناہ اور عصیان	یعنے ایمان لانیوالون کو	شرک سی باز آنی والونکو
کثرت میوہ اسقدر تھی وہان	کر اگر سر پہ رکھہ سید انسان	نیچے اشجار کے گذر جاتا	اوسکو پر میوہ کو نثر پاتا
کہتے ہین اونکی بستیون مین کہین	گزدم و کیک اور پسش تھی نہین	کوئی آتا اگر کہین سے وہان	نہین پاتا جو ونکا نام و نشان
	اپنی پوشاک و جسم اور تن پر	اوسکی آتی ہی جاتی تکیسر	

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پہر ہوے شکر سے وی رو گردان	کیا حق کی نعمتون پر دہیان	یا لیا پہیر انبیا سے رو	کرنی تکذیب وی لگی اونکو
پس بار سال پیش آئی ہم	اونپہ روز و رکی لیقہر اتم	وہ جو سیل عرم ہوا ارشاد	زور کی رو بہا ہے اوس سے مراد
ہوے جو کوئی شخص بد اخلاق	لفظ عارم کا اوسپہ ہو اطلاق	یا عرم جمع عرمہ ہی ایجان	اوس سے ہین وہ مجارہ قصد بیان
جن سے بلقیس نے بنائے سد	بیچ دو کوہ کے جو آئی سد	یا وہ ہی نام ایک وادی کا	جس سے وہ سیل سر بسر بہو بجا
یا غرض کہوس ہے کہ جسنے کر یہ	سد اسفل مین کر دیا تہا چہید	جیون لکھا ہی بوضع قرآن	اور تبصیر مین کیا ہی بیان
کہ جو اوس قوم پر بلا آئے	پس سلا وہ گہوس فرمائے	جسنے سوراخ کر دیی او چہید	سد اسفل مین گہس گئی گردید
آب نی یکبیک وہ زور کیا	بند کو رمکی مارسی توڑ دیا	جوش زن ہوگیا وہ آب غلیظ	سر بسر سرخ رنگ جیسی تہا ب
پہر گیا جس زمین پہ وہ پانی	ہوئی ہر طرح اوسکی ویرانی	زرع و بستان گئی سرا سر ڈوب	نہر زمین پر رہی گیاہ او زدوب
ریت مین گر گئی وہ گہر سارے	لوگ ویران ہو اور آوارے	اور جو لوگ رہ گئی تہی وہان	اونکی حق نی بدل دی بستان
	یعنے پانی لگی وہی جیزون کو	بدلی اون میوجات کے بد خو	

وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝

اور بہشتی بدل دیی اونکو	پر سر قہر آکی غصّے ہو	اونکی دو باغ ساتہ ومی دو باغ	بعفرہ میووں کی تھی جو باغ

بعد مرنیکے ٹیک کر بعصا — گھر مین شیشہ کے کردین مجکو کھڑا
تا نہین چھوڑین کام اپنا جن — صرف تعمیر ہونوین تا اور دن

پس نباتی رہی ہمیشہ کمال — بعد اونکی وفات کی یکسال
تیز دستی کو کام فرمایا — تا لب عجت تمام پہونچایا

صرف کوشش بحد اقصی ہو — بیت اقصی کو حد اقصی کو
جس عصا پر کھڑی تہی ٹیک لگا — کھا گیا گھن کہ گر پڑا وہ عصا

تب ہوی سبکے سب بہک ناگاہ — اونکی حال وفات سے آگاہ
دعوی علم غیب تہا جنکو — تہے الزام کہا کی ملزم ہو

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝

پھر یہ وقتیکہ دی ہمنی قرار — اوس سلیمان پہ موت کے ادلدار
نہ دلالت کیا تہا جنون کو — اسی نہ بتلا دیا تہا جنون کو

اوس سلیمان کی موت مرنی کا — اسی سفر اس جہان سے کرنی پر
لیک کیڑی نی وہ جو تہا گہن کا — کہ وہ کہاتا رہا تہا اوسکا عصا

پھر یہ وقتیکہ گر پڑا بزمین — تو کہی جان جن اسیر وین
کہ اگر رکہتی ہوتی علم و خبر — غیب کے بات سی جن یکسیر

تو نکرتی درنگ اور تاخیر — اک برس تک بآفت تعمیر
کہ وہ نہی کرنیوالی اونکو خوار — یعنی تسخیر کار کہہ اونپر بار

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

بیگمان تہا برای قوم سبا — اونکی بستی مین یک نشان تہا
کہ نعیم بہشت پر تہا دال — صنعت حق عیان تہی اوس سی کمال

وہ جو لفظ سبا ہوا ارشاد — اوس سے قصد اوس سبا کی ہی اولاد
جسکو بیٹا لکہا ہی یعرب کا — نام دادا کا جسکے یعرب تہا

اونکی مسکن سے اسجگہ ہین مراد — دی ہو اضع جہان وی تہی آباد
مارب مین تہی اونکی جو مسکن — اسی یگرد و نواح ملک یمن

جنکو بلقیس نی بنا یا تہا — جیون بہشت برین بنایا تہا
کارفرما جہانکی تہی بلقیس — کر کے بنیان عدل کے تاسیس

پانی جھیلون کا اوسنی کر اکہٹا — تین جاگہہ سی کہڑکیون کہ رکہا
اونچی نیچے اور سے بچے وہ زین — سینچتے کہڑکیان وی کہولکی تین

کہیتی اور باغ جانفشانی سے — سینچتے سال بہر وی پانی سے
ہر طرح جسکے زمین کو وی کرآب — رکہتی سارے برس وی تہی سیراب

اور منازل سے اپنی باغ ثمار — رکہتی وی لوگ تہی یمین و یسار

جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۝

وہ تہا اونشان ہی دو بستان — رہتے اور حیثیت سی اپنی درمان
اور لیفر جا حرارة خورشید — شرق اور غرب سے وی تہی نا بعید

عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

اور جنون سے کردیی تھی رام	وی جو کرتی تھی اوگی اوسکی کام	اوسکی خالق کی حکم و فرمان سے	ہوکی سرگرم دل سی او رجان سے
اور جو کوئی اونکی کرتی اونمین	بیٹھ ل ہوا اور پھیری اونمین	ہوکی سرکش ہمارے فرمان سے	اور پھیری طاعت سلیمان سے
ہم چکھاوینگی اوسکو قہر مین آ	اوس جہان مین عذاب دوزخ کا	یا کہ دنیا مین اوسکو آگ کی مار	اپنی جانب سے بھیجکر مختار
اہل تحقیق سے نے بیان ہے لکھا	اک فرشتہ خدا نے بھیجا تھا	لیکے اک تازیانۂ آتش	تا سزا دے جو کوئی ہو سرکش
مولوی نی بموضح قرآن	اسطرح فائدہ لکھا ہی بیان	کہ سلیمان کا تخت تھا جسپر	لیکی چلتی تھی باد سب لشکر
شام سی تا یمن سے تا شام	اوسکو پہونچاتی آدہی دن مین مدام	اور یمن کی طرف ہوا جارے	چشمہ مس بقدرت باری
اوسکی پاس ایک تھی مشقت مین	ڈال سانچو مین ڈھالتی تھی جن	جنمین کہانا دی درخور لشکر	تھی پکاتی اور بانٹتی یکسر

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ

کام سے پیشتر تھی اوسکی یہ	یعنے وی جن بناتی اوسکی لیے	جسکو جنون سے چاہتی لگتا	وہ سلیمان پیمبر یکتا
قلعہای بلند شانون سے	وی جو تھی حرب کے مکانون سے	یا مساجد وی جو تھین دلکش	یا مناظر سے جو نہایت خوش
اور قصاد یر انبیا و ملک	اون دنون جنکو پوجتی ہر یک	اور لگن جیسے ہون بڑی تالاب	جن سے پیتے تھین سیار فوج جنین آب
اور دیگین بڑی بکمال بلند	رکھین جو لہون پہ کوہ کی مانند	اسی تصبت عظمت اور گرانباری	اوسقدر تھین ثقیل اور بہاری
	کہ اوترنا محال تھا جنکا	مال شل جبال تھا جنکا	

اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

اور کہا ہمنی یون کرو تم کام	لوگو داؤد کی شکر تمام	اور تھوڑی ہین ادا قدر شناس	میری بندو نمین کرنیوالی سپاس
جسکا ہے بیت مقدس وہین آباد	رکھ گئی یون سخن کی ہین بنیاد	کہ بنا بیت قدس کی رکھکر	گئی داؤد اس جہان سے گذر
یعنی اوسکا لگی سلیمان کام	ہوکی جنون سے ساعی اتمام	از سر نو بنای جہد اتم	صرف تعمیر رہتی دی ہر دم
گرچہ بیس کمال عمر پائے	لیک اتمام کو نہ پہونچانے	کار یکسالہ رہ گیا تھا ہنوز	کہ مقابل ہوا اجل کا روز
یاد دیکھا جنونکو طرز بتلا کر	بیٹھے شیشہ کی گھر مین غنچہ جا	اور وصیت کیا بقدر غم تام	کہ نہ مرنیکا میری لیوین نام

اے نبوت دی یا کہ سلطانی
اسطرح یقینی سی وہی دقیقہ لسیند

یا دیا خلق یا خوش الحانی
لکھہ گیئی ہین بیان فضائل چند

یا اوتاری کتاب اوسپہ زبور
بعض نی اسطرحسے فرمایا

یا کیا اوسکو عدل مین مشہور
فضل ہی وہ کہ اسکی بعد آیا

یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ

اے پہاڑو پڑہو بلفظ فصیح
اور اے اوڑنیوالو جانورو
اور طیور اونکی سنکی خوش الحان

اوسکی ہمراہ سب تسبیح
تم بہی ساتہ اوسکی ذکر و سیر کرو
ہوتی مشغوف اوسپہ با دل و جان

یا پہرو سیر کرتی اوسکی ساتہ
پس بفرمان قادر متعال
شیفتہ اور فریفتہ ہوکر

جا بجا تم گذرتی اوسکی ساتہ
حکم مین اونکی چلتی کوہ و جبال
اوڑتی صف باندہ کر متعال

وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ

اور کیا نرم ہمنی اوسکی ہاتہ مین

بغیر آتش کے آہن اوسکے دین

پہر جب آہن کو نرم موم کیا

ہمنے داؤد کو یہ حکم دیا

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ

کہ بنا یعنی کرسی تو ایجاد
یعنی اوسکی وہ حلقی اور کڑیان
بیچتے تہے شش ہزار درم

زرہین پوری اور فراخ و کشاد
جوڑ اندازساتہ تو یکسان
اوس سے بہا بیع کرتے کم

اور اندازساتہ تو بیش
اہل تحقیق نی بیان ہے لکہا
دی کی راہ خدا مین چار ہزار

ہیچ بن فی کی اسی نبوت کشیش
کہ وہی ہر روز اک زرہ کو بنا
کرتی باقی کو صرف اہل و تبار

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ

اور داؤد سے یہ ہمنی کہا

کر بجا لاؤ تم عمل اچہا

مین تو اوسکو کہ کرتی ہو تمکیا

دیکہتا ہون کہ دون جزا آو

وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ج

اور سلیمان کے تابع فرمان
یعنی یکماہہ راہ پی دریکی

باد کی ہمنی از سر احسان
صبح سی تا طلوع کرتی طے

صبح کا سیر جسکی تہا یکماہ
اور مہینی کی راہ پہونچاتی

اور تہا جسکی شام کا یکماہ
عصر سے جو غروب تک ہہ جاتی

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ط

اور چلایا تہا ہمنی اوسکی لیے
وہ جو رہتا بقدرت باری

اے بہایا تہا ہمنی اوسکی لیے
ہر مہینی مین تین دن جاری

چشمہ مس گلا ہوا ہمہ تن
لیکی معدن سے اوس گلی مس کو

مثل آب رواں ممالک مین
کرتی تیار جسنی جسکو

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَمَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ

اور کہا منکرون نے ای پررد
کہ بوقتیکہ پہٹ سکے اے مردم
یعنے کہتا ہی اسطرح وہ رجل

کیا بتادیوین ہم تمہین کہ ایک مرد
جملہ ہوجاو ٹکری ٹکرے تم
کہ نئی سر سے ہونوین زندہ کل
اور تفریق سعنے تمزیق

وہ جو دیتا ہی یون خبر تمکو
تو بہ تحقیق تم سب اے لوگو
وہ جو لفظ رجل ہوا ارشاد
اہل تحقیق کر گئے تحقیق

یعنے دکھلا کی خوف دو ہمکو
بیچ پیدایش جدید کے ہو
اسجگہ ہین محمد اوس سے مراد

اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمْ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ۝

کیا لیا باندہ حق تعالے پر
یون نہین ہیں پر جو مانتی ہین نہین

عمدا جہوٹہہ اوسنی سر تا سر
اوس جہان اور پچہلی گہر کی تئین
ای وہان ہین کہ مبتلای عذاب

یا کہ اوس مرد کی تئین ہی جنون
مبتلا ہین عذاب مین وے بڑی
اور بڑی دور مین ہیان ز صواب

کہ اوسی ڈالتا ہی ہم مین یون
اور ہین گمرہی مین دور پڑے

اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا نہ دیکہا اونہونے جانب پیش
آسمان و زمین سے یکسر

وہ جو اون منکرون کے آگی ہی
دال ہین جو کمال قدرت پر
یعنے منکر یہ جانتے ہین نہین

اور نہ دیکہا اونہونے اونکی پشت
اور اسباب قدرت معبود
کہ ہین محسوس آسمان و زمین

وہ جو پیچہی ہی اونکی اسے دین
ہر جہت اور طرف مین ہین جو سمو

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِھِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْھِمْ کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝ ع

جو ویا چاہین مار ہم اونکو
ایک ٹکری کو آسمان سی ہم

یعنے مصروف قہر و غصہ ہو
تا تکذیب پہر نہ مارین ہم
ہی تیا ہر یک ایسی بندے کو

تو دہسا دیوین ساتہ اونکی زمین
بے شک اس ارض کی دہسانی مین
پہرنیوالا جو حق کی جانب ہو

یا گرادیوین اونپہ ایسے دین
اور ٹکری کی اوس گرانی مین

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

اور تحقیق کر دیا انعام

یعنے داؤد کو بقدرت تام

اپنی جانب سے فضل لوگون پر

یا کہ پیغمبرون پہ ای سرور

ع

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

اور کہا منکروں نے سنکر بہو
کہہ نہیں یون ہی اپنی رب کی قسم
نہیں پوشیدہ اوس سے ذرہ بہر
ہاں مگر اوس کتاب بین ہے بتن

یا کہ یہ مخمور کہہ سکے جہٹے کو
بیشک وہ بیشک آویگے تمکو
آسمانو نہیں اور نہ ارض اندر
کرنیوالی جو ہی بیان روشن

کہ نہ آویگی ہم پہ رستاخیز
رب مرا جانتا ہی غیب کی بات
اور نہیں خورد تر کچہ اوس سے شی
لوح محفوظ ہی کتاب بیان

وہ جو ہی روز سوز و ہول انگیز
اوسپہ روشن ہیں جملہ مخفیات
اور نہ اوس سے بزرگتر کچہ ہی
ذرہ ذرہ کیا ہی جسمین بیان

لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝

اسلیے آوی ساعت ای خوشخو
یہ جو ہین اونکو بخشنا ہی گناہ
یکدگر سے تئین سبر ہوتے ہوے
اونکی انکار حق کی لانی پر

تاکہ بدلا دی اور جزا اونکو
اور روزی بی طلب و بیخواہ
یا کہ اللہ کو تہکاتے ہوے
اور بکفران پیش آنے پر
اور اوس بات پر کہ وہ تمیز

دی جو ایمان اور یقین لاکر
اور وہی جو دوڑے از رہ ابطال
اس جماعت کو ہی بلا کی مار
اور کرتے یہ رد اور ابطال
کرتی رہتی ہماری تہی تعجیز

کر رہی ہین بہلائیان یکسر
آیتو ہمیں ہمارے اہل ضلال
سخت دکھہ دینی والی ای لدار
آیتوں کی کہ تہین وہی شکر دال

وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝

اور تا انکہ دیکھہ لیں اصحاب
تیری پروردگار سے قرآن
کہ نہایت وہ زور والا ہے

یا کہ وہ مومنان اہل کتاب
کہ وہ ہی ٹھیک اپنی زبان
خوب ہو ہمیں وہ سب بالا ہے
اپنی آنکھوں سے اوس کلام اوس کی تشیر

وہ جو اوس سے دی گئی ہین خبر
اور دکہاتا ہی راہ وہ منزل
ای قیامت کا اسلیے ہو قیام
جیسے اب جانتی ہین اوسکو بصیر

کہ جو نازل کیا گیا تجہ پر
جانب راہ حق عز و جل
کرادو العلم دیکھہ لیوین تمام

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ
یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝

خمسون اية و كلماتها ثمان مائة و
ثلثة وثمانون و حروفها ثلثة الاف وخمس
مائة واثني عشر و ركوعها ستة

اور تری یہ سورہ سبا کیسر اور حروف اوسکے ہین وی شمار	بیچ مکہ کے خواجہ دین پر پانسو بارہ اور تین ہزار	اتیین اوسکی جملہ ہین چون اور شش ہین رکوع اوسکی سب	کلمات آٹھ سو تراسی گن جو کچھی شک ہی گن لے اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي له ما في السموات و ما في الارض ع
و له الحمد في الاخرة و هو الحكيم الخبير ٥

حملہ خوبی اوسی خدا کو ہے اور اوسیکی ہی خوبی اور ثنا وہ جو تخصیص آخرت سے یہان کر وہ ہوتا ہی فعل حق کی تمیز	وہ خدا جسکی واسطے ہی وہ شے آخرت مین کہ ہی وہ گھر پچھلا اوسکا یون فائدہ کیا ہی بیان ایک پردہ بچشم عبرت بین ہی نہ پردیکا آخرت مین نشان	جو کچھ افلاک مین ہی سر تا سر اور وہی کاروان دانا ہے ہوتی ظاہر ہی اوس خدا کی سوا اور جو کچھ ہوا آخرت مین نمود اوسکی تخصیص اسلیے ہی یہان	اور جو کچھ زمین کے ہے اندر حملہ احوال پر توانا ہے بیچ دنیا کی اور کی بہی ثنا سو اوسیکی طرف سے پائی شہود

يعلم ما يلج في الارض و ما يخرج منها و ما ينزل
من السماء و ما يعرج فيها و هو الرحيم الغفور ٥

جانتا ہی وہ حضرت اللہ اور جو ہوتا ہی ارض سی باہر اور جو چھپتا ہی اوسمین حیوان اموال	ہی خبردار اوس سے اور آگاہ جیسون نبات و حبوب و بار و ثمر اور ارواح مردگان کی مثال یعنے پردہ مین رحم کے استتار	وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر اور وہ جو چرخ سی اوتر تا ہے کتاب ۱۲ اور وہ ہی رحم و مہر مین بالا مہربانی ہی ڈہانپتا ہی گناہ	جیسون بذر و کنوز و اموات مطر جیسطرح رزق اور فرشتا نحم ۱۲ گنج نبے جرم و عصیان کا بخشنی والا

و قال الذين كفروا لا تاتينا الساعة قل بلى و
ربي لتاتينكم عالم الغيب لا يعزب عنه مثقال ذرة

جان اپنی پہ کرشمہ گاری
اوسنی دیکھا نہ ضعف انسانی
اوس امانت سے ہی مراد اسجا
یا کہ صوم و صلوۃ و حج و زکوۃ
یا کہ رکھنا زبان کا ہی نگاہ
کہ امانت ہی روکنا نکیں
اور جو رکھتی ہین تیغ اوسی مقدار
بیچ انسان کے ہی خواہش اور
اوسکا انجام کار اور مآل
ہی یہی حکم جان کر بیباک

بوجہ اوسنی اوٹھالیا یہ بار
تہی وہ اوسکی کمال نادانی
جملہ اعضا و عقل اور قوی
ہی غرض اوس سے ایستودہ صفات
ہرزہ گوئی سی ہی سخن آگاہ
اپنی خواہش کو غیر کی شی پہ
کہ وہی رکھتی ہین جسقدر یہ قرار
برخلاف اوسکے حکم کا ہی طور
منکر و نکو قصور ہی ہی وبال
جو امانت کری کسیکی ہلاک
اور جو بے اختیار ضائع ہو

جسکو ہرگز بڑی بڑی اجرام
کی نہین عاقبت پہ اوسکی نظر
یا غرض شرع کی ہین اوس سے حدود
یا کہ لوگونکی وہ امانت ہے
اسلام اب بہی وہ یاد آیا
پس یہ اطلاق آسمان و زمین
خواہش چرخ چرخ کرنا ہی
اور خلاف اپنے جی کی غیر کی شے
اور خطا بخشنا ہی اوسکی تیز
تو وہ ضامن ہی اوس امانت کا
تو بدل چاہیی نہین اوسکو

نہ اوٹھانا کے بقوت تمام
اہی خیانت کے اوس عقوبت کے
یا کہ ہی طاعت اوس سے یہان مقصود
جسکی دشوار تر صیانت ہے
سو یوہی نہ یہان جو فرمایا
رکھتی ہین کوئی خواہش اپنی نہین
خواہش اس ارض کی ٹھہرنا ہے
روک لینی کو زور چاہیی ہے
وہی جو ایمان لائے اور یقین
یعنی مالک کو اوسکی دی بدلا

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

اور اوٹھایا تہا اسلیی وہ بار
اور مشرک رجال و نسوانکو
جملہ ایمان والے مردان کو
یا الٰہی بسورۂ احزاب
نفس و شیطان جو ہین میری دشمن
گرم ہیگار اور دغا کی ہو
جنگ ۱۲

تا کہ فرمائی حق عذاب اور مار
جن سے ضائع حق امانت ہو
اور ایمان والے نسوان کو
کھول فتح و ظفر کا مجھپر باب
جنکو ہین نے کیا جلای وطن
مجھپہ لائی چڑھا کے فوجونکو
بیچ مشرق سی ایسی اوونیر باد

کینہ و بغض والی مردان کو
اور کردی معاف جرم و گناہ
اور ہی اللہ بخشنے والا
کر کی اعدای دین باہم ساخت
ہین نے اپنی مدینۂ دل سے
کر لیا چاہتی ہین اب وہ دغل
کہ وہ جانتی سی جسکی ہون بابا

اور کینہ نہاد نسوان کو
اپنی رحمت سی حضرت امتیر
رحم والا بیان سے بالا
کشور دل پہ میری لا کے خطا
کر دی تہی جلاوطن مشکل سے
اوس لائیت ہین نکل کیسری عمل

سُوْرَةُ السَّبَا مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ۱ ۵۴ ۶

کوئی عیب زنا لگاتے تہا
کہ ریاست میں جان اونکو شریک
یا خبازہ فلک سے دکہلایا
اور کوئی تہی تراشتی یہ سخن
شاید اوسکا ہی جسم تن مبروص
پس بچایا اک لقدرت یزدان

میں سے جیوں سورۂ قصص میں لکہا
لا آئی وہ طور سے کے نزدیک
اونکو بے عیب اوسنی کہلایا
کر رکہی تہی کچہ اوسکا بدن
یا کہ خصیوں کا ہی مرض مخصوص
کپڑے لیکر ہوا وہ سنگ روان
پہر حجر پر کئے عصا مارے

بعض مفسد لگاتی تہت نخوان
پس ملائک نے گور میں سے نکال
یعنے جیکر لگی وہی کہتی یوں
جسے عیب بدن چہپاتا ہے
اکدن کپڑے رکہہ کے پتہر پہ
کہ دکہایا تن اونکو عیب سے پاک
پہر گئی نقش سنگ میں سارے

کرکی نسبت بحضرت ہارون
حکم حق سے دکہادیا فی الحال
کہ مری قتل سے وہی مضمون
اسلیے چہپکے وہ نہاتا ہے
غسل کو آئی بحر کے اندر
جو لگائی تہی عیب تن سے بے باک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

مومنو سر بسر ڈرو حق سے
کہ سزاوار ہے وہ خالق منعام
اور وہ کہو کی ہاں نے حکم خدا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد

خوف ہر طرح کا کرو حق سے
اوسکی باعث ہیں تمہاری کام
اور فرمان پیمبر اوسکی کا
اوس سے یہاں راست بات ہے وہ مراد
یا ہی قصہ اوس سے ای سخن آگاہ

اور کہو بات تم درست اور راست
اور بخشی تمہیں تمہارے گناہ
پس وہ بیشک مراد کو پہونچا
کہ نہو جسمیں افک اور بہتان
کلمۂ لا الٰہ الا اللہ

محکم و استوار بی کم و کاست
اوسکو دیگر قبولیت اعمال
پہونچے کر کہ پہونچا ہی بڑا
جیوں کہا عائشہ پہ تہا طوفان

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝

ہمنے عرضہ کیا امانت کو
پس لگی کرنے سر بسر انکار
اور اوٹہایا تہا اوسکو انسان نے

یعنے دکہلا دیا امانت کو
کہ اوٹہاوین وے اوسکا بوجہ اور بار
آدم ضعف و عجز بنیان نے

آسمانوں پر اور زمینوں پہ
اور گئی ڈر وہی چرخ وارض و جبال
کر وہ انسان تہا بڑا بیباک

اور پہاڑوں پہ اتیو وہ سیر
اوس امانت کی بکر کی اثقال
سخت نادان تہا نہ زاد راہ

کہین ساعت ہو پاس اور نزدیک	جسکا آنا ہی ٹھیک بے تشکیک	شاید اس ساعت پر نفاق نہاد	رکہتی اصرار ہون اور استبداد
کرنہ دیوین جواب جسکا نہی	بار بار اوسکو پوچہین اونسی غبی	کردیا ہی یہ ذکر اسپہ یہان	جیسون لکہا ہی بوضح قرآن

إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۚ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

بے شک لعنت کی ہی پہٹکارا	دور رحمت سے پہینک کر مارا	کافرون کو کہ رکہتی ہین انکار	لعنت اور حسرتین سی وے بدکردار
اور تیار کر رکہی اونکو	نار دوزخ کہ وہ دہکتی ہو	نت رہین اوسمین تا وے ابدالآباد	نہین پاوین رفیق اور نہ یار
	تاکہ دوزخ سی لیوی اونکو نکال	اور وہ ہو دافع عذاب و نکال	

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا
أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝

یاد کر ای محمد اوس دن کو	پہیرے جاوین جو کافرونکی رو	آگ مین ایک سو سی دوسری کر	ہو سکین جیسے گرم آتش پر
کہنے اسطرح سی لگین بندامت	کاش ہم مانتی خدا کی بات	اور کہا مانتی پیمبر کا	تو نہ ہم ہوتی مبتلا سی بلا

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا
السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝

اور کہنی لگین ارازل سب	اسطرح سے کہ ای ہمارے رب	ہمنے بیشک لیا تہا مان کہا	اپنی سردارون اور بزرگونکا
پس ہلا وے وہ نہون نے ہمکو راہ	کہا گئی دار و ہم بہک ناگاہ	رب ہمارے ولی انکو دونی مار	اور پہٹکار او نہین بڑی پہٹکار
اسکا ہے ارشاد مومنونکی تئین	کہ محمد کو رنج دیوین نہین	جیسے دیتی تہی رنج اور ایذا	قوم موسی کی حضرت موسی کے

ع
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ
فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيهًا ۝

مومنو مثل انکی مت ہو تم	دیتی موسی کو رنج جو مردم	پہر دکہایا تہا پاک اور بی عیب	اوسکو حق نی بفضل خود لاریب
اونکی اوس بات سے کہ جو کہتی تہی	اسی جو تہمت لگاتی رہتی تہے	اور تہا حضرت احد کے یہان	جاہ والا وہ موسی عمران
یا کہ مقبول و آبرو والا	قدر و رتبہ مین جسکا سے بالا	کی صورت وی ستم ایجاد	کرتی موسی کے ساتہ ظلم و فساد

اور باتین اوڑانیوالی جہوٹہ
مرجفون جو ہی یہان ارشاد
تنزل جو حرف زن پایا

سو منون پر اوٹھانیوالی جہوٹ
ہین از جیف مخبر اوس سے مراد
اسلیے مرجف اونکو فرمایا
آگی ارشاد شرط کے ہی جزا

مثل پہو تچال کے مدینہ مین
لفظ رجفہ یعنی بہو نچال
کہ سراپا ہی مسلمین کے سے مدام
اور منافق اور مرجفون کے سزا

ہو کی سرگرم بغض وکینہ مین
اصل اوسکی ہی ایستودہ حال
جہوٹہی خبرین اوڑاتی نافرجام

لنغرینک بھم ثم لا یجاورونک فیہا الا قلیلا ملعونین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا

ربع

تو لگا وینگے پیچہے تجکو ہم
ہان مگر تہوڑے دن پڑوس کارے
اور جو پکڑے جاوین اسیر ور

اوس جماعت کے ایستودہ شیم
دور رحمت سے لعن کے مارے
تو ہون مقتول قتل کرنے کر
مارڈالین بخواری و زارے

پہر رہین گے نہ تیرے ہمسایہ
جسجگہ پائی جائین پکڑی جاینگے
یعنی اونکی قتال و قتل پہ ہاتہ
ہوگی مصروف سے خونخوار

بیچ اوس شہر کے فرومایہ
یعنی قیدی ہون اور بندہ بنین
ڈالی جاوین مبالغہ کی ساتہ

سنۃ اللہ فی الذین خلوا من قبل ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

ہی یہ دستور حضرت باری
اور نہین پائیگا تو اسمین تحویل
سورہ فتح مین بھی قرآن
ساتہ مدینتی کے اکثر پیش
اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

موذیون مین قدیم سی جاری
چال و دستور رب داد حق کو
اسطرح فائدہ لکہا ہی یہان
جبپر ستے عور تونکو وہی بدکیش
اور تورات مین بہی یون آیا

وہی جو گذری ہین سب رسلبر بدکیش
کچہ بدلنے کی ساتہ پیش آنا
کتنی پاک لوگ تہی مدینہ مین
اور جہوٹی ہوڑاتی وہی اخبار
کہ جو مفسد ہین اور بد اعمال

اوسمین ماضیہ مین آس سے پیش
یعنی تغییر اوسمین فرمانا
شہرہ خلق بغض و کینہ مین
فتح کفار و مومنون کے بار
اپنی جبر گی سی باہر اونکو نکال

یسئلک الناس عن الساعۃ قل انما علمہا عند اللہ وما یدریک لعل الساعۃ تکون قریبا

پوچہتی ہین ز راہ استہزا
کہ تو اسطرح دقیقہ شناس

یا کہ معرض مین امتحان کی آ
کہ خبر اوسکی ہی خدا کی پاس

تجسے کفار وقت ساعت کو
اور کس شی نے تجکو بتلایا

اپنی کہتی ہین کب قیامت ہو
اوسکا معلوم بعد کر وایا

بن کیے ایسی کام کے جسپر	ہوان وہی ایذا کی مستحق یکبار	تو اوٹھایا اونہونے اپنے دین	بار بہتان اور گناہ مبین
یہ منافق تہی جو یہ بدگوئی	کرتی پیچہے نبی کے بدگوئی	یا لگانی سے تہمت آتی پیش	حضرت عائشہ پہ وے بدکیش
	بسط اور شرح ساتہ یہ مذکور	سورۂ نور مین ہوا مسطور	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ع
يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ
فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

ای نبی کہہ ازواج کو اپنے تو	تاکہ ایذا نہ پہونچی کچہ اونکو	اور کہا اپنی بیٹیوں کو جتنین	اور زنان اونکی کو جولائق یقین
کہ وہی لٹکالین اپنی منہ اوپر	چادرین اپنی تہوڑی گہونگہٹ کر	یہ جو ہی چادرونکا لٹکانا	یعنی گہونگہٹ کے ساتہ پیش آنا
ہی نہایت قریب اسکے کہ جتنین	کہ وہی پہچانی جادین اشہردین	تو نہین وے ستائی جائین	اور انہی زانی نہین لچھتی یا بین
اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا	اہل تحقیق سی روایت ہے	حق مین اوس قوم کی یہ آیت ہے
وہی جو راہونمین مٹہیرا تونکو	نکلتی رہتی زنا کی گہاتونکو	کوی و بر زنان مین بیحیائی کے ساتہ	ڈالتی تہی کنیزکون پر ہاتہ
اور دستور اون دنون یہ تہا	بیبیان راہ چلتین سر کو چہپا	اور چلتی تہین سر برہنہ کر	اوس ہالی کی لونڈیان یکسر
بائی بدکار جو تمنا ئے	تب یہ آیت خدائی بہجوائے	تاکہ گہونگہٹ سے کرلین وہی تمیز	کہ وہی ہین بیبیان نہین ہین کنیز
تاکہ بدچال ہی نہین وہ زن	بلکہ عفت نہاد ہی ہمہ تن	تاکہ بدنیت اون سے اونچھین [illegible]	دیکہہ گہونگہٹ کے اوسکی نکلی ستیز
بہتری کا یہ حکم بتلایا	اور آگی یہ اوسکی فرمایا	کہ ہی اللہ بخشنی والا	مہربانی مین حصر سے بالا

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ

جو نہ ایذا سے باز آئین کبہی	رکہنی والی نفاق اب بہی	ای جو اس قدر غش اور تقیدیر	دین منافق نبی کو رنج و ضرر
اور جو ایذا دین سے دستکش ہوں	اوسکی ازواج و بیٹیون کے تئین	اور اسیطرح کے نفاق اندیش	مومنونکی نہاسی آدین پیش

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

اور جو باز آئین گی نہین وہ لوگ	جنکے دلمین فجور کا ہی روگ	ای زنا اور بیحیائی سے	اور ہر طرحکی برائی سے

وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

ہین وے جمہور متفق یکسر بوجوب صلوۃ پیغمبر دیکھ صلوا علیہ کا مدلول کرتی ہین وے وجوب پر محمول
لیک چلتی ہین مختلف ہوکر اوسکی مقدار مین سبکی یک گر مالکی سارے عمر مین یکبار کرتی واجب درود کو ہین شمار
زائد اوس سے نہ جانتی ہین وے خوب ہان مگر مستحب اور مندوب اور اوسی دوسرے تشہد پر گنتی واجب ہین شافعی یکسر
لیک بعد از تشہد اول گنتی ہین اکد اور احب عمل حنفی دوسرے تشہد پر گنتی مسنون اوسکو ہین یکسر
ایک مجلس مین جو کوئی بارے نام حضرت زبان سے ہو جارے تو وجوب درود ہی ایکبار بر روان محمد مختار
لیوین یکبار سی جو نام افزون تو ہی پڑہنا درود کا مسنون اور یہی حکم ہے سماعت کا اسپہ فتوی محققون نی لکھا
اور پڑہنا درود ہی افضل گر احادیث کی طرق پہ عمل جتنہ اس بحر مین سماتا ہے من وعن آگی اسکی آتا ہے

اللہم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی وعلی آل محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم

سو لوگونے یہان لکھاہی یون فی العالمین انک حمید مجید وعلی ہذا القیاس کہ اس آیت کا حکم او رمضمون
ہی اسرا نماز مین موجود جانے پڑہ تشہد اور درود اور ہی پر درود ہو پہونچانا ہی بڑی سی مراد کا پانا
اور ساتہ اونکی آل اونکی پر یون ہین رکہتا ہی وہ درود اثر اونپہ اونکی موافق اور شایان ہوتی منزل ہی رحمت رحمان
اور پڑہتا ہی جو کوئی وہ درود اوسپہ دس رحمتونکا ہے ورود لیس نہ اوا ہی کہ ہر مومن ہووے صرف درودات اور دن

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد لہم عذابا مہینا ۝

بیگمان جو ستاتی ہین بیاہین نسبت شرک ساتہ حق کی تئین اور اوسکی پیمبر دین کو نسبت شعر وسحر سی بدخو
دور رحمت سے پہینک اونہین مارا سے لعنت کیا اور پہٹکارا حق تعالی نی قہر فرماکر بیچ دنیا کے اور پچہلے گہر
  اور رکہی اونکی واسطی اک مار بیچ عقبی کے کرنیوالی خوار

والذین یؤذون المؤمنین والمؤمنات بغیر ما اکتسبوا فقد احتملوا بہتانا واثما مبینا ۝

اور وے لوگ جو ستاتی ہین تہمت اور جہوٹہ باندہ لاتی ہین اون یقین کرنی والی مردانکو اور ایمان والے نسوان کو

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب — کہ محارم سمجھے کہ مشتاق حجاب
کیا ہمین ہی روا سوال و جواب — جو کرین آدمی ازورای حجاب

بولی حضرت سی کا ی پیغمبر دین — ہو گئین عورتین جو پردہ نشین
تب ہکا یک وہ جبرئیل امین — اگلی آیت کو لائی اونکی تھین

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

کچہ نہین جرم عورتون پر ہو — منہ دکہا نی مین اپنی باپونکو
اور نہین اونپہ ہی گناہ و خطا — اپنی بہائی سی بی حجابے کا
اور نہین اپنی بہائیونکی تین — اور نسا اپنی کو جو لائین یقین
ذکر عم اور خال کا نکیا

اور نہین بہانجونکی کچہ خطا و گناہ — اپنی بیٹیونمین ای رسول اللہ
اور نہ بہائی کی اپنی بیٹیونکو — منہ دکہانا گناہ ای خوشخو
اور نسا سی وے عورتین ہین مراد — جو مسلمان ہوئین اور منقاد
کر دی دونون مین جنسی آیا اور ملاپ

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ

اور گناہ اپنی لونڈیونمین نہین — جنکے مالک ہین اونکے دست یمین
آگی اسکی ہی ای معانی یاب

اور غلامو نسی اپنی ہوان ستور — اسکی تفصیل ہے بسورۂ نور
لفظ نائب سے التفات خطاب

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا

اور ڈرو بیبیو خدا سی تم — نکلو مت پردہ حیا سے تم
اپنی ازواج ولونڈیونکا حال — سورۂ نور مین تمام و کمال

کہ خدا تو ہی جملہ شی پیگواہ — بیشک ہر قول و فعل سے آگاہ
ہو گیا شرح و بسط سے مذکور — اوسکی تکرار اسمین ہی ضرور

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بیشک وہ ربّ خالق انعام — اور اوسکی فرشتگان کرام
ای یقین رکہنی والو ای ابرار — بہیجو تم رحمت اوس پیمبر پر
وہ جو لفظ صلوۃ ہی ارشاد — اسجگہ اوس سے ہے درود مراد
اور ملائک سے ہی وہ استغفار — اور دعا سو منون سے ہی ایک بار

کرتی رحمت نبی پہ ہین ارسال — صرف تعظیم ہو بوجہ کمال
اور بہیجو سلام اوس پر تم — بہیجے کر سلام ای مردم
جو خدا کی طرف سے ہو وہ درود — قصد اوس سے ہی رحمت معبود
اور وحوش وطیور سے تسبیح — اہل تحقیق کر گئے تصریح

کاش ازواج طیبات جناب
یا صحابہ کے ساتھ سرور دین
پس پیمبر کو ناگوار آیا
یعنے حضرت کی بیبیون کے تئین
بلکہ چھوڑنا انکی بدنگی تئین

ہوتین مامور سبھی بحجاب
کھاتی کھانا تھی اکبر وہ کہین
کہ اس آیت کو حق نی بھجوایا
سامنی ہوویگی کوئی مرد نہین
سامنی ہون انکو کوئی باک نہین

پس یہ آیت بار زدی عمر
کہ لگا عائشہ کی ہاتہ کو ہاتہ
یہ جو پردی کا حکم ہے ارشاد
ماسوا انکی اور نسوان کو
لیکہ ہی یہ کمال مستحسن

حق تعالی نی بھیجے حضرت پر
اونہین اکبر دکاہو کھاتی تہی
صرف حضرت کے بیبیان ہین مراد
اس روش پر جو فرض تہا انہو
کہ انہون سامنی چھپا کی بدن

ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ

یہ جو ہی تمکنا ورای حجاب

تمکو اون عورتون سی کچہ اسباب
میں ہی بکید گر کے ای لوگو

کرنیوالا ہی پاک و ستہری خوب
تا کہ ایذا نہو پیمبر کو

سب تمہارے قلوب اور انکی قلوب

وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ

اور نہین پہونچتا تمہین لوگو
سمجھے اوسکی مفارقت ہی کبہی

دینا ایذا پیمبر حق کو
کہ ہین مادر کے حکم مین وی ہے

اور نہین ہی تمہین روا یہ صلاح
خواہ ہووے مفارقت یو فات

کرو اوسکی بیبیون سی نکاح
خواہ ہووے طلاق سی بالذات

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

یہ پیمبر کو رنج پہونچانا
کہ ہی اوسمین بحملہ یہ او

یا زنان اوسکی نکاح مین لانا
بیشک حرمت جلیلہ ہے

ہی خدا کی یہان گناہ بڑا
پس اس سی ہے کیا ہی تشدید

ای سفاد اوسکا ہو عذاب کڑا
اگی اسکی مبالغہ وعید

إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

جو کہو لگر کسے شے کو
پس سزا اسی پیش آویگا
یا کہو اپنی دل مین تم پنہان
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
اور لگی کہنی اک صحابی اور

یا چھپاؤ اوسی تم ای لوگو
تمکو اوسکا جزا دکہاویگا
نہ کرو تم بیان اوسے بزبان
اک صحابی کی دل مین یون آیا
کہین اپنی زبان سی اسطور

تو بتحقیق حضرت اللہ
ای پیمبر کے جو نساہی تم
پس بہر حال جانتا ہی خدا
کہ جو پاوین وفات سرور دین
تب اس آیت کو لائی روح امین

سب ہی بہر شے علیم اور آگاہ
چاہو ظاہر نکاح اییردم
تمکو دیویگا اوس عمل کی سزا
عقد کرلون مین عائشہ کی تئین
تا کہ یون آرزو کرین وہ نہین

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ

سو منو بطریق بے ادبی
جاؤ تم غیر تکنی والے راہ
لیک جسدم بلائے جاؤ تم
اور نہ بیٹھو لگانی والی جی
ہی پیمبر کے واسطے ایذا
ای حیاسی وہ چھوڑتا ہی سخن
اونکو فرماکے بسبیل خطاب
تو وی باہم کلام فرماتے
واسطی اونکی ہی یہ حکم ارشاد
ائی حضرت کی گھر فراہم ہو
اور وہ زینب بگوشۂ خانہ
آخرش اوٹھ گئی رسول اللہ
پس در خانہ پر بنی آئے

ورنہ آؤ بجا نہا ی سے
اوسکی پکنی کی کرکی مد نگاہ
پس بلا مکث وہیں اوٹھو تم
گوش کرنی کو تم کلام سنے
کہ وہ کرتا ہی تمسی شرم وحیا
اوس تمہاری نکالنی کی تئیں
خواجۂ دین کے جو تھی اصحاب
دیر تک باتین کرنی لگجاتے
مومنون سی وہ ہی یہان ہین مراد
جو طعام ولیمہ کہانے کو
رو بدیوار تھین حیا بانہ
اور بہت لوگ اوٹھ گئی ناگاہ
کچھ نہ ہو بیٹھوں پہ شرم سی لائے
پس بفرمان خالق متعال

ہان مگر جبکہ اذن ہو تمکو
یا کہ بن تکتی وقت کہانیکا
پھر ہو قتنکہ کہالو کہانا تم
یہ تمہارے درنگ بعد طعام
اور خداوند ہی نہ شرماتا
اسجگہ مولوی نے فرمایا
کہ وہی جاتی کبھی بنی کے گھر
تہا وہی خوابگاہ سرور دین
یا غرض ہی یہان وہ فرقۂ خاص
بعد کہانی سے دیر تک بیٹھے
چاہتی تھی بنی کہ جائین وی سب
رہ گئی تین شخص غیر رسول
پھر لگی جانی جب انس اندر
اوتری آیت حجاب کے فی الحال

کہانا کہانیکو تو مودب ہو
دو دو اوٹھتی ہو رچی کہانیکا
تو پراگندہ ہو روانہ تم
اور لگا رکہنا جی برا کلام
امر حق مین ہی حکم فرماتا
کہ خدائی ادب یہ سکہلایا
کہانا کہانیکو مجتمع ہو کر
نہ اوٹھاتی حیاسی ونکی تئین
عقد زینب کے بعد جو اشخاص
باتین کرتی رہی بنی کے گھر
لیک جاؤ وہان سے تہوڑی کب
اپنی باتو مین جو نکی ہوین مشغول
پردہ اوٹکتہ کیا در پر

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ

اور جب مانگو اون سے کچھ اسباب
ماسوا آنکی دور روایت اور
کامی بنی سید الانام ہین آپ

مانگ لو اون سے از ورای حجاب
اہل تحقیق لکھہ گئے اسطور
مرجع خاص اور عام ہین آپ

یعنے پردی سی پیچھی اور باہر
کہ عمر نی کیا نبی سے خطاب
بر و فاجر حضور مین یکسر

تا تمہاری پڑی نہ اونپہ نظر
رائی جنکی تھی موافق وحی کتاب
اپنی حاجات آئین ہین لیکر

لیکن سودہ نے اپنی باری کو — عائشہ کو دیا تھا راسطے میو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

اور اللہ جانتا ہی وہ شے — جو تمہارے دلونکی اندر ہے — اور ہی اللہ جاننے والا — حلم والا بیان سے بالا

جانتا ہی وہ راز مخفی دل — اور عقوبت میں ہے وہ متحمل

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ

نہ روا اور حلال ہین تجکو — عورتین بعد نو کی انجو شخو — یا ہنین ہین حلال تجکو ن — پیچھے اس زمان کی ای نبی ورا

پس اگر کوئی ان سے حاوی گر — ہنین جائز نکاح با دیگر

وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ

اور نہ تجکو روا ہی ای سرتاج — کہ بدل لیوی اون سے اور ازواج — ای طلاق اونمین سے کی ایک نکو — اور زن سی نکاح کرلے تو

وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

گرچہ اچھا لگی اور خوش تجکو — اونکا حسن جمال ای خوشخو — پس وے تکیس حرام ہین تجہپر — غیر اون نو کی استودہ سیر

یعنے تجکو نہین حلال و مباح — غیر ان نو نسا کی عقد نکاح

إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ٥٢

[illegible]

پر وہ جو ہاتہ آئی تیری کنیز — جسکا مالک ہی تو بملک یمین — اور ہی اللہ جملہ چیزون پر — رکھنی والا نگاہ اور نظر

یہ جو فرمائین چند قسم ان — ان سے زائد نہین حلال و روا — اور بدلنا نہین ہے اونکا مباح — جو مشرف ہوئین بعقد نکاح

ہین پیمبر کی عقد مین کے وہ نو — اونکی تبدیل عدل سی ہی حور — وہی جو ہاتہ آئین تھین بملک یمین — وہ حرم تھین نبی کی باوتی تھین

ایک تھین اون سے ام ابراہیم — ماریہ نام ای محب صمیم — ایک تھی مونہ نہین یا کہ ریحانہ — یا وہی دونون کی دونون یگانہ

حضرت عائشہ نے فرمایا — آخر الامر اسکا رد آیا — کہ ہوئین سب نسا نبی پہ روا — جیسے موضح مین ہے کوئی لکھا

ہی حرامات مومنون سے طلب — بحقوق پیمبر دین اب

ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ

إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا

اور تجھی بیبیان روا کردین | صرف لفظ ہبہ سی بی کابین

لِئَلَّا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ

تا نہو تجھپہ تنگی اور ضرر | تجھکو تنگی سے ہی بھلا کیا کام

با دائی رسالت ای سرور | تیرا منصب تو ہی بلاغ پیام

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور ہی اللہ بخشنی والا | رحم والا بیان سی بالا

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ

ڈھیل دینی سی کسی شب آئی تو
اور جسکو بلاوے اون سے تو
یہ جو خواہش پہ تیری سونپا کام
اور نہین کوئی غم جو چھوڑ دی تو
یعنے اوس حق پہ ستودہ شیم
اور راضی رہین گی تھوڑے سی یہ
لفظ ارجا سی قصد ہی ایجان
کہ نسا بین سی آپنی سرور دین
چار سی کا جو سر یہ تہا نام
اور دیتی تہی جاگہ اپنی پاس
اور لکہا ہی بہ ترضیح قرآن
رکہی ملحوظ نوبت ہو بارے

جسکو تو چاہی اونہین انکو خوشنود
ڈھیل دے کر جسے کیا یکسو
اوس سے اقرب ہے ای بلند مقام
یعنے منہ اپنا اون سے موڑے تو
جو دیا تونی اونکو بیش او رکم
دیکھکر حکم خالق برتر
پیچھے رکہنا مضاجعہ کا بیان
ڈھیل دیتی تہی ان پانچ زنان کی
پانچوین تہین صفیہ والا نام
چار ازواج کو دی خیر الناس
فائدہ ایک اسطرح سی بیان
ہر طرح کی برابری جارے

اور دے کو جگہہ تو اپنی طرف
تو نہین ہے گناہ کچھ تجھپر
کہ رہین ٹھنڈی آنکھین اونکی سرور
اور رہین راضی اوسپہ غیر تعجب
وجہ افزون دہش کے ہی عیان
مطمئن اوس سے اونکی دل ہو جائین
یعنے دینا مضاجعہ مین ڈھیل
ایک سودہ دوم تہین میمونہ
چاہتی جب کبھی تھی ہی خوشنود
کرتے اون چار بیبیون کی نام
کر جو یکم رد کی گئی ہون لا
اوسکو رجب کیا نبی پہ نہین

جسکو چاہی بجلہ غرو شرف
ان سب امہات مین ستودہ سیر
اسی جا کی رکھی جو تو دی زن
جو دیا تونی اونکو سب سب
ہی نہین اوسکی احتیاج بیان
حرمت جونئی جالیس کی یہ نہ لگین
جسکا کتا دہ ہین ہے یعنی تفصیل
سودہ ام حبیبہ مصطفیٰ نہ
کہتی ملحوظ قسم و نوبت کو
ذیل مین زینب کی ہین اور ام
تو ہی واجب کہ بیش عدل ہے ہی
پر نہ کرتی تہی فرق سرور زمین

اور ماموں چچا کے دختر کو | یعنے نسل قریش سے جو ہو | تجہیہ ہجرت کی شرط ساتہ حلال | کر دیا ہمنی استودہ مال
ہی مؤید انہین سمانی کا | وہ جو ہی قول اُمہانی کا | کہ شرف بخطبہ ہو کر مین | ہوئی زوجہ پیمبر مین
| خاص اس قید کی اوترنی سی | یعنے ہجرت کی ہین نکرنی سے |

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کوئی زن کہ مسلمان ہو | جو وہ دے اپنی جان پیمبر کو | گر ارادہ نبی یہ فرما دے | کہ وہ اوسکو نکاح مین لاوے
یہ تری ہی بکچھی کو اسے سرور | ماسوا مومنونکی خالص کر | نفس زن کا ہی ہبہ ارشاد | اوس سے بی مہر ہی نکاح مراد
یعنے اپنی تئین کری جو نیاز | غیر کا ہین لیجئیو ممتاز | خاص یہ حکم ہی نبی کی تئین | اور کا مہر بن نکاح نہین
| پڑہ کی ان تبتغو کو بوجہو تم | ساتہ اموالکم کے ای مردم |

انعقاد اور کا جو پائی نکاح | کما قال عز وجل ان تبتغوا باموالکم الآیہ | | مہر لازم ہی از برای نکاح
خواہ بروقت عقد ذکر آیا | خواہ پیچہے سے مہر ٹہہر ایا | جو نہ ٹہرا ہو مہر اور کا ہین | چاہیی مہر مثل اوسکی تئین
شافعیہ نبی کا دیکہہ خلوص | وہ جو آیت مین ہے یہان منصوص | نہین قائل بانعقاد نکاح | ہو بلفظ ہبہ جو یاد نکاح
لیک فرما کی مہر کا الزام | منعقد اوسکو جانتی ہین امام | بعض تفسیر مین ہی یون مسطور | بیبیان تئین نبی کی دس مشہور
سب سے اول خدیجہ کبرے | تہین جو ام رقیہ و زہرا | اون کے پیچہے نساے سرور دین | تو تہین جو بعد از وفات رہین
عائشہ رضی جان اور حفصہ رضی تو | گن لے سودہ رضی اور ام سلمہ رضی کو | اور ام حبیبہ رضی و زینب رضی | اور جویریہ رضی ساتوین گن اب
| اور صفیہ رضی گن اور میمونہ | نو ہوئین یہ نساے مصئونہ |

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ

بی شک ہمسب ہین جان لیا | جن شرائط کو ہمنے فرض کیا | حلہ ایمان والی لوگون پر | حل ازواج اونکی ہین یکسر
| جیون کے وشہود و عقد نکاح | نفقہ اور مہر سے اصلاح |

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اور اوس حیز مین کہ جسکے تئین | ہو گئی مالک تمہاری دست یمین | یعنے قسمت مین آئی جب انکو | یا تملک بوجہ اجر ہو

کہ اگر بن کیے ہوے صحبت
اور جو باندھا نہین گیا کابین
اور اوسی وقت و چاہے کرے نکاح
تو بھی پورا وہ مہر پاوے گی
اسلیے ہے کہ ایکسن کی تئین
پس نبی سنے یہ بات فرمائی

کوئی خاوند چھوڑدے عورت
تو وہ بے فائدہ کچھ اوسکی تئین
غیر عدت کی ہے وہ اوسکو مباح
اور بعد ہ وہ بیٹھہ جاوے گی (نکاح کردن ۱۲)
لائی حضرت نکاح مین جیسے کہین
تو بڑی کی پناہ مین آئی
تاکہ معلوم ہووے سبکی تئین

جسقدر اوسکا مہر ہے باندھا
یعنے متعہ کرے وہ اوسکو عطا
اور جو خلوت ہوئی ہو اوسکی ساتھ
شاید اس حکم کا بیان یکسیر
پاس اوکی گئی نبی ہر گاہ
صرف اسپر یہ حکم ہو تکریم
کہ نبی کو وہ خاص حکم نہین

دیوے اوس مہر کا اوسی آدھا
دیوے پوشاک کا وہ اک جوڑا
گو نکا یا نہ ہو صحبت ہاتھ
ذیل کرنے کی بھید
بولی تجھسے پناہ دے اقبد
اور مخاطب ہین مہمان عمیم (آسے زن ۱۲)

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَٰجَكَ ٱلَّٰتِيٓ ءَاتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَيْكَ

اے نبی ہمنے کین حلال و روا
اور جو چیز مالکیت ساتھ
کہ بحکم خدائے عز و جل
تو تو اے فخر انبیا و رسل

تجکو تیری وے بیبیان اور
اے محمد لگی ہے تیری ہاتھ
تھے وے مملوک تیری ہے اول
ہے بلاشک و ریب سید کل
یعنے مثل صفیہ و ریحان

کردیا تونے جنکی مہرون کو
اوس غنیمت کے مال سے یکسیر
غیر کو تجھسے نقل کرکے دیے
اور یہ مخلوق اے نبی عرب
ہمنے تجھپر حلال کین نسوان

صرف ایثار ادر غنایت ہو
پھیر لایا جسے خدا تجھپر
پھر وے تیری طرف کو نقل کیے
تیری مملوک اور عبید ہے سب

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَٰلَٰتِكَ ٱلَّٰتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ

اور ہمنے روا رکھین تجکو
اور فرمائین ہمنے تجھپہ حلال
وے جو آئین ہین چھوڑ اپنا وطن
اور وے عورتین تری جنکا
آمینا ہون یا نہ آئین ہجرت

بیٹیان تیرے عم کی انکو نشخو
بیٹیان اونکی ہین جو تیرے خال
تیرے ہمراہ آکے نبی زمن
مہر و کابین کیا ہے تونے عطا
ہر طرح سے حلال ہین تجھپر

اور ہمنے حلال کین تجھپر
اور خالاؤنکی تری دختر
یعنے ہمراہ تیری سرتاسر
ہین تری جو نکاح مین فے الحال
خواہ ہون وے قریش خواہ نہین

تیری پھپھیون کے بیٹیان یکسر
ہمنے فرمائین ہین روا تجھپر
وے جو مکہ سے آئین ہجرت کر
ہمنے کردین تجھے روا و حلال
ہمنے تیری تئین رکھین ادے

ہی جوارشاد لفظ اجر کریم | اوس سے مقصود ہی بہشت نعیم

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝

ای نبی زمانہ حق آگاہ | ہمنے بہیجا تری تئین ہی گواہ | اور خوشی کی سنانی والا بات | مومنونکو مقابل طاعات
اور عقوبت سی کرنیوالا بیم | کافرونکی تئین بنار جحیم | اور آواز مارنے والا | ہر کسیکو پکارنے والا
سوی حق اوسکی اذن و فرمان سے | یعنے توفیق اور احسان سے | اور چمکتا چراغ نور ظہور | جس سے تاریکیان ہوئین یکسر دور
شد پدید آن رخش چراغ افروز | شب ما گشتہ ز التفاتش روز | باز فردا چراغ افروزد | کہ ازان جرم عاصیان سوزد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝

اور سنا دی خوشی تو اونکی گر | دی جو ایمان لائی اور یقین | کہ ہی اونکی لیے ز نزد خدا | ایک بخشش بزرگ و فضل بڑا
مولوی نی بیان کیا ہی رقم | کہ یہ امت ہی برترین امم

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

نہ درست کافرونکا مان کہا | اور جملہ نفاق والون کا | اور چہوڑ اونکی تو ستانی کو | یعنے مصروف انتقام نہو
اور کافی ہی خالق منعام | ہر طرح سے بنانی والا کام

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

مومنو جب نکاح مین تم لو | عورتون لانیوالی ایمان کو | بعد ازان تم طلاق دو اونکو | اس سے پہلی کہ مس کرو اونکو
پس نہین حق ہی تمہین زنہار | او نپہ گنتی دنونکی اور شمار | کہ کرا اوہ گنتی پورے تم | اسی سمجہ کرا وسی ضروری تم
سو کرو فائدہ کچہ اونکو عطا | اور او نہین چہوڑ دو چہوڑنا اچہا | شافعیہ نی یون کیا ارشاد | لفظ مس سے مباشرت ہی مراد
پر خبار امام رمز شناس | گنتی ہین خلوت صحیحہ مساس | مولوی نی بموضع قرآن | یون لکہا ایک فائدہ ہی بیان

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۠

ہی نہین وہ محمد یکیتا
کرلیا جسنے زید کو بیٹا
باپ اک مرد کا کہ ہو مرد
اون تمہارے رجال مین سے فرد

لیک اللہ کا ہی پیغمبر
اور ہی مہر جملہ نبیون پر
یا کہ ہی ختم کرنیوالا کام
جملہ نبیون کا وہ بلند مقام

اور ہی اپنی علم سے اللہ
ساتہ ہر ایک چیز کے آگاہ
پس آ ہے اوسکی حال سی ہی خبر
ختم ہووے پیمبرے جسپر

پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور دین
مطلقاً مرد کی پدر ہین نہین
اسلیی ہی رجالکم سے قید
تاکہ ہو محترز ابوت زید

کہ پیمبر کے جسقدر تہی پسر
ہوئی بالغ نہ مرد تہی یکسر
لیک پیغمبر خدا تہی آپ
اس جہت سے ہین سبہون کے باپ

اہل تحقیق سی ہوا معلوم
کہ ہی خاتم بمعنی مختوم
ای نبی اونکی بعد ہووے نہین
یہ بڑائی ہے خاص اونکی تئین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ع

مومنو تم کرو خدا کو یاد
یا دکرنا کہ ہی بہت اور زیاد
اور تسبیح اوسکی بولو تم
صبح اور شام کو سبہ ایام

یا کرو تم نماز اوسکی ادا
دل ہی مصروف ہو کی صبح و مسا

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

ہی وہی یعنی حضرت معبود
بہیجتا ہی جو رحمت اور درود
تم پہ فضل و کرم سے اپنی صریح
سبہا وقت ذکر اور تسبیح

اور اوسکی فرشتگان کرام
چاہتی رہتی مغفرت ہین مدام
تا نکالی تمہین بفضل و نور
جملہ تاریکیون سے جانب نور

اور ہی ایمان لانیوالون پہ
مہربانی کننندہ سرتاسر
کہ برحمت وہ بخشتا ہے
اور طاعت سے بخشوا تا ہے

لفظ ظلمات سی ہی قصد بیان
ظلمت کفر و بدعت و عصیان
اور ہی لفظ نور سی روشن
نور ایمان و طاعت اور سنن

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا

مومنونکو دعای خوش جس روز
ملنی حق کی سی ہوش افروز
ہی سلام اوسکی لطف و رافت سے
جملہ کروہ اور آفت سے

اور رہا کرکی حق سے رکہا
واسطے اونکی اجر عزت کا
یعنی بہیجے خدا سلام اونپر
اور آپس مین یون ہین یکدیگر

دن لقا کا ہی روز مرگ بیان
یا کہ روز خروج گور ایجان
یا دخول بہشت کا ہی وہ دن
جب ملین آوین بہشت مین مومن

کہ اگر زید چھوڑ دے اوسکو	اوسکی دلجوئی اس غرض نہو	کہ مین اوسکو نکاح مین لاؤن	مرہم مرحمت سے پیش آؤن
لیک جبکا نفاق ہی پیشہ	اور سے رکہتا ہون مین یہ اندیشہ	کہ لگین کہنے جانتا ہی مباح	اپنی بیٹی کی زن کی ساتہ نکاح
اور حالانکہ ہی نہ لی پالک	مثل بیٹی کے حکم مین بی شک	پہر جو زینب کو چھوڑ بیٹھے زید	کرلیا وہ جو چاہتی تہی زید
اونپہ اللہ نی کرم وہ کیا	کہ نکاح نبی مین اونکو دیا	بن گواہون کے بندہ گیا وہ نکاح	حکم حق سی ہوئین وے اونپہ مباح
جیسے اپنی غلام و باندی کا	باندہ دیوی نکاح خود مولے	چہوڑ دنیا ادا ہے حاجت جان	مولوی نی کیا ہی جیسی بیان

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۙ

کچہ نہین ہی نبی پہ تنگی و عار	اوسمین جو حق نی دی ہی نبی کو قرار	کہ رکہی راہ حق نی رکہنی کر	بیچ اونکی وہی جو گئی ہین گذر
پہلے اس سے وہی انبیا و رسل	جو محمدؐ سے پہلی گذری کل	اور ہی حکم حق قادر برتر	ایک اندازہ مقرر پر
یعنی کرنا وہ کام حضرت کو	شرع مین جو روا و جائز ہو	کچہ نہین ہی مضائقہ و گناہ	جیسے کرتی تہی انبیا اللہ
یا کہ بعضے امور اور احکام	کرتی آئی ہین انبیای کرام	خاص اون پر ہین انبیا مامور	دوسرے کو وہی کام ہین محظور
جیسے سو عورتونکی ساتہ نکاح	حق نی داؤد کو کیا تہا مباح	اوس سے مخصوص اسلئے ہین رسول	کہ نہ کرتی ہین حکم حق سی عدول
	ہی صفت اون ہمسرونکی اب	پہلے حضرت سے وہی جو گذری سب	

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ۝

وہی جو پہونچاتی ہین خدا کی پیام	اور ڈرتی ہین اوسکے خدا سے مدام	اور نہ ڈرتی کسی سی ہین مطلق	غیر درگاہ ایزد برحق
اور بس ہے عذاب حق کافی	جاننی ہین حساب کی وافی	جبکہ زینب سے کرلیا وہ نکاح	کہنی دشمن لگی صباح و رواح
کہ محمد کا طرفہ تر ہے دین	اوسکو اک بات پر قیام نہین	شرع کا اوسکی کچہ عجب ہے طور	اورکا حکم اور اپنا اور
زن فرزند ساتہ عقد نکاح	جانتا اپنی واسطے ہی مباح	پسر خواندہ اوسکا ہی جو زید	لی زن اوسکی نکاح مین نے قید
اور بیٹون کی بیبیان ہم پر	اوسنی ٹہرائین ناروا یکسر	تب یہ آیت خدا نی حضرت پر	بہیج دی فضل اپنا فرما کر

ہی سراسر گناہ اور عصیان	مثمر گمرہی محض و عیان	کہ پیمبر کے قول پر ترجیح	عرف والوں کی قول کے ہی صریح
	جسکو شک ہے وہ دیکھ لے تبصیر	کہ سراسر یہ اوس میں ہی تسطیر	

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

اور کر یاد اے بلند وقار	جبکہ کرتا تھا اوس سے تو گفتار	جسپہ احسن کیا انعام	اسی توفیق و نعمت اسلام
اور انعام تو نے جسپہ کیا	یعنے بیٹا بنا کے پال لیا	کہ تو رہنے دے اپنے پاس اور تھام	اپنی بی بی کو یعنی زینب نام
اور ڈر حضرت خدا سے تو	یعنے مت دے طلاق زینب کو	اور کہتا تھا مخفی اور نہان	اپنے دل میں وہ جسکو ہے یزدان
کرنیوالا ہے ظاہر الآفاق	یعنے اپنا نکاح اور اوسکے طلاق	اور ڈرتا تھا ایسے لوگوں سے	کہ ہے جنکی اونہیں کو گونسے
اور اوس سے زیادہ تر	چاہیے تجکو خوف و بیم اور ڈر	پہر ادا کر چکا جب اوسکو شخو	زید اوس زن سے اپنی حاجت کو
ہمنے باندھا ترا نکاح بخیر	ساتہ اوس زن کے بی توسط غیر	تا نہو تجسے پیچھے اے دلدار (تا نباشد بعد از تو بر آں ...)	مومنوں پر گناہ و تنگی و عار
ازدواج اونکے میں جو ہیں ازواج	اپنے لے پالکوں کے اے سرتاج	جب اوٹھا کر لیں اپنی حاجت کو	مضے مدت ہو سر بسر جسکی ہو
اور ہے حکم خالق برتر	سر بسر جسے کیا گیا یکسر	مثل تزویج حضرت زینب	کہ ہوئی عمار اوسکی بالغ کب
جبکہ باندھا گیا بحکم خدا	زید کی ساتہ عقد زینب کا	اونکی آنکھوں میں زید آئی ہیں	سمجھیں انکو وہی نبدۂ ناچیز
انس اونکو موافقت سے نہ تھا	تھیں موافق مخالفت سے سدا	ہو کی مانوس کج ادائی سے	کام رکھتیں وہ کنت لڑائی سے
اونکی باتوں سے زید تنگ آگے	جاتی حضرت کی پاس گھبرا کر	عرض کرتی نبی سی شاکی ہو	چاہتا ہوں کہ چھوڑ دوں اونکو
منع فرماتی وے نبی عرب	کہتی شایاں تجکو ہے وہ کب	زید اوس بات کو گیا تو بہول	میرے خاطر تجھی کیا تھا قبول
اب اگر چھوڑ دیوے تو اوسکو	تجکو ذلت یہ اور ذلت ہے	پہر وہ قضیہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ نبی نے فرمایا

كَثِيرًا وَّالذّٰكِرَاتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○

بے شک اسلام والی اسیرور
اور طاعت سے رکھنی والی کام
اور محن سہنیوالی مرد اور زن
اور مردان صوم دارندہ
او نسوان کہتی والی نگاہ

اور اسلام والیان یکسر
مرد اور عورتین سبھی تمام
اور دبی رہنیوالی مرد اور زن
اور نسوان صوم دارندہ
جملہ بدکاریون سے شہوتگاہ
کرکی تیار رکھی نی اونکو رکہا

اور یقین والے مرد سرتاپا
اور سچ کہنی والے جملہ رجال
اور خیرات کرنیوالی عطا
اور حفظ نگاہ والی مرد
اور سرگرم یاد حق بسیار
بخشش جرم اور اجر بڑا

اور یقین والیان زنان و
اور سچ والیان ابتقال
مرد اور عورتین برائے خدا
شرمگاہونکو اپنی ای پرورد
وی ذکور و اناث ای دلدار

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ

اور نہ رکھتا ہی مرد مومن کار
کہ رہی اختیار اونکی تئین
پس گیا بہول اے رسول اللہ
باپ جنکا جحش رکھی تہا نام
پیش آئی بخطبہ سرور دین
زید حارث زروی کفو و نسب
خواہرہ دین نے دیکہہ اونکو سعید
گرچہ راضی ہوی پیمبر دین
پہر پیمبر نے کرلیا بیٹا
پس پیمبر نے حسب استرضا
اور ہی محقق بعمق نگاہ

اور نہین کوئی عورت ایماندار
کام اپنی کا اسے بنی آئین
بہولنی کر صریح وہ گمراہ
اور امیمہ تہا اونکی ماکا نام
زید حارث کی ساتہ اونکی تئین
تہی شرافت مین اصل نسل عرب
اوس ستم کیش سی لیے وی خرمین
تاکرین مستر دوے اونکی تئین
قبل اسلام جیون رویہ تہا
کردیا زید سی نکاح اونکا
کہ نہ اوسمین وجوب کے ہو راہ

جبکہ ٹہرا اوی خالق منعام
اور جو کوئی چلا خدا سے خلاف
اسکا منشا ہین حضرت زینب
جب لگے چاہنی رسول اللہ
زینب اور بہائی اونکی از سر عار
عور و بالی ہین کوئی ظلم اسا
عمر دہ سالہ جو سب آئے
لیک از روی حب پیغمبر
آخر الامر اوتری آیت یہ
ہی یہ تصریح مین کہ طرز وجوب
لیک وہ اعتبار ننگ و عار

اور اوسکا رسول کوئی کام
اور رسول اوسکے مصطفے سی خلاف
دختر عمہ رسول عرب
زید حارث کی ساتہ اونکا بیاہ
کرنی اوس امر سی لگی انکار
اونکو لایا پکڑ کے حضرت پاس
آئی لینی کو باپ رہبائی
زید راضی ہوئی جانی پر
اونکی حق مین ہوئے ہدایت یہ
تہا وہ خطبہ بظاہر الاسلوب
اور مقابل نبی کی وہ انکار

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ہی یہ اس بن کہ چاہتا ہی خدا	کہ وہ کر دیوی دور اور لیجا	تم سی رجس اور گندگی یکسر	ای ہمہ اہل بیت پیغمبر
اور ستھرا کری تمہین وہ بندا	وہ جو کرتا ہی اس سر بسر ستھرا	لفظ رجس اس جگہ جو ہی ارشاد	ذنب اور معصیت ہے اوس سے مراد
اور تنفیر معصیت ایجان	لفظ تطہیر سے ہی قصد بیان	ہین غرض اہل بیت سی اصحاب	سید الانبیا کی جملہ زن
اور ہین جملہ آدمی گہر کے	داخل اس حکم مین پیمبر کے	لکھہ گئی ہین مصنف کشاف	اور یہی حاصل وسیط یہ صاف
کہ پیمبر کے بیبیان یکسر	ہین فقط اہل بیت پیغمبر	لیک ہی ایک قول زاد مسیر	بعض تفسیر مین بیان تطہیر
کہ نسائی پیمبر اور اولاد	اس جگہ اہل بیت سی ہین مراد	جو سمجھتی ہین اہل بیت رسول	صرف حسنین اور علی و بتول
	ہی وہ تخصیص انکی محض ضعیف	کیونکی حجت ہو یہ حدیث شریف	

روی انہ علیہ السلام خرج ذات غدوۃ و علیہ مرط مرحل من الشعر اسود فجلس فاتت فاطمۃ فادخلہا فیہ ثم جاء علی فادخلہ فیہ ثم جاء الحسن والحسین فادخلہما فیہ ثم قال انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس الآیہ

بلکہ وہ لفظ اہل بیت ہی عام	کچہ نہ تخصیص سے رکہی ہی کام	اور ما قبل و بعد آیت کا	ہی نہین مشعر اس رعایت کا

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا

اور کرو یاد ای نسای رسول	تم سب اوسکی تہین بغیر ذہول	جو پڑہی جاتی تم پہ ہین یکسر	اون تمہارے بیوت کی اندر
باتین اللہ کی اور دانائی	جس سے حاصل ہو تمکو ستھرائی	بی شک و ریب حضرت اللہ	ہی چہپی بات جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارے سب اقوال	ہی خبر رکہتی ہو جو تم افعال	جب مخاطب یہ ہین بحکم نزول	ان سب آیات سے نسای رسول
بولین نسوان مومنان عوام	کہ ہمین یون نہین ہوا انعام	اوتری آیت ہمارے حق مین نہین	ہیون تب ان نسای سرور دین
	اگلی آیت کو حق نی بہجوایا	اونپہ انعام عام فرمایا	

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ ع
وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ

موسوی لی سو صحیح قرآن	یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان	کہ جو رکھتا سو قدر و جاہ بلند	وہ ثواب و عذاب پاوی دو چند
	جیون مخاطب ہین ان بکا خطاب	لاذقناک کی بعد ہین وہ عذاب	
پہر فضیلت ہے اون کی اور	کما سے فی قولہ تعالے لاذقناک ضعف الحیوۃ الآیۃ		کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

ای نسائی نبی نہو تم سب	فضل و رتبہ مین بیش حضرت رب	مثل ہر یک زن از زنان عوام	بلکہ تمکو ہی اونپہ فضل تمام
جو خداوند سی رکھو تم ڈر	کہ نیا فضل کی ہی تقوی پر	سو نہ دیگر کہو کسی سے سخن	کہ وہ ہی مقتضی زنا ہمہ تن
پس کری لالچ اور طمع سی کار	وہ کوئی جسکے دل مین ہے آزار	یعنے دلمین ہے جسکے فسق و فجور	یا برنج نفاق ہی رنجور

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

اور کہو بات تم پسندیدہ	دور ریبہ سے یعنے سنجیدہ	اہل تحقیق نی یہ فرمایا	کہ خدا نی ادب وہ سکھلایا
	ای کسی مرد سی جو بات کہو	تو کہو مثل ماکے بیٹونکو	

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی

اور پکڑو گہر و نمین اپنی قرار	یا رہو ٹہہری اونمین تم بوقار	اور پہرو مت لباس دکھلانے	یا چلو چال تم نہ اترانے
جیون دکہانا تہا جاہلیت کا	وہ جو تہا عہد کفر کا پہلا	جاہلیت سے پہلی قصد ایجان	عہد ادریس نوح تک ہی بیان
یا کہ عہد خلیل ابراہیم	ہی غرض اوس سے اعجب صمیم	کر مرصع گہر سے گر پوشاک	بعض نسوان بدگہر بی باک
	پہرتی اوس عہد مین تہی دکھلاتے	یا تنختر تمام اتراتے	

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّکٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور رکہو تم کہڑی صلوۃ و نماز	تا رہو بیحیائیون سی باز	اور دینے سی پیش آؤ زکوۃ	کہ وہ ہو تمکو مضعف شہوات
اور اطاعت کرو خدا کے تم	اور رسول اوسکی مصطفے کی تم	ای فرائض خدا کی لاؤ بجا	اور کرو تم سنن ہے نبی کی ادا
یا کرو تم موافقت یکسر	امر و نہی حق اور پیمبر پر	کہ خلاف اونکی گندگی ہی سبب	تمکو شایان ہی بہلا وہ کب
	تم تو ہو اہل بیت پیمبر	فضل رکہتی ہو جملہ نسوان پر	

پھر ہوا اختیار سب کے تئین	وہ رضای خدا و سرور دین	فاقہ کش تھے سدا نبی زمان	غیر از فقر تہا نہ اونکی یہان
جسقدر مال و زر وی پاتی تھے	فوراً اوسکی تئین اوٹھاتی تھے	پہر اگر کوئی کام اڑتا تھا	قرض لینا بہی اونکو پڑتا تھا
	گرچہ ازواج طیبات رسول	نیک کاموں سے اپنی تئین مقبول	

كما الطيبات للطيبين الآية

لیک ملحوظ کہ خدا نڈرے	صاف و تیا نہین ہی خوشخبری	نسناتا ہی کہول کر وہ خبر	کر ہی خاتمہ کا خوف اور ڈر

يا نساء النبي من يأت منكن بفاحشة مبينة يضاعف لها العذاب ضعفين وكان ذلك على الله يسيراه

اہی نسائی پیمبر بارے	جو کوئی لاوی تم مین بد کار	جسکا با شرع ہووے پیدا قبح	یا کہ فی نفسہا ہویدا قبح
دونی دیجاوی اوسکو اور دو چند	نسبت اور و نکی ہا رای دلبند	اور ہی سر پر یہ دونی مار	حق تعالی پہ سہل و آسان کار
اونکا ہونا نسائی سرور دین	سد تضعیف اوس مدا کو ہین	قصد ضعفین سے یہان ہی دو چند	جسطرح حد حر ہو دو مانند
زشت تر اونکی شان ہی ہی گناہ	اون سے سرزد ہو وہ معاذ اللہ	اونکی حق مین دو چند ہی اضعاف	اور ستم سی ہی شبیہ ضعاف

ومن يقنت منكن لله ورسوله

اور جو کوئی کری اطاعت تام	تم مین ای عورتون نبی کی مدام	خاص اللہ پاک برتر سے	اور اوس اللہ کی پیمبر سے
	ای بجالائی واجبات تمام	اور کری ترک جملہ فعل حرام	

وتعمل صالحا

اور کری نیک کام کو وہ زن	صرف فعل مباح ہو وہ زن	لفظ تعمل کو بعض نے اسجا	یا ی تحتانیہ سی بہی پڑہا
یہ روایت جو مین نے پائی ہے	مذہب حمزہ و کسائی ہے	رکہکی ملحوظ لفظ من کی تئین	تا ی تانیث پڑہتی ہین یہ نہین
جیسے یقنت کا لفظ من سے ہے معاد	کرتی یعمل مین بہی دہین ارشاد	آگی اوس شرط کی جزا ہی اب	کر لی معلوم پڑہ کی تو با دب

نؤتها أجرها مرتين وأعتدنا لها رزقا كريماه

دین اوسی اجرت او سکے ہم دو بار	اور کیا ہمنی ہی اوسے تیار	روزی نیک مایہ بہبود	پیچ جنت کی اجر سی افزود
وہ جو ہی لفظ مرتین ارشاد	اوس سے دو بار اجر ہی مراد	کہ ملیگا خدا کی طاعت پر	اور برائی رضا سے پیغمبر

اور ہی اللہ پاک اور یکتا
ہر شے اور چیز کو ہی کر سکتا

کیا عجب ہے کہ روم تا چین
کر دی تسخیر مومنوں کی تئین

اوی سر حد سے شہد تا شام
ارض غیرا معجزہ اسلام

الغرض اون یہود کی وہ زمین
لی کی باتھی مہاجرونکی تئین

جائداد معیشت وگذران
کر دی اللہ نی اونہین حسان

پس سکبدوش ہو گئی انصار
اونکی ذمہ رہا نہ اونکا بار

پہر جو خیبر کی فتحیاب ہوے
مطمئن سب لبس صحاب ہوے

پس بیان دوسرے زمین ہی مراد
ارض خیبر ہی ہیتو وہ نہاد

جسکو دو سال بعد فتح کیا
اون یہود ان خیبری ہی لیا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ع

اے پیمبر کہہ اسطرح سے تو
بیبیوں اپنی اور زوجوں کو

کہ اگر چاہتی ہو تم فی الحال
زیست دنیا کی با تنعم و مال

اور آرائش اوسکی زیور سے
اور شباب ولباس بہتر سے

پس تم آو کہ تمکو متعہ دوں
دیتی متعہ طلاق میں ہیں جیوں

اور رخصت کروں تمہاری تئین
رخصت خوب جسمیں رنج نہین

یعنے میں وہ طلاق دوں تمکو
نہ ضرر جسمیں اور نہ بدعت ہو

وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا

اور جو ہو چاہتی خدا کو تم
اور رسول اوسکی مصطفےٰ کو تم

اور اوس گھر کو ہی جو پچھلا گھر
یعنے عقبیٰ کی نعمتیں یکسر

تو خداوند نے ہی رکھہ چھوڑا
نیکی والونکو تم میں اجر بڑا

چاہنی سے خدا کی قصد یہاں
قرب اللہ کا ہی اور رضوان

اور پیمبر کے چاہنی سی مراد
اونکی صحبت ہی اور حب وداد

اہل تحقیق نے یہ فرمایا
سال ہجرت کا جب نوان آیا

لوٹ کا پاکی لوگ مال اور زر
ہو گئی مستطیع و دولت ور

امہات فریق اہل یقین
یعنے ازواج پاک سرور دین

دیکہکر اونکی وہ زر و اموال
ہو گئیں لیتہ سوال محال

خواجۂ دین سے ہوئیں خواہان
نفقہ وکسوت بہای گران

نہ کیا کچہ طمع میں اونکی قصور
جسکا رکہتی نہ تہی نبی مقدور

دق مصری کو مانگتیں تہیں کبہو
اور کبہو چادر یمانے کو

الغرض سنکے اونکی قال و مقال
ولپہ طاری ہوا نبی کی ملال

کہائی سوگند یون کہ میں واللہ
گہر میں ہرگز نہ جاوں تا یکماہ

بعد یکماہ جبرئیل امین
لیکے آئی یہ آیت اونکی تئین

لائی تشریف گہر میں خیر الناس
سب سے پہلے اون عائشہ کی پاس

پڑہ سنائی وہ آیت تخییر
خواجۂ دین نے اونکو تا خیر

پہلے سب سے رضاء حق و رسول
ہو گئی اونکو اختیار و قبول

اور ہی اللہ رکھنے والا زور	جملہ اشیا پہ جسکا بالا زور	جب وہی کفار ہو گئے کافور	خواجۂ دین یون ہوا منصور
کردی جا دین بنی قریظہ پر	توڑ بیٹھی جو عہد کو یکسر	بیشتر وہی جو صلح کرتی تھی	اسباد خیر الوری سے پھر بیٹھے
کرکی احزاب کی مددگاری	لی کمائی اپنی واسطے خواری	الغرض لیکی لشکر اسلام	پہونچی وہی خواجۂ بلند مقام
پندرہ روز تک محاصر ہو	زندگی تنگ و شاق سے اونکو	یا کہ پچیس رات گھیر لیا	زندگانی کو تنگ اونے کیا
	وہ جو تفسیر میں روایت ہے (ہے تفسیر رحمانی سے ۱۲)	اوسکا لکھنا یہان کفایت ہے	

وہی ہذہ روی انہ علیہ السلام لما انصرف الاحزاب ووضع المومنون السلاح فاتی جبریل ع وقت الظہر فقال ان اللہ یامرک بالسیر الی بنی قریظۃ فامر علیہ السلام منادیا ان من کان سامعا مطیعا فلا یصلین العصر الا فی بنی قریظۃ فحاصرہم علیہ السلام خمسا وعشرین لیلۃ حتی جہدہم الحصار ∴ ∴ ∴ ∴

قصہ کوتہ جو سخت تنگ آئے	جیون نفس رکنی سی گھبرائے	پس نکلنی کی سب ہوے مشتاق	عیش اور زندگی سمجھ کر شاق
ہوکے مشتاق اور تمنائی	التجا سے یہ بات ٹھہرائی	کہ ہمین سعد کا ہی حکم قبول	اوس سے ہرگز نہ ہم کرینگے عدول
پس دیا اوسنی حکم قتل رجال	اور بسبی فراری و اطفال	تھی یہی مرضی خدا کہ رسول	یون مشرف ہوے بعز نزول

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا

اور اوتار اخدانی اونکی تہین	تہی جو احزاب کی مدد و معین	وہی یہود قریظہ اہل کتاب	گڑہیون اونکے سی آلبند خطاب
اور ڈالا دلون مین اونکے ڈر	خواجۂ دین کا بہیکر لشکر	ایک فرقی کو ڈالتی ہو مار	وہ جو چھ سو سی ہین فزون کفار
اور کرتی ہو بند ای لوگو	لڑکون اور عورتون کے فرقی کو	سات سو جنکو کر گئی تسطیر	کرکی تحقیق صاحب تفسیر

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا

اور میراث دی تمہارے تئین	اونکی باغون اور کھیتونکی زمین	اور گھر اونکی وہی حصون و قلاع	اور مال اونکی وہی نقود و متاع
اور میراث دی تمہین وہ زمین	تمنی جسپہ قدم رکھا ہی نہین	جسکے مالک تم ہوئی ہو ہنوز	لیک یکسو نا وسپہ ہو فیروز
جیسے کہ زمین فارس و روم	یا کہ خیبر کی جیسی مین او ربوم	یا کہ جو فتح اور ظفر کے سات	تا قیام قیامت آوی ہات

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا

ای یہ تھا وعدہ حق اوکی تئین
آخرالامر غالب آؤ تم
اگلی آیت کے وجہ دشمان خطاب
جنکا یہ عہد تھا وفا کے ساتھ
استفادہ کرین سعادت ہم

ہوی جو لائی دل و زبان سے یقین
فتح او نصرت اوسپہ پاؤ تم
مثل حمزہ ہین کتنی ایک اصحاب
کہ ملازم ہو مصطفے کے ساتھ
تا پیئین شربت شہادت ہم
اونکو ثابت قدم جو یون پایا

کہ جو احزاب کافران آوین
اور یہ تھا وعدہ نبی زمان
متفق جنکی ساتھ با دل و جان
باندہین کفار کی لڑائی پر
نہ لین آرام اور نہ پکڑین قرار
وصف اونکا یہ حق نی فرمایا

تمکو تکلیف و رنج پہونچاوین
آٹھہ دس دن ہین فرق جنین آوین یہان
تہی انس اور طلحہ و عثمان
استقامت سے اپنی جسپے کمر
کرلین جب تک نہ جان اپنی نثار

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ

بعض گرویدگان سے ہین دو حال
پہر کوئی اون رجال ہین ذی قس
اور کوئی اونہین دیکہتا ہی راہ

کہ کہا یا جنہون نے سچ تی الحال
جسطرح سے کہ حمزہ اور انس
مثل عثمان و طلحہ شام و پگاہ
یعنی ثابت رہی وے سرتاپا

قول اپنا سچ کیا جسپر
کر وفا کر جنکا شہید وہ ہو
اور نہ بدلا اونہون نے عہد و قرار
اپنی اوس عہد او پیمان پر

ہوگئی وی شہید لڑ لڑ کر
اپنی کام اور عہد و ذمہ کو
کچہ بدلنی کرا ہی بلند وقار

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ

تا جزا دی خدا ای عز و جل
جو وہ خواہش سی اپنی بیشی او کی
کہ خدا تو ہی بخشنے والا

راستگو یونکو اونکی سچ کی بدل
غیر توبہ ہلاک فرماوے
رحم والا بیان سے بالا

اور سو ہمطلی کو دیوے مار
یا کہ توبہ کی دی اونہین توفیق
اب ہی مذکور کافرونکی سزا

کینہ والونکو ای بلند وقار
کر دی دریائے مغفرت مین غریق
اور ارشاد صادقونکی جزا

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ

اور دیا پہیر کر رسول امین
اور کفایت خدا نے فرمائی

حق تعالی نی کافرونکی تئین
اپنی اوٹھائی اور دفع کروائی

اونکی غصہ اور خشم مین بہر کر
مومنون سے لڑائی اور قتال

کہ نہ پہونچی وی لوٹ و نصرت پہ
کر فرشتی و باد کو ارسال

جانتی ہین منافقان لعین
یعنی وہی شرکان بدکردار
جبن سے فوج کافرونکی تہین
(نے از پر دو ے وا مر ے)
باوجودیکہ کرگئے ہین فرار
کہ نہین اب تلک گئی پہر کر
لیک انکے راہ مین اہل نفاق
بلکہ لڑنی کو ہی کہڑی سر پر
جانتی جنگ پر ہلاق انکو چاق

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِيْلًا ۠

اور جا جائین فوج جین اوس لشکر
کہ کسیطرح ہوتی وی باہر
اور اگر ہوتی تم مین وے اعدا
کینہ والون پہ یعنی بار دگر
اس مدینہ سی گانونکی اندر
تو نہین لڑتی تم مگر تھوڑا
تو نہ لڑتیکو اون سے وی جا وین
پوچھا کرتی تمہاری خبرونکو
اسی فقط دوستی جتاتی ہین
بلکہ اس آرزو سی پس آوین
گذری ہوتین جو تم میں ان لوگو
نہ لڑائی مین کام آتی ہین

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ

بی شک در سیکھنہ یعنی تہی
اور اوس روز کی کہ پچھلا ہے
یعنی دیکھو نبی کا استقلال
تمکو حق کی نبی کی خوا چہیے
یعنی موعود اجر جسکا ہی
اور کرو اوسکی ممنون پہ خیال
خاص کر جو امید ہے رکھتا
اور رکھتا ہی یاد حق ہی کار
اوسکی تم پیروی کرو یکسر
برضا و لقا و قرب خدا
اپنی جان اور زبان سے کیساں
یعنی ہر سختی اور مصیبت پر

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ؗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ

اور جب دیکھی ا بلند وقار
سے اللہ پاک برترنے
اور نہ اونکو بڑہا مگر ایمان
رکھنا باور ہوا عدہ یزدان
اور غرض وعدہ نبی سی بیان
مومنونے جماعت کفار
اور اوس اللہ کے پیمبرنے
اور اطاعت بامر اور فرمان
اور نبی کی اطاعت فرمان
بولین مومن یہ ہے وہ اسی لوگو
اور کہا راست سر بسر حق نے
یعنی زائد ہوا ہر دم دین
وہ جو ہی وعدہ خدا ارشاد
کہ جو وعدہ دیا تہا ہم سبکو
اور اوسکی رسول برحق نے
دیکھکر فوج کافرونکی تشین
اوس سے یہ قول حق بیان ہی مراد
ہین یہ خواجہ خواجہ دو جہان

کہ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم الایہ

کہ قال علیہ السلام سیشتد الامر باجتماع الاحزاب علیکم والعاقبة لکم علیہم وقولہ علیہ السلام

موکلی سوضح القرآن | انہم سائرون الیکم بعد تسع او عشر | ساعت واضح ہیا ہی اسکو بیان

بگمان جانتا ہی رب علیم	مانعون نکو جو تم مین ہین وے لئیم	اور وی جو کہنی والی ہین تبئین	بنفاق اپنی بہائیون کے تئین
کہ چلی آؤ تم ہماری طرف	مکرو اپنی جان و مال تلف	اور نہ آتی بکارزار مگر	تہوڑی یا آتی تہوڑی آنی کر
ہی جو لفظ معوقین ارشاد	وی منافق بیان ہین اوس سی مراد	روکتی تہی جو مومنونکی تئین	از پئی نصرت پیمبر دین
یا غرض اوس سی ہین یہان وی یہود	کہتی تہی جو منافقونکو عنود	کہ محمد سی تم رہو یکسو	ست تلف کرو جان اپنی کو
اور نہ آتی تہی وی نفاق نہاد	بر سر کارزار اہل عناد	پر وی آتی بکارزار قلیل	یا کروی از پئی شمار قلیل

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ

بخل کرتی ہوی وی سب تم پر	تا تمہاری نہووے فتح و ظفر	یعنی آتی اگر تو آتی قلیل	تسپہ ہوتی معاون میں بخیل

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ

پہر جو وقتیکہ آوی خوف قتال	دیکہی اونکو تو اے ستودہ خصال	تکتی تیری طرف ہین بد دل ہو	پہرتی ہین اونکی آنکہین انکو سحو
مثل اوسکی کہ آوی غش جسپر	مرگ و سکرات مرگ سی یکسر	پہر جو وقتیکہ جاوی خوف قتال	یعنی لڑنی سی ہووین فارغ بال
کرتی چڑہ چڑہ کر ہین وے تمپہ کلام	اون زبانون سی تیز ہین جو تمام	حرص کرتی ہوی غنیمت پر	حملہ مالون سی وہ جو ہی بہتر
ای لڑائی سی جی چراتی ہین	اور دم فتح زور لاتی ہین	اپنی مردانگی کو جتلا کر	حرص کرتی ہین مال لینی پر

أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

یہ نہین لائی تہی یقین و عمل	پس کیی گم خدانی اونکی عمل	اور ہی یہ سب اپنی زمان	حق تعالی پہ سہل اور آسان
حبط اعمال جس جگہ آیا	پہر جو آسان خدا پہ فرمایا	اسمین نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل	نہین کہوتا ہی حق عز و جل
حبط حکا عمل کوئی لاوے	اوسکی درگاہ سی بدل پاوے	حبط کرنی پہ سر بسر اعمال	کیون تعجب ہووی لاحق حال
لیک آدمی جو حبط کرنی پر	جس عمل کے وہ خالق تر	تو وہ فرماوی اوس عمل مین خلل	کہ ہوا ہو درست ہی نہ عمل
	جیسے کفار کی عمل کہ یقین	شرط ہی اجر پر عمل کی تئین	

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ

اور جو داخل ہون شہر کی اندر
پہر ہون سؤل فتنہ مردم کہین

کفر والی نفاق والون پر
تو لگین دینی دی سب او تشیر
لفظ فتنہ سی شرک یہان ہے مراد

اوسکی اطراف سے بجملہ ہجوم
اور نہین وگرین دینگے او دہیل
یا کہ لڑنا ہمیں مردم منقاد

یعنے کرلین محاصرہ شوم
اوسکی لانی مین پرسیر و قلیل

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْاَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا

اور کیا تہا قرار اور پیمان
اور پوچہا گیا ہے عہد خدا

اون بنی حارثہ نی با یزدان
ای نقض وفا برای جزا
کہ لگی عہد کرنی وی جیدم

پہلا اس سے احد کی دن کہ کبہو
لفظ قبل اسجگہ جو ہی ارشاد
حرکت ایسی پہر کرینگے نہ ہم

نہین پہیرینگی اپنی پیٹہون کو
اوس سے جنگ احد کا دن ہے مراد

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ
اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

کہہ تو ای سید بلند وقار
اور او سدم نہ فائدہ پاؤ
یعنے قسمت میں جسکی مرنا ہے

کہ نہین فائدہ دی تمکو فرار
یعنے جب بہاگتی ہیں کہ ہمیشہ آؤ
بہاگ کر کب بچا و کرتا ہے
آخر الامر ہووی ہراسان

جو کروگی فرار ای مردم
پر ذری دیر اور زمان قلیل
اور قسمت میں جسکی موت نہو
شربت کل من علیہا فان

مرنی اور مار ہی جاسی سب تم
آخرش ہونہ ایک ان کی دہیل
بہاگنی سی بچی کئی دن کو

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

کہہ تبا و تو کون ہی وہ بہلا
اور نہین پائینگے وہی اپنی شتر

کہ جو دیوے تمہین خدا سے بچا
غیر اللہ کی رفیق و معین
جو کری حکم قادر قہار

جو وہ چاہی تمہین برائی کو
ای عرب کے مخالفت کا ڈر
تو مسلمان تمکو ڈالین مار

یا کہ چاہی تمہین بہلائی کو
دلمین رکہتی ہو اپنی تم یکسر

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ
اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲

اور کریاد ای نبوت کیش	جبکہ کہنی لگی نفاق اندیش	اور وے جنکے ہی دلونمین روگ	ای ضعیف العقیدہ ہین جو لوگ
ندیا وعدهٔ ظفر ہمکو	ای یمین اور شام پر ہمکو	حق اور اوسکی نبی نی غیر غرور	کہ مظفر ہنین وہ اور منصور
اہل تحقیق نی کیا ارقام	کہ وہ ابن قشیر معتب نام	ہوی گرم نفاق بولا شوم	کہ محمد بفتح فارس و روم
	ہمکو وعدہ سے بخشتا ہی سرور	اور وہ محتاج ہی بجا ضرور	

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ
يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَ
مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۱۳ ع

اور کریاد جبکہ کہنے لگا	ایک فرقہ منافقون مین کا	کای مدینہ کی مردم اور لوگو	نہ معسکر مین ہی جگہ تمکو (یعنی در لشکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲)
سو گہرونکو تم اپنی پہر جاؤ	پہر جوع مدینہ ہیشں آؤ	اور لگا اذن چاہنی ڈر سے	اک گروہ اونمین کا پیمبر سے
بولی یون وے کہ ہین ہمارے گہر	ہیں مدینہ کہلی پڑی یکسر	اور نہین تہی کہلی پڑی وی بیوت	بلکہ تہی بی خلل بجلہ ثبوت
نہین کہتی غرض تہی وی کفار	ہان مگر جنگ سے گریز و فرار	کہتی شرب ہین اوس مدینہ کو	یا وہ ارض مدینہ ہی یکسو
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد	اوس سے ہین وے منافقین مراد	کہتی تہی یکدگر سے جو گمراہ	تمکو جا کہیں نہین بہ لشکر گاہ
یا کہ دین جدید اور اسلام (یعنی نے گفت ۱۲)	نہ ٹھہر نیکا ہی تمہارے مقام	بلکہ دین جدید سے پہر کر	آؤ دین قدیم آبا پر
سو لو ہی نے بموضع قرآن	اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان	کہ ہماری جو ہوگئی دشمن	یعنی وی مردم عرب ہمہ تن
تو ٹہکانا کہان رہا ہمکو	یہان ٹھہرنا نہین روا ہمکو	اب محمد کا چہوڑ لشکر گاہ	اپنی اپنی گہرونکی ہم لین راہ
اور یہی ساتہ لشکر اسلام	رکہتی باہر تہی وہ جنگ تمام	شہر مین جو حویلیان تہین بلند	انہکی حضرت نی گرکی ناکی بند
رکہدیی تہی زنانی اطفال	کرکی ناموس کا لحاظ و خیال	سبکے سو مین جو خوف کہا گئے	اس نہانی سی پہر کی جانی لگے
کہ ہماری کہلی پڑی ہین گہر	ہمکو شبخونکا ہی خوف و خطر	اذن فرمائی کہ جا دین ہم	بشر اعدا سے گہر بچا وین ہم
	پہر کے جائیگا وہ بہانہ تہا	نہ کہلا کوئی گہر اور خانہ تہا	

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۱۴

خفر خندق ہی تہا نہ کا دشمن جان	تہی گرانی غلہ اوس سے گران	سر پہ اعدا و موسم سرما	رنج پر رنج اور بلا پہ بلا
اور منافق بکینہ پیش آتے	دل کی باتین زبان پر لاتے	اہل ایمان اپنی ایمان پر	ثابت و مستقیم تہی یکسر
اس لڑائی مین بولے خواہش دین	آئین کافر نہ ہم پہ بعد ازین	بلکہ ہم یثرب کی اونپہ جاوینگے	فضل خالق سے فتح پاوینگے
	پہر خلاوندی وہ دکہلایا	جو نبی نے زبان سے فرمایا	

إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ

یاد کرو جب آئی تہی تم پر	فوق و اوپر تمہاری سے لشکر	اور نیچی تمہاری سے وہ سپاہ	کہ سکولائی چڑہا کی وہی بنگاہ
اور جب ہو گئیں بہتین کج یکسر	آنکہیں حدقون مین مونہ کیا اور ڈر	اور پہونچی تہی دل گلونکی پاس	کہا کی اعدا اوس سے خوف و ہراس
طرف شرقی مدینہ سے مراد	فوق سے اسجگہ یہ ہے رکہہ یاد	اور اسفل سے قصد ہی ایجان	طرف غربی مدینہ یہان
وہ جو آنکہونکی ہی کجی نکور	اوس سے تبدیل دین ہی منظور	یعنے جو دوستی جتاتی تھے	اپنی آنکہونکو وہی چراتی تہی
وہ جو دل ہوپہنچی گلونکی پاس	اوس سے مقصود ہے کمال ہراس	کہ جگر تا ہی خوف لیہ جلول	اوجبہ جاتا ہی مارے ڈر کی ہول
	پہر وہ دل ہوپہنچا ہی تا بگلو	آب دانہ کی راس مدخل کو	

وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا

اور کرتی گمان ہوے لوگو	ساتہ حق کی گئی گمانون کو	ای گمان ہی یہ مخلصونکی شان	کہ خدا کردی غالب اپنا دین
وہ جو وعدہ دیا ہے نصرت کا	کردی آخر اوسی خدا پورا	اور ہی یہ منافقونکو خیال	کہ ہو اسلامیونکا استیصال
یعنی کفار کی جو ہین احزاب	اونکی مومن نہ لاسکینگے تاب	یا مسلمان لگی یہ کرنی خیال	کہ ہی ہم پہ سخت تر ہی وبال
	اور سمجہی وے کہے مومن ہون	کہ نہ ابکی رہینگے ہم مصئون	

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا

اوس جگہ ٹرتی تہی جہان اوسکا	آزمایش کیی گئی مومن	اور ہلائی گئے ہلانا سخت	صبر و آرام گم گیا یکلخت
بس کہ ثابت قدم ہو ممتاز	اور ضعیفون سے دی جدی کہبار	یعنی ثابت قدم اور راسخ دل	نہوی زنہار متزلزل

اور قریظہ بھی کرسیلے اٹھے / جو مدینہ کی پاس رہتی تھے / جملہ بارہ ہزار تھے کفار / اور مسلمان صرف تین ہزار
لیکے حضرت نی لشکر اسلام / کر لیا پیش کوہ سلع قیام / دیکھ اعدائے دین کی احزاب / مشورت کو طلب کیے اصحاب
بولی سلمان کا ستودہ شیم / حفر خندق ہی رسم ملک عجم / ایک خندق جو آپ کھدوادین / شر اعدا سی ہم امان پاوین
عرض سلمان قبول فرماکر / ارض تقسیم کے صحابہ پر / حفر خندق میں تا ہوی مشغول / جملہ اصحاب اور جناب رسول
دوش اقدس پہ رکھکی [illegible] خاک / ڈالتے آپ تھی برون مغاک / وعدۂ فتح دی کی سرور دین / پڑہتی جاتی تھی اس دعا کی تئیں
پس اسی ضمن میں زمیں سے پدید / اللهم ان العيش عيش الآخرة واغفر للانصار والمهاجرة / ایک پتھر ہوا کہ سخت شدید
کہ نکلتی تھی زینہار اشر / جیسے اصحاب کے کدار و تبر / خواجۂ دین نے کہہ کے بسم اللہ / اوسپہ مارا تبر یک ناگاہ
پہلے ضرب پہ گیا وہ نور چمک / کہ نظر آئی شام کی کوشک / بولی تکبیر کہہ کے خواجۂ دین / کہ مفاتیح شام مجکو دین
پھر دوم بارہ اوس سے چمکا نور / کہ نمایاں ہوئے یمن کی قصور / بولی تکبیر کہہ سنے زمن / کہ دیا حق نی مجکو ملک یمن
پھر سوم بارہ مارتے ہی تبر / قصر کسری عیان ہوئے اونپر / بولی حق کی ستائیں مکبر ہو / کہ مفاتیح فارس دین مجکو
کہنی منکر لگے نفاق نہاد / کی محمد نے طرفہ طرز ایجاد / کر دہ اعدا سے خوف و ڈر کہاکر / خود ہی مشغول حفر خندق پر
اور وہ کرتا ہی خلق سی وعدا / فتح شام و یمن اور فارس کا / پھر وہ خندق جو ہوگیا تیار / حسب فرمان سید الابرار
آمقابل ہوئے بجیش صحاب / کافروں کے جنود اور احزاب / ملک عوف افسر کفار / اور عیینہ جو تہا سر کفار
لیکے آئی بنی اسد کو ساتھ / اور غطفانیونکو ہاتھوں ہاتھ / اور یہود و قرازہ سی وہ جنود / لائی ہمراہ اپنی فوج و جنود
شرق روئی مدینہ سی یکسر / نوق وادی سے لائی وہ لشکر / اور آیا جسے ابو سفیان / غرب رو سے ہوا نمود و عیان
لیکے ہمراہ ایک گروہ قریش / اور قوم کنانہ سی یک جیش / اور یہود قریظہ بہی آئے / حیی اخطب نے تھی جو بہکائے
توڑ ڈالا جنہوں نے عہد رسول / حیی اخطب کے قیل وقال نہ بہول / اور وے جو ضعیف الایمان تھے / کثرت دشمنان سے ترسان تھے
الغرض ایکماہ تک باہم / دونوں فوجین وہاں اڑی تہیں بہم / ایک شب تند باؤ پروائی / اوسپہ از روی قہر حق آئی
آگ کو سر بسر بجھا بیٹھے / کچھ پکایا نہیں رہے بھوکے / گر پڑی خیمے چھٹ گئی گھوڑے / مر گئی بیشتر رہی تھوڑے
خوار و برباد ہوگیا لشکر / جو رہی تھی چلی گئی اوٹھ کر / آئی احزاب تھی جو از رہ دور / جنگ احزاب سی وہ ہی مشہور
اور خندق جو اوس میں کھدوا تھا / اسلیے جنگ خندق اوسکو لکھا / کہتے ہیں کافروں کی ہی احزاب / جب مقابل ہوئے بجیش صحاب

اور کر یاد ای سراسر سوز
اور نوح و خلیل و موسی سے
ای لعہد عبادت یزدان
اسلیے پانچ نام فرمائے
تا قیام قیامت و محشر
پھر بیان اسطرح سے فرمایا
یعنی سب سے مقابلہ کرنا

جبکہ ہمنے لیا الست کی روز
اور مریم کی بیٹی عیسے سے
بقسم اون سے لیا پیمان
کہ اولوالعزم وہ رسل آئے
اونکا باقی رہی نشان و اثر
کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا
اور کسی شخص سے نہیں ٹہرنا
آگی فرمائی علت اوسکی بیان

انبیا و رسل سے اونکا قرار
اور لینی سے پیش آئی ہم
اور لیا اون سے عہد تو دین
اور ہمارے نبی کی ہی تقدیم
بیشتر اس سے جو ہوا ارشاد
اوسکا موجب یہ ہے کہ اونکی ستئیں
اور کسی اور سے خدا کے سوا
انبیا سے وہ جو لیا پیمان

اور لیا تجہسے ای بلند وقار
اون سے عہد شدید اور محکم
کر موکد قسم سے اوسکی ستئین
اونمین ازراہ عزت و تعظیم
کہ وہ حضرت ہین سبہون سے زیادہ
ہی وہ محنت کہ دوسرے کو نہیں
نہین رکہنا ذری امید رجا

لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۸

تا کہ فرمائی باز پرس سوال
یعنی پوچہنا کی خلق کو حکام
راستگو یون سے ہین مراد یہان

دن قیامت کے ایزد متعال
بزبان پیمبران کرام
انبیا یا کہ مردم ایمان

راستگو یون کو اونکا راست قرار
آخر ش باز پرس فرماوے
آگی اسکی بعز وہ احزاب

اور رکہی منکرونکو دکہ کے مار
اور بیشتر اسنکرون کو پہونچاوے
ہی یہ احسان مومنونکو خطاب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۹

ع

مومنو یاد تم کرو یکسر
پس یہ ارسال پیش آئی ہم
اور ہی اللہ اوسکو سرتا پا
ای قریش و قرازہ و غطفان
یعنی ہجرت کے بعد چوتہی سال
سے خلب ہوا بمکہ روان

حق کی جو انکو جو کیا تم پر
اونپہ پورب کے باؤ تند اتم
تم جو کرتی ہو دیکہنے والا
جنکو لائی سنے نصیر وہان
جب دیے دوی بنی نصیر نکال
لیکے آیا گروہ بو عقیان

جبکہ آئین تمہاری پاس افواج
اور وے افواج آسمان برین
وہ جو پہلی یہان ہی لفظ جنود
اور جو ہی تانیا جنود ارشاد
لائی ہر ایک قوم مین پہر کر
یون ہین غطفان او قرازہ کو

یعنی سرما مین جب گران تہا ناج
کر نہ دیکہا تہا تمنی جنکے ستئین
اوس سے احزاب قوم ہین مقصود
اوس سے فوج ملائکہ ہی مراد
مومنونکی قتال کو لشکر
لائی لڑائی کی واسطے بدخو

پس الٰہی کری یکبیک ارشاد | یہ خروج جماعت منقاد | بعض بوی ہانکو جاوین ہم | اذن ماباپ کا جو پاوین ہم
تب پیمبر پہ اوتری آیت یہ | مومنون پر ہوئی عنایت یہ | کہ ہین ماباپ سے زیادہ تر | مومنونکی لیے وہی پیغمبر

وَ اَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ

اور ہین ازواج پاک خواجہ دین | مائین اونکی وہی جو ہین بیقین | یعنے ازروے حرمت و تعظیم | اونکو ہی حکم مادری تکریم
پھر نہین وہ کبھی نہ روا اونکا | اور نہین ہی جراث اونکا روا

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا

اور جو کنبی رحم سی ہین پیوند | یعنے ناتی کی لوگ خویشاوند | بعض اونکا ہی بعض سی بہتر | لوح محفوظ بیچ اے سرور
یا القرآن حضرت یزدان | حکم میراث کا ہی جسمین عیان | لانیوالون یقین و ایمان سے | اے جو ہمسر ہو نصر ہون جان سے
اور مہاجر وہی جو چھوڑ گی گہر | پہونچی حضرت کے پاس سر تا سر | ہان مگر یہ کہ تم کیا چاہو | دوستون ساتہ اپنی احسان کو
ہی سراسر یہ حال اونکو | بیچ قرآن و لوح کی مسطور | یعنے قرآن و لوح مین ہی لکھا | حال حضرت کی اولویت کا
اور توریت مردم ارحام | لوح و قرآن مین لکھی ہی تمام | یون لکھا ہی بموضع قرآن | کہ پیمبر ہی نائب یزدان
جان و مال اپنی مین پیمروار | نہ تصرف کسی ہے کسیکو کار | اگ مین ڈالنا نہین ہے روا | اپنی آپ اپنی جان او تن کا
اور پیمبر جو حکم فرماوے | تو وہ فی الفور فرض ہو جاوے | اور ہین بی بیان پیمبر کے | ستر و حرمت مین مثل مادر کے
اور وے رشتہ قرابت توڑ | پہونچی حضرت کے ساتہ موطن چھوڑ | دیکہ حضرت نی اونکی تنہائی | دو دو آپسمین کر دی لی بہائی
اس مواخات کو وہی کہ ملحوظ | ہوتی میراث سی بہم محفوظ | پہر جو لائی قرابتی ایمان | بولی اسطرح سی نبی زبان
کہ قرابت تمہاری بالا تر | ہی مواخات و بہائی چاری پر | اور مدار توارث و میراث | ہی قرابت پہ نہ ذکور و اناث
برکرد اونکی ساتہ نہی احسان | یہ لکھا ہی بلوح اور قرآن

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ

کیسے بالک اور ہو بیٹا

مجتمع بیچ ایک تن کی بہلا
اور لی پالکون کا ذکر و بیان

زن کو مادر جو کوئی کہہ کو بے
حق تعالی نی کر لیا ہی بیان

تو وہ سورہ مجادلہ کہو بے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

یہ جو سمجھو ہو بے بیونکو ما
اور رہا بولتا ہی ار است سخن
اسکا منشا ہین زید حارثہ نام

اور لی پالکون کو تم بیٹا
کہ وہ ہو وفق واقعہ ہمہ تن
زر خرید خدیجہ تہی جو غلام
جب وہ کہلائی ابن خواجہ دین

بات اپنی مونہکی ہی کہ سنیر
اور وہ دکہلائی ہی طریق اللہ
خواجہ دین کو جب کہ دی دا
تب اس آیت کو لائی روح امین

کچہ حقیقت اور اصل جسکی نہیں
سر بسر ٹہیک اور خاطر خواہ
کر کی آزاد جیون پسر پالے

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

ماردا وار او نکو امیر دم
وہ تمہارے پکار عدل کمال
تو تمہارے وے ہین برادر دین
اور نہ ہی تم پہ کچہ گناہ و وبال
اور ہی اللہ بخشنے والا
اور ارادہ سے ہو جو کوئی تقصیر

یعنے لی پالکون کو اپنی تم
ہی نزدیک ایزد متعال
اپنی بہائی کہو تم اونکی شتین
جسمین تمسی خطا ہو لاحق حال
رحم والا بیان سے بالا
چاہی بخشش او سی وہ رب غفور
کہ فلانی کا ہی فلان فرزند

اونکی باپون کی اور نسبت کر
پہر اگر تم نہ جانو ای لوگو
اور وے جیلی تمہارے ہین یکسیر
پر جو قصدا گرین تمہارے قلوب
اسی خطا سی کری جو کوئی گناہ
ہی وہی سر بسر خطای عمل
ہی وہ حالانکہ اور کا دلبند

یعنے ہین جنکی نسل سی وہی پسر
اپنی لی پالکونکی باپون کو
پس پکارو خطاب سے لی کر
جانکر غیر باپ کو منسوب
تو نہ پکڑی ہی اوسی کبہو استر
چوک سی وہ جو منہ سی جا نکل

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ہی پیمبر بسا شفیق و بہین
پس سزاوار ہی کہ جملہ عباد

اپنی نفسونسی مومنونکی تئین
رکہین حضرت کو دوست جان سے زیاد

کہ ہی کار نبی صلاح و صلاح
اسکا منشا ہی کہ اسرار ہوش منقول

اور کار نفوس شر و طلاح
کہ چلی جب یہ سو بتوک رسول

الغرض جب چلا وہ مکہ کو
راہ مین مل گیا ابو سفیان
بعض اشخاص جان سے مارے
تب لگا کہنی وای میری تئین

غزوہ بدر سی گریزان ہو
خبر قوم سی ہوا پرسان
اور گئی بہاگ بعض بیچارے
دست و پا مین بہی آیا نہین تمیز
پس گئی مطلع پیمبر دین

ایک پاپوش ہاتہ مین لیکی
کہنی اوس سے لگا ابو معمر
پہر لگا کہنی کیا ہی تیرا حال
مین تو لیا ہون جو دو ہی بہول
نفی دو دل کی ایکتن کی تئین

اور اوس مرد کو پا مین گہر
ہوگئی سر بسر و زیر و زبر
کیون یہ پاپوش ہی پاسی
پا مین سمجہون ہون ہاتہ کی پاپوش

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ

نہ خدا اونے قرار دیے
ای نرکہتا ہی ہر شخص دو دل
متعلق ہی جیسے نفس بشر
کرتی باتکید گرچہ شرح و بیان

ہر کسی مرد و آدمی کی لیے
بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہی دل
پس تعدد ہی اوسکا متعذر
دو دل از بہر خواجہ دو جہان

دو دل اوسکی شکم مین تا کہ رکہ
کہ بلا شک ہی قلب انسانی
بعض نی اوس منافقون کی تمیز
کہتی دو دل نبی کی دی جو کو

سمجہے ہر بات اسی سے سر دارد
معدن و کان روح حیوانی
اسکا منشا لکہا کہ از سر کین
اک صحابہ کی ایک اپنی اور

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ

اور نکر دین تمہاری وی نسوان
یعنے جن بیبیونکو ای مردم
کہ یہ خادم ہی اور وہ مخدوم

جنکو کہہ بیٹہی مائین تم زبان
کہتی ہو مثل پشت مادر تم
جمع دونونکا ایک مین معلوم

سچلی مائین تمہاری تا کہ جدا
اوس خداوندنی کیا ہی نہین
پشت پر حصر ہی نہ حکم ظہار

کر دوا اونکو سمجہ کی حکم خدا
ایسے کہنی سی مادر اونکی تمیز
بلکہ ہر عضو دست گردن وار

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ

اور نہ اللہ نے کیا لوگو
کہ نبوت ہے ایک اصلی کار
اہل تحقیق سی ہوا منقول
اور جو گر بولتا کسیکو پسر

بیٹون نے پالکون تمہاری کو
اور روعوت ہی عارضی ای یار
کر دیتا عہد کفر مین معمول
ارث لیتا وہ اوسکی مرنی پر

بیٹی اصلی تمہارے اور پسر
پس بہلا ایک شخص کے اندر
اپنی زنکو جو کوئی ما کہتا
پس لفرمان حق عز و جل

تا کہ میراث تمسی لین پسر
ہونوین دونون وہ مجتمع کیونکر
عمر بہر اوس سے وہ جدا رہتا
حکم اگلی گئی وی دونون بدل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا النبی اتق اللہ ولا تطع الکافرین والمنافقین ط ان اللہ کان علیما حکیما ۝ ع

ای نبی حضرت خدا سی ڈر — یعنی رکھہ تو ثبات تقوی پر — اور مت کر اطاعت انکی تو — کافروں اور منافقوں کی تو
حق تعالی تو ہی خبر والا — اپنی حکمت اور حکم مین بالا — اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان — عکرمہ اور مثل بوسفیان
پہونچی مکہ سے بعد جنگ احد — جب مدینہ مین اوے بعد عہد و کد — ہوگئی گرکی طی مسافت طول — داخل منزل ابی سلول
دوسری روز سے منافق کو — ساتھ اوس قوم کی موافق ہو — سید الانبیا کی بزم مین آ — یون لگی کرنی اون سے استدعا
کہ ای محمد ہماری ہان یہ بات — چھوڑ دی ہمکو تو بلات و منات — اور ہمارے سفارشی تو گن — اون ہمارے بتون کو لعبت دل
ہم بھی پکڑین نہ تجھکو بار دگر — تیری معبود کی عبادت پر — سنکے یہ گفتگو پیمبر دین — ہوگئی سخت درہم اور غمگین
عرض کرنی لگا ابی سلول — کیجیے اس سخن کو آپ قبول — ہین وے اشراف قوم اور افسر — اونکا رد سخن نہین درخور
ہی صلاح اوسکے ضمن مین مطوی — فائدہ تام اوسمین ہے منوی — آئی فاروق جوش مین فی الحال — قتل کا اونکی دلمین کی خیال
بولی وے سید زمین و زمان — اونکو پہلی ہین دے چکا ہون امان — قتل اونکی پہ یون نہو تو چست — کر نہین ہی شکست عہد درست
تب اس آیت کو لائی روح امین — کرسکین نرم تا نبی کو نہین — اور کیا حکم خواجہ دین کو — تا کہ پیرو بحکم خالق ہو

واتبع ما یوحی الیک من ربک ط ان اللہ کان بما تعملون خبیرا ۝

اور چل اوسپہ ای بلند مقام — آوی تجھکو جو تیری رب سے پیام — کہ بلاشک وہ رب ہی اللہ — اوس عمل سی کہ کرتی ہو آگاہ
یا وہ ہی کید کافران سی خبر — پس کری وہ دفع تجھسے سر تا سر

وتوکل علی اللہ ط وکفی باللہ وکیلا ۝

اور مت چھوڑ پیروی ڈر کر — کر بھروسا تو حق تعالی پر — اور کفایت ہی حضرت یزدان — کارسازی کو ای نبی زمان
اگلی آیت کا وجہ اور منشا — ہی ابو معمر اوسکا بیٹا — وہ جو تھا مشرک سراسر شین — جسکو کہتی عرب تھی ذو القلبین
تیز فہمی سی اپنی جو بدخو — جانتا تھا کہ ہین مرے دل دو — مدعی تھا کہ مین محمد سی — سب عقل و خرد مین فائق تر

کیا نہین دیکھتی بدیدۂ سر یعنے قدرت کا اوس خدا کا اثر تا سمجھ اوسے بوجہ کمال سر بسر ہو نوین وے استدلال
جان لیوین کہ جیون بخفک زمین ہی اوگاتا وہ کھیتیونکی تشیر یون ہین مردونکو بھی جلا سکتا یعنے مرنیکی بعد اوٹھا سکتا

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

اور کہتی ہین اسطرح بیدین کہ بہلا کب یہ ہوگی فتح زمین جو ہو تم سچے اپنی وعدہ پر دیتی ہو غیب کی یہ ہمکو خبر
تو خبر رکہتی ہوگی ای مردم ان اللہ سیفتح لنا علے المشرکین اوسکی وقت وقوع پر بہی تم

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

کہہ محمد کہ روز فتح نہین کام اونکا منکرونکی نہین اونکا لانا یقین بخوف ہراس کہ وہ ایمان خوف ہے اور یاس
اور نہین ہین وے مردم زندیق کہ دیی جائین ڈہیل اور تعویق ای قیامت کے دن وے بد اطوار پائین ہین ڈہیل کے عذاب اوبار
یا کہ دن بدر کو ہی ہوی مقتول اوسدن ایمان اونکا ہو مقبول یا کہ اوس روز فتح سی ایجان فتح مکہ کا دن ہی قصد بیان

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ع

سو اہانت سی پہیر اپنا رو اونکی جانب سے ای محمد تو اور رہ منتظر کہ وی بیدین منتظر ہین سب وے اپنی این
یعنے تکتا رہ ای رسول اللہ نصرت کردگار کے تو راہ کہ وی بہی راہ تکتی ہین یکسر تا کہ پاوین وے تجہپہ فتح وظفر
الخدا سر بسجدہ رکہہ تجکو سورہ سجدہ کے طفیل سے تو کر عنایت خلوص میرے تئین کہ ہین رکہکر زمین پہ اپنی جبین
تجکو تنزیہ ساتہ یاد کرون دلکو تیری شناسی شاد کرون لکہون ہین زبان سے آلا انت سبحان ربی الاعلے
تا اثر سی ہو اوسکی نورانی شل خورشید میری پیشانی

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّكَلِمَاتُهَا اَلْفٌ وَّمِائَتَانِ وَثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ وَحُرُوْفُهَا خَمْسَةُ اٰلَافٍ وَّسَبْعُ مِائَةٍ وَّسِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ وَرُكُوْعُهَا تِسْعَةٌ

جب کہ اوتری یہ سورۂ احزاب تہی مدینہ مین وے بلند خطاب اوسکی آیات تین اور ہفتاد ہین بروی شمار در تعداد
اور کلمات ہین بروی عدد ہشت ہشتاد و یکہزار دو صد اور حروف اوسکے ہین بروی شمار چار کم اٹہ سو اور پانچ ہزار
اور اوسکی رکوع نو ہین سب جو تجہی شک ہی گن لی انکو اب

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ

پس نہ رہیو شک کی بیچ تو اور کیا ہمنی اوسکو محبوب	ملنی اوس انعام کی سی تو رہنما انکی بنی یعقوب	یا نہ رہ شک مین از لقای کلیم یعنی تورات سی کہائی راہ	کہ ہو معراج مین تجہی تکریم ہمنی یعقوبیون کو خاطر خواہ

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ

اور کیی ہمنی اونہین وہ افسر اور رہی دیکہاری یاتون کی یاکہ اوس قوم کی شدائد پر	کہ چلاتی طریق حق یکسر لاتی ایمان اور یقین یکسر صبر کرتی رہی وی سرتاسر تا تمہارا بہی ہووے حال وہی	اونکو فرمان ہماری سی اوس دم ٹہہری رہنی سی ہی مراد یہان یعنی ای امت نبی زمان پہر ہوا جب چلی وی چال وہی	کہ رہی ٹہہری استوادہ شیم صبر اونکا بطاعت و ایمان تم بہی ٹہہری رہو بدین عنوان

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

رب ترا ہی وہ استودہ نہاد	جو کریگی فیصل اونہین روز تناد امر دین شی سے ہی یہان مقصود	بیچ جس شے کی تہی وی بد کردار جسمین تہی مختلف وہ قوم عنود	رکہتی بہوٹ اور اختلاف کار

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ

کیا نہ سوجہا ای اوس سے اونکی یقین چلتی ہین یعنی کرتی ہین وہ کمین ہین تبی اور نشانیان یکسر	وہی جو منکر ہین حشر سے بیشتر اونکی وحجری گہرونمین وقت سفر تکی والونکو کرتی ہین جو گذر	کہ کئی ہمنی کردیے نابود بیگمان اس ہلاک کرنی مین کیا نہین سنتی ہین قال و مقال	اون سی پہلی قرون عاد و ثمود اونکی اوس نیر خاک کرنی مین کرتی انکا دہی جو بد اعمال

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ

کیا نہ دیکہا اونہون نی انکو نتیجہ بعد اوسکی نکالتی ہین ہم	کہ روان کرتی ہم ہین پانی کو ساتہ پانی کی زرع کو یکدم	ارض مین جو ہی بیتل اور بنجر کہاتی اوس میں سی اونکی ہین انعام	جسمین ہووے گیاہ کا نہ اثر اور وہ آپ ای بلند مقام

تب یہ آیات لائی روح امین | حکم خالق سی پیش سرورِ دین

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لیک وے لوگ جو یقین لائے | اور اچھی عمل سی پیش آئے | تو ہین اونکو عطا و ارزانی | باغ رہنی کی خاص مہمانی

اوس سبب سے کہ تھی وے کرتی کام | یا دین درگاہ حق سے انعام

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

اور لیکن وے جو ہین فسق شعار | پس ہے رہنی کی اونکی جاگہ نار | جب ارادہ کرین وے فسق اندیش | کہ نکل آئین آگ سی بدکیش

پھیر جاوین اوسی آگ کی اندر | اور کہا جاوے اونکو ایسے ور | کہ چکھو تم عذاب آتش کا | وہ کہ دیتی تہی جسکو تم جھٹلا

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور بیشک چکھاوینگے اونکو ہم | یعنی دنیا مین ستودہ شیم | مار سی جو ہی کمتر اور قرین | مثل قتل اور اسر و قحط سنین

جو ڈرے مار سی ہے دلدار | کہ خلود سقر بڑی ہے وہ مار | تا کہ وے پھر کے راہ پر آوین | یعنی جو لوگ اونمین بچ جاوین

(آئے براہ خدا ۱۲)

ڈر کی اوس مار سے کہ آنی ہے | لاحق الحال جو بینیا ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝

اور جو اونی عذاب سے نہ ڈرین | سر بسر ظلم اور ستم وے کرین | تو کہا جاوے ظالمونکو یون | کہ بھلا کون ہے ستم مین فزون

اوس شہر سی دیا گیا ہے جو پند | باتون از رب کے اپنی ہے دلپسند | پھر یا اعراض اون سے پیش آیا | یعنی اونپر نہ دھیان کچہ لایا

دیکھیان ہم گناہگارون سے | یعنی شرک اور ستم شعارون سے | لینے والے ہین انتقام و بدل | بہلاک و عذاب حسب عمل

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور وے ہین یہی المعانی یاب | مثل قرآن کلیم کو وہ کتاب | جسمین یہ انتقام تہا مذکور | جسکا تورات نام ہی مشہور

ہی نہیں اس میں تعبیر کا تجھکو
گر پڑتے ہیں منہ کے بل وے سجدہ کنان
اور وے سرکش نہیں ہیں ایمان سے

مانتے ہیں ہمارے باتوں کو
اور پاکی کے ساتھ کرتے بیان
بلکہ ہیں بندگی یزدان سے

وے کہ جب دیجیے نصیحت و پند
خوبیان اپنی رب کے سر تا سر
شا ئقیہ اسکے ہو وقت شمار

ساتھ اون آیتون کی اے دلبند
یعنے اوسکی عذاب سے ڈر کر
کرتے ہیں سجدہ دم بدم اے یار

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

دور رہتی ہیں اور الگ بکسر
کرتی آواز ہیں رب اپنے کو
خوف و لالچ سی اوس خدا کی اگر
بعضے سے اس طرح ہوا منقول
پڑھ کی حضرت کی ساتھ مغرب تو
تا عشا اپنی کروٹیں یکسر

کروٹیں اونکی بستر و بستر
خوف سی او طمع سی او خوشنود
کوئی مصروف ہو عبادت پر
ہیں وے انصار سکا وجہ نزول
ستوقف وہان عشا تک ہو
نہین کہتی تھی خوابگاہون پر
یا کہ مقصود اوس سے ہیں شب خیز

اون بچھونون سے ہین جو جدا
اور جس شے سے ہمنے اونکو دیا
اوسکو فرمائے ہیں قبول خدا
جنکی یکگونہ بعد تنہا گھر سے
با جماعت عشا کو کرکی ادا
یا کہ وے لوگ سکا ہیں منشا
وے جو غفلت سے کرتے ہیں پرہیز

خواب راحت میں اونکے ہوئی
خرچ کرتی ہین وے براہ خدا
لیک اوس ابن رجا و ڈرہی رہا
مسجد حضرت پیمبر سے
اپنی اپنی وے گھر کو جاتی سدا
با جماعت پڑھتے ہیں جو صبح و عشا

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سو نہین جانتی ہے کوئی بجان

وہ جو شی کی گئی اونہین نہان
یعنے یاد دین جزا سی نہانے

ٹھنڈک آنکھونکی بسبیل بدل
مثل کردار انکی نہانے

اوس سبب سے کہ کرتی تھی وے عمل

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

کیا بھلا جو کوئی ہو باایمان
ان کئی آیتونکا وجہ نزول
کہ ولید ابن عقبہ بدر کی دن
کہی علی جیو ہی تو جوان سی ہو کے

مثل اوسکی ہی جو ہو نافرمان
ہین علی یعنی ابن عم رسول
ایکو شیر حق سے فائق گن
یون ہیں ہیں اے ہون زبان ہو کے

نہ برابر وے ہوئے ہین بخواب
اس تحقیق از سر تفصیل
کبر و نخوت میں ایک ناگاہ
بولی حضرت علی کہ مت اترا

یا کہ رتبے میں اے معانی یاب
کر گئے اسکی اسطرح تاویل
کہنے اسطرح سے لگا گمراہ
تجکو مجھ سے برابری ہے کیا

وقف غفران

اور کبھی تو دیکھی اے محمد تو جبکہ انکار لانیوالون کو ڈالی اپنی سر اپنی رب کے پاس اور کہتی بانفعال و ہراس
اسطرح جیسے کہ ای ہمارے رب ہمنے دیکھا تری لقا کو اب اور سنا ہمنی گوش دل سے کل تجھے تصدیق انبیا و رسل
یا سنا ہمنی تجھسے سرتاسر زجر و توبیخ شرک و کفران پر یا سنی ہمنی صور کے آواز پس با یمان ہم ہوئے ممتاز
لیک ہم پر رہا ادای شکر اور نہی یہان مکان و جای شکر

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ

اب ہمین پھیر بھیج دنیا کو ہو کی مصروف فضل و احسان تو تا کرین کام ہم پسندیدہ ہم تو ہین ہونیوالی گرویدہ
پس کہیگا خدای عز و جل اب نہی عبرت یقین و عمل

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ٥

اور اگر چاہتی ہم ای خوشخو تو عطا کرتی ہر تن اور جی کو اوسکی ایمان کے راہ پر آنا اور اچھی عمل بجا لانا
لیک ثابت ہوا ہے مجھسی مقال از سر اقتضای قہر و جلال کہ بلا شک بھرون مین دوزخ کو جن و انسان سے اکٹھی ای لوگو
اور بد انتہی او سکے مجھسے کہ ہی تمہارے وہ بھولنی کی سبب

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

سو چکھو اوس سبب سے ای مردم کہ بھلائی سی پیش آئی تم اپنی اس روز کی لقا کی تئین جسکو دنیا مین مانتے تھی نہین

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

ہم گئی بھول تمکو جیسی تم بھول ہمکو گئی ہو ای مردم یعنے ہمنی تمہارے نسیان پر تمکو چھوڑا عذاب مین یکسر
وہ عذاب و نکال درد آگیں منقضی آج ہی کی دن یہ نہین

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥

بلکہ چکھتی رہو سدا کی مار بدلی اوسکی جو کرتی تم تہی کار آگی اسکی امام کی نزدیک اب ہی سجدہ نوان ملایک

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ٥

سجدہ

رکھنی والا ہے زور بتقدبیر
گر نہو الاہی مہر در تدبیر

الَّذِيٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

وہ کہ جسنے بنا دیا اچھا
خلق انسان کو یعنی آدم کو
نچڑی پانی سی ہی جو خوار و حقیر
اور دی تمکو کان سننی کو
تھوڑا کرتے ہو شکر اوسکا تم

جملہ شے کو جسے کیا پیدا
ایک کاری سی صرف صنعت ہی
ہیگی مصروف حکمت اور تدبیر
اور آنکھین کہ اونسی تم دیکھو
اوسکی اون نعمتون پہ ایہمہ دم
جانتی ہین جو کہتی ہین ادراک

اور جسنے شروع فرمایا
پھر بنائی ہی جسنی ای دلبند
پھر کیا راست قالب آدم
اور دل تمکو بوجہنی کی لیے
گر نظر روح کا وہ عز و شرف
کہ ہی ذات آدمی روح وجا پایا

یعنے آغاز ساتھ پیش آیا
نسل و اولاد اوسکی اور فرزند
اور دیا پھونک اوسمین انعام
اوسنی احسان سطرح جسکی کیے
اوسکو نسبت کیا ہی اپنی طرف

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝

اور کرتی ہین سطرح گفتار
ارض مین بعد از فنا وہلاک
بلکہ وی اپنی رب کے ملنی کو

وی جو کہتی ہین بعث سی انکار
یعنے ہوجائین ملکی بیسر خاک
مانتی والی ہین نہین بدخو

کہ بوقتیکہ کہوئی جاوین ہم
کیا بتحقیق ہم ہون بار دگر
یعنے منکر ہین آخرت سے بعیر

یعنے رکنی ہی سی پیش آوین ہم
نئی پیدایش اور جدید اندر
پچھلے گھر کو وی مانتے ہین نہین

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

کہہ تو اسیند مین ز زمان
پہ طرف اپنی رب کے پھر جاؤ

قبض کرلی تمہارے روح وروان
یعنے تم زندگی نئے پاؤ
تو وہان تم بانفعال کمال

ملک الموت یعنی عزرائیل
پھر اگر تمنی شکر حق نہ کیا
بیٹھو اپنی سرونکو نیچے ڈال

وہ جو تم پر کیا گیا ہی دکیل
اور لقا کو نہ اوسکی مان لیا

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا ع

قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

یا سنا کہنی لگتی ہین بدخو ۔ کہ لیا باندہ جھوٹھ سی اوسکو ۔ بلکہ وہ ٹھیک راست ہی کیسر ۔ تیری رب کی طرف سی ای سرور

تاکہ تو ڈرسناوی لوگونکو ۔ ای وعید خدا کو پڑہ کر تو ۔ نہین آیا ہی کوئی جنکی پاس ۔ لانیوالا وعید ہیم وہراس

عمدہ فترت کی بیچ بخشی پیش ۔ جانب حق سی ای نبوت کیش ۔ تاکہ وی لوگ راہ پر آوین ۔ ڈرسنانی سی تیری ڈرجاوین

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

حق تعالی وہی ہی اے شیدین ۔ جسنے پیدا کیا زمان و زمین ۔ اور جو اونکی بیچ ہی یکسر ۔ شش و نو مین کہ ہون یہانکی قدر

پہر قرار اوسنی عرش پر پکڑا ۔ وہ جو سارے جہان سے ہی بڑا ۔ نہ تمہارا کوئی ہی اوس بن یار ۔ اور نہ کوئی سفارشی زنہار

کیا پکڑتی نہین ہو وعظ اور پند ۔ سنکے اوسکی مواعظ دلبند

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

ساتہ تدبیر کے وہ دیکے ہر تار ۔ سب جہانکی امور کار ۔ آسمان ہی سے ارض تلک ۔ بہیجکر اوسکی ساتہ ایک ملک

پہر چڑہاتا ہی آسمانکو وہ کام ۔ کر کی تدبیر کو وہ اپنی تمام ۔ ایکدن مین کہ ای سنانی رس ۔ جسکا اندازہ ہی ہزار برس

جنکو گنتی ہو اس جہان مین تم ۔ یعنے ہر سو سے یہانکی امردم ۔ مولوی نی بیان کیا ارقام ۔ وی جو ہوتی بڑی بڑی کام

عرش سی ایک حکم دیکی قرار ۔ لاتی ہی اس زمین پہ اونکو اتار ۔ آسمان و زمین سے جسدم ۔ جملہ اسباب اوسکی ہون باہم

تو مرتب وہ کام ہوتا ہے ۔ یعنے بن کر تمام ہوتا ہے ۔ پہر وہ رہتا ہی ایج اور جارے ۔ ایکبارگی بقدرت باری

پہر خدا کی طرف وہ اودہر جاتا ہے ۔ اور ہر رنگ دگر او ترتا ہے ۔ جیسے کے انبیا تہی ادر سردار ۔ ہوگئی محو جنکی سب آثار

اس جہان کی ہزار سال ایجاد ۔ ایکدن کی قدر ہین حق کی یہان

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ہی بہ دانندۂ نہان و عیان ۔ غالب و مہربان جملہ جہان ۔ یعنے یہ خالق و مدبر کار ۔ جانتا ہی جو چھپی کھلے اسرار

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ط

اور وہی ہی اوتارتا باران | اپنی قدرت سی جاہتا ہی جہان | اور رکہتا وہی ہی اوسکی خبر | بیچ پیٹون کی ہی جو ملوہ ونر

| خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو | جانتا ہی وہی خدا اوسکو |

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوتُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ع

اور نہین جانتا ہی کوئی جی | کیا کمائیگا صبحکو کل کے | اور نہین جانتی ہی کوئی جان | کہ مریگی کس زمین مین اور کس آن

بے شک و بے ریب حضرت اللہ | علم والا ہی غیب سے آگاہ | رکہنی والا ہے علم اور خبر | ظاہر الحال اور باطن پر

یا الٰہی بسورہ لقمان | رکہہ مجہی صرف شکر تو ہر آن | کر عنایت سے اپنے ارزانی | مجکو توفیق پند لقمانے

تاکہ شکر و خطا سی ہو کر باز | مین بجالاؤن نیکی و نماز | زندگانی مین اسہانکی مدام | بیچ کی چال مین کرون قدم ام

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ اٰيَةً وَقِيلَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَلٰثُ مِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا اَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ وَرُكُوعُهَا ثَلٰثَةٌ

سورۂ سجدہ خواجہ دین پہ | شہر مکہ مین اوتری سرتا | سر بسر اوسکی آیتین ہین تیس | یا کہ ہین جملگی وہ نو او بیس

کلمات اوسکی از سر تعداد | تین سو سے زیادہ ہین ہشتاد | حرف اوسکی گنی گئی ہین شمار | پانسو سترہ اور ایک ہزار

| سینے اوسکی جوگن لیے ہی رکوع | تین آئی شمار مین مجموع |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓ ج

ع تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ط

یہ جو سورہ ہی منزل قران | الحمد و ہوکی کا جسمین ہے امکان | طرف مالک جہان سی ہے | یعنی اللہ کی یہان سی ہے

سے بہر بہلا ابل مکہ بے توفیق | کرتی ہین اوس کتاب کے تصدیق | یعنے بی ارتیاب و گمراہ | جانتی ہین اوسی کتاب اللہ

اَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰهُ ج بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

اور جب سر پہ آوی اونکی لہر — بدلیونکی طرح سے ای سرور — کرتی آواز ہین خدا کی تئین — کرکی خالص اوسیکی واسطے دین

پہر بوقتیکہ دی بچا اونکو — سوی صحرا کی فضل فرماکر — تو کوئی اونمین اپنے تو کہ جہال — چلنیوالا ہے بیچ مین کے چال

ای چلی کوئی از سر توفیق — دین توحید کی میانہ طریق — پہر لگی کرنی کوئی شخص عوے — کفر کی راہ مین میانہ روے

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ

اور نہ لاتا ایا ہی اور انکار — قدر قوتون سی ہمارا کی لدار — پرجو ہی عہد توڑنے والا — شکر سی منہ کو موڑنی والا

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ

لوگو ڈرتی رہو رب اپنے سے — خوف کرتی رہو رب اپنے سے — اور ڈرو ایسی روز سی کہ نہین — کام آوی پدر پسر کے تئین

اور نہ کوئی پسر ہوا ای متماز — رکہنی والا کچہ اپنی باپ سے باز — یعنے جب ہو سکی نہ بیٹے پر — کچہ لگے پدر پدر کی پسر

باپ بیٹی سی ہین یہان و مراد — وی جو مومن نہین ہون او منقاد — ورنہ ایمان والے باپ و پسر — ہونوین اوسدن شفیع یکدیگر

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٜ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

بیشک اللہ کا ہی وعدہ ٹھیک — ای خبرا اور سنا ہی اے ٹھیک — سو نہین دے فریب تم سبکو — زندگی اچہا لگی ای لوگو

اور نہ ٹہگ لے تمہین بنام خدا — وہ جو شیطان ہی دغا والا — تمکو وہو کا یہ دے بجرم و گناہ — کہ غفور رحیم ہے اعتبر

اور دنیا کی زیست کا دہوکا — اسطرح سے وہ دیوے تمکو سکہا — کرہونیکی جسے یہان ہی سوم — کب وہ نیکی سی ہو یہان محروم

کہتی ہین ایکروز حارث نام — یا کہ جسکا لکہا ہی وارث نام — کہنی یون سید الورے سے مگا — کا محمد سجہے یہ رب تسلا

کہ بہلا آئی وہ قیامت کب — جس سے ہمکو ڈرائی ہی تم اب — اور خبر مینہ کے بتا مجکو — کہ وہ کن بدلیو نسی نازل ہو

اور وہ جو میری حاملہ ہی زن — نرسی ہی یا مادہ آلبتن — اور بتا دی مجہی کہ مین کل روز — کون سی کسب سے ہون رزق اندوز

اور مدفن مرا کہان ہووے — جبکہ تن سی روان روان ہووے — تب اس آیت کو لائی روح امین — تا جواب اوسکو دین ہمبر دین

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

بیشک اللہ ہی کہ جسکی پاس — علم ساعت ہی اے وقت شناس — یعنی رکہتا ہی بس ای خوشخو — علم وقت قیام ساعت کو

نہ بنانا ہے تمکو اے لوگو اور جلانا نہ پھر سے ہی تمکو ہان مگر ہی وہ ایک جی کا سا بندہ محتاج ہی امانت کا
یعنے یک لفظ کن سے کر ارشاد اوسنے سب خلق کو کیا ایجاد پھر اوٹھاوے جہانکو ہر دم صور کر اسرافیل کے تئین مامور

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ

کہ خدا تو لقدرت والا سننے والا ہی دیکھنے والا جیسے سننے کی بات سنتا ہے دیکھتا ہی وہ دیکھنے کی شے
نہ کسی طرز و نہج سے زنہار عجز کا بار گہ مین اوسکی بار ہی توانا وہ خالق برتر خلق شہا و بعث ہوتی ہے

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ۫ کُلٌّ یَّجۡرِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ

کیا نہ تو نے بہلا کیا ہی نگاہ کہ بہ تحقیق حضرت اللہ لائی ہی شب کی تیرگی کے تئین روز روشن مین اے رسول امین
اور لاتا ہی اے نبی عرب روشنی روز کی بظلمت شب اور کیے رام اوسنے شمس و قمر تاکہ لین اون سے منفعت یکسر
ہر یک اون مہر و ماہ سے بفلک جاری ہوتا ہی وقت ٹھہری تک اور تحقیق خالق برتر وہ جو کرتے ہو تم رکھے ہی خبر
وقت ٹھہرا جو ہے یہان ارشاد اوس سے ہی دور مہر و ماہ مراد یا قیامت غرض ہی اوس سے یہان جیسے انوار مین کیا ہی بیان

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِ الۡبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ

یہ جو قدرت او صنع کا ہی بیان اصلی ہی کہ حضرت یزدان ہی وہی ٹھیک بود اپنی مین یعنے واجب وجود اپنی مین
اور جسکو پکارتے ہین شریک اوس خدا بن نہین ہی ہیچ اور ٹھیک اور سب اسطے کہ ہی وہ خدا جملہ شی سے وہی بلند بڑا

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡکَ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمۡ مِّنۡ اٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے اے ممتاز کہ بلا شک و ریب فلک و حجاز چلتی ہین سطح بحر پر یکسر حق تعالی کی نعمتین لے کر
تا دکھاوے تمہین کچھ اپنی ہی اے عجائب کچھ اپنی قدرت کے بیشک اسمین ہی نشان انکو جو شخص ٹھہر نیوالے شکر والے کو

وَ اِذَا غَشِیَہُمۡ مَّوۡجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ

ہی ہماری طرف پہر دو جہان	بازگشت اونکی ای نبی زمان کہ خدا جانتا ہی سر تا سر	پس جتاوینگی ہم اونہین وہ عمل سینون والی جو خیر ہی اور شر	غلطیکے کرنی سی پیش آگی وہ عمل

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝

فائدہ دینوینگی اونکو ہم اندک	ناز و نعمت سی تھوڑی مدت تلک مارکی آور سخت سے جو مار	پہر پکڑ کر ہم بلائینگی اونکی تئین کہ وہ ہووی نہین سکے سہار	کرکی ناچار لائینگی اونکی تئین

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور جو تو پوچھی کافرونکی تئین	کسنے پیدا کئی آسمان و زمین پر بہت لوگ جانتی ہین نہین	بولین پیدا اوسی خدا نی کئی کہ ہون ملزم وی بات رکھکی لعین	کہہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

خاص اللہ کی ہی جو کچھ شے جیون غنی ہی وہ ذات اپنے مین کرتی جو اعتراض قرآن پہ حکمت اوسکی جو پڑہ سناتا ہے پس جواب اوسکا ہے ستودہ نہاد	آسمانون مین اور زمین مین ہے ہی ستودہ صفات اپنے مین اس روش گفتگو ہے بجا کر غیر اکثر کو وہ بتاتا ہے سورۂ کہف مین کیا ارشاد	بے شک اللہ ہی ہی بے پروا اگلی آیت کا وجہ اور منشا کہ محمد کی ہی کتاب عجب اور کہی ہی کیا ہی ارزانی پہر مکرر وہ ذکر فرمایا	ہر ثناسی کیا گیا وہ ثنا بعض نی اون یہود کو ہی لکہا ہم نے اوسکا سمجھتے ہین مطلب تمکو تھوڑا ہی علم قرآنی اوسکی تاکید کے لیے آیا

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ
مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اور اگر جتنی ہین زمین مین شجر پیچھے اوسکی ہی سات دریا اور	قدرت حق سی ہون قلم یکسر ہر قلم کی سیاہی ہون اور سطور حق تعالیٰ تو زور والا ہے	اور بحر محیط ای خوشخو تو نہین نبڑین یعنی ہون نہ تمام حکمت اپنی مین سب سی بالا ہے	ہر قلم کی لیے سیاہی ہو حق تعالیٰ کی باتین اور کلام

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ

جیسے محسوس ہین جناب رسول	جیون فرشتونکی ہی مدد معقول	یاہی اقرار آشکار و عیان	اور تصدیق نعمت پنہان
یاکہ ظاہر ہی نطق و گویائی	اور باطن ہی عقل و دانائی	یاکہ ظاہر وہ حفظ قرآن ہے	اور فہمید اوسکی پنہان ہے
یاکہ ظاہر ہی روز پنہان رات	یانہان صوم اور عیان ہے صلوۃ	یاکہ ذکر زبان ہی وہ عیان	اور فکر جنان ہی وہ نہان
یاکہ ظاہر ہی صحت ابدان	اور باطن ہے صحت ادیان	گرگئی اس روش بطرز جمیل	ول ۱۲ اہل تحقیق تین سو تاویل
	ہین وی بحر العلوم مین قوم	کرلی تو دیکھہ کر اوسی معلوم	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتَابٍ مُّنِيْرٍ ۝

اور ہین بعض لوگ وہی گمراہ	کہ جھگڑتی ہین فی صفات اللہ	یا وی اوسکی کتاب و قرآن مین	یاکہ توحید شان یزدان مین
نہین رکھتی سمجھہ نہ سوجھہ و دلیل	اور نہ روشن کتاب رب جلیل	بلکہ ہین محض بستہ تقلید	اپنی آبا کی سر سری و عنید

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اور جسوقت کہیی اونکی تئین	ہین نضر کی جو ساتہ وہی تبدین (بالضاد ۱۲)	کہ چلو اوس طریق و حکم پہ تم	جو اوتار اخدانی ای مردم
توکہین ہین کہ ہم چلین اوپر	پائی ہمنی تہی جسپہ اپنی پدر	کیا بہلا گرچہ ہوویں ای لوگو	دیو و شیطان پکارتا اونکو
	جانب بح دوزخ اور نکال	یعنے تب بہی چلینگے اونکی چال	

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

اور جو کوئی سونپی اپنا رو	کرکی خالص خدا کی جناب کو	اور حالانکہ ہو وہ نیکی پر	ای عمل مین بہلائیان لاکر
پس بلاشک پکڑ لیا محکم	سخت مضبوط ابستودہ شیم	اور اللہ کی طرف ہین تمام	انتہای امور او ر مرام

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور جو کوئی شخص منکر ہو	تو نہ اندوہگین کرے تجہکو	اوسکا انکار ساتہ پیش آنا	ای نہ ایمان اور یقین لانا

پهر هو سنگ کی بیچ وه پنهان | جسکا هی ساتوین زمین مین مکان | یا که هووی وه آسمانون مین | ای کشاده ترین مکانون مین
یا که هووی زمین مین پنهان | لائی گا اوسکو حضرت یزدان | حق تعالی تو هی جسسی خبر | علم رکهتا هی کنه هر شی پر
یعنی باریک بین هی اور آگاه | هر خفی اور کنه سے اقتدر | اوس سے کچه چیز بهی نهین مخفے | ننهی سی ننهی اور چهپی سے چهپی
لائی حاضر کری وه هر شے کو | تاکه اوسکا حساب فرما هو | آگی اسکی وصیت لقمان | حق تعالی نی اوسکی هی بیان

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

ای مری چهوٹی بیٹی رکهه بربا | تو نماز و صلوة اور سکهلا | ساته دستور کی بهلائی کو | اور نکرنی دی تو برائی کو
اور سهار اوسکو جو پڑی تجه پر | یه تو همت کی کام هین یکسر | اسلیی هی نهین زکوة بیان | که هوا لیسونکی پاس اک کهان

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

اور مت موڑ گال اپنی تو | کبر و نخوت سے آگی لوگونکو | اور مت چل زمین مین اترا کر | ای تبختر کو کام فرما کر
حق تعالی کو هی نهین بهاتا | هر کیک اترانا فخر مین آتا | لفظ تصعیر سے جو هی ارشاد | موڑنا گال هی به کبر مراد

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

اور چل بیچ کی تو اپنی چال | تا نه خفت اور کبر پر هو دال | اور نیچے کرانی تو آواز | یعنی فریاد و نعره سی ره باز
بیگمان زشت تر کا سونکی | صوت و آواز هی حمارونکی | یعنی خر کی بلند تر آواز | سب هی ناپسند تر آواز
هی روایت که مشرکان عرب | رفع صوت سی تهی نازان سب | پس یه آیت خدانی بهجوا کر | رد کیا اونکی فخر کو اون پر

ع أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ

کیا نهین تمنی اوسکو دیکه لیا | که خدانی تمهاری رام کیا | وه جو افلاک مین هی سرتاسر | اور جو کچه زمین کے اندر
اور بهر دی هی تمکو ای گروه | نعمتین سب یعنی که نعمت کو | ظاهر و باطن آشکار و نهان | جنکو حس و خرد سے لین پهچان

اور کیا ہمنی حکم انسان کو
سست ہونیسے ہوئی پر
کہ بجالاؤ شکر اے لوگو
درمیان مین جو یہ کلام آیا
سمجھی مقبوح اوسکو اور مذموم
شرک کی بعد وعظ کی اول
باپ کا حق خدا نے تبلایا

اوسکی ماباپ ساتہ احسان کو
یعنے اوسکو وہ پیٹ مین رکہکر
محکو اور اپنی باپ اور ما کو
حق تعالی نی اوسکو فرمایا
تاکہ اپنی غرض نہ ہو معلوم
تاکرین نیک لوگ اوسپہ عمل
اور خدا کا پدر نے سکہلایا
کہ وہی ہین نائب خدا ایک

ہی یہی موجب اونکی احسان کا
اور چہوڑا ناہی دودہ سی اوسکو
میری جانب ہے سکبو پہرانا
جب ہوے صرف موعظت لقمان
خود خداوند نی کیا ارشاد
بوجہہ اوسکو ای لقبات عبیر
حق پیغمبر اور مرشد کو
لاتی ہین راہ راست اور حق پر

کہ اوٹھاتی ہی اوسکو اوسکی ما
دو برس مین جو منقضی ہو دود
شکر اور شرک کی جزا پانا
حق ابوین کچہ کیا نہ بیان
اپنی حق کی تئین کیا جب یاد
کہ ہی بعد از خدا حق ابوین
جان حق کی طرف ہین انکو شنخو

وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو اڑ جائین ما در اور پدر
تو نہ چل اونکی حکم و فرمان پر
ایک دستور سی کہ ہو دلبند
پہر ہی مجہپاس تمکو پہر آنا
اہل تاویل سی روایت ہے
حال اصرار اوسکی مادر کا

تجہسے میرا شریک کرنے پر
یعنے شبہی سے بہی شریک نکر
یعنے فرمائی شرع جسکو پسند
یعنے روز جزا جزا پانا
شان مین سعد کے یہ آیت ہے
سورۂ عنکبوت مین گذرا
پہر ہی لقمان کی وصیت اور

ایسی شی کو کہ ہی نہین تجکو
اور رہ سات اونکی اور ہمراہ
اور چل راہ اوسکی جو کوئی
پہر بتاؤن مین تمکو اہی مردم
مَنْ اَنَابَ سی ہین غرض صدیق رض
ذکر اوسکا بقصۂ لقمان
کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

جس سے علم و خبر کچہ انکو شنخو
بیچ دنیا کی اہی سخن آگاہ
میری جانب پہر انکو شنخوئی
وہ جو کرتی تہی خیر و شر سی تم
اونسی اسلام سعد سے تحقیق
ہی مناسب یہ نہی شرک یہان

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

اہی مری چہوٹی بیٹی اور کبہ
یکسان خصلت لشیر یک یک
اگر ہو ہم سنگ دانی رائی کے
ہو بہلائی کی یا برائی کے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ ع نصف

اور عطا ہمنی کی تہی لقمان کو	سر بسر صرف فضل و احسان ہو
کہہ دیا تہا یہ ہمنی لقمان کو	کہ بجا لا سپاس یزدان کو
کہ بجا لائی ہی وہ شکر و سپاس	واسطی اپنی ای دقیقہ شناس
تو بتحقیق خالق معبود	شکر سی بے نیاز ہی محمود
نسبت اوسکی نسب کے آذر پہ	منتہی ہوتی ہی رسوی پدر
اور تیسیر مین ہے یون مسطور	نام رکہتا تہا اوسکا جد ناحور
یا وہی لقمان تہی کسیکی غلام	حبشی الاصل اور سیاہ اندام
یا کہ نجار ہی اونکا پیشہ تہا	یا وہی کرتی تہی کام درزی کا
عکرمہ نے لکہا ہی تہمو ی نبی	یون ہین لکہتی سدی شعبی اور
اونکی اکثر نصائح و اقوال	اونکی حکمت پہ سر بسر ہین دال
	کرگی تا ہزار سال حیات

دین توحید و نفی شرک و ضلال	یا کہ فکر رسا و عقل کمال
اور جو کوئی سپاس لائی بجا	تو نہین ہی کچہ اور اسکی سوا
اور جو کوئی کفر کرتا ہے	شکر کرنی سے درگذرتا ہے
ہی یہ انوار مین کہ تہا لقمان	پور باعور شہرہ دوران
اوسکی مادر تہین خواہر ایوب	یا کہ تہین اخت مادر ایوب (یعنی خالہ ایوب علیہ السلام)
تہا وہ ناحور اخو ابراہیم	ابن تارخ جسے کیا تکریم
کام رکہتی سدا شتابی سے	کوشش و سعی جانفشانی سے
ہی نبوت مین اختلاف اونکے	اور حکمت عیان ہے صاف اونکی
اور ہین آئمہ متفق جمہور	کہ وہ لقمان حکیم تہا مشہور
عہد داؤد مین حکمت تام	انبیا کی تبا ئی تہی احکام
تہا یحیی یونس کے عہد مین بوفات	

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وقف النبي صلى الله عليه وسلم

اور جب فرمان ہوا لقمان	اپنی بیٹی سی وہ جو تہا ما تان
اور وہ دیتا تہا اپنی پور کو پند	کا ی سرچہوٹی بیٹی اور فرزند
	کہ وہ خالق ہی اور سب مخلوق

یا کہ انعم سی تہا جو اوسکا پور	یا کہ اشکر سی یا کہ باشکور
نہ بکڑ ساجہی اور شریک خدا	شرک تو بیگمان ہی ظلم بڑا
ساجہی خالق کی ہووے کب مخلوق	

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ط اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ نصف

	ہین ضمائر بیان بجز تانیث	راجع مشتری لہو حدیث	

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

بیکیان وکے جو ہوگی گرویدہ	کام کرتی رہی پسندیدہ	اونکو ہون باغ نعمتونکی عطا	رہتی جنمین رہین وہی گ سدا
سر بسر وعدہ خدا ہی راست	غیر نقص وخلاف بی کم وکاست	اور وہ غالب ہی حکمتون والا	زور وحکمت مین حصر ہی بالا

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

کردیا اوسنی خلق اور ایجاد	آسمانونکو بے ستون وعماد	دیکھتی ہو اون آسمانون کو	بی ستون وعماد ای لوگو
اور دالے زمین مین کوہ وجبال	کہ نہ کہماوی زمین تم پر چال	اور بکھیلی زمین مین ہر جاندار	ہلنی والی جو ہین دم رفتار
کرکی نماسے التفات ورجوع	تبکلم کیا کلام شروع	تاکرین غور اقتصاص سطور	کہ نہ بر ساسکی ہی مینہ کو اور

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اور اوتارا فلک سے پانی کو	یعنے مصدر مہربانی ہو	پھر اوگا ہمنی وہی سبطر ومیاہ	او سمین ہر قسم کے نفیس گیاہ
یہ جو ندکور ہوچکے ہین اب	ہین بنائی ہوی خدا کے سب	پس دکھائی ہی شیٔ آب ابہی	یعنے تم سر بسر دکھا دمجہے
کیا بنایا یہان اونہون نے بھلا	وی جو معبود ہین خدا کے سوا	خنکو اوسکا شریک لاتی ہو	اور پرستش سی پیش آتی ہو
تم بنائی ہوی کامر ہو تمام	اور تمہارے بنائی ہین اصنام	پس بنر اوارہی تمہارے کب	پوجتی ہو بتونکو جو تم سب

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۧ

بلکہ ہین ظلم کیش بے انصاف	گمرہی مین کہ ہی صریح اور صاف	ہر کہ ہست آفریدہ او بندہ است	بندہ در بند آفریندہ است
پس کجا بندہ کہ شد بندے	لائق شرکت خدا وندے	تہی روایت کہ جانتی تہی یہود	نیدلقمان کو سراسر سود
حکمتین اونکی تہین بحکم عمل	ساری ملک عرب مین ضرب مثل	سر بسر اونکی موعظت اور پند	ساری آفاق مین تہی سبکو پسند
اونکی باتون پہ اہتمام مہام	رکہتی موقوف تہی خواص وعوام	حق تعالی نی فضل فرما کر	حال اونکی سی دینی کو خبر

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور بعضے لوگ ہین وہ کہ جو لیتا ہی مول ایسی کہیل کے باتین اور سخن کہانیان جسکے کچہہ اصل و اعتبار نہین
تاکہ بہکاوی خلق کو وہ شخص دین اللہ سے بغیر خبر

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور اسواسطی کہ ٹہرا لیوے دین کو اوسنے ہنسی وہ ٹہٹہا ہین یہی لوگ جنکو ہی اونکو دین و دنیا مین کرنیوالی خوار
ہنسی و قتال دنیا مین اور خزی و نکال عقبی مین وہ جو لہو الحدیث ہی کا ارشاد اوس سے راگ و غنا یہان ہی مراد
بڑہ لی جسکی تائید روایت ہی ابن مسعود کی روایت کو

کما قال ابن مسعود رض لقد سئل عن قوله تعالی ومن الناس من یشتری لهو الحدیث قال الغناء والذی لا اله غیره

بعض نے اسطرحسے فرمایا کہ یہہ حکم اونکی شان مین آیا گانیوالی جو لونڈیونکی تہین مول لیکر وہی ہوتی مانع دین
اونکی اصوات اور الحان سے[له] خلق کو باز رکہتی قرآن سے اور بعضوں نے یون روایت کیا ہے کہ بشان نضر یہہ آیت ہے
پہر کی فارس سے جب وہ گہر آیا ایک نسخہ خرید کر لایا جسمین تہی داستان رستم و زال اور اسفندیار کا احوال
اور کیا جسمین تہا بطرز عجم حال جملہ اکاسرہ کا رقم ایکدن مجمع قریش مین آ پہر یہی الحان ساتہہ وسکو لگا
شیفتہ اور فریفتہ ہوکر کہنی اسطرحسے لگے یکسر کہ محمد کا ہی جو فضل و کمال اگلی لوگونکی قصی اور احوال
ای نبوت سے ہی اگر مقصود قصہ عاد و داستان ثمود شرح کر سکتے ہین ہم بہی ہم حال اسفندیار اور رستم

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جسدم سنائی پڑہ کر اوسپہ باتین ہماری الٹا وہ پہیرتا ہی وہ منہہ ہو مغرور کہینچکر آپ کو نہایت دور
مثل اوس شخص کے گیا وہ ہو جسنے ہرگز نہین سنا اونکو گویا اوسکے دونون کان اندر ہی گرانی کہ ہو گیا وہ کر
سو خوشی کی خبر سنا اوسکو یعنی بیم اور ڈر دکہا اوسکو مار کی وہ جو درد والی ہے درد اور دکہہ مین جو نرالا ہے

[له] ای مراد باصوات ... والالحان الحان [illegible]

یوہین کرتاہی مہر اوپر	حق تعالی قلوب اونکی پر	دی جو رکتی نہین سمجھنا پاک	جنکو ہی جہل مانع ادراک

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّکَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ۝

سو تو ٹھہرا رہ اونکی ایذا پر	کہ ہی وعدہ خدا کا سچ کیسر	اور نہ ہرگز او چھاوین تجکو	وی جو لاتی نہین یقین بدحو
یعنی امر معاد مین فی الحال	یا برای عذاب استیصال	یا الہی تفصیل سورۂ روم	گر مجھ فتح اور ظفر مقسوم
فارس نفس و رومی شیطان	دوڑ لاتی ہین تیرہ بیت لا جان	لوٹتی ہین اثاث ایمانکو	کرتی ویران ہین کشور جانکو
وی جو ہین میر دین کے اعدا	کینہ و بغض از حرص ہوا	جانکر اوسکو اپنی خوش فالی	مضحکے سی لگاتی ہین تا لی
مجکو ہر طرح کی اوٹھا آشوب	کرلیا چاہتی ہین وی مغلوب	فضل و احسان اپنا فرماکر	وی نجات ادن سی مجکو ستار بھر

سورۃ لقمان مکیۃ وھی اربع وثلثون اٰیۃ وکلماتھا خمسمائۃ وثمان واربعون وحروفھا الفان ومائۃ وعشرون ورکوعھا اربع

اوتری مکہ مین سورۂ لقمان	اوسکی چونتیس ۳۴ آیتین تو جان	کلمی پانسو اور اڑتالیس	حرف ہین دو ہزار ایکسو بیس
	اور اوسکی رکوع ہین سب چار	جو تمہی شک ہی کری اونکا شمار	

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۝

	الف و لام و میم کی تفسیر	کرچکا مین کئی جگہ تسطیر	

تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ۝ ھُدًی وَّرَحْمَۃً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝

ہین آیات اسکی وہ سیر	آیتین اوس کتاب کی یکسیر	کہ ہی محکم تمام اور پکے	وہ جو اوتری با حمد تمکے
سو جہنہ و رہبر محسنونکی لیی	ای جنہون نی اہو نیک کیی	جو کھڑی کرتی ہین نماز و صلوۃ	اور دیتا ہین مال کو دی زکوۃ
اور وہی اچھلی گہر کو ماتی ہین	سچ سی بعث و جزا کو جانتی ہین	دو جگہ لفظ ہم جو فرمایا	محض تاکید کی لیی آیا

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وہین ہی سو جہنہ راہ سیدھی	اپنی پروردگار سی یکسر	اور یہی ہین فلاح والی سب	فوز و فیروزی اونکا ہی مطلب

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور جسدن کھڑی ہو اور برپا
یون ہین تھی پھیر جاتے دنیا مین

ساعت اور رستخیز سربرآ
جیسے ہین اولٹی جاتے عقبے مین
اور اسیطرح جیسے عقبے مین

کہا دین سوگند جرم کیشی سب
یعنی وہ مدتِ دراز قبور
غلطی مین پڑے ہی تھی دنیا مین

کہ نہ ٹھہری تھی اکساعت بین
تھوڑے سمجھین گے روز بعث و نشور

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور کہین اسیطرح وی مردم دین
سو ہے روز جسکی اوٹھنی کا
بعض نی یون لکھا کہ ہی وہ کتاب

جنکو بخشا گیا ہی علم و یقین
جس سے انکار لائی تھی اور ابا
لوح محفوظ اسی معانی یاب

کہ تمہاری درنگ تھی بیشک
لیک تم تھی نہ جانتی یکسر
پھر لگین عذر کرنی دی بدذات

یہ ہم قرآن کی جی کی اوٹھنی تک
سیج سبہی اس انکو جہل مین آکر
از براہی تدارک ما فات

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

سو اوس اوٹھنیکے دن آوی کام
اور نہ وی لوگ اسمعانی یاب

اونکی جو ظلم کرتی تھی تمام
ہو وین مطلوب رفع عتاب

عذر خواہی سبہی اونکا ہیش آنا
یعنی اونسی نہ چاہین حق کی رضا

عفو اپنی قصور کردانا
کہ نہین راضی ونسی ہی وہ خدا

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ

اور تحقیق ہمنی کی ہی بیان
اور جو لاوی تو اونکو اینسی بین

از پی مردمان درین قرآن
کوئی آیت او معجز کی تبیین
کہ نہین تم رسول اپنا نی

ہر طرحکی کہاوت اور مثال
تو بلاشک کرینگی یون گفتار
ہان مگر جھوٹھی اور بہتانی

کہ وہ توحید و حشر پر ہی وال
وہ جو لائی ہین کفر اور انکار

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

توہی ہو جائیں بعض روی کے	صرف کفران اپیر اور ریح	ناسپاسی میں ہوں نہیں یونہی لیکن	کہ وہی سب نعمتوں کا جو دین بھول
پس نہ اوبہی یہ بندی کہ	ڈھونڈ رو وہ مراد پاکے نہ ہو	قدرت ایزدی نرالی ہے	اوسکی درگاہ لا دیا ئی ہے
نت نئی چال سے وہ چلتا ہے	حال سے حال کو بدلتا ہے	قہر سے مہر ہوئی مہر سے قہر	زہر گو شہد کر دے شہد گو زہر
تو توہی ای محمد عربی	اوس خدا کی طرف سے ایک نبی	کام تیرا ہے راہ دکھلانا	یعنی پیغام و وحی پہونچانا
	وہی تو مردوں کو کرے گو ہیں سب	تیری باتیں سمجھ سکیں وہ کب	

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝

سو تو اونکو سنا نہیں سکتا	وہی جو ہیں لوگ مردے اور ریگی	اور نہ قادر ہے تو سنانے پہ	وہی جو ہیں بہرے آدمی اور کر
اپنی آواز مارنیکی تئیں	راہ دین کی پکارنیکی تئیں	جبکہ پھر جاتی ہیں وہ نہ ماہ جام	پھیر کر پیٹھ اپنے بلند مقام
تو لبہی جو بستہ او بار	اسمیں نکتہ یہ ہے کہ وہ کفار	ہیں عنایت سے ہر طرح محروم	کر نسکتی ہیں کچھ اثر معلوم
	جو وہ اقبال سایہ سے آتے	ہو منہ ٹھ و منہ پلتی دیکھیہ تو پاتی	

وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝

اور نہیں تو سمجہا سوا لا راہ	اندہے لوگونکو اے رسول اللہ	اونکی گمراہی اور ضلالت سے	یعنی اوس شرک اور بطالت سے
نرسنا تا ہے تو تک بیکو مگر	ہے جو مومن ہماری باتوں پر	سو وہی لوگ ایستوادہ نہاد	حکم بردار اور ہیں منقاد

ع اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

حق تعالی وہی ہے اے لوگو	جس نے پیدا کیا ہے تم سبکو	ضعف سے یعنی ناتوانی ہے	نطفہ سست اور پانی سے
پھر عطا و سے تمکو فرمائی	ضعف سے پیچھے اک توانائی	یعنی بیکر تمہیں وہ لڑکائی	کی عطا اوسنے تمکو برنائی

ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

	پھر کیا بعد زور کے کم زور	اور ہوے سفید داڑھی گور	

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

خلق کرتا ہے اور بناتا ہے	جسکی خواہش سے پیش آتا ہے	اور وہ دانا ہے حال سے مطابق	قادر لایزال ہے برحق

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ کَیْفَ یَشَآءُ

اے خداوند برحق انکو شتهو پهر بچهاتا هے ابر کو بسما — وه جو بنیاہی بهیج باؤن کو جسطرح سے کہ چاهتا هے خدا اور اسیطرح دین حضرت کو — پهر اوٹهاتی هین پهر بارش اب یعنے پهیلاتی هے کسی جانب دیوے پهیلاوہ صرف احسان هو — آسمان پر وے بادین ابر سحاب اور پہونچائی هے کسی جانب

وَیَجْعَلُهٗ کِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

اور کرتا هے اوسکو تہ برتہ ابر کے درمیان سے نکیسر جسکو آتا هے چاهنی هے پیش — یعنے رکهتا هے اسکی تہ پر تہ اوسکی اوس گهٹنی اور بڑهنی اپنی بندونمین سے انبوت کیشش یعنے وے کرنی لگتی هین خوشیان — پس کسی تو نگاه باران کو پهر جو پهونچائی هے وه باران ناگهان وے جو مینہ پاتی هین پهونچتی هے وه مینہ اور باران — کہ وه هوتا هے خارج انکو شتهو یعنے مصروف جود و احسان هو شادمانی سے پیش آتی هین

وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ۝

اور بیشک تهی ایستوده عمل مینہ سے آس توڑ نیوالے — پہلے اس سے کہ اونپہ هو نزل یاس کو منہ کی موڑنی والے — پہلے بازگی اوس جلالی سے قبل کو دو جگہ جو فرمایا — یاکہ مینہ اور ابر لانی سے صرف تاکید کی لیے آیا

فَانْظُرْ اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ کَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِکَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

سو نظر کر تو اے نبی زمان وه خداوند اسی زمین کے تئیں — سوے آثار رحمت رحمان اوسکی مرنی کی پیچهے پهر دنیا مہربان اوکا اور وه هر چیز پر توانا هے — کیونکہ احیا سی پیش آتا هے هے وهی صرف جود و احسان هو قدرت اوسکی بیان سے بالا هے — یعنے کسطرح سے جلاتا هے دینی والا جلابخش مردوں کو

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ یَکْفُرُوْنَ ۝

اور اگر بهیجدیوین هم اک باد — یعنے مصروف تهر جو چهپا و — پهر لگین دیکهنی وے زرع و شجر — هوگئی زرد باد سی یکسر

تا جزا اونکو دی کہ لائی یقین
بے شک اللہ نہیں چاہتا ہے

کر رہین ہین بہلا ئیونکی تہین
منکرون اور کافرونکی تہین
بلکہ اون سے منون سے کرکی جدا

اپنی فضل و کرم سی وہ معبود
تا کہ فرمائی جمع دونون کو
جانب دوزخ اونکو بہیجی گا

کر رہین مومن بتدا خو مقصود
بیچ جنت کی طرف جان ہو

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور اوسکی نشانیون سی ایک نشانی
اور اسواسطے کہ دیوی چکہا
اور اسواسطے کہ ڈہونڈہو تم
وہ جو لفظ ریاح ہی ارشاد
کہ صبا و جنوب اور وہ شمال
نہ وی کلیان ہین یاوہ لاتی ہین
بالش نرع اور نمو شجر

ہی چلانا ریاح و باؤن کا
رحمت اپنی کا مینہ وہ مزا
فضل و روزی سی اوسکے امیر دم
تین بادین یہان ہین اوس سی مراد
فائدون سے ہین تینون مالامال
پہول ہر رنگ کی کہلاتی ہین
منحصر ہی اونہین کے چلنی پر
اور غرض ہی تجارت دریا

کہ خوشی کی سنانیوالی ہین
اور اسواسطے کہ ہون جاری
اور شاید کہ تم سپاس کرو
ہی شمال و صبا وہ اور جنوب
لاتی ہین وہ فلک پہ ابر و سحاب
انعقاد حبوب و بار و ثمار
اور کرتی روان ہین وہ بادبان
ڈہونڈہنی سی معاش کی اسجا

ابر و باران کے لانیوالی ہین
کشتیان اوسکے حکم سی سارے
اوسکی اون نعمتون کا پاس کرو
نہ کہ باد دبور بد اسلوب
اور وے برساتی ہین جن مین آب
ہی کسی باد کا نہ اون بن کار
حکم پروردگار سے ناوین

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ؕ

اور بہیجی تہی پہلے تجہسی کل
یا کہ لائی وی معجزونکی تہین
یعنے ہمنی کیی ہلاک و تباہ

اونکی لوگونکی پاس ہمنی رسل
بعض نے مانی بعض نی وی نہین
وی جو منکر تہی اور صرف گناہ

پہر لی آئی نبی اونہین احکام
پہر لیا انتقام اور بدلا
اور بدلہ دیے ہم اونکی پیش آئے

سر بسر شرع حلال و حرام
یعنے اون سے جو کرتی جرم و خطا
وی جو ایمان اور یقین لائے

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

اور ہی ہمپہ ثابت و شایان
کہ برسنی کی مینہ کی بادیان

اونکی یاری جو کہتی ہین ایمان
جسطرح سے لشارتین لاوتین

بیچ مین باو کا جو ہی مذکور
غالب آ نیکی دین کے ہمہ تن

اوسمین یہ ایک رمز ہی مستور
ہوتی جاتین ہین آیتین روشن

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ ع
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

کہل پڑا ہی فساد کفر و ستم	دشت و دریا مین آئیو دہ تیم	لوگون کے ہاتہ کی کمائی سے	شومی ظلم و کج ادائی سے
کہ چکہا دی اونہین وہ عز و جل	کچہ سزا اوسکا کی جو تہی عمل	تاکہ وی پہر کی راہ پر آوین	شرک کو چہوڑ کر یقین لاوین
یعنے کفر او ظلم پہیل پڑا	جنگل اور بستیون مین تا بایا	وہ جو ہر یک طرف ہے لوٹا اوہا	ہین اوسکی نشانین اور آثار
کچہ چکہین گے یہان وہ اوسکا مزا	اور لوری وہ آخرت مین سزا	تا بہیانکی وبال سی ڈر کر	آوین پہر کر وہی راہ سیدہی پر

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝

کہدی اون شرکون سے اے ہیر	کہ پہرو تم زمین مین یکسر	پس و تم نظر کہ کیسے ہوا	آخر الامر پہلے لوگون کا
	تہی بہت لوگ اونمین شرک نہاد	یعنی پہلی جو ہو گئے برباد	

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝

سو تو سیدہا کر اپنی منہ کی تئین	ایسے دین پر کہ ہی سیدہا دین	پہلے اس سے کہ آوی دن ایسا	نہ کوئی پہیر نا سکے جسکا
آوی اللہ کی طرف سے وہ دن	پہیر سکتا نہین جسے ممکن	یا نہین پہیر تا ہی جسدن کا	حق تعالی سی آ بنی ورا
	اوسدن آوینگی فرقی فرقی ہم	کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو	
آوی جنت مین فرقہ مقبول	کما فی قولہ تعالے شانہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر		جاوی دوزخ مین زمرہ مخذول

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝

جو کوئی کفر لاوی اور انکار	پس پڑی اوسپہ اوسکے کفر کی مار	اور وہ جو کر رہین ہین اچہی کام	سو وی اپنی سنوارتی ہین مقام
	یعنے جنت مین اپنے جانون کو	راست کرتی ہین وے مکانون کو	

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

سو عطا اور مرحمت توکر ناتی والونکو اوسکا حق یکسر اور محتاج اور مسافر کو یعنی مال زکوۃ سی دے تو
یہ عطای حقوق اور اینا اونکو بہتر ہی ای بنی ورا جو طلب کرتی ہین تعالی خدا یا وہی ہین چاہتی رضای خدا
اور یہی لوگ دینی والی مال پانی والی فلاح ہین تمال ناتی والون سے ہین مراد یہان خنکو وصلت رحم سے ہی ایجاب
پس محارم کا اس سے نفقہ بہیک ہی وجوبا امام کی نزدیک کر اس آیت کو دی دلیل وجوب اونکو دیتی ہین بر سبیل وجوب

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

اور جو مال دیتی ہو یکسر ہدیہ و سود اور عطیہ پر تاکہ ہووی زیادہ وافزود مال مردم مین مال ہدیہ و سود
سو نہ بڑہتا ہی وہ خدا کی یہان برکت کا نہین ہے اوسمین نشان اور وہ جو دیتی ہو زکوۃ مین مال چاہ کر روی خالق متعال
سو یہ مردم وہی ہین ای دلبند پانیوالی زیادہ اور دوچند یعنی جس مال و زر کی دینی پر جو مکافات ہووے مد نظر
پس زیادت نہ اوسمین ہو سارے برکت ہی وہ مال ہو عمارے اور جو للہ دو خلوص کے ساتھ تو دو چند اجر اوسپہ اوے ہاتھ
بلکہ دہ چند اجر بہی امید عشر امثالہا ہے اوسکے نوید

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ

حق تعالی وہی ہی ای لوگو جسنے پیدا کیا ہی تم سبکو پہر دیا رزق تمکو جینی تک اپنی افضال عام سی بیشک
پہر تمہین مارے پہر جلاوی تمہین جب اجل اور قیامت آوی تمہین پر کیا بہلا ہی تمہارے شرکا سی خنکو تم پوجتی ہو دعوی سے
کون سا شخص جو کری نام ان سب امرون سے کوئی ایسا کام یعنی کر سکتی ہین تمہارے خدا خلق و رزق و اماتت و احیا

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

وہ نرالا ہی اوس سے اور برتر جس سے لاتی شریک ہین یکسر

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا
أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

اور جب دم لگی ہے لوگون کو	کوئی سختی و رنج ای خوشخو	تو پکارین ہین اپنے رب کے تئین	پہر کی اوسکی طرف کو وی بیدین
پہر جہان وہ چکہائی ہی اونکو	اپنی جانب سے مہر ای لوگو	ناگہان اگ گروہ اونمین کا	اپنی رب کا شریک لیتی ہین بنا
یعنے جیون آدمی کی ہین ہیعار	اوسکی حسنات یعنی اچہی کار	یون ہین ہوتی ہی روسفس او رعیان	وقت ڈر کی جبلت انسان
	بہیرتا ہی وہ ہر طرف سی رو	ڈر کی مارے خدا کی جانب کو	

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تاکہ منکر ہوون اوس سے دی ہین تبدیل	وہ جو ہمنی دیا ہی اونکی تئین	سو کرو فائدہ تم استحصال	لیکے دنیا کی چند روز اموال
	بس شتابی ہی جان لوگی تم	اوس جہان کی عقوبت اہردم	

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝

کیا اوتارا ہی ہمنی اونپہ رسول	لیکے برہان و حجت معقول	سو وہ کرتا ہی گفتگو و کلام	اوس سے جو شرک لاتی ہین وی حکام
یا فرشتہ غرض ہی سلطان سے	ساتہ لایا ہو وہ جو برہان سے	یا مراد اوس سے ہی کتاب بیان	جسمین ہووی دلیل اور برہان

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم چکہا دین لوگونکو	رحمت و مہر و احسان ہو	ہوتی ہین شاد و خورم اوسکی سبب	دیکہتی ہین وی لوگ اوس سبب
اور اگر پہونچی اونکو رنج و ضرر	اپنی ہاتہونکی آگی بہیجے پر	ناگہان ناامید ہو جاوین	جزع و فریاد ساتہ پیش آوین
	ای نکرتی ہین شکر رحمت پر	اور نکرتی ہین صبر زحمت پر	

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہ دیکہا اونہون نے انکو خوشخو	کہ خدا کہولتا ہی روزی کو	جسکو وہ چاہتی ہی پیش آوے	اور جسی چاہے تنگ فرماوے
بیشک اسمین ہے پتے لوگونکو	دی جو ایمان لاتے ہین خوشخو	ای وے جو بسط و قبض خالق پر	صرف شکر و سپاس ہین یکسر

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

بلکہ پیرو ہوئے ہین ظلم سیر	اپنی چاہ کے بہ غیر علم و خبر	سو اوسی کون راہ دکھلاوے	جسکو اللہ نے راہ بھٹکاوے
	اور نہ اونکا ہی کوئی ناصر و یار	وہی جو بہولی ہے راہ شرک شعار	

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

سو تو سیدھا رکھ اپنی منہ کی تئیں	دین پر یکطرف ہو کے اس دین	ہی تراش خدا وہ اونکو شہخو	کہ تراشا ہی جسپہ لوگون کو
نہ بدلنا ہی خلق خالق کا	ہی یہی دین سیدھا اور سیدھا	لیک بسیار مردم کج بین	جانتی ہین نہ استقامت دین
یعنے اللہ حکم والا ہے	اور وہ سب چیز سے نرالا ہے	نہ برابر ہی کوئی اوسکی کہین	اور اوسپر کسیکا زور نہین
وہ جو احکام دین ہین یکسر	ہر کسیکو ہی اونپہ علم و خبر	جانتی ہین وہی زشت اور ذمیم	کر چکی ہین مگر وہی سب معلوم
جان اور مال کی ستانی کو	عیب ناموس ہین لگانی کو	اور سمجھتی ہین خوب اور محمود	سر بسر یاد خالق معبود
اور غریبون پہ ترس کھانیکو	اور دکھاسی نہ پیش آنیکو	اسپہ چلنا ہی استقامت دین	بند و بست اونکا بننے کی نہین
	انبیا کو خدائی سمجھو اگر	سبکو سکھلا دیا وہ سرتاسر	

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

پھرتی والی ہو اوسکی جانب کو	اوسکی مرجع سمجھ کے اوسکو	اور ڈرو اوس خدا سی ای مردم	اور قائم رکھو نماز کو تم
اور مت ہو عمد سی چھوڑ نماز	لانیوالی شریک اور انباز	یعنے ہو کر رجوع اوسکی طرف	کریو حاصل تم اصل دین سے شرف
اور جو دنیا کی فائدے ہی لیے	تمنے یہ کام اور امور کیے	تو سنوارا نہ تمنی اپنا دین	اجر عقبی تمہین ملیگا نہین

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

مت ہو اونمین جو ٹکڑے کرتی	دین اپنی کو اور ہوے وہی جتھے	ہر گروہ اوسپہ جو ہے اونکے پاس	شاد و فرحان ہین کہ دقیقہ شناس
	اور کرتے خیال ہین یکسر	کہ بلا ریب ہین ہمین حق پر	

اور وہی ہی وہ کوئی کے ادلدار | کر بناتا ہی خلق پہلے بار | پہیر وہ دہرائیگا اوسکو زندہ کر | اور وہ آسان ہی بہت اوسپر

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور اوسکی صفت بہت ہی بلند
یعنے جو لوگ آسمان مین ہین
جو زمین پر ہین لوگ دنیا کی

آسمان و زمین مین کے ادنے بلند
صرف اللہ کی وہی ہیا نہین ہین
ہین کے آلودہ جملہ اشیا کے
ہی بہر نوع پاک اوسکی ذات

اور وہی ہی قوی زور آور
بندگی مین نکرتی کام ور
لیک اللہ کی وہی صفت ای یار
کب صفت پاوین اوسکے مخلوقات

اپنی حکمت مین سبسے بالاتر
ہین نہ محتاج حاجت بشر
ملتی دونون مین سے ہین زنہار

ع ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

کی بیان اونی تمکو ایک مثال
کوئی اوس شے مین ساجہی لوگو
ڈرتی اون سے رہو جو ہین مین

لی تمہارے نفوس کے احوال
وہ جو روزی مین ہمنے دی تمکو
جسطرح ڈرتی ہو تم اپسمین

کیا بہلا ہین ہے تمہاری تئین
پس تم اوس شے مین ہو برابر
ای کا مالک سی رہو ڈرتے

جنکے مالک ہو تمہاری یمین
ہی روا تمکو ہی تصرف کب
خوف اپنون سے جیسے ہو کرتی

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یون ہین ہم کہولتی ہین تمام
کہاتی رہتی ہو تم بغیر ورے
اور نہ تم اونکی رکہتی ہو پروا
ایسی بندی کی اپنی ای لوگو

آیتین بہر قوم دانشور
اپنی خالق کی دی ہوئی روزے
تاکرو کام اونکی لیکے رضا
کہتی اوسکا شریک ہو جسکو
جملہ ہم بندہ اند وہم بندے

یعنے مالک ہو جو تمہی ای مردم
پہر بہی شرکت سی کرتی ہو نہ پسند
وہ تو مالک ہی راست اور برحق
خلق چون بندگان سر درپیش
نرسد بندہ را خداوندی

اپنی باندی غلام پر سب تم
اونکو جسطرح اپنی بہائی بند
اوسکو پروا نہین ہی کچہ مطلق
ماند در بند حکم خالق خویش

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

بی شک و ریب اسمین ہین آیات واسطی قوم کی جو سنتی ہین بات
اسمین نکتہ یہ ہی کہ نوع بشر ہوتی دو حالتون پہ ہین یکسر

رات کو چین سے وہی سوتی ہین انکو صرف معاش ہوتی ہین
سو گئی پر بطرز سنگ و حجر کچھ نہین رکہتی ہین وے ہوش و خبر

اور جو لگتی ہین اپنے روزی کو ایسے ہشیار ہون کہ کوئی نہو
رات کی اصل تو ہی سونے کو اور دن کے تلاشی ہونی کو

پہر وے دن مین ہی لیتی ہین آرام اور کرتی ہین شب مین دن کے کام
سننے والونکی دن ہتونکا مفاد مولوی نے کیا ہی یون ارشاد

کہ وہی معلوم کرتی ہین سنکر اپنی سونی کی حال کو یکسر
وقت سونے کے کچھ دکھائی نہین دیدہ و چشم سر سی اونکی نہین

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور اوسکی نشانون سے ہی وہ جلے کہ دکہاتا ہی تمکو وہ بجلے
واسطے ڈرتا گرے تپر صاعقہ یعنی وقت سیر و سفر

اور امید آب باران کو جبکہ تم ہو مقیم اے لوگو
اور دیتا ہی آسمان سے اوتار آب باران کو اسی بلند وقار

پہر جلاتا اوس آب سے ہی زمین اوسکی مرنکی پیچھی البتہ دین
بی شک اس برق اور پانی مین اوسکی قہر او مہربانی ہین

ہین نتی بہر قوم دانشور
یعنے جو رکہتی ہین سمجھ یکسر

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

اور نشانون سی ہی اوسکی اونشیہ دین کہ ہین قائم یہ آسمان و زمین
اوسکی فرمان و حکم سی یکسر بی ستون و عماد پانی پر

پہر بوقتیکہ لیوی تمکو پکار یعنے آواز ایک تمکو مار
ارض مین سے کہ ہی زمین مقبور اسی دم بعث و نشر پہونک صور

ناگہان اون قبور مین سے تم
باہر آوگی یکسر اے مردم

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ

اور مملوک ہین اوسیکی تمین جو کوئی ہین بآسمان و زمین
ہر یک ہی اوسکی ہی فرمان بر یعنے موت و حیات مین یکسر

وَمِنْ اٰيَاتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ ع

اور ہی آیات قدرت اوسکے سے کہ بنایا ہی تمکو مٹی سے پہر لگا یک تم آدمی ہوکر چلنے پہرنے زمین مین ہو بکہیر

وَمِنْ اٰيَاتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور ہی آیات صنع یزدان سے کہ بنائین ہین تمکو جسان سے قسم وآپس تمہارے ہی ہمہ تن جورُ ہی اور جفت و بیبیان اون
تا کہ تم چین پکڑو اونکی پاس اپنی ہمجنسیت کار کہکر پاس اور رکہا درمیان تمہارے پیار اور دیا اونین رحم و مہر قرار
بیشک اسمین ہے ہین نشان اور واسطے قوم کی جو کرتی ہین دہیان اوس خداوندنی بلا ازواج نسل اشجار کو دیا ہی رواج
اور چلایا ہی نسل حیوان کو اوس خدا وندنے بنا کر دو لیک ادمنی نہین دیا ٹہرا بعض حیوانکا جفت با دو جوڑا
آدمی کا دیا ہی جفت قرار کہ سوا نسل کے ہو باہم پیار تاکہ معمور اون سے ہوے جہان چین پکڑین و کرو دوستی تیسی بیان
جو کوئی جفت کو نہ ٹہراوے یعنی فحش اور زنا سے بیش آوے وہ تو انسان سے ہوا حیوان بلکہ حیوان سے اوسکو بدتر جان

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

اور اوسکی نشانیونسی نشان خلق افلاک اور زمین ہے عیان اور تیا اوس جناب باری کا ہی کئی بولیون تمہاری کا
اور ہی اک نشان یزدان کا ہبا نت ہبا اون تمہاری الوانکا بی شک و ریب اِن مین انکو سمجہو ہین ہتی بوجہ و علم والون کو
پاتی اسمین ہین جہان بہی ملک و انس اور جانکی سے ملے ایک ما باپ سے بنای بشر اور ملاکر بہم لب مائی کشبر
پہر جدا اونکی بولیون کو کیا اور جدا رنگ و روپ اونکو دیا ایک اقلیم و ملک کا انسان دوسرے ملک بین ہے جیون حیوان
ہوتی اک شکل بر جو انسان سب امتیاز اونمین کوئی کرتا کب

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور بتیون اوسکی سی تمہاری نوم رات مین اور دن مین ہے القوم اور کرنا ہی جستجو و تلاش تمکو بخشش ہی اوسکے یعنی معاش
بعض نی اسکے ابتغائی تسطیر حسب معنے نہار کی تاخیر پس سمجہ لے جیسی ہے عقل سلیم اسکا کی نہار پر تقدیم
یعنے قدرت کا ہی بتیا امنین رات مین خواب جستجو دن مین

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ

پھر وہی جو آدمی ہین گرویدہ
یعنے زیور سے پاوین آرایش

اور عمل اونکی ہین پسندیدہ
تپ چلونکی ہووے افزایش
ہو وہ الحان نغمہ توحید

سووے باغ بہار مین آکر
یا کہ اکرام جنت اونکو وہان
یا وہ آواز کلمہ تمجید

کبھی جاوین نیاو سرتاسر
راگ گا کر سناوین باالحان

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ

اور جو لوگ لائین ہین نکار

اور جھٹلائین ہین وے بد کردار
سو یہ مردم شتاب ہین آوین

آیتونکو ہمارے ایسے وین
قہر کی تب و تاب ہین آوین

اور ملاقات آخرت کی شئین

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

پس سبا کی خدا کو یاد کرو
اور پچھلی پہر کو ای مردم
جسکے ہی خوبی و صفت یکسر
شام مین مغرب اور عشا ہین دو

جبکہ تم شام و بامداد کرو
اور جب ظہر کرتی ہوگی تم
آسمان اور زمین کی اندر
صبح مین اک نماز صبح کی ہو

اور اوسکی صفت ہی سرتاسر
یعنے تنزیہ سی کرو تم یاد
چار اوقات جو کیی ارشاد
عصر پچھلی پہر مین ہی سنو

جملہ افلاک اور زمین اندر
اوس خداوند کو بصدق و سداد
ہی نماز اون سے پنجگانہ مراد
ظہر کرنی مین ظہر ہی مطلوب

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ع

یعنی اخراج سی وہ آتا ہی
یا نکالی ہی کرکے وہ انبات
یا کہ موسن کو اہل طغیان سے
اور جلاتا زمین کو ہی بگیاہ

یعنے باہر نکال لاتا ہے
شجر و نخل کو ز تخم و نوات
یا کہ عالم کو شخص نادان سے
اوسکی مرنی کے پیچھے وہ اللہ

زندگی اونکو مہربانی سے
یا نکالی ہی مرغ و طائر کو
اور کرتا ہی خارج اور باہر
اور یون ہین نکالی جاؤ تم

مردی نطفے منی کی پانی سے
اوسکی بیضے سی صورت حیوان ہو
مردی زندگی سی ایستوہ سیر
اپنی مرنی سی جیسی اے مردم

یا ہین مکہ کی لوگ عمر مین کم | عمر اونکی تہی زائد ای ہمدم

وَجَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

اور لائی تہی اونکو اونکی رسل | آیتین صاف اور دلیلین کل | پہر جو ایمان نہ لائی وہی گمراہ | حق نی اونکو کیا ہلاک و تباہ

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

پس نہ تہا حق کہ ظلم فرمائے | اوسنے بن انبیا کی بہو نجائے | لیک تہی وی کہ جانون اپنی پہ | ظلم کرتی تہی اونکو جہٹلا کر

یعنے کرتا نہ تہا اونہین ہلاک | غیر ارسال اون رسل کی تباہ

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۤءُوا السُّوْۤاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا

بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ع

پہر ہوا آخر ش انجام خدا | وہی جو کرتے تہے برائی اونکا برا | کہ مکذب تہی حق کی باتون کو | اور تہی اوسپہ ہنستی وہی بدخو

اک روایت مین سطر جسی لکہا | کہ وہ سوآ ہی نام دوزخ کا | جسطرح بعض نی کیا ارقام | کہ وہ حسنی بہشت کا ہی نام

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

حق بناتا ہی خلق پہلی بار | یعنے نطفے سے ای بلند وقار | پہر دوبارہ اوسے بناتا ہی | یعنے وہ مار کر جلاتا ہی

پہر طرف اوسکی پہیری جاؤ گے تم | ای جزا کی لیے سب آؤ تم | یا طرف اوسکے پہیرے جاینگے | اپنی اپنی جزا وی پائینگے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور جسدن کہڑی ہو اور برپا | ساعت اور رستخیز سر برآ | بیٹہینگے نومید جرم والی تب | شرک سی شر انیوالی سب

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَاۤىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَاۤىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اور نہون اونکی واسطے زنہار | اونکی شرکا سفارشی اور یار | اور ہو جاینگے وہی سر تا سر | اپنی شرکا سی منکر ای سرور

ہین وہ شرکا فرشتی اور اصنام | کہتی جنکو شریک حق وہی خام

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝

اور جس روز ہو کہڑی اوٹہکر | ساعت اور رستخیز ای سرور | اوسدن آونگی فرقی فرقی ہو | وہی جو ہین نیک خلق اور بدخو

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

جانتی ہین متاع ظاہر کو	اس جہانکی حیات سی بدخو	اور وی آخرت سی ہین یکسر	رکہنی والی نہین کچہ علم و خبر
	یعنی بن جاہ و مال دنیا کے	ہین نہین معتقد وہ عقبی کے	

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝

کیا نہین کرتی ہین تفکر و بیان	اپنی جانو مین دیکہہ حال جہان	کہ بنائی خدانی چرخ و زمین	اور جو کچہ ہی اونمین اشیا دین
ٹھیک ٹھاک اور درست فرما کر	اور ایک وعدہ معتبر ربی	اور بہت لوگ اپنی رب کے لقا	مانتی ہین نہین بروز جزا
ای قیامت سے رکہتی ہین انکار	وہ جو وقت لقا ہی اور دیدار	یعنی ہر شی کی ابتدا ہی ایک	یون ہین اوسکی انتہا ہی ایک
جسطرح خود نظر وہ اتی ہے	ابتدا انتہا دکہاتی ہے	دی جو اشجار اور ہین حیوان	ابتدا انتہا ہی اونکی عیان
اور ہر گردش سپہر و فلک	ہوتی ہی ایک وقت و مدت تک	اوسکی تقدیر ہی بوجہ کمال	ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو ہر شے مین ہے صفت موجود	اوسکی سارے جہانمین ہے نمود	وقت اپنی پہ ہی فنا اوسکو	سبز ہو بیش و کم نہ اوس سے ہو
پہر سمجہ لی خرد ہی جسکی تیز	ابتدا انتہا وہ کہیں نہین	اسمین کر لی ذرا تامل و غور	کہ ہی منظور اس سے مقصد اور
	آخرت مین نظر وہ آویگا	سر بسر بن وعن دکہاویگا	

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

کیا نہین ہین پہر بردی زمین	کہ وی دیکہین بچشم عبرت بین	کہ بہلا کیا ہوا ہے آخر کار	اونسی اگلونکا ای بلند وقار
تہی بہت اونسی زور مین افزود	گذری پہلی جو اون سے عاد و ثمود	اور پہاڑی اونہون نی ارض و زمین	معدن و چاہ و جوتنی کی تہین
اور بسایا اوسی اونہون نی زیاد	اوس سے جو کمتیون نی ہی آباد	کہ وہ ملکی کی جسقدر ہی زمین	قابل کشت اور زرع نہین

کئی سال اور برس تین جنکی تئین
کرتی ہو تم بیان بہ بضع سنین
سنکے بولا ابی بی انصاف
کاہی ابابکر ہی یہ بات خلاف

بر غلط ہی یہ بات دی تو چھوڑ
مین تو بدتا ہون تجھسی اپنی ہوڑ
الغرض ٹھہری اونٹ شرط مین دس
اور وعدہ کی ٹھہری تین برس

جب کیا عرض واقعہ کی تئین
جا کی صدیق نی بخواجۂ دین
بولی حضرت کہ بضع ہی مبہم
تین سی زائد اور نو سی کم

کری جا کر زیادہ اور افزود
شرط مشروط و وعدۂ موعود
پہر کی صدیق اوسکی پاس آئی
اوس سے سو اونٹ شرط ٹھہرائی

اور کیا اوس سے وعدۂ موعود
تین سی نو برس تلک افزود
اوس سے صدیق نی لیا ضامن
اور اپنا اوسی دیا ضامن

آخر الامر جبکہ بدر کے دن
غالب آئی قریش پر مومن
پہونچی حضرت کو ناگہان یہ خبر
روم ہی غالب آئی اعدا پر

یا ہوئی اوس نوع یہ سے مومن
شاد و فرحان حدیبیہ کے دن
سو شتر اوس ابی سی لیکر
لائی صدیق پیش پیغمبر

یا کہ ضامن سے وہ جو تہا بالمال
لائی صدیق سو شتر فی الحال
کہنی اون سے لگی وہی سرور دین
کر تصدق تو ان شتر کی تئین

پس ہمارے امام کے نزدیک
عقد فاسد کے ہی دلیل یہ ٹھیک
جسکا مروی امام سے ہی جواز
بیچ دار الحرب کے ای ممتاز

ہی یہ آیت پیام یزدانی
از ہمہ معجزات قرآنی
ہی دلائل سے غیب کے یہ خبر
خواجۂ دین کے نبوت پر

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ط وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ
بِنَصْرِ اللّٰهِ ط

خاص اللہ کی لیی ہی کام
پہلے اور پیچھے آ بلند مقام
اور جس روز غالب آوین روم
یعنے فارس کو جب دباوین روم

خورم و شاد ہونوین اور فرحان
لانیوالی یقین اور ایمان
مدد حق سی یعنی کر کی نظر
روم والونکا زور فارس پر

کہ وہ ہی تاکا فرونکی تئین
اور وہ ہے بر دہر مردم دین
قبل سے ہی ازل کا قبل مراد
بعد سی بعد ہے ابد کا مفاد

یا غرض قبل و بعد ہی اسجا
روم کے دبنی اور دبانی کا

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

دیوی یاری اور مددگاری
جسکو چاہی وہ حضرت باری
اور وہ معبود زور والا ہے
مہربانی مین سب سے بالا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ط لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

وعدۂ حضرت خدا ہے صاف
اپنا وعدہ کری خدا نہ خلاف
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین
صحت وعدۂ خدا کی تئین

ای بہروسا نہ رکہتی ہین بخدا
کچہ وہی اسباب ظاہری کی سوا

ہر طریقے سی صرف محنت ہو	دفع کرنی لگی وی اعدا کو	گاہ اعدائے دین کو قتل کیا	گاہ نفس و ہوا کو مار لیا
اونکو دکھلائین گے بفضل و کرم	راہ قرب و رضا کی اپنی ہم	آئی خدا اس جہان مین اگر	مثل مکڑی کی جال پھیلا کر
کھیلتا مین ہا شکار مگس	باکمال ہوا و حرص و ہوس	وائی بیفائدہ گذاری عمر	مکھیان مار مار ساری عمر
سورۂ عنکبوت کی بطفیل	تو چھٹا اس جہان کا مجھسی میل	تا بجہد و جہاد پیش آگر	اپنی عقبی کا مین بناؤن گھر

سُورَةُ الرُّومِ مكية وهي ستون اية و كلماتها ثمان مائة وتسعة عشر وحروفها ثلثة الاف وخمس مائة واربعة وثلثون وركوعها ستة

سورۂ روم جلد کے جان	اور ساٹھ اوسکی آیتین پہچان	کلمات اوسکی آٹھ سو اور انیس ۸۱۹	حروف پینتیس سو ہین اور چونتیس ۳۵۳۴
اور اوسکی رکوع گن لے اب	کہ زروی شمار شش ہین سب	ان حروف مقطعہ کا بیان	کئی جاگہ مین کر چکا ہون عیان

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ ع
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۗ

دب گئی روم یعنی مردم روم	اہل فارس کا دیکھ زور ہجوم	پاس والی زمین مین اے دینا	وہ جو ہی سرحد عرب کی زمین
اور وے بعد اپنی دبنے کے	اہل فارس کو اب دبائین گے	کئی برس مین تین سی نو تک	وی جو ہین سال تھوڑی اور اندک
ہی روایت کہ شاہ فارس و روم	لڑتی دونون تھی باندہ باندہ ہجوم	اوس مین عرب کی سرحد پر	آ بدشت عراق ہمدیگر
رومیونکو کتاب والے گن	چاہتی فتح روم تھی مومن	اور وے کفار مکہ فتح و ظفر	اہل فارس کے چاہتی یکسر
پہر جو غالب ہوے وے فارس شوم	حکم مین لائی کچھ ولایت روم	شہرہ شہر کرکے وے کفار	اہل فارس کے جیت روم کی ہار
کذب اور جھوٹھ کو اڑانی لگے	پھبتیان اسطرح پھبانی لگے	کہ ہم امی ہین اور وے فارس سب	ہم مین اور اونمین تفاوت کب
اور مسلمان و روم ہین یکسان	دونون اہل کتاب اور قرآن	اونکو فارس نے جو کیا مغلوب	ہی تفاؤل ہمارے حق مین خوب
جبکہ پہونچی جہل نہایت کو	لائی روح الامین یہ آیت کو	لگے کہنی ایکدن صدیق	اسطرح جسے بفرقۂ زندیق
کہ نہین ہوجیو بجل کی مراد	آنکھین روشن ہمارے اور دل شاد	تم جو نازان تھی فتح فارس پر	سو وے مغلوب روم ہون یکسر

پہر بوقتیکہ دی نجات اونکو	سوی صحرا وجنگل ای خوشخو	ناگہان شرک لاتی ہین بدکیش	صرف ہوتی ہین باپرستش خویش
تاکہ منکر ہون اوس سے وی جو دی ہین	وہ جو ہمنی دیا تہا اونکی تئین	ای مکرتی نجات سی ہین وہ خام	ہمنے فرمائی اونکو جو انعام

وَلِيَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور منکر ہون اسلیی بدخو	تاکہ برتین مزا اوڑان اپنی کو	یاکہ پہل کہائین زندگانی کا	لین مزا اسجہان فانی کا
	اب وی آگی کو جان لیوین گی	یعنی جب اونکو مار دینوین گے	

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط

کیا نہین دیکہتی ہی آتی پیش	وی جو مکہ مین رہتی ہین بدکیش	یہ کہ ہمنی کیا حرم کی تئین	امن والا مقام اے بی دین
اور جاتی ہین چہینی مردم وناس	گرد اونکی سی یعنی آس اور پاس	ای ہوائی مکہ مردم کو	قتل اور قید کرتی ہین بدخو
	اور تعرض کوئی نکرتا ہی	انتقام اوسکی ہی گذرتا ہی	

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝

کیا بتونکی وی جہوٹہی احسان کی	لاتی ایمان ہین اور یقین یکسی	اور احسان حق تعالی کو	مان لیتی نہین ہین وی بدخو
اہل مکہ طفیل بیت اللہ	ہر طرح دشمنون سے رکہتی تہی پناہ	اور سارے عرب مین تہا برپا	ظلم وجور وفساد ہر یک جا
اور بتونکی وی جہوٹہی احسانکو	جانتی حق ورست تہی بدخو	اور خداکی وی سچی احسان پر	کرتی انکار وکفر تہی یکسر

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ط

اور ہی کون اوس سے بی انصاف	جنے باندہا خدا پہ لاف وگزاف	یاکہ جہوٹہی بتائی سچے بات	جبکہ ہی اوسکو آئی سچی بات
یعنی قرآن کو جسنی جہٹلایا	یاکہ جہوٹہا نبی کو بتلایا	کیا نہ دوزخ مین ہی مقام ومقر	واسطے کافرونکی اے سرور

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا ۶۹
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ع ٥

اور جنہونی اوٹہائی محنت شاق	حق ہماری مین یعنی بالاطلاق	بیگمان ہم دکہائین گی اونکو	راہین اپنی رضا کی اے خوشخو
اور بیشک وہ رب ہے اللہ	نیکی والونکی ساتہ اور ہمراہ	ای جنہونی جہاد وجہد کیا	حق ہماری مین جان ومال دیا

	لیک جتنا وہ چاہی امر دم	نہ کہ جتنا وہ چاہتی ہو تم	

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

رازق الرزق فضل فرما ہو	بسط کرتا ہی رزق وروزی کو	جسکو آتا ہی چاہتی سی بیش	سبندون اپنی سی انبوت کیش
اور کرتا ہی تنگ روزی کو	چاہتا ہی جسی وہ انکو شخو	بیشک رب حضرت اللہ	بسط او قبض سی ہی خوب آگاہ
یعنی دیتا ہی رزق بندونکو	گاہ موسع کبہو مضیق وہ ہو	یہ نہین ہی کہ باندھلی یکسر	رزق روزی وہ بندون اپنی پر

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور جو پوچھی تو انسی کر کی خطاب	کسنی نازل کیا فلک سی آب	پہر جلایا ہی آب سی یکسر	ارض مردہ کو اوسکی مرنی پر
تو کہین گے وہ حضرت اللہ	پہر نہ لاتی یقین ہین کیون گمراہ	کہہ کہ تعریف ہی خدا کی تئین	پر بہت لوگ جانتی ہین نہین
جو بہت اونکی جانتی ہوتی	کیون خدا کو نہ مانتی ہوتی	یعنی ہر یک زمین پر یکسان	نہین ہوتی ہی بارش باران
	اور یون ہین لتیجہ ہین احوال	ہوتی اک حال مین ہین غنی کنگال	

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ دنیا کی زندگی ساری	ہی یہی کہیل اور بیکاری	اور تحقیق آخرت کا گہر	ہی وہی زندگانی السرور
	جو وی سب لوگ جانتی ہوتی	کیون عبث اپنی آخرت کہوتی	

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝

پہر تو جبکہ چڑہتی کشتی مین	شرک کی جو پڑی ہین نشتی مین	تو بلاتی وی سب خدا کی تئین	کر کر اوسطی خدا کی دین
	یعنی لگتی پکارنے حق کو	وضع وصورت یہ مخلصونکی ہو	

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

اور وی جو ہوئے ہین گرویدہ	اور کیے کام ہین پسندیدہ	بیگمان دیوین ہم جگہ انکو	جنتون مین جہروکی انکو تخو
بہتی نیچی سے جنکی ہین انہار	انکو ہین نت اوس بہشت مین قرار	خوب ہی یعنی وہ بہشت برین	مزد اور اجر عاملونکی تئین

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

جس جماعت نے سہہ لیا آزار	ویتی رہتی تہی انکو جو کفار	یا کہ ٹہہری بہجرت اوطان	کہینچے اوسکی مصائب اور احزان
اور پروردگار اپنے پہ	متوکل ہوی وی سر تا سر	یعنی دیگا خدای عز و جل	وہ وطن انکو اوس وطن کے بدل
پہر کے مومن یہ آیتین سنکر	جب لگی عزم کرنی ہجرت پر	قوت کا دلمین و غدغہ آیا	کہ اس آیت کو حق نی بہجوایا

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور کتنی وہی چلنی والی ہین	ای زمین پر کے چلنی والی ہین	کہ اوٹہا سکتی ہین نہ رزق اپنا	یا اوٹہا رکہتی ہین نہ رزق اپنا
رازق رزق صرف جسان ہو	رزق دیتا ہی انکو اور تمکو	اور وہ سنتا ہی کہتی ہو جو بات	جانتا ہی تمہاری مخفیات
مطمئن کر دیا یہ انکی تئین	وی جو رزق اور معاش کہتی نہین	کہ بہت جانور اوٹہا کر قوت	نہین لاتی با آشیان و بیوت
کہاتی ہر روز ہین نئی روزے	نہین کرتی ذخیرہ اندوزی	روزی اپنی جہان دیا تی ہین	دفعتہ کہاتی اور اوڑ جاتی ہین
	فارغ البال و غدغہ سی ہو	نہ اوٹہا رکہتی ہین وکچہ کل کو	

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

اور جو پوچہی تو اون سے اے شیدا	کسنے پیدا کیے زمان و زمین	اور کسنی کیا مسخر و رام	سورج اور چاند با فروغ تمام
تو کہینگے وی عقل دوڑا کر	کہ بنائی خدا نے سر تا سر	پہر کہان سے پہرائی جاتی ہین	کیون نہ توحید پر وہ آتی ہین
یعنی اسباب رزق سر تا سر	آسمان و زمین و شمس و قمر	ہین بنائی اوسی خدا کی سب	اہل مکہ نہ جانتی ہین کب
پہر نہ کرتی ہین وے پہر و سا کیون	اوس خدا و ندپر بعبر و سکون	اونکو پہونچائیگا بیک ناگاہ	اپنی احسان سے وہی اللہ

اور وہی جولائی جو کچھ تھین یقین	اور یہ کہ منکر خدا ابد ہین	ہین یہی لوگ چھوڑ کر ایمان	پانیوالی خسارے اور زیان

ویستعجلونک بالعذاب ولولا اجل مسمی لجاءهم العذاب ولیاتینهم بغتة وهم لا یشعرون

اور ہین جلد چاہتے بدخو تو بلا ریکتی اوپر زود	تجھسے پتھر کے مار و آفت کو مار و آفت کہ ہوتی وہی نابود بدر کی روز جیسے دنیا مین	اور جو ہوتا نہ اسی بلند قرار اور البتہ آئیگی سگے اونپر یا کہ مین بعد مرگ عقبی مین	ایک وعدہ دیا گیا وہ قرار ناگہان اور وے نہین ہین خبر

یستعجلونک بالعذاب وان جهنم لمحیطة بالکافرین

چاہتی ہین شتاب تجھسی عذاب	اور دوزخ تو ای بلند خطاب ای بحکم معاصی و انکار	گھیر لیویگا منکروں کی تئین گھیر ادنکو رہے ہی دوزخ و نار	یا لیی گھیر ادسنی ہوی ہین

یوم یغشاهم العذاب من فوقهم ومن تحت ارجلهم ویقول ذوقوا ما کنتم تعملون

جسدن ڈھنکیگی تمامکنی اونکو اور کہیگا وہ خالق متعال	مار اوپر سے اونکی انکو شتخو یا کہ ہوی گا شکل مینہ کے وبال	اور پاؤن کے نیچے اونکی سے کہ چکھو اپنی اوس عمل کا مزا	پہلا ہین آگی اور پیچھے اونکی سے وہ جو کرتی تہی برامید جزا

یا عبادی الذین امنوا ان ارضی واسعة فایای فاعبدون

ای مری بندگان گرویدہ پس مجھی کو کرو عبادت تم یا اگر حب مال اور اولاد	سو یہان تم اگر ستمدیدہ با خلوص تمام ای مردم چھوڑنی دی نہ تمکو بوم اور زاد	ہی زمین تو مری فراخ و کشاد اور اگر تمکو حب پیغمبر تو سمجھ لو کہ تمکو خواہ مخواہ	اور جگہ مین جہکی تم آباد چھوڑنی دوی نہین تمہاری گھر چھوڑنا ہی وہ گھر و جایگاہ

کل نفس ذائقة الموت ثم الینا ترجعون

ہر کوئی جی ہی چکھنی والا موت اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	ای کھڑی سر پہ کھنچی والا موت کی والونکو و مکہ گرم ستم پیلا وہ تھی انتہا تر آسی گھر	پھر ہمارے طرف پھر اؤگے سو منونکی تئین کیا اخراج ملک حبشہ کو ہو چکی ہجرت کر	مدعاے دلی کو پاؤگے تا کہیں اور جاکے ہون آباد

نہین آئی مکابرہ سے باز | باوجود دلائل اعجاز

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ

اور کہا کافرون نے اسی رو | کیون نہ منزل ہوئین محمد پر | آیتین اور معجزی روشن | اوسکی پروردگار سی ہمہ تن

جیسے اوس نے کر دیا کریم | ناقہ صالح اور عصای کلیم | جسطرح سے دیا تہا عیسی کو | مائدہ اوسنی صرف جہان ہو

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ٥٠

کہہ کہ ہین آیتین تو حق کی پاس | مجکو مقدور و اختیار کہان | اور ہین تو ڈرانیوالا ہون | کہولکر ڈر سنانیوالا ہون

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ

کیا نہیں ہے کفایت اونکی تئین | جانتی ہین جو معجزی بید ین | کہ ہم آگی اتارنی سی تیس | تجہہ قرآن اہی نبوت کیش

کہ پڑہا جاہی اوپر وہ قرآن | عربی مین کہ ہی وہ اونکی زبان | ابلغ العہد ہین بلاغت مین | اسبغ العصر ہین سیاقت مین

لاسکتی ہین سورۂ اقصر | معجزہ اس سے کیا ہو زائد تر | بعض نی اسطرح کیا ارشاد | اسکا منشا ہی فرقہ منقاد

جو لکہا کر یہود کی اقوال | بولی حضرت سی لگی لینی کمال | کہ اگر کبھی ہمین ماذون | تو کرین اپنی علم کو افزون

یعنی ہم سیکہہ کر کلام یہود | کرین اپنی اس علم کو افزود | بولی اسطرح وہ معانی رس | کہ یہی ہی ضلالت اونکو بس

دی جو اوس شی سی بہتر ہین تمیز | لائی اونکو جو اونکی پیغمبر | اوسکی جانب کہ لائین ہین جسکو | غیر اونکی نبی کی دی بدخو

تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | منع اوس سیکہنی کو فرمایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٥١

بی شک اوسمین ہے مہربانی تمام | اور اوسمین ہی وعظ و پند تمام | اوس جماعت کو وہی جو مانتی ہین | یعنی قرآن کو سچ سی جانتی ہین

علم تہا سکا جو کہین ہین میل | پس رہین اوس سے باز اسکی طفیل | سیکتے ہین جو خط انگریزی | اوسمین مطلوبی ہی فتنہ انگیزی

ہی ذریعہ وہ دین کہونی کا | یعنی نصرانی اونکی ہونے کا

ع **قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ٥٢**

کہہ کفایت ہی حضرت اللہ | میری بیچ اور تمہاری بیچ گواہ | جانتا ہی وہ اوسکو جو کچھ سے | بیچ سماوات و زمین کی ہے

اور کہو اسطرحسے کرکی خطاب
اور ہم لائی اون کتب پہ یقین
اور ہم ہین اوسکی فرمان پر

یعنی اونسی کہ ہین وے اہل کتاب
جواوتاری گئین تمہاری شنین
نہ کہ فرمان حسرور سبحان پر

کہ ہم ایمان لائی قرآن پر
اور ہمارا حق اور تمہارا حق
ای شنین ہم نگرتی ہین ارباب

جواوتارا گیا ہمین نکیسر
ایک ہی بہر بندگی مطلق
کہنی اونکی سے شل اہل کتاب

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

اور اسطرح ای نبی زمان
لائی ایمان اور یقین اوپر

ہمنے بہیجا تری طرف قرآن
اوسکو اور اونکو ایک سا پاکر
یاکہ مقصود ہین وے لوگ یہان

پس دیا ہمنی جسکو علم کتاب
یعنے پہلی کتابین اور قرآن
نہیں بعثت جو لائی تہی ایمان

جیسے ابن سلام داوکی صحاب
دیکہکر اصل دین ہین یکسان

وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ

اور ہمنین ہی بعض ہین وی شر

کہ اوسی مانتی ہین اسپرور
مولا دجوہی یہان ارشاد

اور نکرتی ہین جحد اور انکار
مشرکان عرب ہین اوس سے مراد

ابنون سی ہمارے پر کفار

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ

اور نہین تہا وہ طرز رکہتا تو
اور نہ تونی لکہا تہا اوسکی تئیں
ای جو تجہ پر ہی لکہی وی جناب
کتب منزلہ جو ہین مشہور

کہ سبق لی کسی سی پڑہتا تو
اپنی ادس ہاتہ سی کہ ہی وہ یمین
کہنی وہ ہو کہی آئی لگتی اہل کتاب
ہمنی ایک ایک پر کیا ہی ظہور

پہلے قرآن سی بہائی یا ب
اور سدہ اللہ کہاتی وی ہو کہا
کہ ہم اوس خاتم الرسل کی شئین
نہ لکہا ہی کہین پڑہا اوسکو

کتب منزلہ سی کوئی کتاب
رکہنی والی جو دین ہین جہوٹہا
غیر امی کی مانتی ہین ہنین
نہ پڑہا ہی کہین لکہا اوسکو

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

بلکہ قرآن ہی آتین روشن

سینون اونکی ہین ای نبی زمن
یاکہ حملہ صحاب یعنیہ

جنکو بخشا گیا ہی علم کتاب
جنکو قرآن یاد تہا یکسر

جیسے ابن سلام واوسکے صحاب

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ

اور نہیں کرتی ہین منکر اپنے دین

ابنون سے ہمارے پرو ی یقین

جو تو غل ستم مین کرتی ہین

حد انصاف سے گذرتی ہین

	اور نہیں تو جنتی ہیں او ہمکو گمرا	وہی جو ہیں کہ زندگی او ... علم و خبر	

ع خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ع

ہیں بنائے خدا نے چرخ و زمین	حق تبا نیکو یعنی سچ کی تئین	بیشک اس حال کے بتہائی ہیں	یا زمان و زمین بنائی ہیں
اک تہا ہی یقین والونکو	تا کہ معلوم قدرت حق ہو	اور سمجھ لیں کہ بی وجود شریک	جنسے چرخ اور زمین بنائی ٹھیک
	پھر بھلا حاجت شریک اسکو	تھوڑی کا مومنین کس طرح سے ہو	

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

پڑھ تو اے سید زمین و زمان	جو اتارا گیا تجھی قرآن	اور رکھ تو کھڑی صلوٰۃ و نماز	کہ بلا شک نماز رکھتی ہے باز
کار زشت اور بیحیائی سے	اور بری بات ہی کہ ادائی سے	اور بی شک و ریب ذکر خدا	غیر کے ذکر سے بہت ہے بڑا
یا کہ یاد خدا کہ ہے وہ صلوٰۃ	ہی نہایت بزرگ انطاعات	اور خدا جانتا ہی اوس شے کو	وہ جو تم کرتی ہو سب لوگو
	پس وہ دیگا تمہیں جزا و بدل	ای قیامت کے روز حسب عمل	

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ

اور نہ جھگڑو کتاب والون سے	عہد و جزیہ کی ذات والون سے	ہان مگر ایسی طرز خصلت کے	کہ وہ اچھی بہت ہو اور بہتر
یعنی نرمی سے جو کریں گرمی	تو کرو انکی ساتھ تم نرمی	ہی جو انکی طرف سے دیکھو حلم	تو سزا وار ہے تمکو حلم
لیک بعضون نے یون کیا ارشاد	کہ معاہد یہان نہیں ہیں مراد	بلکہ منسوخ ہی وہ نہی جدال	آیت سیف نسخ پر ہے دال
	اسکی وجہ سوا کہو جاوے	ہی او شرح و بیان بیضاوی	

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰــهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

ہان مگر جن جہاں نہیں ظلم نہاد	ای باقرار دشمنی و عناد	یا وہی جو عہد سے گذرنی لگے	یا کہ جزیہ سے منع کرنی لگے

اور کوئی اونمین تھا وہ بدکردار جسکو پیش آئی اوندہی گہبار اوس سے ہین مقام مقصود مردم مدین اور قوم ثمود

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ

اور کوئی اونمین تھا وہ بد آئین ہمنے جسکو دھسا دیا زمین اوس سے مقصود ہے یہان قارون دھس گیا جو زمین مین ملعون

وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ

اور کوئی اونمین تھا وہ نحوست کیش ہم ڈبادئی جسکی آئی پیش ہی غرض اوس سے قوم نوح یہان اور وہ فرعون باہمہ اعوان

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

اور نہین تھا خدا کہ ظلم کری اسی عقوبت کا بوجہ او پہ دہری لیک تھی آپ اپنی جانون پر ظلم کرتی وہی اور ستم یکسر

یعنے اپنا برا وہ آپ کیا کہ نہ حق اور رسل کو مان لیا جو نہ مصروف کفر یون ہوتے مبتلای بلا وہی کیون ہوتے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

وقف لازم

ہی مثال عجب از زندیق کہ پکڑتی ہین بن خدا کی رفیق مثل مکڑی کی است وہ سیر کہ بنالیتی ہی وہ اپنا گھر

اور تحقیق ہی بہت بودا سب گہرون مین سے بیت مکڑی کا کاشکی کیتی ہیتی آگاہی وہی جو مصروف ہین بگمراہی

یعنے گہر سی ہو یہ غرض ملحوظ کہ رکہیں جان ومال کو محفوظ نہ کہ مکڑیکا جسطرح جالا کہ ہوا اک پہونک سی تہ وبالا

ہی اسیکی مثال جسکی تئین بن خدا کی جو اپنے ہین معین یا کہ ایسا ہی غار وبمقدار دین اپنا رکہین ہین بدکردار

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

حق تعالےٰ تو اوس سے ہی آگاہ جسکو آواز کرتی ہین گمراہ او سخدا کی سوا کسی شے کو جیون بت وآدمی وانجم ہو

اور وہ غالب ہی حکمتون والا زور وحکمت مین جو ہی سے بالا

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝

اور یہ امثال ہم جولاتی ہین جنکو ہم جابجا بٹھاتی ہین پہر مردم ہین تا کرین وہ دہیان حق و باطل کو اونسی لین پہچان

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ

پس تکذیب کی ہوا انکی اوسکی تئین
اور بہ زلزلہ کی مفسدی سی نہین
پس صبح سوتی رہ گئی گرگر
تو پکڑ کا لیا انہی لی اونکو لیا
اونہی اپنی گہر و وطن زانو پر
یعنی بہوچال اوپر بہدیا

وَعَادًا وَثَمُودَا وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمْ ۚ

اور کیسی تہی ہلاک عاد و ثمود
یا ہلاک اونکا کہل چکا تم پر
وہی جو سرکش تہی سراسر مردود
اونکی اوجڑی دیار کی نظر
اونکی اوجڑی دیار اور مسکن
اور تحقیق ہو گئی روشن
یعنی آثار آفت ہیں دران
زمین حجاز و ملک یمن
تمکو اونکی منازل اور مسکن
ہو گیا دیکھنی سی تمکو عیان

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ

اور آراستہ کیے اونکو
نور تہی سب دیکھنی والے
دیوی کام اونکی انکو شیطان
لیکن شیطانکی پڑی پالے
لیکن شیطان نی وہی بہکائی
پہر لگا نیند کری اونکی تئین
یعنی تہی ہوشیار و دانشور
اوس سی بچ کر راہ پر آئے
حق تعالی کی راہ سی وہ لعین
کام مین اوس جہانکی یکسر

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ

اور کر یاد حال قارون تو
اور ہامان کو یا کہ ہامان کا
پس تکبر کے ساتھ آئی پیش
یا کیا تہا ہلاک قارون کو
کبر و نخوت کے میر سامان کا
مصر کی سرزمین سرکشی
اور کر یاد قصہ فرعون
اور لایا تہا اونکو موسی دین
اور حالانکہ تہی نہین یکسر
یا کیا تہا ہلاک وہ لعون
معجزی اور نشانیوں کی تئین
پہر سبقت لی خدا کی فرمان پر

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

پہر سب اونکی پکڑ لیے ہمنے
پس ہو انہین تہا وہ بد آہنگ
مبتلا ہی بلا کیے ہمنے
جیسے بہیجی تہی ہمنی باد سنگ
اپنی اپنی گناہ طغیان پر
اوس سے ہی لوطکی وہ قوم مراد
بہیج کر حکا عذاب بہجوا کر
کہ ہوئی سنگ و باد سی برباد

وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

اور جب آئی تھی ہمارے رسل لوط پاس آٹھ سات تھی جو کل
ناخوش اون سے ہوا وہ اور مغموم کہ مبادا ستاوین انکو شوم
اور ہوا تنگ اونکی آنی پر دلمین اوس آنے سے قوم سے ڈر کر
کہ اگر کچھ بدی کرین بیدین تو مین کیونکر بچاؤن انکی تئین
الغرض دیکھ لوط کو محزون کرنے تسکین لگے فرشتے یون

وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

اور فرشتون نے لوط سے کہا کہ نکر خوف اور مت غم کہا
بچا لین ہم چھپا کین تیری تئین اور تیری اہل کو کہ لائی یقین
ہان مگر زن تری کہ ہی وہ زن رہنے والون مین گانو کی ہمہ تن

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

ہم تو ہین بھیجنے والی اوتار اہل اس گانو کی پہ آفت و مار
اس سبب سے کہ تھی وہ فسق اندیش یعنے حد سے وہ بڑھ رہی تھی بیش
بہر بفرمان خالق متعال بچ گئی لوط اور اونکے عیال
اور وے کافر ہوئی ہلاک و تباہ سنگبار ان سے یک ناگاہ
رہ گئی سنکے سب وہین مر کر عبرت خلق ہو گئی یکسر

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

اور رکھا چھوڑ ہمنی ایک نشان وہ جو ظاہر ہی اور دکھلاتا
ایسی لوگونکو کہتی ہین جو سمجھ جنکے مقسوم ہی سمجھ اور بوجھ
یعنے کرتی ہین جب کبھی وی گذر اور گذرتی ہین اوس الٹی شہر و نگر
دیکھ او جڑی دیار بر سر راہ یا کہ کنکر پڑی اور آب سیاہ
ساتھ عبرت کے پیش آتی ہین ہو سراسیمہ خوف کہاتی ہین

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا لا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

اور بھیجا تھا اہل مدین پر بھائی اونکا شعیب پیغمبر
پس کہا اونسے یون کہ ای قوم بندگی خدا کرو سب تم
اور کہتے ہو امید و رجا ایسے دن کی کہ ہے وہ دن پچھلا
اور پھر دست زمین مین مفسد ہو یعنے کرتے فساد ای لوگو
کتنے بیچ تھے وہ گرم ظلم و فساد دیتے رہتے تھے کم اور لیتے زیاد
اور اس آیت کا چاہئے سیاق کہ وی رہزن تھے بہر مومن و فساق

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○

پس نہین تھا جواب مردم لوط
ای عجب ہی وہ اوکا استقباح
تو بہلا اپنی اوس جد سے اب

پر یہی تھا خطاب مردم لوط
جسکو ہم کرتی ہین صباح و رواح
کر ہمارے لیے عذاب طلب
پھر جو ٹوٹی امید اون سب سے

کہ وہی کہتی تہی لاؤ تو ہمکو
یا کہ اوس دعوی نبوت پر
ہم بہی جھوٹین گے اوس عمل کی تیش
یون دعا مانگنی لگی رب سے

آفت حق اگر ہی تو حق گو
جو دکہاتا ہی سچ ہی ہمکو ڈر
جب تلک آئی وہ عذاب شدید

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○ ع

لوط بولا کہ ای مری بارے

کر مدد میری اور تو یار ے
یعنی اپنی طرف سے تو فی الحال

قوم پر مفسدون کی جنکا کام
بہیج اوپر عذاب استیصال

ہی شرارت طرح طرح کی مدام

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ○ ع

اور جب آئی تہی ہمارے رسل
بولی ہم تو کہپانی والی ہین

ای فرشتی کہ آٹھ سات تہی
اس جہان سے مٹانی والی ہین
اہل او سکے تو ہین ستم اندیش

لیکی سوی خلیل خوشخبری
اہل اس قریہ سدوم کو اب
آئی انکار و کفر سی ہین پیش

ای نوید ولادت پسری
کہ دی جھٹلاتی لوط کو ہین سب

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ

کہنی بہر خدا سے لگا وہ خلیل

اوس میں تو لوط ہی لقب بہ جلیل
یعنے غافل نہین ہین ہم اوسی

بولی ہم جانتی ہین خوب اوسکو
وہ تو اوس میں ہی پاک ستودہ شیم

وہ جو اوس میں ہی خوب اور بد خو

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ

بیگمان ہم بچا لین انکو نجات

اوسکو اور اوسکی گہر کی لوگونکو
یعنے بچ جائیگا نہ وہ من جانب

ہان مگر اوسکی زن کہ ہو وہ زن
یا وہ رہ جائے مبتلای بلا

رہنی والو میں سے بنی زمن

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ہمنے دیا اوسے اسحاق — اور یعقوب شہرہ آفاق — اور رکھا ہمنے صرف جہان ہو — اوسکی اولاد مین نبوت کو
اور رکھی ہمنے اسمانی باب — اوسکی اولاد مین جنس کتاب — جیسے توریت اور ہے انجیل — جسطرحسے زبور اور تنزیل

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

اور ہمنے کیا اوسے تکریم — یعنے ہمنے دیا با براہیم — اجر و مزد اوسکا یعنی ہجرت — یہ دنیا کی کبرسن مین پسر
یا دیا جاہ و مال و عزت و نام — یا ہمیشہ کو دی ولایت شام

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ

اور البتہ وہ بلند وقار — آخرت مین ہے صالحون کے شمار

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ

اور دیا بھیج ہمنے پیرور — لوط کو موتفک کی لوگون پر — جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو — اسطرحسے کہ سر بسر تم تو
آتی ہو کار بیحیائے پر — نکیا پہلی تمسے جسکو — ایک نے ان آدمی نی کبہو — ساری عالم مین یہ سمجھہ جسکو

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ

کیا بہلا دوڑتی ہو تم تکیہ — بیحیائی کی ساتہ مردون پر — اور مسافر کی کاٹتی ہو راہ — مال لیکر بجبر اور اکراہ
یا کہ بیشتر آئی کچہ اولی سے — یعنے قتل اور بیحیائی سے

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ

اور آتی ہو بیش امردم — اپنی مجلس مین کار بدسے تم — کار بد سی مراد ہی گانے — یا دی سیٹی بجاتی اور تالے
یا کہ دی آئی جانے والی کو — پھینکتے سنگریزی اور پتھر — یا کہ مھچنگ منہہ پہ لاتی تھے — یا مزامیر کے بجاتی تھے
یا کہ سکر شراب کے دی جام — کرتی اک دوسرے سے لغو کلام — یا کہ اپنی نچا نچا کر ہاتہ — کرتی تھے ہا مسافر کی ساتہ
یا دی کچہ اور طور کی ٹھٹھے — بیشتر کر تکبر سے کرتی تھے

	جب تلک حکم اوسکا پایا نہین	آگ سی چیز کچھ جلائی نہین	

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

اور لگا کہنی وہ پیمبر دین	کہ سوا اسکے کوئی بات نہین	کہین ٹھہرائی تمنی بن یزدان	پوجنی کی لیی بتونکی تہان
دوستی کرکی اپنی آپسمین	اس جہان کی حیات کی بس مین	پہر قیامت کے روز مانی نہین	ایک تم مین کا دوسرے کی تئین
اور پہٹکار ساتہ آوی پیش	بعض تم مین کا بعض کو بدکیش	اور جگہ بہی تمہاری دوزخ و نار	اور نہین ہی کوئی تمہارا یار
کہ تمہاری کری مددگاری	پیش آوی بطرز غمخواری	یعنی شیطان جنکی ہین کہ تہان	ہونوین سنکر بحضرت یزدان
بولین ہمنی کبہو کہا یہ نہین	کہ پرستش کرو ہماری تئین	تب لگین دینے پوجنی والے	انکو پہٹکار نام اونکالی
	کہ ہمارے کو لیکی نذر و نیاز	کام کیوقت آئی کام سی باز	

فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ

پہر لیا مان اوس پیمبر کو	لوط نی سبسی پہلی انکو شتحو	کہ وہ بیٹا تہا اوسکی خواہر کا	یا بہتیجا پسر برادر کا
	یا لیا مان اوسدم اوسکی تئین	جلنی دیکہا جو آگ مین وہ نہین	

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور کہنی لگا خلیل اللہ	سارہ و لوط سے بیک ناگاہ	کہ بلاشک مین چہوڑتا ہون وطن	ترک کرتا ہون قوم کو یکتن
اپنی رب کی طرف کہ چاہی جہان	مجکو فرماوی امر اور فرمان	کہ وہی ہی سبہون سے زور آور	حکمت اوسکی ہی سبسے بالاتر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	کہ وہی بابل مین پہلی تہی آباد	لوط و سارہ کو اپنی لی ہمراہ	راہ نجران لی بیک ناگاہ
پہونچی نجران سے یکشنبہ بشام	فلسطین مین خلیل الانام	اور گئی لوط سوی مؤتفکات	اوسمین آباد وی ہوی بالذات
فلسطین مین ہوی جب آکی مقیم	تہی پچہتر برس کی ابراہیم	اور تہی ہاجرہ سے اسمٰعیل	متولد ہوی بفضل جبرئیل
پہر ہوی جب بفضل رب کریم	یکصد و بیست سالہ ابراہیم	اونکو اسحاق سا دیا فرزند	جسکو یعقوب سا دیا دلبند

بیشک وہ رب خالق منعام | ہر کسی چیز پہ ہی قادر تمام | یعنے ہر شی پہ خالق متعال | ہی توانا بجمال و کمال
| جیسے قادر ہی پہلی خلقت پر | یون ہین قادر ہی پچھلی خلقت پر |

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ه

دیوی دکھہ جسکو چاہی وہ اشد | یعنے فرمائی قہر کی وہ نگاہ | اور بخشی آپ رحم سی اوسپر | جسکو چاہی وہ بفضل فرماکر
| اور اوسیکی طرفکو ای لوگو | پہری جاؤگی تم قیامت کو |

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ه

اونہین تم سب اوس خدا کی کہین | عجز مین لانیوالی ہو بر مین | اور نہین کرنیوالی عاجز تم | آسمان پر بہی چڑہ کی اگر دم
اور نہین ہی تمہین بغیر از حق | کوئی حامی عذاب سے مطلق | اور نہ اوس بن ہے کوئی ناصر و یار | تاکہ ہو دافع عذاب اور مار

ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ه

اور وے جو مانتی نہین بدخو | حق کی باتین اور اوسکی ملنی کو | یہ ہوئی نا امید دنیا مین | پہر سپیر کی سے باکہ عقبی مین
اور یہی لوگ مانتی جو نہین | اونکو ہی اک عذاب درد گیر | یہ کئی آیتین جو فرمائین | سرگذشت خلیل مین آئین
باکہ حضرت سے شامل ہین بالذات | ہین وے آیات طرز معترضات | پہر کیا قصہ خلیل ارشاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

پہر نہین تہا جواب قوم خلیل | پر یہ کہتی تہی ہہد گروہی ذلیل | کہ کہو بیش آؤ تم اوسکو | یا بہ آتش جلاؤ تم اوسکو
پہر ہوئی متفق جلانے پر | آگ کو خوب طرح دہکا کر | پس دیا ڈال آگ مین اونکو | گرم ظلم اور تند خو سے ہو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ه

پہر بچایا تہا اپنی احسان سے | اوسکو خالق نے نار سوزان سے | بے شک اسمین ہے ہین لوگونکو | وہی جو ایمان لاتی ہین خوشخو
اہل تحقیق نے کیا تنقیح | اوس جلنی مین یہ تہی ہین صحیح | کہ ہی تاثیر ساری اشیا کے | بستہ حکم حق تعالی اسکے

که بستا اس جہان مین انسان
کبھی روزی کی دیتی ہین ایمان
سو کرو خوب طرح اسپر غور
رزق دیتا نہین ہی اوس بن اور
ہر کسی شخص کو علی الاطلاق
رزق پہونچائی ہی وہی رزاق

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط

اور جو تکذیب سا ته پیش آؤ
ای مجہی یا نبی کو جہٹلاؤ
تو تکذیب پیش آئین امم
پہلے تمسی جو گذرین ہین پی ہم
جسطرح قوم نوح و صالح و ہود
وہی جو جہٹلا چکی رسل کو عنود
کیا وہی پہونچا اسکی زیان و ضرر
انبیا و رسل کو جہٹلا کر
غیر اس بات کی که وہی بیباک
اوسکی باعث ہوئی تباہ و ہلاک
پہر بہلا تم جو کرتی ہو تکذیب
اوس سے کیا ہو زیان نصیب تمہری

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

اور نبی پر ہی صرف پہونچانا
کہول کر صاف صاف بتلانا
سو پیمبر نے صرف دعوت ہو
ہر طرحسی بتا دیا تمکو
در قیامت کا تمکو دکہلایا
عاقبت کا عقاب بتلایا
لیک تم راہ پر نہین آسکتے
اوس قیامت سے ہو ابا لائے

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

کیا نہین دیکہتی سی پیش آئے
وہی جو انکار اور ابا لائے
کیونکی کرتا ہی آشکار خدا
یا بتاتا ہی پہلے بار خدا
جلد پیدا کیی کیونکی تئین
ہوتی ہین فنا جو تھی ہی نہین
پہر وہ دہراوی اوسکو بعد ممات
ای دگر بارہ دیوے اوسکو حیات
یہ اعادہ تو حق یہ ہی آسان
پہلے کرنی سی آشکار و عیان

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

کہہ تو اسطرح ای رسول امین
که پہرو اور چلو پہرو زمین
پہر کرو تم نظر باستدلال
اوس خداوند کی وہ صنع کمال
کیونکی آغاز خلق فرمایا
کیسے تشکیل سی وجود مین لایا
مختلف دیکہو خلق کی اشکال
صنع خالق پہ خوب کی خیال
دور سمجہو نہ پہر لانے کو
مار کر خلق کے جلانے کو
وہ جو پہلی ہی یون بناتا ہے
کیا عجب ہے که پہر لاتا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط

پہر خداوند صرف قدرت سے
دی اوٹہا اوس اوٹہان پچہلی کو
یعنی فنا کی پہلی پیدائش
کردی پیدا وہ پچہلی پیدائش

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کر دہ پہونچی جو سال چہلم کو / تو مشرف پیمبری سے ہو / یکدگر گو رہی تہاسے راہ / تا بہ ہفتصد سنین اور پنجاہ

اور رہی ساٹھہ سال تک معروف / بعد طوفان بامر بالمعروف / لیک بعض اونکی سال عمر شمار / کہہ گئی چار سو اور اک ہزار

یا کہ سال اونکی ای دقیقہ شناس / تہی ہزار اور چار سو پنچاس / اس طرحسی کئی روایت ہین / عقلا کو یہی کفایت ہین

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

پہر کیا اخذ اور گرفت اونکو / تہہ طوفان نے ایسا رکہ خو / اور وے لوگ تہی ستم اندیش / دیتی رہتی تہی رنج اونکو ہمیش

پس بچا پایا تہا ہمنی اونکی تئین / ظلم اونکی سی وے جو تہی بیدین / اور بچایا تہا صرف جان ای ہو / ہمنے کشتی و ناو والون کو

اور کیا ہمنی ای نبی زمان / ناو کو آیت از برای جہان / یا کہ اوس واقعہ کو عبرت عام / تاکری اوسے خلق فکر تمام

ناو والون سے ہین مراد یہان / آدمی اور جانور ای جان / جبکہ اوتری یہ سورہ حضرت کے / چند اصحاب ناو پر چڑہ کر

گئی اعدا کی خوف کی مارے / جانب حبشہ ہو کی آوارے / بعد از ہجرت رسول عرب / بمدینہ وہی آئی پہر کر سب

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور کر یاد ای نبی کریم / ذکر اور سرگذشت ابراہیم / جب کہا اوسنی قوم اپنی کو / بندگی کر تو حق کی ای لوگو

اور رکہو خوف اوس خدا کا تم / ہی یہ ڈر خیر تمکو ای مردم / یا کہ ہی بندگی حق بہتر / جو سمجہہ رکہتی ہو بخیر اور شر

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ط اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ہی نہ اس بن کہ پوجتی بتو عیان / غیر اللہ کی بتون کے تہان / اور بناتی ہو جہوٹہی باتون کو / سر بسر صرف افک و بہتان ہو

بیگمان جنکو پوجتی ہو تم / غیر معبود بر حق ای مردم / نہین مقدور رکہتی ہین یکسر / تم سبہونکی دہی رزق و روزی کر

پس طلب تم کرو خدا کے یہان / رزق و روزی کہ ہی وہ رزق رسان / اور عبادت کرو تم اوسکی تئین / بن خدا کے دہ چاہیے ہی نہین

اور سپاس خدا بجا لاؤ / کہ اوسیکی طرف کو پہر جاؤ / لفظ رزق اسجگہ جو ہی ارشاد / مولوی نے لکہا ہی اوسکا مفاد

اور اگر آئی کوئی فتح و ظفر	تیری رب کی طرف سی اے سرور	تو کہین گی کہ ہم تو تہی تم ساتہ	تا غنیمت لگی کچہ اونکی ہاتہ
کیا نہین ہی حق او سکو اتنا تر	جو دلو نمین جہان کی ہی یکسر	یعنے اللہ جانتا ہے خوب	راز اخلاص و نفاق قلوب

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝

اور ظاہر کری خدا انکو	وی جو ایمان لائی ہین خوش خو	اور ظاہر کری وہ اونکی تئین	وی جو ہین کہتی والی بغض او کین
یعنے دنیا ہین آزمائش کر	جیسے تا آتش عیار نقرہ و زر	اونکو ظاہر کریگا آخر کار	گو وی مومن ہون گو نفاق شعار
کہتی ہین ایکدن ابوسفیان	اور ساتہ اوسکی کتنی ایک جوان	بولی فاروق اور خباب سے یون	کہ نئی راہ چلتی ہو تم کیون
ترک دین قدیم جد و اب	شان کی ہی تمہاری شایان کب	باپ دادی کی چال چلنی پر	جو قصور اور گناہ کا ہی ڈر
تو اوٹھا دین تمہارے بوجہہ کو ہم	مت رکھو اوسکی بار سے تم غم	اگلی آیت خدانی بہیجا اسئے	تا کرین ترک دین آبائے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اور کہا کافرون نے اونکی تئین	وی جو ایمان لائے اور یقین	کہ چلو راہ پر ہمارے تم	یعنے آبا کے دین پہ اے مردم
اور سزا وار ہی کہ لیوین ہم اوٹھا	ہم خطائین تمہاری سرتا پا	اور نہ ہین وے اوٹھانیوالی بار	کچہ خطاون سے اونکی بدکردار
وی تو ہین جہوٹہہ بولنی والے	چل سکین بوجہہ کب یہ کالی	بوجہہ اپنا ہی اونپہ ہی وہ گران	اونکی بوجہہ کے ہی تاب کہان

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اور بیشک اوٹھائینگے کفار	اہی قیامت کے روز اپنی بار	اور اورون کے بوجہہ اور اثقال	ساتہ بوجہون کے اپنی مال و اضلال
اور سئول ہونگے وی مجموع	دن قیامت کے تابع اور متبوع	اون جہل سے کہ وی بناتی تہی	جہوٹہی باتین جو باندہ لاتی تہی
اہی اگر کوئی کچہ رفاقت کر	سے کیگی گناہ اسپے پر	اوسکی آتی نہین ہین اوسپہ گناہ	پر جیسے اوسنی کر لیا گمراہ
	بوجہی جاوینگی تابع اور متبوع	دونون فرقون پہ ہو سزا کا وقوع	

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ع

اور کیا ہمنی نوح کو ارسال	قوم پاس اوسکے اسی تو خصال	پس رہا اونمین وہ ہزار برس	غیر پنجہ برس ایمعانی رس
یعنے پنجہ برس ہزار سی کم	مرنا امر خدا رہا ہے ہم	اسکی شرح و بیان کو جاوے	اس روش ہی کلام بیضاوی

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ط
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور کیا ہمنی حکم انسان کو
ایسی شی کو کہ ہی نہین تجھکو
مجھہ تلک بازگشت ہی تمکو
اہل تحقیق نے کیا ارقام
کہ زمین او تہہ کی ڈوب جاوُن
کہتی ہین تین روز تک یہ ہم

اپنی ما باپ ساتہ احسان کو
ساتہ اوسکی خبر کچھ انکو شنخو
یعنے ہر یک بار حکی مردم کو
سعد وقاص لائی جب اسلام
اور نہ خواب خورش ہی شش اوُن
تھی وہ زن اپنے عہد پر محکم
تب اس آیت کو حق نی بھجوایا

اور اگر جھگڑین باپ ما تجھسے
تو کہا تو نہ مان اون دو کا
پس جتا وُنگین تمکو ای مردم
بولی سوگند کہا کی ہو غضبان
جب تلک تو نہ آئی گا پھر کر
سعد نے ماں کے پیش پیغمبر
اوس اطاعت سے منع فرمایا

تا کہ لاوی شریک تو مجھسے
یعنے مت لا اطاعت اونکی بجا
جو عمل لائی تھی عمل مین تم
اوُنکی ما حمنہ بنت بوسفیان
اپنی دین قدیم آبا پر
صورت حال عرض کی یکسر

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور وہی مردم ہوگی جو گزیدہ
مولوی نی بموضح القرآن
پر خدا کا ہی اون سے حق افزون

اور عمل کر لیے پسندیدہ
یون لکھا ایک فائدہ ہی یہان
چھوڑ دین مین اونکے خاطر کیون

بیشک مدریب لائین ہم اونکو
کہ نہ ماباپ سے زیادہ حق
اب ہے یعنے منافقونکا بیان

نیکبختون مین مع احسان ہو
اور کا اس جا نہین ہی مطلق
یا کہ جنکا ضعیف تھا ایمان

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ

اور ہی بعض مردم و انسان
پھر جب ایذا دیا وہ جاتا ہے
لی ہی ٹھہرا اس اور ڈر کہا

وہ جو کہتا ہی اسطرح بزبان
کوئی اوسکی تئین ستاتا ہے
مار لوگون کی جیسون عذاب خدا
جیسے ملحوظ رکھہ کے حق کی مار

کہ لیا مان ہمنی حق کی تئین
راہ حق کی مین یعنی ایمان پہ
یعنے لکھتا ہی چھوڑنی ایمان
چاہی ترک شرک اور انکار

یعنے ہم لائی ہین خدا پہ یقین
اوسکو پہونچائی ہی رنج و ضرر
ہو کی لوگون ہی خائف اور لرزان

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اَوَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ہم آزما چکی اونکو وی جو تھی پہلی اون سے اگلے تھو یعنے یہ آزمایش بارے ہی قدیم القدیم سی جاری

پس توقع خلاف اسکی نہین ہی سزا اور مومنونکی تبیین

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝

پس کریگا عیان خدا اونکو وی جو مومن ہین سب راست اور حق گو اور کریگا عیان وہ اونکے تئین وی جو ہین کذب کی مدعی دین

یعنے فرماوی امتحان اونکا اونکو فرماکی مبتلاے بلا جنکا سچ سی ہو دعوی ایمان کھینچین اوسکے رنج کو بدل اور جان

اور دے جھوٹھی کرین بلا سے فرار کھینچین اوس رنج کو ہنین زنہار

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

کیا کیا اوس گروہ نی یہ گمان وی جو کرتی ہین کفر اور عصیان کہ وی بڑھ جاوین ہمکو عاجز کر یعنے اپنی سزا سی سرتاسر

ہی بُری بات جو چکاتی ہین حکم بد سی وے پیش آتے ہین پہلے دوا ئیتین جو فرماین اہل ایمانکی شان مین آئین

وی جو سہتی تہی رنج اور آزار ہو گرفتار مردم کفار اور یہ ہین اونکی شان مین آیات مومنونکو ستاتی جو دن رات

مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

جو کوئی شخص رکھتا ہی امید بملاقات خالق جاوید پس کہ اوس سے کہ وعدہ یزدان آنیوالا ہی اپنی زبان

اور وہ سنتا ہی ہر کسکی بات جانتا ہی تمام مخفیات

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

اور جو کوئی رنج اوٹھاتا ہی یعنے محنت سی پیش آتا ہے سو اوٹھاتا نہین ہی کچہ محن ہان مگر اپنی جان کو ہمہ تن

کہ خداوند تو ہی بی پروا عالمون اور جہان سے سراپا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور دے لوگ جو یقین لائے اور اچھی عمل سی پیش آئے بیگمان ہم کرینگے اون سے دور اونکی یکسر برائیان اور قصور

اور جزا دینوینگے اونکو ہم بہتر اوس عمل سے کہ جو کرتی ہین تمام یعنے ایمان سے نیکیان دے پائین اور اونکی برائیان مٹ جائین

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ

وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا تِسْعُ مِائَةٍ وَثَمَانُوْنَ وَحُرُوْفُهَا خَمْسُ مِائَةٍ وَاَرْبَعٌ وَثَلٰثُوْنَ وَثَلٰثُ اٰلَافٍ وَرُكُوْعُهَا سَبْعَةٌ

سورۂ عنکبوت مکی جان	شصت و نہ اوسکی آیتین پہچان	کلمی کم ہزار سے ہین بیس	حرف پانچسو چونتیس اوپر تین ہزار
	اور شش ہین رکوع اوسکی سب	تجکو شک ہی تو گن لی اونکو اب	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰

الٓمّٓ ۚ

اِن حروف مقطعہ کا مفاد	کہی صورت سے ہو چکا ارشاد	اوسکی تکرار چاہیی ہی نہین	ہی وہی بس خرد ورونکی تئین

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ

کیا کیا یہ گمان لوگون نے	ای لیا ہی یہ جان لوگون نے	کہ وہی چھوٹ جائینگے یون کہکے	کہ ہم ایمان لائی ہین یکسر
اور وہی آزمائی جائینگے نہین	یعنی وہی جانچی نہین آئینگے نہین	بلکہ وہی امتحان کیی جاوین	امر و نہی خدا بجالاوین
کینچین تکلیف ہجرت مسکن	اور صرف جہاد ہون ہمہ تن	امر طاعات مین وی ہون مصروف	کار شہوات سب ہین موقوف
نفع اموال کے مصائب پر	حیث ہو کر وی باند ہین اپنی کمر	دین مین رکہہ ثبات ثابت قدم	مارین ہرگز نہ اضطراب سے دم
یون اوٹھاوین جو مصائب کو	اونکو رتبہ بڑا عنایت ہو	اور جو مومن ہوا کرے باخلاص	ہون خلود عذاب سے وی خلاص
اہل تحقیق نی کیا ارقام	اسکا منشا ہین کے ذوی الاکرام	رکہتی تہی مکی مین وے جو تہی مسکن	اور سمجہتی تہی شاق ترک وطن
اور مہاجر ہو مدینہ مدام	اونکو بلواتی بہیج بہیج پیام	کرکی اغوا دی مشرکان لعین	راہ سی پہیرتے تہی اونکی تئین
تب یہ آیت خدا نی بہجوائی	دلکو تسکین اونکی فرمائی	کہ بلا ابتلای رنج و بلا	ہے وہ اخلاص کا غلط دعوی
یا کہ منشا ہی اسکا مہجع نام	تہا جو فاروق کا وہ خاص غلام	کہ ہوا روز بدر جب وہ سعید	تیر عمار خضرمی سے شہید
بس لگی کرنی جزع و فزع تمام	زن مہجع اور اوسکا باپ اور مام	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	تسلیہ اونکی دل کو ۰ ۰ ۰

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ع

کہ تو اون کا فرون سے ای محبوب	رب مرا اوسکو جانتا ہی خوب	وہ جو لایا الیقین و ایمان کو	یا کہ توحید یا کہ قرآن کو
اور اوسکی شان کہ وہ بیدین	ہی گمراہی صریح و مبین	یعنے مجکو اور اونکو جو بدکیش	آئی انکار ساتہہ ہین تو وہی پیش

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْا اَنْ يُّلْقٰى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اور نہ تہا تو کہ رکہتا ہو امید	یعنے اسکی نہین تہی تجکو امید	کہ ہو نازل تیری طرف کو کتاب	یعنے قرآن ہمیانی یا باب
ہان مگر مہر رب سے ہو کہ	تیری رب کے طرف سے ای سرور	سو نہو تو ممد و پشتیبان	کافرون کا کہ ہین وے دشمن جان
ہی مگر التماس اونکا قبول	نہ تواضع مین اونکی ہو مشغول	وہ جو اقرب تیری ہین کا لعقرب	تیری اپنی ہین کب و کافر سب

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اور نہ روکین تیری تئین زنہار	باتون اللہ کی سی ای دلدار	پیچہے اس سے کہ ہو چکین منزل	تیری جانب وے الغرض و عمل
اور بلا اپنی رب کے جانب تو	اور نہو جنس مشرکون سی کہو	یعنے مت اقربا کی خاطر کر	دین کے کام مین تو ای سرور
	اور مت گن تو اونہین ای بہتر	گو تری ہوان قریب رب کے بیدین	

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور تو مت پکار ای سرور	ساتہہ اللہ کی خدا ای دگر	ہی نہ معبود کوئی اوسکی سوا	قابل بندگی وہی ہی خدا
ہر کوئی چیز ہی فنا ہوئے	ہان مگر ذات حق کہ ہی باقی	ہی اوسی حق کیو اسطی فرمان	حکم نافذ مین ہی اوسکی جہان
اور اوسیکی طرف پہروگی تم	تا مکافات پاوای مردم	اس سے یہ صاف ہو گیا معلوم	کہ خدا کی سوا ہو سب معدوم
انجیدا مجہیہ خوف ہی طاری	کون میری کری مددگاری	وہ جو فرعون نفس ہی غدار	چاہتا ہی کہ مجکو ڈالی مار
حرمت سورہ قصص سے زود	مجکو ہو پہنچا مدین مقصود	تا کہ اپنی شعیب سے جا کر	قصۂ دل کہون مین سرتاسر
کاش ہین مستفیض خدمت ہو	ہو پہنچون اپنی مراد و مقصد کو	ہو میسر مجہے لوا دے طور	شب دیجور مین تجلی و نور

سورة العنكبوت مكية

ع

تلك الدار الاخرة نجعلها للذين لا يريدون علوا في الارض ولا فسادا

وہ سرا کہ دار بہشت برین
ہمنے ٹھہرا دیا ہی جسکی تئین
واسطی اونکی ہی کہ جو خوشنو
چاہتی ہین نہین تکبر کو
ہیچ روی زمین کی سرتاسر
مثل قارون کی زور وزر پر
اور نہین چاہتی خرابی کو
سر بسر ظلم اور ایذا ہو

والعاقبة للمتقين

اور آخر بہلا ہی اونکی تئین
چاہتی ہین جو مال وجاہ نہین
خوف خالق سی ڈرنیوالی ہین
میل زر پر نہ کرنیوالی ہین
یعنی قارون کا دیکہہ دولت ومال
کرتی نادان جو ہی وہ خیال
تہا حقیقت مین وہ عروج نہین
مال دنیا عروج ہو ہی کہین
بلکہ اوس آخرت کا ملجانا
ہی بڑی سی عروج کا پانا
سو وہ مقسوم ہووی اونکی تئین
جنکو دنیا کی حب وجاہ نہین
غیر تقوی نہین وے کرتنی کام
ڈرتی رہتی ہین غضب حق سے مدام
بن رضا کی نہ مارتی ہین دم
کام رکہتی نہین بلا و نعم

من جاء بالحسنة فله خير منها ومن جاء بالسيئة
فلا يجزى الذين عملوا السيات الا ما كانوا يعملون

جو کوئی لائی ہی بہلائی کو
پس نصیب اوسکی بہتر اوس سے ہو
اور جو کوئی برائی لاوی بیش
ہووی تکذیب بیش شرک اندر شر
پس دیے جاوینگی سزا وی نہین
کر رہی جو برائیونکی تئین
ہان مگر جو عمل وی کرتی تہی
جس بدی ساتھ وی گذرتی تہی
یعنی نیکی عمل مین جسنی کے
اوسکے حق مین ہے وعدہ نیکی
اور برائی عمل مین جو لایا
اوسکی حق مین فقط یہ فرمایا
کہ سزا وہ کسی ہی کی پاوے
اوس سے زائد نہین وہ فرماوے
اسمین نکتہ یہ ہی کہ رب غفور
شاید اوسکی کری معاف قصور

ان الذي فرض عليك القران لرادك الى معاد ط

بیگمان جسنی کہ فرض کیا
تجھپہ تبلیغ حکم قرآن کا
کرنی والا ہی رد وہ تیری تئین
پہلی جاگہہ کو ای رسول امین
پہلی جاگہہ سی ہی کہ اویہان
موطن و مولد سے زمان
وقت ہجرت کے وہ پیمبر دین
پہر مکہ سی جب ہوئی غمگین
بہیجی از راہ لطف لی غایت
اونکی تسکین کو حق نی یہ آیت
یا کہ لفظ معاد سی مقصود
فتح مکہ کا روز ہی موعود
یا بہشت برین غرض ہی یہان
بعض نی جسطرح کیا ہی بیان

قال ربي اعلم من جاء بالهدى
ومن هو في ضلال مبين ٥

پہر کہا تو گرفت کر اوسکو	کر لیا اخذ تا کر اوسکو	پہر اسی طرح سے جو حکم دیا	تا بگردن گرفت اوسنی کیا
پہر کہا تو گرفت اوسکو کر	پس کیا خسف اوسکو سر تا سر	چاہتا تہا مدد بصد زاری	کوئی کرتا نہ تہا مددگاری
پہر ہوا یون کلیم کو ارشاد	کہ کئی بار اوسنی کی فریاد	تو نہ فریاد رس ہوا زنہار	واد اوسکی نہ تو نی دی یکبار
مجکو اپنی جلال کے سوگند	تہی مجہی اک پکار اوسکی پسند	مجکو جو وہ پکارتا اکبار	اوسکی سنتا مین دفعتہً وہ پکار
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون	جب ہوا خسف ارض وہ قارون	بولی یعقوبیون کی وی سفہا	مانگی موسی نی اسلیی وہ دعا
کہ متاع دکنوز و مال و سرای	اوسکے ہی ارث مین ساوہ تا پای	پس زمین دہس گئی اوسنین لیکر	بدعای کلیم پیغمبر

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝

پس دہسا دی تہی ہمنی اوسکو زمین	اوسکی اور اوسکی گہر کی ساتہ زمین	پس نہ تہا اوسکی واسطے کوئی	زمرۂ وجوق تا مدد جوئی
اوسکی کرتا وہ نصرت و یاری	غیر درگاہ حضرت باری	اور نہین تہا وہ اہل بند خطاب	کرنیوالون سے منع مار و عذاب
اہی نہ تہا کوئی اوسکا ناصر و یار	اور نہ تہا منع کرنے والا مار	اہل تحقیق نے کیا ارقام	کہ وہ مقدار اپنی قد کی مدام
جاہی ہر دن زمین کی اندر	اور اسیطرح اوسکا مال او گہر	تا دم صور ارض سفلی کو	آخر الامر ہو پہنچے وہ بدخو

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ج

اور کرتی ہوی نگاہ و سمر	وی جو کرتی تہی آرزو یکسر	اوسکی درجہ کے کل کے دن تمام	یون لگی کہنی ای بلند مقام
وای ہی یہ تو خالق معبود	کہولتا رزق ہی بحملہ کشود	جسکو چاہی بفضل اور انعام	اپنی بندون سے باکرامت تام
	اور کرتا ہی تنگ وہ اوسکو	جسپہ مصروف با مذلت ہو	

لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط

بونہ کہتا ہین خدا ہمپر	تو دہسا تا ہمین زمین اندر	یعنی قارون کی طرح وہی مال	ہمکو کرتا بخسف استیصال
	وای ہی یہ تو چہوٹنی کی نہین	رکہنی والی جو کفر ہین بیدین	

وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ع

اور یہ بات جانتی وی نہین
کہ بجز ہجر وزہ ہے وہ نہین

اونکی پیغمبر انکو جان کی شاق
تہا وہ مصروف دشمنی و نفاق

تا بوقتیکہ وی ستودہ صفات
کار فرما ہوی بامر زکوۃ

کہ وہ دینار اپنی کر کے شمار
دی ہر یکہزار یک دینار

کار فرمای بخل و خست ہو
ایک حبہ نہین دیا اونکو

کہ وہ موسی ہے ذو فنون کمال
کر کی منقاد چاہتا ہی مال

جسکو فرمای تو اوسنی الحال
جان دے اپنی مال کیا ہی مال

کہ مین رسوا ہوے قوم اوسکو کرون
مصدر طعن و لوم اوسکو کرون

پس بلا اوسنی ایک عورت کو
دی اوسی نقد زر کی ہمیان دو

متہم کر کی تو زنا کے ساتہ
کہی کل اوسنی مجہپہ ڈالا ہاتہ

نہی ظلمت عمل مین اپنی لا
ہوگیا گرم امر نور و ضیا

پڑہ کی خطبہ لگی وی دینی پند
خاص اور عام کو بہ بانگ بلند

جو کوئی بیشتر آوی چوری ساتہ
بیدریغ اوسکی کاٹ ڈالین ہاتہ

اور جو محصن کری زنا کاری
تو کرین اوسپہ ہم حجر باری

بولی موسی تجہی نہین معلوم
مین بہی اس امر ساتہ ہون محکوم

یعنی اوس زن ہی جسکا سبرا نام
کہتی ہین تونی کرلیا بد کام

پس بلا حضار زن دیا فرمان
لائی ناگاہ جا کی اوسکو وہان

مجکو قارون نی دو خریطۂ زر
بخشی رشوت سی افک و بہتان پر

مہر قارون سے وہ ہین مختوم
پڑہ کی کر لیجی اوسی معلوم

سر جہکا کی طرف و گر کی نگون
ہوگئی صرف شکوۂ قارون

کر دیا تجکو یعنی حکم زمین
کری جو کچہ کہ چاہے اوسکی تئین

ہی روایت کہ تہا سدا قارون
درپی رنج موسی و ہارون

نت نئی ظلم سی وہ پیش آتا
اونکو ہر طرح رنج پہونچاتا

پس بہا بین موسی و قارون
صلح نی انعقاد پایا یون

پہر جو اوسنی حساب کروایا
زر و افزون شمار مین آیا

زمرۂ سبطیون کو اکٹہا کر
یون لگا کہنی اونسی اغوا کر

بولی سبطی کہ تو ہی افسر قوم
تیری تابع ہی مال اور زر قوم

کہنی اسطرح سے لگا وہ خبیث
صرف تلبیس سے کی جیون ابلیس

تا کہ ساقط ہوا اعتبار اوسکا
نرہی قدر اور وقار اوسکا

شب کو ٹہرا لیا کہ وقت سحر
مجمع خاص و عام مین آکر

جب خطیب سپہر یعنی مہر
منبر خاوری پہ آ بسپہر

پس سے منبر پہ آئی صبح العید
آوی خاور پہ جسطرح خورشید

بولی فرما کی اسپنی مدنظر
امر معروف و نہی منکر پر

جو زنا کار غیر محصن ہو
تازیانون سے مارین ہم اوسکو

کہنی قارون لگا بتا مجکو
کیا سزا ہی جو تو ہی زانی ہو

کہنی قارون لگا نبی یعقوب
کرتی تجکو زنا سی ہین منسوب

کہنی موسی لگا معاذ اللہ
مجسے سرزد ہو کسطرح وہ گناہ

آئی محفل مین جسگہڑی وہ زن
بولی واللہ ہی غلط وہ سخن

ہین مرے پاس دو تو ہمیانے
وہ جو قارون نے دئیین ہین ازرانے

پہر جو دیکہی وہ مہر ہمیان پر
مکر قارون عیان ہوا یکسر

جب او نہین بلنجی بہت پایا
یون خدا نی پیام بہجوایا

پس کہا کا می زمین پکڑ اوسکو
کرلیا اخذ اوسنی تا زانو

کیا نہ جانا تہا اس ستودہ صفات
یعنی قارون نے پڑہ کی وہ تورات
پہلے قارون سے کتنی ایک قرون
وہی جو تہی اوس سے زور مین فزون
یعنے قارون سوا ہی کیون مغرور
اپنی اوس مال پر کہی موفور
وہی جو رکہتی تہی اوس سے زائد تر
قوت و زور اور دولت و زر
کہ بہ تحقیق حضرت اللہ
کرچکا ہی ہلاک اور تباہ
اور بہت کو کہ جمع مال مین تہے
یا کہ ہوئی ہین جمع اور اکہٹی
باوجودیکہ اس سے ہی آگاہ
کہ بہت ہمنی کر دی ہین تباہ
پہر ہی ارشاد ارسے تہدید
شامین اشقیا کی ایک وعید

وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ٥

اور پوچھی نہ جائین اونکے گناہ
لانیوالی جو شرک ہین گمراہ
یا کہ اون سے وہ خالق منعام
نہ کریگا سوال استعلام
یعنے بن پوچھی اونکو لین پہچان
شکل و چہرہ پہ کرکی اونکی دہیان
یا وہی دوزخ کو جائین بن پوچھے
یا وہین اونکے سزا جو کرتی تہے

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ

پہر وہ نکلا گروہ اسپنے پر
زینت اپنی مین اے ستودہ سیر
یا کہ نکلا بصد تجمل و شان
لیکی نوہی ہزار ساتہ جوان
یعنے خچر پہ آپ ہوکی سوار
ساتہ لیکر سوار چار ہزار
ارغوانی لباس رنگوا کر
خود ہین اور اونکو پہنا کر

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝

بولی سر بستہ تمنا ہو
تہی جو خواہان حیات دنیا کو
ای کسیطرح ہووے ہمکو یون
جسطرح سے دیا گیا قارون
وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا
ای خداوند مال و زر ہی بڑا

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

اور لگی کہنی ایسر سر حلم
وہی جو مردم دیئی گئی تہی علم
ہی ثواب خدا اوسی بہتر
جسنے مانا خداؤ پیغمبر
اور سکہائی نہ جاتی ہین وہ بات
پر جو کرتی ہین صبر بر طاعات
یا کہ شائستہ کار کی توفیق
صابرون کے نصیب ہے تحقیق
اور بے صبر کرتی ہین سارے
مال دنیا پہ حرص کے مارے
وای تمکو ہی اور خرابی تام
اس تمنا پہ جو خیال ہی خام
اور کیی اوسنی کار شائستہ
بر طریق یقین و بایستہ
یعنے پڑتی ہی عالمونکی سخن
دل مین اونکی جو سہتی ہین وہ محن
یعنی دنیا سی آخرت بہتر
صبر والی سمجھتے ہین یکسر
حمقا جاہ و مال دنیا دار
جانتی ہین کمال عز و وقار

غرق منصب ہوا او سکا مقسوم	زرتو و سوزی سی ہوگیا محروم	گرویا چرخ نی ہیکبار سے	ہیر بگار ہیر بیکار سے
بس سراسر خلاف اور ضد ہو	دلمین تخم نفاق اسنے بو	عیب ہی کو وہ لگانے لگا	تہمت اور افترا اوٹھانی لگا
ایکدن اونکی پاس ایک زنکو	عیب لا یا سکھاکی وہ بدخو	خوف حق سی لگی وہ کہنی یون	ہین بہلا جہوٹھہ بات تو لوگ کیون
محکودی بات عیب کے جو سکہا	اوسنی آپ اپنہ باندہ منہو باندھ لیا	آئی موسی دعا بد سی بہ پیش	دیکھہ اقرب کا مثل عقرب نیش
بس وہ قارون اور اوسکا گہر	ہوگیا غرق ارض سے تا سر	اون خزانونکی کنجیونکا شمار	کیون نہ مجہہ ناتوان پر ہو بار
جنکو چالیس شخص زور آور	نہ اوٹھا سکتی دوش اوپر سر	اب ہی اون واعظونکا وعظ و پند	دی جو مومن تہی اور دانشمند

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝

یاد کر جب کہا تہا قارون کو	قوم اوسکی نی یون نہ اترا تو	کہ خداوند کو نہین بہاتے	مال دنیا پہ جو ہین اتراتے

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور ڈہونڈہ اوسمین جو کیا ہی عطا	تجکو خالق نی مال دنیا کا	اسیسے گہر کو کہ ہی وہ پچہلا گہر	یعنے وہ مال صرف فرما کر
اور مت بہول اپنا حصہ تو	مال دنیا سی جو ملے تجکو	یعنی عقبی کی اجر کو مت بہول	کہ وہی مال سی ہی تجکو حصول
	یا کہ مت بہول تو کفن کی تئین	تیری جس بن کچہہ آئی کام نہین	

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

اور کر تو بہلائی اور نیکی	جسطرح نیکی تجسے حق نی کی	اور مت چاہ تو بگاڑ و فساد	ملک مین کرکی ظلم اور بیداد
کہ خدا کو نہین وی بہاتی ہین	جو خرابی زمین مین لاتے ہین	یعنی موسی کے تو خلاف نکر	چل بہ امر اوسکی حکم و فرمان پر

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ

کہنی قارون لگا بطرز جواب	یعنی اون واعظون کا سنکی خطاب	ہی نہ اوسکی سوا حقیقت حال	کہ عطا مین کیا گیا ہون مال
علم تورات پڑہ کہ ہی مجہہ پاس	جسمین ہو نہین کمال فرشناس	یا غرض علم کیمیا ہے یہان	کہ وہ معلوم تہا اوسی ایجان
یا کہ مقصود علم سے اسجا	ہی وہ علم مکاسب دنیا	یا کہ یوسف کی وہ خزائن پر	علم رکہتا تہا اور شعور و خبر

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا

کیسے دیتا ہی نت وہ تغییرات	رات سی دنکو اور دن سی رات	کیا دکہاتا ہی شاہد مطلب	کرکے آراستہ وہ خلوت شب
	کسطرح تمکو دن ہویدا کر	گرم کرتا ہے کسب روزی پر	

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝

اور جسدن کہ دی اوسی آواز	توکہی ہین کہان مری انباز	جنکو تہی تم گمان لیجاتے	یعنی میرا شریک بتلاتے
	اسجگہ شرکا سے مراد ہین اصنام	اونکو تہا جسکے پوجنی سی کام	

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ ع

اور نکالینگے ہر گروہ سی ہم	ایک شاہد کو ایستادہ شتم	پہر کہینگے ہم اون سبہی کا ہی لوگو	لاؤ اپنی دلیل و حجت کو
اوس گہڑی جان لینگے وہ بیدین	یہ کہ سچ بات ہے خدا کی تئین	اور گم جاوی اون سے وہ جسکو	باندہ لاتی تہی جہوٹہہ سی یہ خو

ع
إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ
مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ق

بیشک وہ ربیب تہا وہ قارون نام	قوم موسی سی ایک بلند مقام	پس لگا کرنی سرکشی و ستم	قوم موسی پہ وہ برنہج اتم
اور دی تہی اوسی خزائن و گنج	اوسقدر ہمنی اے معانی سنج	کہ مکالید جسکی سرتاسر	ہوئی بہاری بقوم زور آور
ہی یہ انوار مین کہ تہا قارون	پسر عم موسئے و ہارون	نسبت اوسکی بلاو یعقوب	صرف دو واسطی سی ہی منسوب
عم ہے کا وہ جو تہا یصہر	ہی بقول اصح اوسکا پدر	نام دادیکا اوسکی فاہث تہا	جسطرح سے محققون نی لکہا
تہا وہ قارون جمیل و حسین	ماہ رخسار آفتاب جبین	دیکہکر خلق نی وہ طلعت و نور	منور اوسی کیا مشہور
اول الحال مین وہ تہا منقاد	کام رکہتا نہ تہا بضد و عناد	تہا وہ فائق بقرءہ تورات	جملہ قوم کلیم پہ بالذات
جب تلک افتقار رکہتا تہا	خلق اور انکسار رکہتا تہا	ہوتی ہی مستطیع و دولتمند	کی ابواب خیر اوسنی بند
ظلم اور سرکشی سی پیش آیا	قوم موسی کو رنج پہونچایا	پیر بیگار شاہ ظالم ہو	کر لیا جمع مال و دولت کو
حکم فرعون سے وہ بدکردار	رکہتا یعقوبیون پہ نت بیگار	لوگ بیگار کو جو آتے تہے	اوسکی ہاتہون سے مزد پاتی تہے
ہوگی منصوب اوس تعہد پہ	اوسنی اکٹہا کیا لغو اون پر	جبکہ غالب ہوے بنی یعقوب	اور گئی نیل مین دو قبطی ڈوب

اور تیرا رب اپنی زبان	جانتا ہی جسے کیا پنہان اور جس چیز کو جتاتی ہین	سینون اونکی نی مثل بغض وعناد طعن سے دی جو پیش آتی ہین	تجسسہ کہتی ہین جو وہ کہ شر نہاد

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور وہ معبود ہی یکتا اور اوسیکی لیی ہی حکم و قضا	نہین معبود کوئی اوسکی سوا بیچ ہر شی کی اسی نبی ورسل	ہی اوسیکی لیی ثنا یکسر اور اوسیکی طرف بروز نشور	اس جہان اور اوس جہان اندر پہیری جاوگی بعد بعث قبور

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ

کہہ محمد بہلا کرو تو نظر کون معبود ہی بہلا حق بن وہ جو لفظ ضیا ہوا ارشاد	جو مقرر کرے خدا تم پر کہ وہ لاوے تمہین ضیا وسدن روز روشن یہان ہے اوس سے مراد	شب ہمیشہ کو تا بروز حساب کیا نہین سنتی ہو نصیحت تم تاکہ اوس روز مین ہاہر معاش	کر کی مستور مہر عالمتاب کہولکر گوش عبرت ای مردم صرف ہو جاؤ تم بسعی و تلاش

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

کہہ محمد بہلا کرو تو نگاہ کون معبود ہی بغیر از رب	کہ جو فرمائی حضرت اللہ کہ لی آوی تمہارے پاس وہ شب	دن ہمیشہ کو روز محشر تک چین و آرام جسمین پکڑو تم	رکہہ کی خورشید کو بوسط فلک کیا نہین دیکہتی ہو ای مردم

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اور رحمت سی اپنی فرمایا تاکہ تم چین پکڑو اور آرام اور شاید کہ تم ہو صرف سپاس	ای نبانی کی ساتہ پیش آیا بیچ اوس رات کی براحت تام رکہہ کی نعمت کا روز وشب کے پاس	واسطی تم سبہونکی ای لوگو اور تا انکہ ڈہونڈہو دن مین تم کہ بجز شاخ برین کیا روز	اپنی قدرت سے رات اور دنکو فضل و روزی کو اوسکی ای مردم اوسنی کیا وہ شمار روزے

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝

اور کہا جائیگا پکارو تم
اب شریکوں کو اپنی ایہر وم
پہر پکارینگے اونکو وہی بیدین
پس نہ دینگے جواب اونکے تعین

اور دیکہیں عذاب کو مجموع
یعنے دونوں وہ تابع و متبوع
کاش کے دی تو پاتی راہ و طریق
یعنے یہ آرزو کرین زندیق

جن بزرگوں کو پوجتی وہی خام
مکرین زینہار اونسے کلام
ای نہین وہ جواب دین یکسر
کہ نہ راضی تہی یا نہ رکہتی خبر

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور جسدن پکاری اونکی تعین
یعنے معبود برحق اسنہ دین
تو کہیگا کہ کیا دیا تہا جواب
تمنی پیغمبروں کو وقت خطاب

یعنے دعوت سے جب خطاب کیا
تمنی کیا اونکو تب جواب دیا

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

پہر ہوئی پوشیدہ او رندید اونپر
باتین اوس روز استیودہ سیر
سو وے باہم نہین کرینگے سوال
یعنے ایسے نہین کہے نہ پوچہین حال

ای نہین آئیگا کسیکو جواب
خوف و ہیبت کی مار روز حساب

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝

سو وہ کوئی کہ شرک سی پہر کر
لا دی ایمان حق تعالی پر
اور لاوے بجا وہ اچہی کام
ہوگی مصروف باخلوص تمام

پس سہا وا امید ہی کہ وہ ہو
رستگاروں مین یعنی محشر کو
ای وہ دیکو جواب وقت سوال
عجز اوسکو نہووے عائد حال

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ

اور تیرا خدا بناتا ہے
جسکے خواہش سے بیش آتا ہے
اور کرتا ہی اوس کسکو پسند
جسکو وہ چاہتا ہی اوسکی بلند

یعنی امر پیمبری کی لیے
جیسے حضرت پسند اوسنی کیے

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

ہی نہین اونکو اختیار و پسند
ای وہ ہین قید عجز مین پابند
پاکی اللہ کو ہی سر تا سر
ای نرالا ہے خالق برتر

اور بلند اوس سے اوکی ہی درگاہ
کہ بتاتی شریک ہین گمراہ

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

ایکدن حمزہ و علی سی کہین بحثنی دین مین لگا بیدین
یا کہ عمار سے ولید پلید پیش آیا بگفتگوی شدید
جب کہ گستاخ اونکو یون پایا اگلی آیت کو حق نی بھجوایا

ع

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا

کیا بھلا ایک شخص ای محبوب ہمنی وعدہ دیا ہی جسکو خوب
یعنے نصرت کا جسکو دنیا مین اور جنت کا جسکو عقبی مین

فَهُوَ لَاقِيهِ

سو وہ شخص اوسکو پانیوالا ہے کہ وہ موعود حق تعالی سے ہے
ای ہدیٰگاہ خالق منعام خلف وعدہ کا ہی نہین کچہ کام
پس وہ عم رسول و ابن العم یا وہ عمار یاسر ای ہمدم
دین و دنیا مین پاینگے موعود اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مثل اوس شخص کے کہ انکو شخو ہمنے بخشا ہی فائدہ جسکو
فائدہ اس جہان کی جینی کا یعنے ثمرہ عناد و کینی کا
شکل دولت پہ جسکے دولت ہے طرز سولت پہ جسکی صولت ہے
قلب اقبال لا لقا جسکا ہی بطرح عنا غنا جسکا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

پھر وہ بوجہل وان قیامت کے یا ولید اوس دن ہی شامت سے
جملہ حاضر کیے گیون سی ہو تا دیا جائیگا عذاب اوسکو

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کری خدا آواز فرقۂ کافرونکو اسے ممتاز
پس لگی کہنی اسطرح وہ خدا کہ بھلا ہین کہان مری شرکا
جنکو کرتی تھی تم گمان و خیال یعنے انباز خالق متعال
جنکے دعوے سی شر آتی تھے ای شریک خدا اثباتی تھے

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ

بولینگے وہ لوگ ای معانی یاب ٹھیک جنپر ہوا مقال عذاب
رب ہمارے یہ ہین وہ قوم و فریق جنکو بہکائی ہمنی راہ و طریق
ہمنے گمراہ کر دیا اونکو جیسے گمراہ ہم گئی تھے ہو
شکر اونسے ہوی ہم اور بیزار تیری جانب کو باہمہ انکار
نہ ہمین پوجتی تھی وی بد خو بلکہ اپنی ہوا و خواہش کو
یون لکھا ہی بموضح قرآن کر لگین کہنی اسطرح شیطان
آئی اغوا سی جو شیاطین پیش لی بزرگونکی نام کو بد کیش
اس سبب کہنی یون لگین وے لعین کہ نہ تھی پوجتی ہمارے تئین

رزق و روزی ہمارے جانب سے	یعنی بے منت احبابن سے	پر بہت اونہین کہتی ہین خبر	یعنی کرتی نہین خیال اوپر
کہ عنایت ہے اسپہ جو رزاق	ہو کی مصروف رزق بالاطلاق	ہر طرح کی نفیس تر میوے	ہر طرف سی سدا بہجا دیوے
بت پرستونکی بت پرستی پر	اوس ہین ہین کہ مناہی ٹہیر	پہر جو ہونوین مشرف اسلام	کب کہی باز اونسی وہ انعام

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ

اور بہت سے ہلاک کر ڈالے	ہمنی وہی لوگ بستیون والے	کہ وہی اترا چلی تہی سرتا سر	اپنی گذران اور معیشت پر
	جیون ہین مکہ کی لوگ اتراتے	بہ تبختر تمام پیش آتے	

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيلًا ۚ
وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِيْنَ ۝

پس یہ جا ہین اونکے گہر	نہ بسائی گئی وے اے سرور	اونکی مرنیکی بعد پر تہوڑے	وہی جو ویران محض کر چہوڑے
	اور ہوئے ہم جو رہ گئی خالی	وارث اون مکانونکی اور والی	

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝

اور نہ ہی پرورش کنندہ ترا	کرنیوالا ہلاک گانؤن کا	جب تلک بہیج لی نہ اے سرور	اصل قریہ مین کوئی پیغمبر
کہ سنادی اونہین وہ سرودین	پڑہ ہمارے نشانیونکی تئین	اور نہین تہی ہم اے مبارک خو	کرنیوالی ہلاک گانؤن کو
ہان مگر اونکی بسنی والی جب	کرنیوالی گناہ ہوتوین سب	یعنی انکار حق سے پیش آوین	اور پیغمبرونکو جہٹلاوین

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ

اور جو کچہ دیے گئے ہو تم	چیز سے اس جہانکی اے مردم	پس متاع حیات دنیا ہے	اور آرائش اوسکی ہی وہ شے
کہ اوسی اس جہان مین کی نظر	ناز اور فخر کرتی ہو یکسر	ہاتہ سی دیکے لعل گوہر کو	لیتی ہو خاک اور پتہر کو

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع

اور وہ جو نزد حق تعالی ہے	سو وہ بہتر اور رہنی والا ہے	کیا بہلا بوجہتی نہین ہو تم	یا نہین بوجہتی ہین وے مردم
نزد حق وہ جو خیر و ابقی ہے	(کما فی معالم التنزیل ۱۲) قصہ اوس سے ثواب عقبی ہے	اہل تحقیق نی کیا ارقام	کہ ابوجہل دشمن اسلام

ہی سلام و وداع تم پر اب	ای نہین ہمکو تم سی کچہ مطلب	ہم نہ آتی ہین چاہتی سی تبین	صحبتِ جاہلان بد اندیشین
وہ جو ناداں نہ سمجہی سمجہانی	جہل اپنی سی کچہ نہ باز آسنی	تو کنارا ہی اوس سی بہتر ہے	ورنہ جان اور مال کا ڈر ہے

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

بیگمان تو نہین دکہاتا راہ	جسکو چاہی تو ای رسول اللہ	لیک اللہ راہ دکہلاوے	جسکو وہ چاہی جسی چاہی آوے
اور وہ رکہتا ہی خوب اونسی خبر	دی جو آوین گی راہ اوسکی پر	پس ہدایت وہ اوسکو فرماوے	راہ پر جسکو مستعد پاوے
گرچہ آیت کا عام ہی مدلول	لیک جمہور سی ہی یون منقول	کہ ابو طالب اوسکا تہا منشا	ای علی کا پدر نبی کا چچا
خواجہ دین نی اوس سی فرمایا	جب گہڑی اوسکو محتضر پایا	کہ تری حال دیکہکر ای عم	مجکو ہی تیری عاقبت کا غم
پڑہ لی توحید حق پہ کر کی نگاہ	کلمۂ لا الہ الا اللہ	تاکہ پروردگار کی نزدیک	مجکو حجت تری لیی ہو ٹہیک
کہنی اسطرح جسی لگا وہ صاف	رکہہ کی ملحوظ مسلکِ انصاف	جان عم سچ سی ہی تری گفتار	پر نہ دیتی ہی مجکو رخصت عار
کہ اگر مین یقین لاؤن آج	طعنہ کیدکر کا ہون آماج	یون کہین وے کہ زور چل کہایا	موت کی ڈر سی وہ یقین لایا

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ

اور لگی کرنی اسطرح گفتار	رہتی لگی ہین وے جو تہی کفار	کہ اگر ہم چلین طریق رشاد	تیری ہمراہ لیتو وہ نہاد
تو سر اسر او چکی جاوین ہم	ملک اپنی مین کہینچ ظلم و ستم	اسکا وجہ نزول حارث تہا	پور عثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوسنی کا ای محمد ہم	راستگو تجکو جانتی ہین اتم	وہ جو تیرا مقال ہے عالی	صدق اور حق سی ہی نہین خالی
ہمکو جانبخش مثل آب حیات	دین و دنیا مین ہے تری ہر بات	پر تری پیرو کی سی ڈرتی ہین	خوفِ اخراج ملک کرتی ہین
جو حرم سی وے دین نکال ہمین	ہووے ہر طرحکا ملال ہمین	ناتوان و قلیل ہین انصار	ہو سکین کب ہمارے ناصر و یار
	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	ردّ گفتار اونکا فرمایا	

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

کیا نہ ہمنی دیا اونہین مسکن	وہ ادب کا مکان کہ ہی ایمن	کہنچی جاتی ہین جسمین حرم کی طرف	میوی ہر نوع کی بعز و شرف

اور لگاتی رہی ہم اون کے بات
پی بہ پی بہیج سورہ و آیات
تاکہ وے لوگ دہیان مین لاوین
اپنی نصیحت پذیر ہو جاوین

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ

وے کہ دی ہمنی اونکو تھی تورات
پہلی قرآن سی ستودہ صفات
وے القرآن الیقین لاتی ہین
ساتھ ایما کی ہیش آتی ہین

اسکا منشا ہین مثل ابن سلام
وے جو لائی یہود سے اسلام
پر مدینہ مین لائی وے ایمان
اور لگی یہ سورہ ہی ارکان

ہی جواب اس جگہ کفایت یہ
کہ مدینہ مین آئی آیت یہ
یا غرض ہی کتاب سے انجیل
بعض نی جسطرح کیا تاویل

اور وے تر سا ہین لفظ ہم کا معاد
آکی مکہ مین جو ہوے منقاد
تہی زروے شمار وے جو لکہن
آٹھہ حبشہ سی شام سی تیس ۳۲

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ

اور جسدم سنا سے پڑہ کر
اونکو قرآن وے کہتی ہین یکسر
لائی ایمان او سپہ ہم جان سے
وہ تو سچ ہی ہمارے یزدان سے

بیگمان ہم ہوے تھی اس سی پیش
حکم بردار ای نبوت کیش
یعنے قبل از نزول قرآن ہم
ہو گئی تھی سب مسلمان ہم

پڑہ کی پہلی کتب سی اوسکا بیان
ہمنی قرآن کو لیا پہچان

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

وے سب اہل کتاب اے دلدار
پائی جاوینگے اپنا حق دو بار
اس سبب سے کہ ٹہرے وے یکسر
یعنے اپنی کتاب و قرآن پر

اور وے ٹالتی ہین تیشہ دین
ساتھ طاعت کے معصیت کی تیئین
یا کہ دیتی بحلم ہین وے ٹال
نرم گوئی کی ساتھ سخت مقال

اور اوس چیز سے کہ دی اونکو
خرچ کرتی ہین صرف جان ہو
جبکہ ترسائیون سے چند اشخاص
لائی ایمان از سر اخلاص

ہو گئی بوجہل صرف ظلم و جفا
اونکو دشنام سخت دینی لگا
ظلم اوسکا وے لوگ سہتی تہی
اس سخن کی سوا نہ کہتی تہی

کہ خداوند ہمکو دی توفیق
اور دکہا دی تمہین جو راہ و طریق
یا مدینہ مین تہی جو اہل نفاق
اور وہ قوم یہود بد اخلاق

سب وہ دشنام سی ہا ابن سلام
جب کہ پیش آئی سب وے بد انجام
اونکی ہر ایک طعن اور کالے
بردباری سی اونسی یون ٹالی

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ

اور جسدم سنین نکمی بات
پہیر مین منہ اوس سی وے ستودہ صفات
اور کہین ہین ہمین ہمارے عمل
اور تمہارے لیے تمہارے عمل

پھر بھلا کیوں نہیں ہوا امتناز | مثل موسیٰ کے با ہمہ اعجاز | اگلی آیت کو حق نے بھیجا ایا | رد قول قریش فرمایا

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پھر جب آئے قریش کی نزدیک | بات ہم پاس سے درست اور ٹھیک | یعنے آیا پیام حق اون پاس | یا ہماری طرف سے خیر الناس

قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ

کہنی اسطرح سے لگی بیدین | کیوں محمد دیا گیا ہی نہیں | جسطرح سے دیا گیا موسے | ید بیضا و اژدہا ہی عصا

کیا بھلا لائی تھی نہیں انکار | یعنے وے قبطیان بد اطوار | معجزوں سے کیسی گئی جو عطا | پہلا موسی کو یعنے مثل عصا

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ○

بولی قبطی کہ ہیں وے دو جادو | ایک طرف مدد ہے دوسرے کو | اور لگی کہنی جملہ وے بیدین | ہم تو دونوں کو مانتی ہی نہیں

یعنے انکار موسی و ہارون | رکھتی بالکلیہ تھی وے ملعون | یا کہ توریت اور قرآن اب | مانتی ہیں نہ مشرکان عرب

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○

کہہ کر لاؤ کوئی کتاب اب تم | پاس اللہ کی سی ای مردم | کہ وہ ہو رہنما تر اون دو سے | گر تی نسبت ہو جنکو جادو سے

تا چلوں اوسپہ اوے رکروں مدام | پیروی اوسکی ہو وے میرا کام | جو ہو تم کہنے والے سچے بات | کہ وہ قرآن ہی سحر اور توریت

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۞

پھر جو مانیں نہیں وے تیری بات | اسی نسلا وہ کتاب بذات (یعنے بہتر از قرآن و توریت) | تو یہ تو جان کچھ نہیں ہی مگر | چلتی ہیں وے سب اپنے چاؤ پر

اور بھلا کون ہے بہت بھٹکا | اوس کسی کہ چال ہی چلتا | چاؤ اپنی پہ بن بتائی راہ | حق کی جانب سے ای رسول اللہ

بیشک رب خالق سر تر | نہیں لاتا ہے راہ و منزل پر | فرقہ ظالموں کو جنکے ستمگر | کام کچھ جز ہوائے نفس نہیں

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۞ ع

بیک پیدا کیں تہی ہمنی قرون
پہر گئیں طول اور دراز گذر
مندرس ہوگئی وہی اونکی علوم

جنکا قصہ تجہی سنایا یون
اون گروہون پہ مدتین یکسر
درس کی جنکی تہی جہانین دہوم

یعنی موسی کے بعد با انبوہ
کہ ہوئی محو روزگار تمام
تہی جو اونکی شرائع و احکام

ہمنی پیدا کیں تہی جنہی گروہ
کچہ نہ اونکا رہا نشان و مقام
اونمین لاحق ہوا التغیر تمام

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ

اور نہیں تہا تو ای نبی زمن
اور لیکن ہمی ہہین بہیجتی ہم
جیسے شاگرد اوستاد ون پاس

رہنی والا میرے وم مدین
وحی و پیغمبر استوده شیم
پڑہتی ہہتی ہین اے قدیمہ شناس

کہ سناتا تو پڑہ کی اونکی تئین
ای نہین تہا مقیم مدین تو
پس سکہایا تجہی بوحی و پیام

آیتون کو ہماری اے شہ دین
تا کہ پڑہتا ہماری باتونکو
قصۂ موسی و شعیب تمام

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

اور نہ تہا طور کی کناری تو
تا ڈراوی تو ایسی لوگونکو
تا کہ وی پکڑین نہ غلط اور پند

جب پکارا تہا ہمنی موسی کو
جنکو پہونچا نہین ہی انکو نذیر خو
ہون نصیحت سے تیری فائدہ مند

لیک تیری تئین یہ وحی و خبر
کوئی انسان ڈرانیوالا ڈر
وہ جو سن تجہ سے ارشاد

مہر سے تیری رب کے ہی یکسر
پہلے آئی سی تیری ای سرور
عہد فترت تہا یہان اوس سے مراد

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو ہوتا نہین کہ پہونچی کبہی
تو کہین گے کہ ای ہمار رب
ہوتی ایمان لانیوالون سے
پڑہ کی توریت کو یہودنی صفات

پہونچتی ہی ادا وہ جو آفت تہی
کیون نہ بہیجا ہمارے جانب تب
بہ یقین پیش آنیوالون سے
کردی شرح انکی اور صفات

اوس عمل کی سبب کہ بہیجا پیش
تو نہ کوئی رسول و پیغمبر
کہتی ہین جب یہود سے پوچہا
بولی وی منکر ان سرور دین

ہاتہون اونکی نی ہو خبر کہ اندیش
تا کہ ہم چلکی تیری باتون پر
اہل مکہ نی وصف حضرت کا
کہ جو سچ سچ سنی وہ پیغمبر دین

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ

پس پکڑ ہمنی اوس عین کو لیا | اور گرفت اوسکی لشکر کو کیا | پہر دیا پہینک ہمنی اونکی تئین | پہر مین تا گئی وی وب عین
پس نظر کر محمد مختار | کسطرح ہو گیا تہا آخر کار | ظالمونکا کہ رات دن وی مہیند | کرتی رہتی تہی ظلم و جور شدید
| پس سنکر و قائع پیشین | ڈر و کہا اپنی منکرونکی تئین |

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ

اور کیا ہمنی استودہ خصال | اونکو دنیا مین سر اہل ضلال | کہ بلاتی تہی وی بہ دوزخ و نار | صرف اضلال ہو گئی نا ہنجار
| اور قیامت کے دن نہونگی منصور | اسی بدفع عذاب سی مغرور |

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ

اور رکہی پیچہی اونکی ای دلدار | اس جہان بیچ ہمنی اک پہٹکار | اور قیامت کی دن وی ہونگی طرود | یا کہ اوسدن ہونگی زشت رو مردود

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ع

اور دے تہی ہم موسی عمران | جسنی تورات اپنی زمان | پیچہے اوس کہ دین تہین ہمنی کہیا | سنگتین پہلی یعنی تہر مین آ
سو جہد یتی ہو وی بنو قلوب | از پئی فرقہ نسبی یعقوب | اور راہ خدا دکہاتی ہو سے | اور رحمت سے بہش آتی ہوے
تا دی ہوں تقید وعظ اور پند | یا ہون رکہنی سی یا دفاندہ مند | بعد توریت کی جو آیا کم | اس جہان مین عذاب ہمدم
| اوسکا موجب یہ تہا کہ خاطی عام | تک شریعت یہ رکہتی سب تہی قیام |

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

اور نہین تہا تو ای نبی زمن | جانب غرب وادی ایمن | یا کہ رکہتا نہ تہا قیام و حضور | تو طرف غرب کی مین سر طور
جبکہ پیش آئی بہیجنی سی ہم | حکم موسی کو استودہ شیم | اور نہین تہا تو ای رسول اللہ | حاضر و نہین سے یعنی ایک گواہ
| یعنی غالب تہی موسی و فرعون | جانتا تہا نہ تو کہ تہی وی کون |

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کر جلا لی ہری سی لیے ہامان	اک کو خشت گل پہ تو اسے آگ	پھر بنا دی مجھی محل بلند	محکم و استوار بے مانند
تا کہ مین دیکھون اوس محل پہ سے	جانب پروردگار موسی سے	اور یہین کرتا تو ہون گمان و خیال	اوسکو جھوٹھون سے اک دروغ مقال
زور نادان بکمال حمق تہا	کہ خدا کی تہین مکین سمجھا	ایک شمہ خرد سی جو پاتا	کب خدا کا مکان ٹھہراتا
رب افلاک اور زمین ہی وہ	سب کہین اور کہین نہین ہی وہ	بامکان آفرین مکان چہ گزید	آسمان گر باسمان چہ کمند
پس وہ ہامان اوس اشارہ سے	سر بسر بستہ عمارت ہو	حکم فرعون کو بجا لایا	پہلے اینٹون کو اوسنی پکوایا
کر کی اکٹھی کیی ہزار استاد	خشت پختہ اوسکی کین ایجاد	ایک چوب و خشت کر کی بہم	اوسنی کوشک بنا لیا محکم
اسطرح کا بلند بنوایا	جسکے حد کو نہ عقل نے پایا	عقل فکر رسا کی لیکے کمند	ڈال سکتی نہ تہی بہ بام بلند
اوسکی رفعت سے کو زہ تارے	ہوگیا خاک جل کی یکبارے	چڑھکی اوس بام پر وہ زشت نصیب	دلمین سمجھا کہ ہی سپہر قریب
پہر جو دیکہا اوسی بغور تمام	چرخ تہا چرخ اور بام وہ بام	تیر پھینکی فلک پہ چڑھ کر	اپنی ہی جا سبکی سب لگی آکر
آسمان کب تہا تیر کی پرتاب	اپنی تیرون کا تہا نشانہ آپ	تیر جو آسمان کو جاتا تہا	خون آلودہ ہو کی آتا تہا
نہ فقط خون مین سر تہی تیر کی پر	سر بسر تہی سرے لہو مین تر	خون آلودہ دیکھ تیرون کو	عقل کی اپنی آپ قربان ہو
کرنی کا پیش یون لگا گفتار	رب موسی کو مین نے ڈالا مار	پس بفرمان خالق غیور	جبرئیل امین ہوے مامور
کہ ملی اوس محل پہ آ اپنے پر	تین ٹکڑے ہوا وہ سر تا سر	ایک ٹکڑا گرا بلشکر گاہ	کہ ہوی بیشتر ہلاک و تباہ
دوسرا اون سے سطح دریا پر	تیسرا غرب مین گرا جاکر	کہ وہی مزدور اور استاکار	مر کی داخل ہوے بدوزخ و نار
گرچہ دیکہا وہ سب عتاب و وبال	لیک اوسنی ذرا کیا نہ خیال	اپنی بہولا نہ جو کڑے بکٹین	کچہ نہ اوسکا ہوا انتادہ ہرن
	ہوگیا ای کی جام کبر و غرور	پیشتر سے وہ بیشتر مخمور	

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ

اوسکی گردن کشی سے آیا پیش اور کرنی لگی خیال و گمان	وہ اور اوسکا جنود بد اندیش کہ وہی اہل ضلال و طغیان	ملک مین ظلم اور ناحق ساتہ ہم تلک حشر کو نہ پہیری جائین	ڈال کر ایک دوسری پر ہاتہ ای سکافات کو ہماری نہ آئین

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ
إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ مع

کہنی موسی سے یون لگا معبود	زور و قوت کرینگے ہم افزود	تیری بازو کو تیری بہائی سے	قدرت و شان کبریائی سے
اور عطا ہم کرینگے تم دو کو	دشمنون پر تسلط انکو تشخو	پس نہین وے پہونچ سکین تم تک	کہ ہمارے نشانیونسی نرک
یا ہمارے نشانیان لیکر	جاو تم دونون اپنے اعدا پر	تم جو آپسمین دو برادر ہو	اور جو کوئی تمہارے ہین پیرو
	ہونیوالے ہو قوم اعدا پر	چیرہ دست و قوی و زور آور	

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

پہر جب آیا وہان سے اونکی پاس	وہی جو اعدا تھے اوسکی ظلم اساس	لیکے موسی ہمارے وہی اعجاز	کروہی تھی ہر سر کہلی اور باز
کہنی اسطرح سے لگے بدخو	کہ نہین یہ مگر ہی ایک جادو	جھوٹھ وہ بہتان جو بنایا ہے	اپنی ہی آپ باندہ لایا ہے
اور نہ ہمنی سنا ہی اوسکے تئین	باپ دادون مین اپنیشش از این	ہی نہ اون سے سنا ہی اسکی مثال	گرچہ رکہتی تہی سحر مین وہ کمال

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ
وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور لگا کہنی موسی خوشخو	رب مرا جانتا ہی خوب اوسکو	کہ وہ لایا ہے رہنمائے دین	پاس اوسکے سے کہ ہونگی تہین
اور مرا رب ہے اوس سے خوب خبیر	جسکو ملیگا پچھلا گہر	بیگمان تم پا ہین فلاح نہین	کرنیوالی جو ظلم ہین بیدین
دار کی عاقبت سے ہے مقصود	عاقبت کار خوب اور محمود	کہ یہ دنیا مراد ہے بالدار	عاقبت جسکی ہی بہشت اہار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي

اور لگا کہنی ہا ہی دو کون	آگ غصہ مین اسطرح فرعون	کا ہی رئیسون مین جانتا ہون نہین	پوجنی کی لیے تمہارے تئین
کوئی معبود اور اپنے سوا	کہ وہ خالق ہو آسمانون کا	جیسے موسی مجھی بتاتا ہے	بحث و حجت سے پیش آتا ہے
	پہر بلا کر وزیر ہامان کو	کہنے اسطرح سے لگا بدخو	

فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

گویا ہی کہ بجست رفتار
اپنی جثہ مین وہ جہندہ مار
پہر چلا پیٹھ پہیر خطرہ کہا
اور نہین پیچہے اوسنی پہر دیکہا
ای اولٹ کر چلا بجانب زن
پہر ندا کیا بوادی ایمین

يٰمُوسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝

پہر پکارا گیا کہ اسے موسی
آگی آ اور تو نہ وحشت کہا
تو تو ہی امنیون سے ایک نڈر
یعنے تجکو نہین ہی خوف و خطر

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

ڈال ہاتھ اپنا اپنی جیب مین تو
ای گریبان مین ہے اپنے تجھو
تا نکل آئی وہ سفید تمام
کچہ برائی کا ہو نہ اوسمین نام
ای سفیدی ہو اوسکو خوش ہو
نہ کہ ہو برص کی طرح معیوب

وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

اور ملا اپنی سینہ و بر سے
اپنی بازو کو سانپ کے ڈر سے
نہ کہ جسطرح سے دم پرواز
مرغ کرتا ہی اپنی بازو باز

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

پس یہ ہین دو دلیل اور نشان
یعنے تیرا عصا جو ہی اور ید
تیری خالق سی جانب فرعون
اور اسپر گروگان آن ملعون
وی تو ہین کہ ہماعت فساق
کار بد کرنیوالی بالاطلاق

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝

کہنی موسی لگا وہ سنکر بول
رب مین نے تو کیا ہی خون
ہو نہین تھکی سی مارا ایک جی کا
یعنے اون قبطیون سے قبطی کا
پس مین رکہتا ہون کہ ڈالین مار
مجکو اوسکی عوض ہین وہ کفار

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ؗ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝

اور بہائی مرا اسکا ہارون
اوسکی چلتی زبان ہے مجھسی فزون
پس اوسے بہیج تو مری ہمراہ
حامی کار و ناصر دلخواہ
کہ وہ سچا بتائی میری تبیین
ہر طرح کام آئی میری تسکین
ہین تو رکہتا ہون ملعین خوف و خطر
کہ مکذب مری ہوون یکسر
اور میرے زبان بوقت سخن
بند ہو وی بمحفل دشمن
جب ہوسے خوف ناک یون پایا
حق تعالی نی فضل فرمایا

رو کیا مصر کو بیکبار سے
جیون ہے ارشاد حضرت بار کے

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ط

اور چلا لیکی اپنی عورت کو
کہ گئی تہی وہی اپنی راہ بہٹک

شب تیرہ مین اوس سے رخصت ہو
تہی شب تیرہ اور رات خنک
سردی شب سے کہینچے آزار

دیکہی اوسنی کسوے طور آتش
اور اوسوقت تہی وہ اوسکی نار
تہی وہی گرم تلاش آتش و نار

پس ہوے موجب سرور آتش
در دورہ سی قریب البتن

قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا
بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ٢٩

کہنی موسی لگا زن اپنی کو
مین یہ کہتا امید ہون اور ربا

کہ یہان تہوڑی دیر تم جاتو
کہ لی آؤن تمہین وہانسی جا
تا کہ گرمی سے فائدہ پاؤ

بگمان مین نے دیکہی آتش و نار
گم ہوئی راہ کی کسی سے خبر
یعنے تم تانہی سی پیش آؤ

جانب کوہ طور اے غمخوار
یا کہ انگاری آگ کی جا کر

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي
الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

پہر جب آیا وہان پہ وہ ممتاز
اوس جگہ مین کہ ہستی وہ سیر

پہونچتی ہے دیا گیا آواز
برکت دی گئی تہی سرتا سر
یا کہ ایمن ہے ہی مراد یہان

اوس کنارے سے تہا جو میدان
اوس شجر سے کہ تہا وہ عوسج نام
طرف راست موسی عمران

وہ جو میدان ہیبت مبارک تہا
یا کہ عناب ہے بلند مقام

أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٣٠

پہر کہا موسی وحید زمان
دیکہتی ہی وہ آتش بے دود

مین ہون اے ستر رب جملہ جہان
اوس شجر پہ بصد نمود و شہود
طالب دید اور لقا کے ہو

استفادہ کر اوس ندا کا شرف
آتش شوق سی بیکبارہ
پہونچے اپنی مراد ا قصے کو

دیکہنی وہی لگی شجر کی طرف
ہوگیا دل ہک کی انگارہ

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ط

اور پکار گیا کہ اے خوشخو
ہاتہ سی ڈال اپنی لاٹھے کو
پہر جو دیکہا وہ ہین ہلتی ہے
یعنے ہلنی سی پیش آتی ہے

قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰٓ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ

کہنی موسی سی وہ لگا ہین تو چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجکو
ایک کو اپنی دونون دختر سے یہ جو دو ہین کے نیک اختر سے
اوپر اسکی کہ ایمعا نے رس ہوے نوکر مرا تو آٹھ برس
عہد اول مین تہا یہی دستور یعنی آبا تہی عورتون کی مہور
یہ جو آیت خدائی بہجوا ئے ناسخ اوس حکم کے لیے آئے
پس شریعت مین خواجہ دین کے مستحق ہوگئین وہی ہین کے

وآتو النساء صدقاتهن الآیہ

پر شافعی سی مہر اور کا ہین بوحنیفہ درست رکہتی نہین
شافعی رکہتی ہین وہی مذہب کرتی ہین مہر کے مناسب
یا کہ اجرت سے ہی مراد یہان اجر تزویج ای بلند مکان
نہ کر مقصود اوس سے ہی کا ہین کہ پدر کو وہ چاہیے ہی نہین

فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ

پہر جو کردی تمام تو دس سال تو ہی جہان تیری طرف سی کمال
اور نہین چاہتا ہون مین وہ کام کہ رکہون تجپہ رنج استلزام
بشک رب پائیگا مجہکو جو خدا چاہی صالحون سے تو

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا ٱلْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَٰنَ عَلَيَّ ۖ وَٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

کہنی موسی لگا کہ یہ پیمان ہمین اور تم مین ہے بلا عدوان
جو نسا دونون مدتون سی اجل کہ ادا مین کرون بحسن عمل
پس نہین ہو زیادتی مجہپر دونون مدت ہے ایستودہ سیر
یا نہین نوکری وہ دست دراز کہ رکہی مجسی اپنی دختر باز
اور خدا اوپہ کہتی ہین جو ہم ہر طرح سے ہی کارساز اتم
پس خلاصہ یہی ہی کہ جز موعود چاہیی کچہ نہ زائد اور افزود
دو اجل مین خیار ہی مجکو ایک ہی دو مین کار ہی مجکو
خواہ مین آٹھ سال کار کرون خواہ دس سال اختیار کرون

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلْأَجَلَ

پہر جب اتمام کر چکا موسے اپنی مدت کو وہ جو تہی اقصے
یعنی دس سال تک شبانی سے پیش آیا وہ جانفشانی سے
دس برس اور بہی شرف ہو جبکہ ہوچکا وہ سال جہلم کو
پس باذن شعیب پیغمبر اپنی ہمراہ اہل کو لے کر

ع

لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝

پس گئی سیر اوسنی پانی سی	جانوروں اونکی مہربانی سے	پہر پہر اسکو سایہ دیوار	یا ظل شجر وہ نیک شعار
پس لگا کہنی الٰہی مین تو	ہر کسی شے کی واسطے جسکو (کما فی المعالم ۱۲)	تو اوتاری ہی ہر طرف کرم	خیر و نعمت سے بخشش ہو یا کم
دین و دنیا مین اوسکا ہون محتاج	ہر طرح سے گروہ ہی معراج	اہل تحقیق نی یہ فرمایا	اونکو سایا بکڑنی جو پایا
سمجھیں اونکے تنگی و دو نون بلن	کہ مسافر ہی وہ بعید وطن	کہدیا واقعہ وہ سر تا سر	لڑکیون نے شعیب سے جاکر
تہی شعیب ایک شخص کی خواہان	تاکرین آپ بکریون شبان	اور کردین بشر ما حسن صلاح	ایک لڑکی کا اوسکی ساتہ نکاح
	پہر صفورا کو بہیج بلوایا	آگئی اسکی ہی جیسے فرمایا	

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ز قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط

بعد ازان آئی عورت اوسکے پاس	ایک وہ جسمین تہی حقیقہ شناس	کرتی راہ حیا یہ تہی رفتار	شرم سے جیسے چلتی ہین ابکار
کہنی اوس سے لگی کہ اٹہو شتو	باپ میرا بلاتی ہی تجکو	تاکہ فرماوی تجکو ارزانی	اوسکا حق جو پلا دیا پانی
	تونی اون بکریون ہمارے کو	صرف رحم اور مہربانی سے ہو	

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پہر جب آیا شعیب پاس کلیم	اور پڑہا اوسنی اوسنے قصہ بہم	سنکے بولا شعیب پیغمبر	مت ہراس اور بیم تو اب کر
بچ گیا قوم ظالموں سے تو	قبطیوں کا یہاں نہیں قابو	پس با طعام حکم فرمایا	ماحضر اونکی روبرو آیا
دستکش ہو کے بولی موسی یون	مین بہلا وہ طعام کہاؤن کیون	مین نی بہتر وہ کیا ہی عمل	یون نہین دنیا مین لیتی وہ بدل
بولی اجرت نہین وہ پانی کی	میری عادت ہی ہنر بانی کے	پس اجابت کیا ضیافت کو	دیکہہ کر اونکی لطف و رافت کو

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝

بولی اس طرح ایک اون دو مین	وہ جو فائق تہی عمر او خو مین	کا ای پدر میرے رکہہ اوسے نوکر	بیشک اوس شخص سے وہ ہی بہتر
جسکو نوکر رکہی تو ای خوش خو	اپنی اغنام کی چرانے کو	ندر والا وہ ہی امانت دار	کچہ نہ رکہتا ہی یا خیانت کار
	پانی بہرنی سی زور پہچانا	بی طمع ہونی سی امین جانا	

وَلَمَّا وَرَدَ مَاۤءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۵

اور جب آیا وہ آپ مدین بیچ	پائی اوسپر جماعت اے سرور	ایسے لوگونکی جو پلاتی آب	کرکی اکٹھی مواشی اور دواب
	آب مین سی ہی مراد وہ چاہ	شہر کی پاس تہا جو بر سر راہ	

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

اور پایا سوا اونکی وہان	اوسنی دو زن کو ای نبی زمان	کہ ہٹانی سی پیش آتی تھین	دونون وے اپنی بکریونکی تئین
کرنی موسی لگا اونسی سوال	کیا ہی بتلاو تو تمہارا حال	کسلیے بکریان ہٹاتے ہو	کیون نہ پانی اونہین پلاتے ہو

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۤءُ سکتہ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۵

بولیں وے دونوں ہم پلا سکتی نہین	یعنے آب اپنی بکریون کے تئین	جب تلک پھیر لین نہ اپنی دواب	لائی چرواہی جو پلانی آب
اور ہمارا پدر ہی پیر کلان	یعنے رکہتا نہین ہے تاب و توان	کبر سن سے وہ ہی ضعیف الحال	اوسکو پانی نکالنا ہی محال
ڈول پانیکا کب کہ ہی بھارے	کر نہ سکتا ہی وہ مددگارے	اسلیے اپنی گوسفند و غنم	پانی بہنے سی رکہتی ہین ہم
کہ دی چرواہی اپنی جو پائے	پہیر لیجائین جو یہان لائے	تو کرین ہم بجا ہوا پانے	اپنی ان بکریون کو ارزانے
کہ مشقت سے وے نکالتی ہین	ڈول بھاری کہان مین ڈالتی ہین	وے تنومند اور ہم ہین نحیف	اور ہمارا پدر ہی پیر ضعیف
کہتی ہین ایک دوسرے کی بہن	اپنی آپسمین تہین وے دونون زن	نام صغری تہا اونمین کبری کا	اور صفورا تہا اسم صغری کا
بعض تفسیر مین اونہین اسجا	دختران اخ شعیب لکہا	دیکہہ اونکا وہ عجز و صبر و سکون	بولی اون اعیون سے موسی یون
کیون کرتی ہو سبیلے ارزانی	گوسفندونکو اونکی تم پانی	تا کہ لیجائین وے پلا کر آب	اپنی اغنام کو یہان سے شتاب
سر بسر عجز او حیا ہین وے	مصدر لطف او عطا ہین وے	بولی جو تجکو رحم آتا ہے	اس نمط اونپہ ترس کہاتا ہے
کیون نکرتا ہی مہربانی تو	کیون پلاتا نہین ہے پانی تو	کار دریا دلی کو فرمایا	بزدل اون اعیونکو جو پایا
پانی بہرنی لگی بیکبارے	ڈال کر ڈول چاہ مین بہارے	حکو دس پہلوان زور آور	کہینچے ایک جان و دل ہو کر
	باوجودیکہ وے بلند مقام	کہانی پائی نہ آٹھہ دن سی طعام	

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ○

کہنی سیلے لگا کہ ای موسے	کیا کیا چاہتا ہی خون مرا	جیون کیا خون ایک جی کا کل	تونی کلّی سی اپنی کر کی عمل
ہنین کرتا ہی تو ارادہ مگر	یہ کہ ہووی تو ایک زور آور	ملک مین یعنی ظلم فرماوے	سرکشی اور شر سی پیش آوے
اور ہنین چاہتا کہ ہووی تو	زمرۂ مصلحون سے ای خوشخو	پہر جو قبطی نی اوسکو سن پایا	بزم فرعون مین چلا آیا
خون دیروزہ وہ جو تہا پنہان	جا کی فرعون سے کیا وہ عیان	خون موسی پہ فر و سردار	مشورہ کر کی ہو گئی تیار
آل فرعون سے وہ نیک نہاد	جسنے صندوق کو کیا ایجاد	سنکے اوس مشورہ کو سبقت کر	اوسنی موسی کو دی وہاں کی خبر

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی ز قَالَ یٰمُوْسٰۤی اِنَّ الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ○

اور آیا چلا ہوا اک مرد	پاس موسی کے ہیرایا و درد	بولی جانب سی شہر کے ناگاہ	دوڑتا تیز تر مثال نگاہ
کہنی آکر لگا کہ ای موسے	بیشک مدبر ہین سب روسا	مشورہ کر رہی ہین تجہپر یون	کہ وی کر ڈالین جلد تیرا خون
پس نکل تو کہ مین ہون تیری تئین	خیر خواہون سے گا کی تجہ یقین	ہی یہ آیا ہماری حضرت کو	کہ وطن سے وی نکلین خائف ہو
متفق ہوکی سر بسر کفار	مستعد تہی کہ اونکو دین آزار	آخرش خوف جان سے پیغمبر	نکلے شب کو وطن سی ہجرت کر

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

پس وہ نکلا وہانسی ڈر کہاتا	راہ تکنی کی ساتہ پیش آتا	حرف زن یون ہوا وہ ترسان	کہ ای میری رب نجات دی مجکو
	فرقۂ ظالمون سے جو بیدین	آتی ہین قتل کرنی میری تئین	

ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ

اور جسوقت ای نبی زمن	رو کیا اوسنی جانب مدین	بولا نزدیک سے مرا اللہ	کہ دکہاوی مجکو سیدہی راہ
یعنی جب نکلے تہا کی خوف و بیم	کچہ نہ واقف تہی راہ سی وہ کلیم	حق نی فضل و کرم کمال کیا	راہ مدین پہ اونکو ڈال دیا
کہتی ہین ایک شہر ہی مدین	جس جگہ تہا شعیب کا مسکن	مدین بن خلیل نیک نہاد	اپنی نام اوسکو کر گئی آباد
	مصر و مدین مین بعد اور دوری	راہ ہی آٹھ روز کی پوری	

کہ ہوا مجسے کار شیطان اب — میری شایان وہ عمل تہا کب

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

کہنی موسی لگا کہ رب غفور — مین نے کرلی برائی اور قصور — قتل قبطی سی جان اپنے کو — پس خطا بخش میری مجکو تو

پہر خطا بخش دی اوسی کیبار — اوسنی فضل اور رحم فرماکر — کہ وہی ہی گناہ بخش عباد — مہربان جہان بمہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ

کہنی موسی لگا کہ میری رب — اوسکی سوگند یا کہ اوسکی سبب — تو نی انعام جو کیا مجبہ — جرم میرا معاف فرماکر

پس کبہی مین نہون معاون و یار — واسطی اونکی جو ہین بدکار — جیون مددگار ہوکی سبطی کا — قتل مین نی کیا ہی قبطی کا

تہا خطاکار خود وہ فریاد — داد اوسکو وہ مین نی بیجا دی — ہوگیا روشن از سر الہام — حق تعالی کا اوسپہ وہ انعام

کہ نبوت سی پہلی پیغمبر — ہوتی البتہ ہین دلی بکسر — پہر ہوی کرکی ترک استثنا — دوسری بار مبتلا ہوسے

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ

پہر اوٹہا صبحدم کلیم اللہ — مصر مین پہر ہر اس تکتا راہ — یعنی دعوی سی خون کی ڈرتا — اور ڈر اوسکی قصاص کا کرتا

فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ

پہر یکایک وہ ایک شخص دغل — جسنی چاہی مدد تہی اوس سی کل — اوس سی لگتا ہی چاہنی فریاد — ایک قبطی پہ طرز استمداد

کہنی اوس سی لگا کلیم اللہ — تو تو ہے ایک بر ملا بیراہ — کہ ہوا تو برای قتل سبب — یعنی فریاد کرکی مجسی طلب

نت الجہتا ہی ظالمون سی تو — اور اون سی لڑائی ہے مجکو

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا

پہر بہ دفع فساد کرکی نگاہ — جب لگا چاہنی کلیم اللہ — کہ پکڑنی سی اوسکی آویں پیش — وہ جو دونون کا تہا عدو و بدکیش

اسی پکڑنی لگا وہ قبطی کو — اوس عدو کلیم و سبطی کو — پہر جو موسی کو خشمگین پایا — دلمین سبطی کی یون خیال آیا

کہ پکڑنی سی میری پیش آوی — مجکو شاید وہ قتل فرماوی

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جب پہنچی لگا موسے | زور اپنے کو یعنے ہو برنا | اور درست ہو گیا العقل و خرد | یا درست ہو گیا بقامت و قد
تو دیا ہمنے اوسکو حکمت و علم | صرف جہان ہوا سراسر حلم | اور اسطرح دیتی ہم ہین بدل | محسنونکی ہتین بحسن عمل
زور کو پہونچا جو ہی ارشاد | نوجوانی ہی اونکی اوس سے مراد | مدۃ نشو کا جو ہووے کمال | کرو ہین بیس سال تا چل سال
| عمر چل سالہ ہی مراد بیان | بعض نے جسطرح کیا ہی بیان |

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلٰى حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ج

اور داخل ہوا وہ پیغمبر | شہر مین یعنی مصر کی اندر | وقت غفلت پہ اوسکے لوگونکی | یعنی صرف امور جب وہی تھی
پہر وہان پائی اوسنی دو مرد | کہ جہگڑتی تہی ای سراسر درد | تہا یہ مرد ایک قوم موسی سے | اور یہ ایک اوسکے اعدا سے
قوم موسی سے تہا جو والا نام | اوسکا سر قوم ہی سیحا نام | اور فلیقون نام یا قانون | تہا وہ جبار قبطی ملعون
دیتا یعقوبیون کو تہا آزار | رکہ کے ہنیرم کا اونکی سر پر بار | قصہ کوتاہ جب وہ پیغمبر | پہونچی اوس شہر مصر کی اندر

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهٖ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ

پہر لگا اوس سے چاہنی فریاد | یا لگا کرنی اوس سے استمداد | وہ جو تہا اوسکی قوم سی مسکین | دوسرے پر کہ اوسکا تہا دشمن
پہر لیا مار مشت وکی ہاتہ | اوسکو موسی نی مٹہی باندہ کی | کہ تمام اوسپہ زیست فرمائی | مر گیا دفعۃ قضا آئی
کہنی موسی لگا کہ ہی یہ عمل | کار شیطان پر فریب و دغل | ہی وہ دشمن بہلانیوالا راہ | آشکارا معاند اور بد خواہ
سن اس اجمال کی تو اب تفصیل | جبکہ موسی ہوی جوان و عقیل | قبطیون کو جو کفر پہ پایا | اختلاط اون سے کچھ نہ فرمایا
دیکہہ موسی کی خوبی و خصلت خوب | ربط کرنی لگی بنی یعقوب | رہتی یعقوب کے جہان اولاد | اونکی با دربہی تہی وہان آباد
گاہ مادر کے گہر کو وہ جاتی | گاہ فرعون کی طرف آتے | آئی یکروز شہر کے اندر | پائی دو مرد لڑتی یکدیگر
ایک یعقوبیون سے اونمین تہا | دوسرا شخص قبطیون سے لکہا | وہ جو تہا قبطیون سے عیارا | اوسکو تادیب کے لیے مارا
ہو گیا دست برد داجل | ایک مکی کی مارتی ہی دغل | بولی اسطرح جسے وہ بچہتا کر | بن ارادہ وہ خون فرما کر

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

بیکل ان تہی وہ مادر اوسکی تو پیا

تا کری ظاہر اوس خبر کی تئین
تاکہ ہووی مصدقون میں وہ ان

جو نہ بیش آتی باندہتی ہم
وعدۂ حق کو ای نہی زمین

اگر وہ اوسکی قلب پر محکم

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور لگی کہنی مادر موسے
بہن سے وہ کہتی اوسی خواہر

اسطرح سی نجو اہر موسے
دور سے یعنے اجنبی ہوکر

بہیر وہی کر تو اوس پسر کے تئین
اور وے فرعون کے جو تہی ہمراہ

جا کی لی اوسکی تو خبر کی تئین
اوسکی خواہر سی تہی نہین آگاہ

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝

اور کین ہمنی ناروا اوسپہ
اہل انکے گہر سے جو ہوارے
وہ جو فرعون کی تہی آسیہ زن
دائیون کو طلب جو اوسنے کیا
بہر بحکم دلالت خواہر

دائیان قبل آمد خواہر
کر لین اوسکی ہمین خبر دارے
یعنے موسی کے عمزاد بہن
دودہ ہرگز نہین کسیکا پیا
کرکی اونکو حوالۂ مادر

بہر کہا اوسکی اخت نے ناگاہ
اور وے لوگ اوسکی خیر خواہ ہوان
سنکے خواہر کی گفتگو اوسکو
لیک انگشت سے تہی عیان
شیر مادر سے مستفید کیا

کیا بتلا مین بتاؤن تمکو راہ
اونکا وعظ اور پند ہو منصب
پالنی کو لیا شناسا ہو
آٹہہ دن شیر بخش جیون پستان
ایک ونیا رہ رفتہ رفتہ دیا

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ع

بہر دیا بہیر ہمنے اوسکی تئین
اور نہین کہا سکی وہ غم مور کے
بہر بہت لوگ جانتی ہین نہین

اوسکی ماکی طرف کو تا کہ تئین
ای بجز فراق و مہجور ہے
یعنے سچ وعدۂ خدا کا تئین
دیکھکر ویرا ور تراخی کو

تا رہی روشن اوٹہنڈی ہو
اور تا آنکہ جانے وہ صریح
پڑتی ہین بیچ مین تہا بہیر
ہونی لگتی ہین بی یقین بدخو

آنکہ مادر کی دیکہ بیٹے کو
کہ ہی وعدہ خدا کا ٹہیک و صحیح
ہوتی اوسکی وقوع مین ہے دیر

ع وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

فرعون وهامان وجنودهما كانوا خاطئين ه

پھر اوٹھا لائی اوسکو آسیہ کون ‏— سطح دریا سی مردم فرعون
کہ ہوا اونکی لیے وہ شمع غم ‏— آخر الامر ایستودہ شیم

کہ بلا شک وہی ہے خود فرعون ‏— اور ہامان سب ہیں عون
اور اونکا جنود کافر کیش ‏— ہیں خطا کار اور ستم اندیش

کہتی ہین ایک دختر فرعون ‏— برص سے رکہتی ابیض اپنا لون
گرچہ صدہا طبیب بلوائی ‏— اور ہزارون علاج کروائی

پر نہ زائل ہوئی وہ بیماری ‏— اپنی ہی حال پر رہے طاری
پھر کیا کاہنون سے استفسار ‏— اوسکی تدبیر کو جو آخر کار

کہنہ اوستاد کاہنان جو تہا ‏— اوسنی فی الفور یہ طرح سی کہا
کہ فلان روز ایک طفل صغیر ‏— نہین ہو کہا ہو جسکی لب کا شیر

سطح دریا سی جو اوٹھایا جای ‏— تہوک اوسکا اگر لگایا جای
تو شفا پاوی اوس سے وہ دختر ‏— نرہی برص کا نشان و اثر

الغرض روز روز وہ دشمن ‏— لیکے ہمراہ اپنی دختر و زن
ساحل رود نیل پر آیا ‏— کہ وہ صندوق اونکی نظر آیا

جا کی فورًا اوسی اوٹھا لائی ‏— وہی جو ملاح اوسنی بہجوائی
کہول کر دیکہتی ہی شکل پسر ‏— ہو گئی لوگ شیفتہ یکسر

کرنی یون غمزدہ لگا مردود ‏— بچ رہا کس طرح سے وہ مولود
کیون بیا دو نے اوسکو چہوڑ دیا ‏— قتل کسو لیے اوسی نکیا

ہو کے شاید یہی وہ پیغمبر ‏— جسکا ہم رکہتی ہین ہراس و ڈر
زن فرعون آسیہ نے کہا ‏— مجکو اوسکا نہ خوف و بیم رہا

سن چکی ہین نجومیون سے یہ بات ‏— کہ وہ جہگڑا مٹا فلانی رات
چہوڑ دی اوس کو پسری پاس ‏— مت کرا وسکی طرف سی خوف و ہراس

تا کہ آب دہن سے اوسکی آج ‏— کریون دختر کی برص کا مین علاج
الغرض ملتی ہی وہ آپ دہن ‏— اوسکا زائل ہوا مرض ہمہ تن

وقالت امرأت فرعون قرت عين لي ولك لا تقتلوه عسى ان ينفعنا او نتخذه ولدا وهم لا يشعرون ه

اور کہنی لگی زن فرعون ‏— آسیہ نام ای نبی دو کون
ہی وہ طفل جمیل اور خوشخو ‏— ٹہنڈک آنکہونکی مجکو اور تجکو

مت کرو قتل اوسکے تیئن زنہار ‏— شاید آوی ہماری کام کہین
یا کہ لیوین ہم اوسی فرزند ‏— کہ ہی شایان اوسکی وہ دلبند

اور وی رکہتی نہ تہی شعور و خبر ‏— اپنی انجام کار سے یکسر
ای سمجہتی نہین تہی وی بدخو ‏— کہ وہ فرمائیگا ہلاک اونکو

واصبح فؤاد ام موسى فارغا

اور دم صبح ہوگیا تہا دل ‏— ماں کا موسی کی خالی اور عاطل
صبر و ہوش و قرار سی یکسر ‏— دست دشمن مین [illegible] پسر کی خبر

یا ہوا غم سی خالی اوسکا دل ‏— مثل غنچہ کیا خوشی سی کہل
سنکی فرزند کی پسر کا حال ‏— گہر مین دشمن کی [illegible]

اور اوسکو کرین سهل سی هم
تا دی دین اور سبیل سے ہم

اور بعین المعانی و تیسیر
مثنوی تحت سے ہے تسطیر

جبکہ فرعون نی کیا معلوم
حال موسی بلا کی اہل نجوم

اور ہر قابلہ پہ متعین
یک پیادہ کیا بصد قدغن

پس بوقت ولادت موسے
دیکھہ وضع سعادت موسے

حسن کہتا ہی کچہ عجب یہ سبب
والہ و شیفتہ مین ہون آ سب

قتل کرنی سی مین بچاؤن گے
دختر اوسکی تئین تباؤن گے

رکہ تھا اوسکی تئین چہپا کے نگاہ
خویش امرا و اقربا سی تا بہ ماہ

یا کہ مولد پہ قتل کرنیکو
جبکہ پہونچی پیادی اکٹھی ہو

وہ جو تہی اوس تنور مین آتش
ہوگئی ایک گلشن دلکش

رنگ بر رنگ دیکھہ کر وہی پہول
خرم غم کو گئی وہ موسی پہول

لیک اون قبطیون سے ڈرتی تہی
اور وکیلون سے خوف کرتی تہی

خواب مین مطمئن کیا اوسکو
یا فرشتی نی کہہ دیا اوسکو

پہر جو فرعونیان بد انجام
پیش آئی بجستجوی تمام

عم فرعون کا پسر قتیل
اوسکا بانی ہوا علی التعجیل

کہ پیادونکی ڈر سی وہ فرزند
کہین پہونچا دی کر کی او ہمین بند

نید کر دی خدا نی اوسکی زبان
کچہ نہین کر سکا وہ حال بیان

ہوگیا قدرت خدا سی کور
جا سکا وہ نہ اوس لعین کے اور

آل فرعون سے وہی اوسدن
اونکو بن دیکہی ہوگیا مومن

قیر اندود اوسکو فرما کر
اور موسی کو اوسمین بٹھلا کر

مادر موسی بلند مقام
رکہتی نوخاندہ حرف یونسی نام

اہل تحقیق کر گئی مکتوب
اوسکو از نسل لاوی یعقوب

حسبقدر مصر مین حوامل تہین
اونپہ متعینہ قوابل کہین

کہ پسر جس کسی سے پیدا ہو
مار ڈالی وہ دفعۃً اوسکو

بولی مادر سے اونکی دایہ یون
کہ نکر خوف اور نہ ہو محزون

مین نہ اوس راز کو کرونگی فاش
ہین پیادی اگرچہ گرم تلاش

لیک اس شرط پر کہ اوسکی تئین
دیکہنی پائی کوئی شخص نہین

یاد کہا اونکو لحم بز غالا
قتل کے اشتباہ مین ڈالا

گود سی ما کے جہٹ بہن نے نکال
اونکو ڈالا تنور مین فی الحال

گل و ریحان ہوی وہ آگ تمام
مثل باغ خلیل والا نام

قصہ کوتاہ اونکو مخفے کر
پیش آتی پرورش مادر

پس لہام خالق منعام
ہوگئی کامیاب و ناکام

کہتی ہین تین ماہ تک گہر سے
نہ نکالا باہر اس اور ڈر سے

جب اوہنین گرم جستجو پایا
ایک صندوق اوسنی بنوایا

پہر جو اوسکو بنا لیا اوسنی
یون خیال و گمان کیا اوسنی

اوسکی اظہار کا وہ رکہہ کر پاس
پہلے آیا وہ اون پیادون پاس

پہر جو کرنے لگا وہ دلمین خیال
کہ وہ فرعون سے کہی سب حال

پس ہمیں سمجہہ کے اونکی تئین
اونپہ لایا وہ غائبانہ یقین

پہر وہ صندوق بن گیا جسدم
سر بسر استوار اور محکم

جاکی مادر نے نیل مین ڈالا
جیسے مذکور ہو لیا بالا

فالتقطہ آل فرعون لیکون لہم عدوا وحزنا

اور کیی اوسنی لوگ اوسکی تھی ذبح کرتا تھا اونکی بیٹون کو	کئی فرقی اور کیتی ایک سے جتھے تا تھما ط نہ اوسکی ملک پہ ہو وہ تو تھا مفسدون سے بدکردار	کر رہا تھا ضعیف ایک فریق اور جیتی رکھی تھا اونکی زن صرف ایذائے خلق لیل و نہار	جملہ یعقوبیون سے وہ زندیق خدمت قبط تا دی لائین بجا

وَنُرِيدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ

اور ہم چاہتی تھے اے سرور اور مقرر کرین ہم اونکی تئین	کر کرین منت اوس جماعت پر پیشوایان ملک و دولت دین یعنے فرعونیون کا ملک اور مال	وہی جو مستضعف اور تھی مغلوب اور کر دیوین اونکو وارث ہم اونکو دلوائین ہم بفضل کمال	ملک مین مصر کے بنی یعقوب قوم فرعون کا بفضل و کرم

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝

اور دین تا دسترس ہم اونکی تئین اور اون دونون کے لشکرونکی تئین خوف و ڈر ملک کے تھا جانیکا کہتی ہین جب وہ سرکشونکا فریق دیکھتی تھی بچشم عبرت بین	شام اور مصر مین بروی زمین جملہ یعقوبیون سے اسے دین اور اونکی تئین ستلنے کا غرق ہونی لگا بہ بحر عمیق سر بسر اونکی ماجرا کی تئین	اور فرعون کو دکھاوین ہم دہشتی اور چیز جس سے ڈرتی ہین لفظ ہامان سے یہان ہی مراد لب دریا پہ وہی بنی یعقوب جسکو وہ ظلم یاد آتا تھا	اور ہامانکو بتاوین ہم خوف و بیم زوال کرتی ہین اوس لعین کا وزیر ظلم نہاد مدۃ العمر سی جو تھی مغلوب بحر حیرت مین ڈوب جاتا تھا

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور سمجھا تھا ہمنے یون الہام پھر بوقتیکہ تو ڈری اوس پر اور ہلاکت سی اوسکے تو مت ڈر	ماں کو موسی کی ای بلند مقام ای کوئی قصد جب سے اوس پر اور مت کھا غم اوسکی فرقت پر	کہ اوسی دودھ تو پلائے جا پس بصندوق رکھ کے اوسکو ڈال ہم تو پھیر دینگے عنقریب اوسکو	جب تلک تجھسی ہو سکے اخفا آب دریا مین تو بلا اہمال تیری جانب کہ تو نہ غمگین ہو

سورة القصص مكية وقيل الا قوله الذين اتيناهم الكتاب الى قوله الجاهلين وهي ثمان وثمانون اية وكلماتها الف واربع مائة واحدى واربعون وحروفها خمسة الاف وثمان مائة وركوعها تسعة

اوترى يہ سورۂ قصص مكہ مين	شہر مكہ مين خواجۂ دين پر	بعض في الذين آتيناهم	جاہلين تلك نكال ليا
اوسكى آيات از تعداد	سر بسر ہشت اور ہين ہشتاد	كلمات اوسكى ہين بصد تقديس	چارسو يكہزار و اكتاليس
اور اوسكى حروف اے ہمدم	جملہ ہين ششہزار دو سو كم	اور اوسكى ركوع نو ہين سب	جو تجھے شك ہى گر ہے اونكا آب

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ٥

كر چكا ہين كئى جگہ ارقام	سر حق ہين مقطعات تمام	ياكہ طا سے غرض طہارت ہے	سين سے سر حق شہارت ہے
ميم سے رمز منت رزاق	كافۂ خلق پر ہى بالاطلاق	ياكہ اوس حرف طا اى ہمدم	طور سينا كى ہے مراد قسم
اور اوس سين و ميم سے ايما	ہى وہ اسكندريہ اور مصر كا	آگے اسكى ہى اب جواب قسم	يا خبر مبتدا كى اى ہمدم

تلك آيات الكتاب المبين ٥

ہين يہ آيات و سورۂ پر نور	آيتين اوس كتاب كے يكسر	كہ بيان كرنيوالى ہى وہ كتاب	يكيك كر كہو طريق حق و صواب

نتلوا عليك من نبا موسى وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ٥

ہم سناتى ہين تجكو اے شہ كون	بعض اخبار موسى و فرعون	راستى اور حق ہى يعنى ٹھيك	جسمين واقع نہين ہے كچھ تشكيك
واسطے اوس گروہ كى يكسر	كہ وہى كرتى يقين ہين اور باور	تا كرين وہ قياس اپنا حال	ركہہ كى ملحوظ ظلم اہل ضلال

ان فرعون علا في الارض وجعل اهلها شيعا يستضعف طائفة منهم يذبح ابناءهم ويستحيي نساءهم انه كان من المفسدين

بيگمان اوج كبر پر فرعون	چڑہ رہا تھا غرور سى بيعون	مصر كى سرزمين مين اے سرور	از ظلم و ستم اوٹھا كر سر

ع

حرمها وله كل شيء وامرت ان اكون من المسلمين

کہی ہین گیا ہون فرمایا ای ہی حکم مجکو بھیجو ایا
کہون مصروف ہین عبادت کا رب کو اس شہر کی کہ ہی ہرکا
جسنے بخشا ہی احترام اوسکو ای ادب کا کیا مقام اوسکو
اور تصرف مین اوسکے ہی ہر شے یعنے سب خلق کا وہ مالک ہے
اور ہوئین کیا گیا فرمان یعنے مامور حضرت یزدان
کہون اسلام لانیوالون مین حکم اوسکا اوٹھانیوالون مین
بعض قرانی قبل حرمہا التی جای الذی ہے پڑھا

وان اتلو القران فمن اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل فقل انما انا من المنذرين

اور مامور ہون مین اے لوگو کہ سناؤن مین پڑھ کی قرآن کو
پھر جو کوئی کہ راہ پر آوے سو وہ راہ اپنی ہی لیی پاوے
اور جو کوئی بھول جاوے راہ بس کہہ اوس سے تو ای رسول الہ
کہی مین ڈرانیوالا ہون ای فقط ڈرسنانیوالا ہون
یعنے مجہ پر نہین وبال ضلال جو نہ لاوین یقین و کے بد اعمال

وقل الحمد لله

اور کہہ سید زمان و زمین کہ ستائش ہی سب خدا کی تئین
یعنے اوس نعمت نبوت پر یا جو علم و عمل دیا یکسر

سيريكم اياته فتعرفونها وما ربك بغافل عما تعملون

اب دکھاویگا تمکو ای لوگو آیتین اپنی اور نمونون کو
تو نظر اور نگاہ کرکے تم اونکو پہچان لوگی ای مردم
اور نہین ہے ترا رب ای ور غافل اوس سے جو کرتی ہو یکے
یعنے سمجہا نہین جو تم یہ عذاب اسمین غفلت کا ہی نماوکی حساب
بلکہ وہ جان کر ہین مفی یہ حال سمجہا ہی عذاب استیصال
تعملون کو بعض نے اسجا یا ی تحتانیہ کی ساتہ پڑھا
الحمد للہ اسی کلام بیکس کو مور بقدر کمتر از خس کو
گروہ صبر و قناعت استغنا سورہ نمل کے طفیل عطا
کہ تری در کے ماسوا کہیں لیکے جا اپنی احتیاج نہین
ہو کسی سے یہان نہ حاجت خواہ گو سلیمان نشین ہو یا جم جاہ
تا ابد پیشہ قناعت ہو چاہی تجہی تری محبت کو
تا توانا نہ مور کے مانند بیٹھے گوشہ مین گرکی در کو بند
کہی سر گرم ظلم و ایذا کے تا خدا ترس فوج تریا کے
تا نہین اوسکو وہ تحمل داب اپنی پاسی سرا و سکا مل ڈالے
کرنی پاوی نہ ظلم کی افواج اوسکی صبر و ثبات کو تاراج

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝

اور جس روز پہونکی جاوی صور یعنی ہین بعد بعث اور نشور تو بخوف اور بیم پیش آوی یاکہ ہیبت سے اوسکی گہبراوی
وہ جو ہی آسمان کے اندر اور جو ہی زمین مین یکسر ہان مگر جسکو چاہی رب جلیل اور سب آوین آگی اوسکی ذلیل
ای دم نفخ صور جاوین ڈر اہل افلاک اور زمین یکسر غیر جبریل اور میکائیل ہین سرافیل اور عزرائیل
یابغیر از کلیم پیغمبر یاکہ ادریس کے سوا یکسر اور جو حسات مین سب آوین خوار یاکہ آگی خدا کی ای دلدار
اہل تحقیق نی کیی ہین بیان نفخہ صور کتنی ایک یہان پہلی نفخہ سے خلق جاوی مر ورخشکام دوسرے سے وہ جی اوٹھیگی
تیسرے سی اوسی سخت گہبراوین ہوش چوتھی سی اوڑینگے اور مر جاوینگے پانچوین سے ہی وہ خلق ہو ہشیار یون ہین ہوینگا وہ جاو کتنی بار

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

اور دیکہیگا تو پہاڑون کو جان لیویگا اونکو برپا تو اور حالانکہ وی گذرتی ہین ابر کی طرح سیر کرتی ہین
دستکاری خدا کی انکو شنخو جسنے محکم کیا ہے ہر شی کو وہ تو اوس سے خبر ہے اور آگاہ جسکو تم کرتی ہو بشام و پگاہ

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝

جو کوئی لاوی نیکی اسی ور تو جزا اوسکی اوس سے ہی بہتر اور وی اضطراب سی ہمہ تن اوس قیامت کے روز ہین ایمن
کر گی دنیا مین ایک نیک عمل سات سے اوس جہان مین پاوینگی بدل پہر بہلا کسلیے وی گہبراوین اور کسو سلیے وی ڈر جاوین

وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور جو کوئی لاوی زشت عمل یاکہ ہو جا صرف شرک و غل پس کیے جائینگے نگون یک اونکی منہ بآذی خود نبار سقر
نہ دی جاوگی جزا و بدل یہ جو کرتی تہی تم وہی کام و عمل پہر نبی کی شین کیا ارشاد تاکہ فرمائین یون باہل عناد

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

شاخ ہون شاخ گاو کو ہی وار ساتہ رکہتا عصا کو موسے ہو اور خاتم کی علتی سے ہے ناگاہ
دم ہو جیوون ٗ م فوج ای لدار اور وہ خاتم سلیمان کو ردی کفار سر سبر ہو ن سیاہ داغ رکہکی بخاتم اور عصا
ہووے خارج تمام اوسکا بدن ردی مومن کری عصا جو سے مس پس منیر ہون کافر اور مومن کر دی دونون کو یکدگر سی جدا
یا کہ نکلی فقط سر و گردن یکبیک ہو سفید وہ از بس دابہ کی خروج سی اوسدن

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ع

اور جسدن کرینگی ہم اکہٹا پس اوسکے مردم کو فرقہ فرقہ ہی
ہر یک امت سے یک گروہ جتہا کیی جاوین گے جمع اور اسکٹھے
اوس جماعت سے وہی جماعت جو شخص ای مثل ان کے ہووے ایک جتہا
ہین مکذب ہمارے باتون کو فرقہ فرقہ و ہمہ ہونگا تہا

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

یہان تلک جب بحشر گاہ ماوی آن اور نہین تم ہوی محیط اونپر
وی جو باتین ہمارے جہٹلاوین از سر علم اور دانش کر کیا کیا کام تمنی ای مردم
بولی اون سے خدا کہ ای لوگو کیا تہی وہ شی کہ تم جو کرتی تہی جو نہ لائی یقین خدا پر تم
کیون مکذب تہی میری باتونکو یعنی ایمان سے جو گذرتی تہی

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝

اور پڑیگا عذاب حق اونپر
بسبب اونکی ظلم کے یکسر ہون عقوبت مین تہہ دار مشغول
پس وے سب لوگ کچہ نہ بول سکین کہ وی جاوینگے معذرت کو بہول
یعنی منہ عذر سی کہول سکین

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط

کیا کیا ہی نہ منکرون نی نگاہ اور ہمنی بنا دیا دن کو
کہ بنایا ہی ہمنی شب کو سیاہ دیکہنی کا کہ جلبہ روشن ہو
تا کہ پکڑین وے چین اور آرام تا معیشت کرین طلب اوسمین
خواب راحت کرا و سمین وے بدوام ڈہونڈہین روز کو اپنی سب اوسمین

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

بی شک اس سب کی بیچ دکہائی ہر ای شب و روز کا جو ہی ابہ
اور اس حرف کی ہین نشانیان بعث اور نشر پر ہی استدلال
آیتین اوس گروہ کو ملکے رات کے خواب و نکی بیدار سے
وی جو کرتی یقین ہین اور باور مرنی جینے کی ہی نمودار سے

بیگمان رب ترا کریگا فیصل	اونمین جنکا ہی اختلاف عمل	اپنی اوس حکم اور حکومت کر	کہ درست اور رسا ہی یکسر
	اور وہ غالب ہی جاننی والا	کوئی رد کر سکے نہ حکم اوسکا	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝

پس بہروسا تو ای محمّد کر	شر اعدا سی حق تعالے پر	تو تو اوس راہ پر ہی اے ممتاز	کہ وہ ہی سربسر کشادہ و باز

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

بیگمان تو نہین سنا سکتا	ای محمد بمبردم موسے	اور نہ قادر ہی تو سنانی پر	اوس جماعت کو جنکی گوش ہین گر
جانب حق پکارنیکے تئین	جب پھیری پیٹھ دے کی دینی ہین بید	یعنے دل کفر سی ہین جنکی ہوے	اور سننی سی حق کی بہری ہوے
	پس عبث ہی پکار اونکی تئین	جنکو سننے پہ اقتدار نہین	

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ
اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اور نہین تو دکھا سکیگا راہ	اندہی لوگونکو ای رسول اللہ	اونکی گمراہی اور بہکلنے سے	یعنے سیدہا راہ اونکی چلنی سے
تو تو اوسکی تئین سناتا ہے	جو بہ ایمان پیش آتا ہے	آیتون پر ہمارے ای سرور	پس وہی ہین مطیع حکم و فرمان بر

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ
الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

اور جب آ پڑیگی بات اونپر	یعنے پہونچی عذاب حق یکسر	تو نکالین گے ایستودہ شیم	اونکو یک جانور زمین سے ہم
کرنگی بولنی کلام و سخن	اونسے ای سید زمین فی زمن	اس جہت سے کہ مردم بیدین	تہی ہمارے نشانیونکی تئین
نہ یقین لاتی ای نبوت کیش	ای نہین آتی ماننی سی پیش	وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اوس سے وہ جانور یہان ہی مراد
کہ قیامت کے وہ علامت ہے	سات گز جسکا طول قامت ہے	وہ جو کوہ صفا سے آئے نکل	پہاڑ کر سنگ حشر سی اول
یا کہ مخرج ہو اوسکا بیت حرام	یا کہ ہو وادے تہامہ نام	جسکے بازو ہون و قوائم چار	گرم رو تیز خیز خوش رفتار
ہو برنگ پلنگ جسکا رنگ	شل ناقہ کی نکلی جسپرے سنگ	آدمی کا سا جسکا ہووے رو	زرد اندام پر ہون جسکی مو
سر ہو جسکا سر بقر کی مثال	صدر ہو صدر شیر نر کی مثال	چشم ہو چشم غوک کے مانند	گوش ہو گوش فیل ای دلبند

لفظ بعض ہے جگہ جو ہی ارشاد — سو یکاہی عذاب اوس سے مراد

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور ترا رب تو البتہ دہ صبر — ہی خداوند فضل لوگوں پر — پر بہت انہیں کرتی ہیں سپاس — رکھتی نعمت کا ہیں نہیں کچھ پاس

نعمت حق جو ہی عذاب کے قبل — اوسکو پہچانتی نہیں وہ ذلیل

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اور پروردگار تیرا تو — بیگمان جانتا ہی اوس شی کو — جو چھپا رکھتی ہیں انکی سینے میں — یعنی دلمیں جو انکی کینے ہیں

اور جو چیز کہولتی ہیں لعین — مثل تکذیب او بغض سرور دین

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور نہیں کوئی چیز ہی پنہان — آسمان و زمین میں ایجان — پردہ ہی اوس کتاب کے اندر — کہنے والی جو ہی بیان یکسر

وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد — لوح محفوظ ہے یہاں اوس سے مراد

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بی شک و بی ریب ہے یہ وہ قرآن — کہ جو کرتا ہی صاف شرح و بیان — اسرائیل نبی کی بیٹوں پر — اکثر اوس چیز کا کہ دی یکسر

جسمین آتی ہین اختلاف تہی پیش — اپنی آپسمین جا و دل او ہمیش — کوئی او نہیں ہی قائل تشبیہ — اور کوئی ہے مائل تنزیہ

کوئی کرتا ہی بحث اور تکرار — مختلف ہو بحال جنت و نار — کوئی ہی مختلف بحال مسیح — کوئی حال عزیر مین ہے صریح

جب یہ قرآن خدا نے بہجوایا — اوسمین تحقیق حق کو فرمایا — وہی عقائد کہ تہی صحیح و درست — وہی مسائل کہ تہی بجا و درست

باشارات کردی ارشاد — کمنایات سب کہی وہی یاد — پس صحیح و غلط کو پہچانا — وہ جو حق بات تہی اوسی جانا

رکہنی والی جو لوگ تہی ایمان — سو ہدایۃ و رحمت او نہیں ہے یہ قرآن

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور وہ قرآن تو ای پیمبر دین — سو ہدایۃ و رحمت ہے مومنونکی تئین

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ قف

بلکہ وہی لوگ اسسے تو وہ ہیں	شک میں اوس آخرت سے ہیں بلکہ رکھتی آنکھیں جو اپنی وہی بدخو	بلکہ وہی اوس سے کور ہیں بیدین جو کہتی بعث کی دلیلوں کو	اسی دلائل کو دیکھتی ہیں نہیں

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ ع

اور کہا منکروں نے کیا جب ہم	ہو گئے خاک اور سیٹے ہم کیا بھلا ہم نکالے جاوینگے	اور مٹی ہوئی ہماری باپ یعنے گوروں سے باہر آوینگے	یعنے حسبطوری کہ ہم سب آپ

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

بیکیاں تھے دی گئی وعدہ پہلے اس سے کہ وہ محمد اب	ہو چکی تھی کئی سے گئے وعدہ وعدہ وتیار ہی ہی خضر اور شب یعنے یہ بات وہ جو کہتا ہے	اس سے بعث اور نشر کا ہم آپ نہ یہ وعدہ ہے بعث کا کچہ اور محض ہی بے حقیقت اور لاشی	اور ہمارے جو گذری جد اور باپ قصے اگلوں کی ہیں بدید و غور

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

کہہ کہ پہر نے سی پیش آؤ تم پس کرو تم نگاہ جا کی وہاں کہ ہوئیں انکی بستیاں ویران	یعنے کرنے کو سیر جاؤ تم کیا ہوا آخر گنہگاران نہ رہا برقرار نام و نشان حق تعالی کی قہر سے یکسا	اوس میں ہیں کہ تہی جی شہر نہاد یعنے دیکھو بچشم عبرت ہیں یعنے اضعاف حجر ہو تفکات ہیں بیابان صاف اور بیہر	یعنے معمور یکسر اور آباد آخر کار مجرموں کی تھیں بستی جن بستیوں میں تہی بذات

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

اور مت کہا غم اونپہ اسے یوں	وہی جو تکذیب کرتی ہیں یکسر کہ ہیں غمخوار ہیں ترا ہر دم	اور نہو دل میں تنگ اوس سے تو نامرو یار ہوں ترا ہر دم	وہ جو کرتی ہیں مکر و داو عدو

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہیں وہ بین کی کہتی	کب ہو وعدہ ہے جو ہو تم سچے	یعنے کب آئے گی وہ آفت و مار	جسکے وعدہ سے کرتی ہو انذار

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ

کہہ محمد کہ ہی شتاب و غیر مین	کہ ہو پیچھی لگی تمہاری تئیں	کوئی وہ چیز جسکے امیدوار دم	کرتی جلدی ہو اور شتابی تم

نیک و بد میں نہیں تمیز تمہیں — شرک ہی ہر طرح عزیز تمہیں
جانتے ہو خدا اسے تم بہتر — اون بتوں کو کہ ہیں وہ سنگ و حجر

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

ہی بھلا کون جو دکھاوے راہ — یا کہ ہی وہ کہ جو بتاوے راہ
تمکو تاریکیوں میں صحرا کے — اور تاریکیوں میں دریا کے
اور بھلا کون بھیجے دے باوین — جو خوشی کی خبر سے پیش آوین
آگی رحمت کے اوسکی اے سرور — کہ وہ باران و مینہ ہی یکسر
کیا ہی کوئی خدا کی ساتھ خدا — کہ بنا لائی اس نمط اشیا
برتر اور اوپر اوس سے ہی اللہ — کہ بتاتے جو شرک ہیں گمراہ

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

ہی بھلا کون اے بلند وقار — کہ بنا لائی خلق پہلے بار
بعد ازاں پھر لائی اوسکی تئیں — ای دوبارہ بنائے اوسکی تئیں
اور بھلا کون رزق دے تمکو — آسمان و زمین سے اے لوگو
کیا خدا اور ہی خدا کی ساتھ — خلقت خلق ہووے جسکے ہاتھ
کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے تم — جو ہو سچ کہنے والے اے مردم

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ

کہ محمد کہ جانتا ہی نہیں — جو کوئی ہے آسمان و زمین
غیب کے بات کو مگر اللہ — یعنے ہر چیز سے وہ ہے آگاہ
جیسوں ہے قدرت میں اپنے کامل تام — یوں ہیں ہی علم اوسکا شامل عام

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝

اور نہیں رکھتے ہیں شعور و خبر — کہ اوٹھائی وہ جائیں گے یکسر
ای نہیں جانتے وہ شرک اندیش — کہ ہو کب روز بعث اونکو پیش

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ

بلکہ تھک بیٹھی اونکی دانائی — گو بہت اپنی عقل دوڑائی
گنہ میں آخرت کی سر تا سر — پر کما ینبغی ہوے نہ خبر
یعنے ہو سکے نہیں بوجہ کمال — کہنے کو آخرت کی بداعمال
گاہ شک سے وہ پیش آتے ہیں — گاہ انکار اوس سے لاتے ہیں

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۖ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ۝

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ

کیا ہی وہ جسنی کردیا پیدا	یا بہلا کسنی کردیا پیدا	آسمانون کو اور زمین کے تئین	اپنی قدرت سے اسی سہل آہین
اور اوتارا تمہین فلک سے آب	یا اوتارا اوسی زرہ سحاب	پہر اوگانی سے بسی شہر آئی ہم	ساتہ اوس آب کے بفضل و کرم
بوستانہا کو خوبسے آور	یعنے زیبا تمام ور رونق ور	نہ تمہین تہی وہ طاقت ای مردم	کہ اوگاتی درخت انکی تم
کیا ہی کوئی خدا خدا کی ساتہ	کہ ممد اوسکا ہو لگا کر ہاتہ	بلکہ وہی لوگ اسے ہو دہ سیر	پہرتی ہین راہ راست سے بکیر
	یعنے توحید سے گذرتی ہین	جانب شرک میل کرتے ہین	

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

یا ہی وہ جسنی کی ہی ارض زمین	یا بہلا کسنی کی ہی ارض زمین	صرف قدرت سے ہوا مہیا یاب	اک ٹہکانا با دمی و دواب
اور کین اوس زمین کی اندر	نہرین پانی کی اوسنی سرتا سر	اور رکہی اوسکی استواری کو	اوسنی بوجہہ اور پہار انکو شخو
اور رکہا درمیان دو دریا	اوسنی حکمت سے اپنی اک پردا	کیا بہلا کوئی اور ہے معبود	ساتہ اللہ کی بہایک موجود
	بلکہ اون مشرکون مین ہین اکثر	کہ نہین کہتی ہین وے علم و خبر	

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ

ہی بہلا کون اے بلند وقار	کہ اجابت کری بیکسے کی پکار	جب لگی وہ پکارنے اوسکو	پہنس کے آواز مارنی اوسکو
اور بہلا کون مرورحسان ہو	کہولدی سربسر برائی کو	اور مقرر کرے تمہاری تئین	نائب و جانشین ملک زمین
کیا بہلا کوئی ہے خدا دگر	ساتہ اللہ کی ان امرون پر	کم پکڑتی ہو تم نصیحت و پند	ہی پرستش بتوں کی تمکو پسند

	بلکہ تم ایک قوم ہو مجاہل	کہ نہین جانتی ہو آخر کار	

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝

پھر نہین تھا جواب فرقہ لوط بستی اپنی سی جسکا خاص و عام	پر یہی تھا خطاب فرقہ لوط یعنی شہر سدوم سی ہین تمام اور سمجھتی پلید ہین وی کمال	کہ لگی کہنی وی بیکدیگر کہ وی مردم ہین کرتی ستھرائی ہمکو اور جو ہمارے ہین فعال	کرد و لوگون کو لوط کی باہر کر پسند اپنی ہی خود آرائی

فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ۝

پھر بچا یا تھا اسی بلند مقام کہ مقرر کیا تھا ہمنی او سے	ہمنے اوس لوط کو بفضل تمام یعنے ٹھہرا دیا تھا ہمنے اوسے وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	اور بچایا تھا اوسکی لوگونکو رہنی والون ہین درمیان عذاب بیٹیان لوط کی ہین اوس سے مراد	ہان مگر اوسکی زن کو انکو شخو قہر فرما کی آمی بلند خطاب

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ۝

اور برسا دیا تھا اون سب پر پھر سنا کر گئی قصص پی ہم	ہمنے باران سنگ اور پتھر ضمن ہین جنکی قدرتین ہین اتم تا کہین حمد خالق برتر	سو برا تھا وہ مینہ جس سے ہوی خواجہ دین کو کیا ارشاد او سلام اوسکے خاص بندون پر	وی جو تھی سر بسر ڈرائی ہوی پھر حمد حق اور سلام عباد

ع قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ ءَآللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

کہہ تو اسید زمان و زمین کیا ہی اللہ بہتر ای لوگو ہی مطابق بحال انسرور کر سکے گی نہ سامنا جنکا اور جیون حال سید السادات شب ہجرت سنا سکی تھی نہین	شکر اور حمد ہی خدا کی تئین یا وی لاتی شریک ہین جنکو وہ سلیمان کی گفتگو یکسر فوج بلقیس معرکہ مین آ ہی وہ صالح کی سرگذشت نجات مکہ والی نبی دین کے تئین	اور سلام اوس خدا کی بندون پر وہ جو لفظ عباد سے ارشاد جو کہا تھا اونہون نے ہو برہم بس وے حضرت جو لائے لشکر و جیش جیون بچایا تھا حق نے حامی ہو اور اسیطرح لوط کی دشمن	جو پسند اوسنی کر لیے یکسر انبیا و رسل ہین اوس سے مراد کہ ہی آوینگے ایسی لشکر ہم سامنا اونکا کر سکے نہ قریش رات مین دشمنون سے صالح کو گرم اخراج لوط تھی ہمہ تن

اور کیا داؤ وداؤ کرے کر
اور نہ کچہ تہی نہ تہی شعور و خبر
حد کو جب تک نہ ظلم پہونچا پایا
ہوتی مصروف سجدے و نماز
حکم پہونچا کہ ہوئین مستاصل
جب ہوا ساجد کنار سپہر
تا وہ صالح جو وہان سے آوی نکل
کہ ہوئی سر لسر بیک ناگاہ

اوس جماعت نی اوس پیمبر کہ
کہ ہلاک اونکی داؤ کا تہا اثر
نہ خدانی عذاب بہجوایا
شب مین تنہا بصد خشوع و نیاز
لعذاب وبال کا فر کل
صالح آسمان یعنے مہر
مار ڈالین یکایک اوسکو دغل
دب کے اوس سنگ سی ہلاک و تباہ

اور کیا داؤ ہمنی ایسے دین
یعنے اونکی ہلاک کی تہی سبب
کہتی ہین ایک غار کے اندر
جبکہ اون ظالمونکا ظلم وستم
کہنی سنکر لگی وے نوسر دار
ظلمت شب مین چہپ کے ظلم شعار
پس قضاء گرا گران یک سنگ
اور باقی بصیحۂ جبرئیل

داؤ کرنی کی یعنی اونکی تہین
کرتی جو مکر و داؤ تہی وی سب
اپنی مسجد مین جاوہ پیغمبر
متجاوز ہوا لحد اثم
اوس سے پہلی ہم اوسکو ڈالین مار
بیٹہی مرصد مین آکے والی غار
کوہ سی دریا کی اوس رنگ
مرگئی حسب حکم رب جلیل

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ
فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پہر نظر کر تو اسی بلند مقام
سو یہ اونکی بیوت ہین اور گہر
بیگمان اسمین ایک آیت ہی

کیا ہوا اونکی داؤ کا انجام
خالی اور منہدم پڑی یکسر
نہ فقط قصہ و حکایت ہے

یہ کہ ہمنی کیا ہلاک اونکو
اوس سبب سے کہ ظلم کرتی تہے
واسطے قوم کی کہ جانتی ہین

اور قوم اونکی سبکو بیخ و بنخو
حد انصاف سے گذرتی تہے
یعنے وعظ اور پند مانتی ہین

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور بچایا تہا ہمنی اونکی تئین
وی جو صالح کی ساتہ لائی یقین
اور بچتی تہی کفر و عصیان سے
کرتی پرہیز شرک و طغیان سے

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ

اور کر لوط کی تئین تو یاد
جب لگا کہنی وہ پیمبر دین
اور تم دیکہتی ہو فحش اوسکا

ابن ہاران جو تہا وہ نیک نہاد
قوم اپنی کی منکرونکی تئین
چشم دل سے کہ ہی وہ کام برا

یا کہ بہیجا تہا صرف احسان ہو
کیا بہلا کرتی ہو برا ئے تم
یا نظر کرتی ہو بدیدۂ سر

ہمنی اوس لوط ابن ہاران کو
یعنے اعلام و بیحیائے تم
یعنے اعلان فحش یکدیگر

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

کیا بلا شک و ریب تم یکسر
دوڑتی مردون پر ہو للچا کر
چہوڑ کر عورتونکو جنکے تئین
بہر شہوت کیا خدا نی حسین

کہتی صالح سی جو ہی تو سچا
کرتی توبہ کیوا سطے اصرار

تو ہمین جلد وہ عذاب کہا
اور ہی ہر چند وی بلند و قار
لیک وی مانتی نہ تھی زنہار

صادق الوعد جو تجہی پاوین
کہ ہو شاید وہ توبہ اونکی قبول
اپنی ہی ہٹ پہ تہی وی بدکردار

ساتہ توبہ کی پیش ہم آوین
ہونی پاوی نہ وہ عذاب نزول

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ط

تا بحدیکہ بولی وی بدخو
یعنے تونی یہ پہوٹ ڈالی ہے

ہم سمجھتی ہین فال بد تجکو
جب سے وہ طرز تو نکالی ہے

اور اونکو کہ ہین تری ہمراہ
تونی دعوت وہ جب سے کی آغاز

جلتی ہین تیری چال شام و پگاہ
ہم پہ ابواب رنج و غم ہین باز

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ٥

کہنی صالح لگا کہ ای مردان
شامت کفر سی پڑی تم پہ

فال بد ہی تمہاری حق کے یہان
سختی و رنج اور محن یکسر

بلکہ تم لوگ جانچی جاتی ہو
جانچی ہی اسلیئے تمہاری تئین

بدلی اپنی کیونکی پاتی ہو
کہ سمجھتی ہو یا سمجھتی نہین

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ

اور تہی بیچ شہر کی نو تن
اور نہ صلاح ساتہ آتی پیش
فتنہ انگیز جتنی ہو بالا
بہان تلک ہا ستم سی پہیلائے

یعنے صالح کا تہا جہان موطن
رہتی مصروف ظلم نت بدکیش
ملک کو بیچراغ کر ڈالا
کہ وی باعقر ناقہ پیش آئے

کہ وی کرتی فساد تہی یکسر
تہی وی نو شخص افسر اقدار
بفساد و ستم اوٹہا کر سر
آخرش سنتی ہی وعید عذاب

حجر کی سرزمین کی اندر
یا کہ مصدع کی قوم کی سردار
کر دیا اوس زمین کو زیر و زبر
ہیبت ایزدی سے ہو بیتاب

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ
لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ٥

کرنی اسطرح سے لگی گفتار
صالح اور اوسکی گہر کی لوگو تئین
کہ نہین ہمنی کی نگاہ و نظر

یعنے باہمدگر وی نو سردار
اور کرین قتل اونکو ہم یکسر
جب ہوا تہا تباہ اوسکا گہر
اور ہم تو ہین کہنی والی سچ

کہا کہ واللہ کی قسم تم یون
پہر کہین گے ہم اوسکی وارث کو
یا کہ حاضر نہین تہی ہم یکسر
تا نہ راسی رہین ہم اونکی بیچ

کہ بہ تحقیق مارین ہم شبخون
خون کا اوسکی جسکو دعوی ہو
جسجگہ ہو گیا ہلاک وہ گہر

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ٥

اور دی کھول اپنی دونون ساق — دامن جامہ کو اوٹھا کر جاق
تاکہ پانی مین اپنے رکھکر پاے — اوس سلیمان کی تحت پاس وہ جاے
پس سلیمان نے کیا جو خیال — پائی پاؤن مین اوسکی کثیر بال

قال انه صرح ممرد من قواریر ۵

کہنی اوس سے لگا سلیمان یون — گر اوٹھاتی ہی تو وہ داماں کیون
وہ تو ہی اک محل و یا آبگین — جسمین شیشی جڑی ہو ہمہ تن
پہر سلیمان کے عقل کامل جان — ہوگئی صرف دین با دل و جان

قالت رب انی ظلمت نفسی واسلمت مع سلیمان لله رب العالمین

بولی رب میری مین نے ظلم کیا — اپنی جان پر کہ شمس پوج لیا
اور سلیمان سے ہو سلیمان ساتھ — یعنے مین رکھکی اوسکی ہاتھ پہ ہاتھ
اوس خدا کی لیی بدل اور جان — کہ ہی پروردگار عالمیان
الغرض دیکھہ اوسکی ساق پہ بال — دفع نوری سی کر لیی فی الحال
ہوئی پیدا پری سی وہ دختر — بیٹ کا اوسکی تہی وہ بال اثر

ع

ولقد ارسلنا الی ثمود اخاهم صالحا ان اعبدوا الله فاذا هم فریقان یختصمون ۵

اور بہی ثمود پر بہیجا — اونکی بہائی کو وہ جو صالح تہا
کہ عبادت کرو خدا کی تم — ای نہ پوجو بتان او سبکی اے مردم
پس یکایک وے دو جتہی ہو کر — کرنی جہگڑنے لگے بیکدیگر
یعنے مومن ہوا وہ ایک فریق — اور رہا او نہین دوسرا زندیق
جسطرح اہل مکہ بیکدیگر — ہین جہگڑتے بعہد پیغمبر
اہل تحقیق نی کیا ارقام — مومنون سی جو کہا لیا الزام
بولی صالح سی یون وہ ملزم ہو — جلد لا وہ عذاب تو ہمکو
جسکے وعدہ سے پیش آتا ہے — رات دن تو ہمین ڈراتا ہے

قال یا قوم لم تستعجلون بالسیئة قبل الحسنة لولا تستغفرون الله لعلکم ترحمون ۵

کہنی صالح لگا کہ ای مردم — کس لیے جلد مانگتی ہو تم
بد سزا کو کہ ہی نزول عذاب — قبل توبہ سی ہی جو کار صواب
کیون نہین بخشواتی ہو کبیر — تم خدا سی گناہ توبہ کر
تا کہ تم پر رحمت کیے جاؤ — ای نجات اوس عذاب سی پاؤ
کہتی ہین سب سر کی بی تدبیر — کرتی توبہ ہین دیر اور تاخیر
چاہتے تہی لطرز استعجال — حسب وعدہ عذاب استیصال

اور ابعض کو موضع اخضر | وضع کر دو اوکہاڑ کر یکسر | دیکھیں ہم کیا وہ سوجھ پاتی ہے | تخت اپنا اوسی نیائی ہی
یا کہ ہوتی ہی اونمین خلکی تین | رہنمائی وسوجھ ہوتی نہین | پس پلٹ کر جڑا اونہون نے سر | کرکی تبدیل اوسمین او تغییر
عقل بلقیس آزمانے کو | اور یہ معجزہ دکھانے کو

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ج

پھر جب آئی وہ زن کہی کہا | کیا اسیطرحکا ہی تخت ترا | بولی تشبیہ درمیان لاکر | گویا یہ وہی ہی سرتاسر
یعنے یہ تخت ہی اوسی مانند | کرکی جسکی تئین مین آئی شبہ | وہ جو تشبیہ سیانہ پیش آئے | ہی عیان اوس سے اوسکی دانائی
یعنے سمجھی بعقل وہوش کمال | کوئی تخت اور ہو یہ اوسکی مثال | پھر جو اوس معجزہ کو جان لیا | یون سلیمان سے کلام کیا

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ه

اور عطا ہم کہی گئی تہی علم | یعنے ہم سب دیگئی تہی علم | پہلے اوس سے خدا کی قدرت پر | اور نبوت کی تیری صحت پر
اور رہے تہی ہم ستودہ نہاد | حکم بردار خالق او منقاد | یعنے حاجت نہ تہی ہماری تئین | تیری اس معجزہ کی آیۂ دین

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللّٰهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ه

اور کیا بند حق نی اوس کو | صرف توفیق اور عنایت سے | شمس سے جسکو پوجتی تہی وہ زن | غیر معبود سے نبی زمن
کہ وہ تہی قوم منکروں سے عیان | یعنے محروم دولت ایمان | دی جو قصر صحن کے تہی معمار | اسطرح سی یہان ہوئے گلکار
کہ سلیمان نے نی قبل قدوم | کرکی اوس زن کا عیب پا معلوم | ایک قصر بلند بنوایا | فرش شیشہ سی اوسکا فرمایا
نیچے شیشہ کے آب ڈلوا کر | مچھلیاں اوسمین ہند کہیں یکسر | رکہتی شیشے تہی فرش کے یون آب | کہ دکہائی تہا صحن گل جیون آب
پس سلیمان وہ قصر منوا کر | تخت آرا ہوئے وہان جاکر | بولی بلقیس سے کہ آتو پاس | اوسکی اوس عیب پا کا رنگر پا
کہول ساق اپنی وہ لگی آنی | کہ سلیمان لگی یہ فرمانے | فرش شیشہ کا ہی وہ آب نہین | غیر شیشہ وہ آب و تاب نہین

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ج فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ط

اسطرح سے کہا گیا اوسکو | ای سلیمان نی یون کہا اوسکو | کہ در آ اس محل مین ای بلقیس | یا کہ آ صحن مین بنفس نفیس
پھر جب اوسنے کیا نگاہ و نظر | قصر یا صحن قصر کو یکسر | تو لگی جاننے بنا دانے | وہ زن اوسکی تئین گہرا پانی

یعنے جو کوئی جانتا خوش نحو	کتب حق سی اسم اعظم کو	یا لگا کہنی جبرئیل امین	لوح محفوظ سے پڑھ او علی تیغیر

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ط

کہ مین لاؤن سیاسی تیری تئین	وہ سریر مرصع و زرین	پہلے اس سے کہ آئی گے پھر	تیری جانب کو تیری چشم و نظر
یعنے لاؤنگا تجکو اسے دین	طرفۃ العین مین اوسکے تئیں	پس سلیمان نے حکم فرمایا	کہ دعا سی وہ شخص پیش آیا
تبصرع زمین خدمت چوم	بولا یا حی کہہ کے یا قیوم	یا کہ از راہ التجاسے تمام	کہہ کے یا ذوالجلال والاکرام
	تخت بلقیس کو بیک ناگاہ	پل مین حاضر کیا بطرز نگاہ	

فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي قف

پہر سلیمان نے جب اوسے دیکھا	مستقر اپنی پاس یعنی دہرا	کہنی اسطرحسے لگا کہ یہ کام	فضل رب کا مر ہی اور العام
یعنے آنا یہ تخت کا ناگاہ	اوس سیاسی کہ ہی وہ ماہ راہ	ہی نہ اسباب ظاہری سی مگر	فضل پروردگار ہے مجہپر
کر مری دوستونکو اوسنی اب	بکرامت عطا کیا منصب	از نکولا یا وہ خالق برتر	خرق عادات اور کرامت میر
	فضل سے اوسطی وہ فرمایا	بعطا اسلی وہ پیش آیا	

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ط وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۝

تا کہ وہ آزمائی میری تئین	جانچنی مین لے آئی میری تئین	کہ مین لاتا بجا ہوں شکر و سپاس	یا مین کفران کا رکہوں ہون پاس
اور جو کوئی اب شکر پیش آوے	ای سپاس خدا بجالاوے	پس سوا اسکی کوئی کام نہین	کہ وہ کرتا ہی شکر اپنی تئین
اور جس شخص نی کیا کفران	نکیا شکر نعمت یزدان	پس مرا رب ہے بے نیاز تمام	شکر و کفران سے ہی او سکو کام
	کرنیوالا کرم کا سرتاسر	فضل اپنی سی مستحقون پر	

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝

کہنی وہ یون لگا کہ ای مردم	شکل و ہیئت بدل کہ اوتم	واسطے اوسکے تخت اوسکی کو	جس سے اوسکو تمیز اوسکی نہو
یعنے اوسکو جڑ و بطرز دگر	پائین بالین پہ بالین پائین	یا بدل کر جڑ و جواہر کو	یعنے اخضر کی جا کہ احمر ہو

سنکے بلقیس مع فقعہ وہ خبر
تخت اوسکا جو تہا کرانمایا
پہروہ نکلی بصد تجمل و شان
کہ سلیمان کی پاس سبقت کر
تا کرین وے نکاح کا نہ خیال
اور کوئی لگا یہ کہنی سخن
اور کرنی لگا کوئی یہ مقال
تا وی اوسکی رہین نکاح سنی باز

ہوگئی مستعد زاد سفر
ایک محکم جگہ مین رکہوایا
لیکے ہمراہ لشکر او راعیان
پہونچی اشراف جن اور انس
دیکہہ بلقیس کا وہ حسن و جمال
منحرف ہی صواب سی وہ زن
ساق پر اوسکی شل خر ہین بال
او نہ یہ افشا نہو ہمارا راز

کر دیا یکبیک تہیہ راہ
کرکی اوسکو مقفل اور دربند
روکیا لیکی ساز و سامان کو
عیب بلقیس کو لگانی لگے
پس لگی کہنی بعض از سر زور
اور سینی کہار کہی ہی وہ سقیم
اس نمط سی نبا نبا تقریر
پہر جو اوس گفتگو یہ بیان کیا

رکہہ کے اپنا متاع و مال نگاہ
در پہ بٹہلادی نگہبان چند
تخت گاہ شہ سلیمان کو
اور ندامت سے پیش آنی لگے
کہ ہی عقل و خرد مین اوسکے قصور
شل خر کی اور اوگلیان ہین گم
کرتی ازراہ کید او تزویر
عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

کہنی اوس مکر کو لگا سنکر
پہلے اس سے کہ آئین بہر طرف
اور رجوع کا فرمان مین ہی اپنین

یون سلیمان کہ مردم اشرف
حکم بردار ہو بعز و شرف
مال اوسکا نہین حرام کہین
پوچہکر حال اوسکا ہوان آگاہ

کون تم مین سے لائی مجکو بہلا
کہ مسلمان کا چہین لینا مال
اور طلب اپنی کیا وہ سریر
عقل بلقیس سے وی عالیجاہ

عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا
بن رضا کی نہین روا اوہلا
تا کہ دیکہ یکایک اوسکو تغیر

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ

کہنی اسطرح اک خبیث لگا
اپنی جا سی کہ تا صبحی دو پاس
ای او سے لاؤنگا مین امانت سے

قوم جنون سے وہ جو ذکوان تہا
حکومت کری ہی تو اعلا اس
کچہ نہ بیش آؤنگا مین خیانت سے

کہ مین لاؤنگا تیری پاس اوسکو
اور مین قوی او تہانی اوسکی پر
پہر سلیمان نی دیا یہ جواب

قبل اس سے کہ آپ اوٹہیگا تو
زور والا ہون معتبر بکبیر
مین تو اس سے ہی چاہتا ہون شتاب

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

کہنی وہ شخص اسطرح سے لگا
یا سلیمان نے خود کیا وہ مقال

علم جسکی پاس کچہ کتاب ہی تہا
کتب حق مین جو رکہی تہی کمال

ای لگا کرنی اسطرح تقریر
یا لگا کہنی خضر ذوالانام

آصف برخیا وہ اوسکا وزیر
تہا کتابونکا علم جسکو تمام

مسخر ہوا وہ کرکے نگاہ
کہ وہ روح الامین سے سن فرمان
اور کہہ سفتہ لاوے مہرے تو
اور دودہ کو حکم فرما کر
اون غلاموں نے آب منہ پر مار
یعنے اک ہاتہ مین لیا پانی
پس یہ نکتہ میان عبد و کنیز

فرش خشت زر اور درج سیاہ
ہنس کے موتی لگی او گلنی یون
بہیجے بلقیس نے جو ہین ہمکو
مہری پروائی اونسی ستر تاس
وہ لیا یکبیک مہونسی غبار
پہر بدست دگر کیا پانی
ہوگیا وجہ امتیاز و تمیز

پس سلیمان کے تخت پاس آیا
دُر ناسفتہ سی جو درج ہی تہی
پس بفرمان بادشاہ زمن
پہر کیا شست و شو کو ازرانے
اور کنیزون نے دہوئی منہ یکسر
دوسرے ہاتہ سی وہ منہ پر مار
مرد کو مرد زن کو تبلا زن

اون تحائف کو رو برو لایا
اوس سے لاتو نکال کر وہی دُر
کرکے ارعہ سے کئی وزن
اون غلام و کنیز کو پانی
لیکے اک ہاتہ سی بدست دگر
دہویا اپنی مہونسی گرد و غبار
اون تحائف کو رد کیا سمجہ تن

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ
مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝

پہر جب آیا وہ ای سلیمان پاس
کیا مدد کرتی ہو مرے تمسب
بہتر اوس سے ہی جو دیا تمکو

یعنے اموال تحفہ و اجناس
مال سے اسجہان کے ای مردم
یعنے دنیا کا مال ای لوگو
کہ تمہارے یہی ہی مدنگاہ

بولا مسند رسی یون وہ عالیجاہ
پس وہ کچہ جو دیا ہی میری تئین
بلکہ تحفی سی اپنی تم یکسر
اسجہان کے حیات و دولت و جاہ

اور اون سے جو اوسکی تہی ہمراہ
میرے خالق نے ملک و علم اور دین
شاد ہوتی ہو فخر و نازش کر

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

پہر کہی جا ای پیمبر بلقیس
اونکی پاس ایسے لشکروں کی تئین

سوی بلقیس و لشکر بلقیس
کہ مقابل وہ جنکی ہو نہین

کہدی اوسے کہ میری پاس آوین
ای نکر نہ نکی سامنا اونکو

اور جو آوین نہین تو ہم لاوین
ساتہ اون لشکروں کی طاقت ہو

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

اور نکالینگے انکو ہم باہر
چار جا لفظ ہم جو ہی ارشاد
وہ جو منہا مین ہے ضمیر یہان
آخرش بلدہ سبا مین کو

شہر سے اونکی ذلیل فرما کر
قوم بلقیس کی ہی اوسکا معاد
اوسکا مرجع سبا کو تو پہچان
پیش بلقیس یکبیک پہونچا

اور کرخوار و اسیر ہوویں سب
لفظ ہا جو یہاں مین فرمایا
پس وہ مسند رو وہان سے رخصت ہو
جو سلیمان نے اوس سے فرمایا

بیوقار و حقیر ہوویں سب
اوسکا مرجع یہان جنود آیا
کرکی طی راہ کی مسافت کو
اوسکی شرح و بیان سے پیش آیا

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ج وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

بولی بلقیس یون کہ شاہ و ملوک
رکھتی یہ راہ و رسم ہین سلوک

جب درآوین وی قہر فرما کر
کسی بستی و شہر کے اندر

توکرین ہین خراب اور تباہ
اوسی بستی کو وی ملوک اور شاہ

اور کرین ہین وہانکی رؤسا کو
ای ہان جنکی قدر و عزت ہو

اسے غارتگر ایسے خوار و ذلیل
اور ایسے ہی کرتی ہین بی قبیل

یا اسیر ایسے کرین گی خوار
یہ سلاطین و شاہ آخر کار

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝

اور مین تو ہون بھیجنے والی
اونکی جانب کو تحفہ ہائے

پہر مین کرتی نظر ہون اور نگاہ
یعنی مین دیکھتی ہون اونکے راہ

کہ بھلا کیا جواب لاتے ہین
ساتھ کس خبر کے پہر آتی ہین

ہین جو بھیجی گئی بعز و شرف
یعنی میری طرف سے اونکی طرف

میری تحفہ اگر کری وہ قبول
ہی وہ اک بادشاہ ورنہ رسول

اہل تحقیق نی لکھا ہی صاف
تجکو شک ہی تو دیکھ لی کشاف

کہ سلیمان کی پیشکش کے لیے
سنند اور چند کس روانہ کیے

نادرات زمانہ و اموال
او سنی ہر طرح کی کی ارسال

بھیجے پانصد غلام مہر لقا
عورتو نکا لباس اونہین پہرا

اور پانصد کنیز رشک قمر
کپڑی مردانی اونکو پہرا کر

خشت زر بھیجی ساتھ ایک ہزار
اور لعل و گہر کا تہا نہ شمار

درج ناسفتہ دُر و مروارید
جنکی تہی آب و تاب جیون خورشید

مشک اذفر ختن ختن بھیجا
عنبر و عود کا شمار نہ تہا

مہری ہر طرح کی گران قیمت
مجہسے کب اوس کی ہو بیان قیمت

اور کچھ سفتہ بھیجی مہرہ سفید
بی بہا بی مثال بے مانند

اور منذر کو یون کیا تعلیم
اوس سے مت کہیو ای ہراس و بیم

خشم و غصہ جو وہ کری تجہیر
ہی وہ سلطان وگرنہ پیغمبر

اور نبوت پہ ہین دلائل اور
اونکو ملحوظ رکھ بدیدۂ غور

کہ میان غلام اور کنیز
جو پیمبر ہے تو کری تمییز

اور ناسفتہ دُر و گوہر کو
کروی سوراخ جو پیمبر ہو

اور وی کچھ سفتہ ہین جو مہرہ چند
اونہین رشتی وہ ڈالے ای دلبند

پس وہ منذر ہوا اوہان سے وداع
لی ہدایای نقد و مال و متاع

پہر وہ ہدہد جو یہ خبر لایا
یون شیاطین کو حکم فرمایا

کہ بنا کر وہ خشت نقرہ و زر
ہفت فرسخ کی طول تک یکسر

فرش زرین مسطح و ہموار
کرلین منذر کی راہ پر طیار

اور تبری سپاہ و بہری فوج
راہ منذر پہ آئی جیسے موج

آدمی پری دیو و ہوام
اور وحوش و سباع جو ہین برام

صف بصف ایستادہ ہون یکسر
جا کی میدان میں راہ منذر پر

پر بہ پر بافتہ وی کرغ و طیور
بہوا آئین جیسی ہے دستور

قصہ کوتاہ منذر ابن عمر
جبکہ ہو پہنچا کنار میدان پر

یاکہ دیکھا بنام نامے حق	یاکہ اوسمین طمع نہ تہی مطلق	الغرض پوچھنی لگی اعیان	سنکے بلقیس سے وہ ذکر و بیان
	کہ وہ کسکی طرف سے آیا خط	مدعا کیا ہی جو بہیجا یا خط	

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

بولی بلقیس یون اون اعیان سے	کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے	اور بیشک وہ نامۂ ممتاز	تام ہی اوس خط کی ہی آغاز
کہ وہ ہی مہربان برحمت تام	رحم والا بحال خاص اور عام	ہی یہ مضمون اوسکا سرتاسر	کہ نہ گردن کشی کرو مجھپر
اور چلی آؤ میرے جانب کو	حکم بردار اور مسلمان ہو	اسلیے اسقدر وہ نامہ لکھا	کہ اونہین دین حق سکھانا تہا
قصہ کوتاہ سنکے وہ اعیان	مثل نامہ بخود ہوی پیچان	دیکھہ خط کی وجازت الفاظ اپنے اختصار ہوا	اور معانی بہت سے کرکی لحاظ
	دلمین اونکی ہراس در آیا	غیر حیرت نہ کچھ نظر آیا	

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ

کرنی یون گفتگو لگی بلقیس	کای گروہ مشیر و قوم رئیس	مشورہ دو مجھی تم اور جواب	کام میرے مین یا بر سبیل صواب
ہین نکرتی ہون قطع اور فیصل	رای اپنی سی کوئی کار و عمل	ہوتی جبتک نہین ہو حاضر تم	یعنی بن پوچھی تمسی ای مردم
کہتی ہین تہی وہ مردم سردار	سیصد و سیزدہ زروکشمار	اونمین ہر ایک شخص کی ہمراہ	دس ہزار آدمی تہی فوج و سپاہ
	اونکو بلقیس نے کیا اکٹھا	اور ہر یک سی مشورہ پوچھا	

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝

بولی وہ لوگ ہم ہین زور آور	اور جنگی کڑی ہین سرتاسر	اور ہی حکم اختیار ترے	ای مفوض ہی کار و بار ترے
پس نظر کر لی یعنی دیکھہ وہ شے	کیا ہی وہ جسکا حکم کرتی ہے	یعنی جو حکم ہو بجا لاوین	جنگ یا صلح ساتہ پیش آوین
کرنی بلقیس یون لگے گفتار	صلح مین مصلحت نہین زنہار	جنگ کہتی ہی دو سرا اور دو رو	اوسکی غلبہ کا خوف ہی مجکو
	ہم پہ غالب اگر وہ شاہ آوے	ملک و دولت تباہ فرماوے	

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا

اور وہ جانتا ہی ایہر دم	جو چہپاتی اور کہولتے ہو تم	حق تعالی بچشم دیدۂ غور	نہین معبود کوئی اوس بن اور
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ	جملہ تختون سے جسکا تخت سترگ	تخت بلقیس سی بہ پیش اہل تمیز	جسکے عظمت کی روبرو ناچیز
موضع انتہاے سجدہ یہان	مختلف فیہ کرگئی ہین بیان	بعض نی تا بہ تعلنون لکہا	بعض نے تا بہ العظیم پڑہا

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کہنی فورا لگا سلیمان یون	پوچہ اوس واموود کا مضمون	اب ہم آئینگے دیکہنی سی پیش	کہ بہلا کیا ہی تو صداقت کیش
	یا کہ ہی تو دروغگویون سے	کاذبون اور زشت خویون سے	

اِذْهَبْ بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ

جا مرا خط یہ لیکی تو بشرف	اور اوسی ڈالدیجیو اونکی طرف	پہر تو اون پاس سے ہو رو گردان	یعنی ہٹ کر ہوا اون سے تو پنہان
پہر نظر کر کہ خط مرا پڑہ کر	کیا ہی وہ شئے کہ پہرتی ہین وحید	یعنی پڑہ کر مرا وہ خط و کتاب	دیکہہ تو دیتی کیا ہین لوگ اسکا جواب
لکہہ سلام اب خلاصۂ احوال	جسطرح کہہ گئی ہین اہل کمال	کہ وہ بلقیس شہرۂ آفاق	دولت و جاہ و مال مین تہی طاق
نہ فقط ملک و مال رکہتی تہے	ملکہ حسن و جمال رکہتی تہے	باپ دادونمین اوسکے چالیس تن	گذری فرمانروا ہی ملک یمین
تہا شراحیل نام باپ اوسکا	یا کہ سر جیل ابن مالک تہا	فارعہ جنی اوسکے مادر تہی	بلقمہ نام بعض نی وہ لکہی
جب اجل کا پدر نی جام پیا	ملک واللہ کا حق نی اوسکو دیا	جانشین پدر ہوئی وہ زن	ہاتہ اوسکی لگا وہ ملک یمن
تہی جو خوبان ماہ روی جن	اوسکی تائید کرتی رات اور دن	ہوتی مصروف سو رعایت سے	لطف سے خط نسی حمایت سے
گوہر و لعل اون سے منگوا کر	اک مرصع سریر بنوا کر	اوسپہ اجلاس سے وہ بیٹہتی	دار و گیر شہانہ فرماتی
عہد آبا سی تہی وہ شمس پرست	نشۂ کفر و شرک سی سرمست	الغرض ہدہد سبک پرواز	چونچ مین لی وہ خط شوق طراز
پہونچا بلقیس پاس شب پر	تہی جہان حاضر اوسکی حجلہ شیر	یا کہ خلوتکدہ مین روزن سے	پہونچا وہ نامۂ سلیمان نے
رکہنکی بلقیس کے وہ سینہ پر	ایک جانب ٹہہر رہا ہٹ کر	پڑہ کی نامہ کو وہ گئی حیران	اپنی اعیان بلائی اور ارکان

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ

کہنی اسطرح سی لگی بلقیس	ای گروہ سران و قوم رئیس	کہ ہی ڈالا گیا بطرز سترگ	میری سینہ پہ ایک خط بزرگ (بہ ترکیب توصیفی)
خط کو اوسواسطے بزرگ کہا	کہ سلیمان نے اوسکو بہیجا تہا	یا کہ سر زد ہوا وہ امر غریب	اوڑتی اک مرغ سی بطرز عجیب

ہوئی ہدہد سے یہ آیا جب
ایک ہدہد وہاں نہ مجکو ملا
کہ شہر سبا ہے سے مشہور
شرح کر جاہ و عظمت سلطان
کہنی اوس سے لگی وہ عالیجاہ

اونکو اوسکی خبر وہ لایا سب
لی گیا وہ سبا کو شوق دلا
وہ جو قوم سبا سی ہی معمور
لی گیا یکبیک وہ مجکو وہان
کہ تبا کون ہی وہ اوسکا شاہ
کہنی ہدہد لگا بطرز جواب

اودن سے کہنی لگا کہ ای سرور
مجسے کہنی لگا مرا وطن
کیں بیان اوسکے خوبیان از لب
اوسکو میں دیکھکر یہان آیا
کیا وہ رکہتا ہی دین اور آئین
اسطرح لقی سی کر کی اونکو خطاب

مین باوج فلک گیا اوڑکر
وہ زمین عرب سے سمت یمن
کہ ہوئی مجکو دیکہنی کی ہوس
مین نے پایا وہ جیسے بتلایا
اور لوگونکا اوسکی کیا ہی دین

اِنِّي وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝

بیگمان مین نے ای نبی زمن
اور عطا کی گئی وہ ہر یک شے
ہی عظیم اور بڑا وہ جیسا تخت

پائی بلقیس نام وہ اک زن
جو سزا وار سلطنت کی ہے
نہ کسی اور کا ہی ایسا تخت
ضمن ہر شی مین ہے وہ مال و منال

کہ جو کرتی ہی مملکت اونپر
اور اوسکا ہی ایک تخت بڑا
عرض اور طول مین زر و مفاد
اور اسیطرح اوسکا حسن و جمال

دی جو بستی سبا مین ہین یکسر
سر بسر لعل اور گہر سی جڑا
سی ہشتاد گز سے ہشتاد

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝

مین نے پایا وہان اوس عورت کو
اور اچھی دکہائی اونکو تمام

اور لوگونکو اوسکی انکو شیخو
دیونی اونکی زشت اور بدکام
آگی اسکی ہی آٹھوان سجدہ

کرتی سجدہ ہین غیر حضرت رب
پھر کیا بند اونکو از رہ حق
کہتی ہین شافعی نوان سجدہ

جہل سی آفتاب کو وی سب
پس وہ پاتی نہ راہ ہین مطلق

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

کہ نہ سجدہ کرین برای خدا
لائی باہر جو ہی چھپی اشیا
آسمانونکی اور زمین کے تمام
مینہ برسا کی ای بلند مقام

احمد رلا تو مجکو ہاتہوں ہاتہ تہی پہر رپہ جا اونکی احسان سب تہین وہے مادر اونکی نیک خصائل اک بیابان مین کہ تہا نہ وہان بولی ہدہد کدہر گیا جسکا ایکہ غرجہ سی آفتاب کے تاب	اپنی رحم اور مہربانی سے ساتہ مجہسے ہو سکتی ہین بیان وی کب سورۂ صاد مین ہے جسکا حال کہین پانی کا نام اور نشان آب لشکر و لیل و منصب تہا کرنی اونکی تہین لگی بیتاب	نبدون اپنو نہین تہی جو شتابی مادر اونکی تہین پارسائے زمان کہتی ہین پہونچی وہی ہمیں دین جب وضو کو طلب کیا پانی یاکہ تہی تخت پر وہی عالیجاہ دیکہہ خالی مقام ہدہد کا	اسی جو کرنی عمل تہی بایستہ کیون نہو ویگا اونپہ کچہ احسان اتفاقاً اسی سفر مین کہین اور کسینی نہین دیا پانی کہ مطلع طیور سے ناگاہ حال اوسکا بکید گر پوچہا

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

اور خبر لے بہ جستجو و تلاش	اوڑنیوالونکی برملا اور فاش	یعنی ہدہد کو اونہین ڈہونڈہ پایا	پہر جو اونہین اوسے کہین پایا

فَقَالَ مَالِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝

تو لگا کہنی وہ پیمبر دین	کیا ہی مجکو کہ دیکہتا ہون نہین	مجمع طائران مین ہدہد کو	کیا ہی وہ غائبونسے اے لوگو

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ اَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ۝

اوسکو مار ونگا زور کی مین مار یاکہ البتہ لائے گا مجکو وہ جو ارشاد ہی عذاب شدید	تا کہ ایسا نہین کری پہر کار کوئی حجت کہ صاف و ظاہر ہو ہی وہ تادیب کیلیے تہدید یاکہ تا جنس ساتہ مدت چند	یا کرونگا مین ذبح اوسکی تہین تا کہ غیبت کا ہو سبب معلوم یعنی اوسکی اوکہاڑ کر بازو پنجرہ مین کرونہین اوسکو بند	تا ہو گستاخ اور مرغ نہین وجہ تعویق جس سے ہو مفہوم ڈال دونگا مین دہوپ مین اوسکو

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

پہر ذرا سی وہ دیر مین آیا کہ احاطہ کیا مین اوس جا کو	آتی ہی خشم اوسپہ فرمایا نہ محیط اوسکا تو ہوا تہا کبہو	پہر لگا کرنی اسطرح سے مقال یعنی دیکہہ اوس جگہ کو مین نے لیا	اون سے وہ ہدہد مبارک فال تونی جسکا مشاہدہ نہ کیا

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ۝

اور مین لایا ہون سبا سے خبر	کہ وہ تحقیق و راست ہی یکسر	کہتی ہین پہلی ہی سے تو وہ خصال	جانتی تہی نہین سبا کا حال

یاکہ تہا عظم اوسکا ای دلبند	بچہ گوسفند کے مانند	یاکہ تہا عظم اوسکا گر شال	اور کہتی وہی مورتیں وہ مال
	گوش زد مور کے ہو کب آواز	پر سلیمان نے سنلے سب آواز	

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

پہر لگا مسکرانی خندہ کنان	بات اوسکی سنی وہ نبی زمان	سبب ضحک بعض نے ہی لکہا	مور کی بات کا تعجب تہا
یاکہ سنکر وہ مور کے آواز	آئی خوش ہو بضحک وہ ممتاز	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	مور کو سن وہ بات بلوایا
کہنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم	کرتی ہرگز نہیں کسی پر ہم	بولی چیونٹی کہ سچ ہے ہتنا	آپکا کام ہے نہ ظلم و جفا
پر میں کہتی ہوں بادشاہی قوم	سیر منصب ہے خیر خواہی قوم	پہر سلیمان نے اوس سے فرمایا	تو نے کیوں ہمسے خوف ڈر کہایا
میں اور لشکر مرا ہوا پر تہا	تمکو پامال کسطرح کرتا	بولی چیونٹی کہ تہی مری یہ مراد	کہ نہ بہولیں وہ سب خدا کی یاد
کہیں لہیا نہو کہ کر کے نظر	آپکی جاہ اور موکب پر	جاہ و مال جہاں کی ہوں مائل	کہ وہ مبغوض حق ہی لاطائل
بعض تفسیر میں بیان ہے لکہا	کہ سلیمان نے مور سے پوچہا	کہ تہا تو مجہی تو ای دمساز	کیا ہی تیری سپاہ کا انداز
بولی چیونٹی کہ ای بلند وقار	میرے سرہنگ ہیں ای چار ہزار	جنمیں ہر ایک ہی اوہ جاہ نصیب	حکم میں جسکی چہل ہزار نقیب
ہر نقیب ای ہیں اپنی تابع یار	چیونٹیاں رکہتی ہیں چہار ہزار	کہنی اوس سے لگی سلیمان یون	لاتی یا ہر نہیں وہ لشکر کیون
بولی چیونٹی کہ ای پیمبر دین	دیتی ہمکو تہے حملہ روی زمین	ہمنے زیر زمین کیا اقبال	تا خدا ہی کوئی نہ جانے حال
پہر کہا مور نے کہ ای سرور	تو بہی احسان حق بیان کچہ کر	بولی اوسکے ہیں جسقدر احسان	ایک انمیں سے ہی وہ باد عیان
جسکو سیر اکیا مسخر و رام	کہ اوڑاتی ہی تخت صبح و شام	بولی سنتی ہی آپکی یون وہ مور	اور ہمیں یہ ایک رمز ہی مستور
کہ رکہی ہی ترا وہ ملک او رمال	آنی جانی ہیں باد کا سا حال	سنتے ہی اس سخن کے وہی مقبول	لباس وہ عما ہوکے مشغول

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اور بولا کہ خالق بیچون	مجکو توفیق دی کہ شکر کرون	تیری احسان کا جو کیا مجہپر	اور ماباپ پر مری یکسر
اور توفیق کر مجہی وہ عطا	کہ میں لاؤن وہ کار نیک بجا	جسکو فرمائی تو خوش اور پسند	تا نہ عائد ہو کچہ زیان و گزند

لیک کہنی لگی سلیمان یون / وہ جو تہی سب سے عقل مین افزون
کہ وہ عقبی ہی اقرب الاشیا / اور العبد ہی ماسوے دنیا

اور زیادہ ہی انس مین وہ بدن / وہ جو روح و روانکا ہی مسکن
اور وحشت مین ہی زیادہ تنین / جس بدن مین کہ ہووے روح نہین

اور زمین و فلک ہین قائم دو / روز و شب مختلف ہین ای ہم دو
اور ضد حیات ہی وہ ممات / جیسے ضد ممات ہے وہ حیات

اور پسندیدہ حلم ہی تمال / وقت غصہ کے ایسی وہ خصال
اور مذموم ہی وہ حدت تام / وقت غصہ کے از رہ انجام

خوش ہوی سنکی دی بلند خطاب / کہ موافق کتاب کے تہی جواب
تہی جو حاضر وہان نبی یعقوب / کی تفضل فخر داود نہین منسوب

ای تحسین و چند اسی تحسین / آفرین اور مرحبا سی تحسین
کر کی داود اونکو ملک عطا / دوسرے دن ہوے رحیل بقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝

اور کیے جب مجتمع سلیمان پاس / لشکر اونکی سب سے دقیقہ شناس
جن و انسان اور مرغان سے / قسم قسم اپنی فضل و احسان سے

پہرے وے شکلین شہابی جاتی تہے / یعنی ہمیش اور پس نہ آتی تہے
گرچہ تہا بیشمار وہ لشکر / لیک تہا ضبط و ربط مین یکسر

اونکی لشکر کی کیا لکہون تعداد / حد سے افزون بیان سے تہا زیاد
جسکو کچہ فہم اور درایت ہے / پس یہ کشاف کی روایت ہے

کہ وہ تہا اونکا اسقدر لشکر / تین سو کوس مین تہا جسکا مقر
جنس انسان کا محل نزول / ہی پچیس گروہ تک منقول

اور مقر اسقدر مسافت تک / جن و وحوش و طیور سی ہر یک
بی ستون تہا نہ آسمان مانند / جیسے ہر طرح کا فلک سی بلند

ہر طرح کی بساط ہین دراز / ایک سے ایک خوب خوش انداز
وہ جو تہا فرش ریشمی خوش رنگ / ایک فرسنگ بیچ ایک فرسنگ

کر کی اوس فرش اور بساط کو بسط / تخت کو رکہتی کرسیونکی بوسط
بیٹھتے تخت اور کرسے پر / وی سلیمان و مردم افسر

کرسے و تخت و فرش لیکی ہوا / جاتی یکماہہ راہ دمین اوڑا (آدمیان)
اتفاقا تہے وہ تخت نشین / شام سی جاتہی یمن کے تئین

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

تا بوقتیکہ آئی وی سرور / مور اور چیونٹیون کی میدان پر
بولی اک مور لنگ طاحنہ نام / کہ تم ای چیونٹیون جاؤ تمام

مسکنون اپنی گہر و بنین اپنی سب / کہ نہ کچلی تمہین سلیمان اب
اور نہ ڈالی کچل تمہین یکسر / اوس سلیمان کی فوج اور لشکر

اور وے جانتی نہین ہو یہ احوال / کہ تمہارے تئین کرین پامال
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان / ارض طائف تہی چیونٹیان تہین جہان

قصہ مور مین کئی اقوال / لکہہ گئی ہین وے اہل علم و کمال
یون ہے تفسیر ثعلبی مین لکہا / کہ برابر خروس کے وہ تہا

پھر بو قتنا یہ پہچین اونکی نشین	تھا جو فرعون اور اوسکی قوم لعین	وہی ہمارے دلائل ای سرور	تھین جو دکھلانیوالیان بسر
کہنی اس طرح سے لگی بیدین	کہ یہ ہی جادوی صریح و مبین	اور انکار سی سب آئے پیش	ساتھ اون معجزون کے وی بدکیش
اور لیا تھا یقین اونکو جان	اپنی جانو نہین اپنی زبان	از سر ظلم و سرکشی تمام	کرتی انکار تھی وی نافرجام
سو نظر کر تو ای بلند وقار	کیبون کہ تہا مفسدون کا آخر کار	کہ ہوی اس جہان مین غرقہ آب	تسپہ عقبی مین آگ کا ہو عذاب

ع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا

اور بیشک دیا تھا ای خوشخو	ہمنے داؤد ابن ایشا کو	اور سلیمان کو تھا جو اوسکا پسر	علم احکام شرع سرتاسر
	یا کہ علم الحکم کیا تھا عطا	یا او نہین علم کیمیا بخشا	

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور لگی کہنی وے دونون شکر خدا	جسنے کی ہی بڑائی ہمکو عطا	بیشتر اپنی ایسی بندون سے	لائی والی جو ہین یقین یکسر

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

اور وارث ہوا سلیمان نام	ملک داؤد کا بفضل تمام	یا لیا ارث مین نبوت کو	یا کہ احکام شرع و حکمت کو

وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

اور لگا کہنی یون کہ لوگو ہم	ہین سکہائی گئی بفضل و کرم	بولی اور گفتگوی مرغ و طیور	جسکا اوڑنا ہی کام اور دستور
اور عطا ہم کیی گئی ہر شے	یعنی جس شے کے ہمکو حاجت ہے	بیشک و ریب یہ عطا ہمہ تن	ہی بزرگی ہین اور روشن
اہل تحقیق نی یہ فرمایا	عہد داؤد جب بسر آیا	وی جو اونیس ١٩ اونکی تہی فرزند	سلطنت مین ہوی نزاع پسند
یک صحیفہ بطرز استفتا	لائی روح الامین بحکم خدا	بولی داؤد سی کہ ای دلبند	پوچھہ بیٹون سے یہ مسائل چند
جس سے انکا جواب بن آوی	وارث تخت و ملک ہو جاوی	پس لگی پوچھنی جواب اون سے	کرکی اس طرح سے خطاب اون سے
کہ بتاوی مجھی یہ بات بھلا	کیا ہی اقرب اور ابعد اشیا	کیا زیادہ ہی انس کے اندر	اور وحشت مین کیا ہی افزون تر
کیا وہ دو ہین کہ ہی قیام اونکو	اور ہین مختلف بھلا کیا دو	کیا وی دو ہین کہ مارتی ہین ہم	یکدگر ضد یکدگر سے دم
کیا وہ دو چیز ہین کہ جنکا کمال	ہی پسندیدہ اور قبیح کمال	جسکے فرزند گفتگو سے پدر	عاجز آئی جواب سی یکسر

يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ

ای کلیم اسمین فکر و غور ہی کیا ۔ وہ تو یہ بات ہے کہ مین ہون خدا ۔ زور و قوت مین سب سے ہون بالا ۔ رستکار اور حکمتون والا

اور تو ڈال دے عصا اپنا ۔ یکبیک معجزہ دکھا اپنا ۔ ڈال کر جس گھڑی اوسی دیکھا ۔ ہلتی اور بہنبہناتی جاتا تہا

گویا ہی وہ ایک پتلا سا سانپ ۔ ڈر کی مارے گیا یکا یک کانپ ۔ پہر گیا پیٹھ پہیر دہشت کہا ۔ اور نہین پیچہی خوف سے دیکہا

پہر بحکم تشفی و تسکین ۔ پہونچی فوراً ندا ایسے اوسکی تسکین

يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝

موسیا مجھہ بغیر تو مت ڈر ۔ بیگمان ہون مین خالق برتر ۔ نہین ڈرتی ہین میرے پاس رسل ۔ مین تو حامی ہون اونکا ناصر کل

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ہان مگر جو ستم سی پیش آوے ۔ پہر بدل ڈالی اور بجا لاوے ۔ کوئی نیکی بری عمل کے بعد ۔ یعنے توبہ سی ہو وہ صالح و سعد

تو مین ہون جرم بخشنی والا ۔ رحم والا بیان سے بالا ۔ منقطع ہی یہان وہ استثنا ۔ جس طرح سے محققون نے لکہا

رہتی موسی تہی خائف اور محزون ۔ جب سے قبطی کا ہوگیا تہا خون ۔ اونکو ترسان جو اسقدر پایا ۔ خون اونکا معاف فرمایا

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ

اور پیٹھا دی ہاتہ اپنی کو ۔ تو گریبان مین اپنی انکو شتہو ۔ کہ نکالی تو یا وہ نکلے گا ۔ جیب مین سے سفید اور چٹا

آفت بہق اور برائی بن ۔ نہ لگی دیکہکر جسے کچہ گہن ۔ پہر گریبان مین جب وہ ڈالا ہاتہ ۔ کیا درخشندہ تر نکالا ہاتہ

نور سے آگی جسکے تاب نہو ۔ پنجہ آفتاب تابان کو ۔ پہر بفرمان حق ہوئی ممتاز ۔ کہ عیان کردہ دونون تو اعجاز

فِي تِسْعِ آيَاتٍ

پانچ تو معجزون سے کے ظاہر کر ۔ یعنے اون دو کو سیتو وہ سیر ۔ دو یہ اور سات معجزے ہین صاف ۔ وہی جو گذری بسورۂ اعراف

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

جا تو فرعون اور اوسکے لوگون پاس ۔ اسی رسالت کا اپنی رکہہ کر پاس ۔ کہ وہی ہین ایک قوم فسق اندیش ۔ حد سی باہر نکل گئی بد کیش

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

بگمان جو بلاتی هین ایمان بچهلے گهر پر بکفر او رطغیان همنے آراسته کیی اونکو اونکی اعمال زشت انکو خوش

سو وی پهرتی بهکتی هین یکسر ای ضلالت کے دشت مین اگر

اولئك الذين لهم سوء العذاب وهم في الاخرة هم الاخسرون ٥

یه وهی هین جنهین بری عذاب اور وهی اوس جها مین هین خراب

وانك لتلقى القران من لدن حكيم عليم ٥

اور تحقیق ای محمد تو سیکهتا هی کتاب و قرآن کو اونکی نزدیک سی که سرتاسر کهنی والا هی حکمت اور خبر

ای سکهایا گیا هی تو قرآن پاس حق کی سی اپنی زمان تجکو کرتا هی سر بسر تلقین حق کی نزدیک سے وه روح امین

پهر کیا آگی اسکی حق نی بیان بعض اوس حکمت و خبر سی بیان

اذ قال موسى لاهله اني انست نارا

یاد کر اوسکو ای نبی زمان جب لگا کهنی موسی عمران اپنی لوگون سے وی جو تهی همراه که بلا شک کیا هی مینے نگاه

ایک آتش کو جو فروزان هے مثل خورشید کی درخشان هے یعنے جب چهوڑ کر وه مدین کو جانب مصر لیچلا زن کو

اتفاقات سے وه بهولا راه او ر اوتهارن کے دردزه ناگاه تهی هوا سرد و موسم سرما که نمایان هوئی وه آگ اوس جا

سأتيكم منها بخبر

اشتابی سی لاؤن گا تمکو مین وهان سے خبر کچه ای لوگو یعنے جو آدمی وهان پاؤن حال راه اوس سے پوچهه آؤن

او اتيكم بشهاب قبس لعلكم تصطلون ٥

یا که لاؤن مین تمکو انگاره آگ سلگاکی وهان سے یکباره تا که تم تا پنی سی پیش آؤ سینک کر تن کو گرم هو جاؤ

فلما جاءها نودي ان بورك من في النار ومن حولها وسبحان الله رب العالمين ٥

پهر جب آیا اوس آگ پاس کلیم یون پکارا گیا بفضل عظیم که هی برکت دیا گیا یکسر جو کوئی هی اوس آگ کی اندر

اور جو کوئی هی آس پاس آگ کے ای جو رکهتا هی حفظ و پاس آگ کے اور که تو که پاک هے وه خدا که جو مالک هے سب جهانون کا

گرد آتش اور آگ کے اندر تهی مقرب فرشتگان یکسر کچه نه آتش تهی وه جسی دیکهیا بلکه اونکا وه نور یکسر تها

تهی کلیم اوس ندا سے غرقه نور که یه آواز غیب آئی اور

اے نور فرشتگان مقرب ۱۲

وکلماتها الف ومائة وتسع واربعون وحروفها اربع الاف وسبع مائة وتسع وتسعون

ورکوعها ستة

سورۂ نمل جان تو سکے آیتین ہین ترانوی اوسکے کلمات اوسکی اکہزار اور سو اور سوا اوسکی ہین چہل اور نو
ہین حروف اوسکی سب زبروی شمار ایک کم آٹھہ سو چار ہزار اور اوسکی رکوع ہین شش سب جو تجہی شک ہی گن لی اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

ع طسٓ

نقل اخفش سی ہی لباب مین یون مین نی دیکہا ہی اک کتاب مین جو ن کہ حروف مقطعہ یکسر دال ہین فتح وختم سورہ پر
جیسے طسین ختم شعرا ہے اور وہ فتح نمل اسجا ہے یا کہ طاسی یہان اشارت ہی قدس معبود کی طہارت کو
اور ہی سین سے یہان ایما غربی انتہای حق کی سنا یا کہ طاسی طلب ہی اونکی مراد سالک راہ وی جو ہین نقاد
اور غرض سین سے سلامت دل ماسوا اللہ سی ہی اے مقبل

تلك ايات القرآن وكتاب مبين ۝

یہ جو سورہ ہی اے بلند مقام جسکا طاسین ہی مقدس نام آیتین سب ہین قرآن کی اور واضح کتاب نیروان کی
کرنیوالی جو ہی وہ روشن تام حل و حرمت کے سب احکام وہ جو ہی عطف وصف یکدیگر یعنی لفظ کتاب قرآن پر
اوسمین پاک سر اور کنایت ہے جان لیو جیسے درایت ہے یعنی ہو اسطی کہا قرآن کہ وہ پڑہنی مین آئی ہی ایمان
اور کتاب اسلیی کیا تعبیر کہ رقم کرتی ہین وہ اور تسطیر

هدى وبشرى للمؤمنين ۝

ہے وہ قرآن ہدیت اونکو اور بشارت یقین والون کو

الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون ۝

وی جو رکہتی کہڑا صلوة کو ہین اور دیتی سدا زکوة کو ہین اور وے لوگ آخرت کے تئین مانتی اور جانتی ہین یقین

ان الذين لا يؤمنون بالاخرة زينا لهم اعمالهم فهم يعمهون ۝

اور وے گمنی سی پیش آتی ہین — جو نہیں کام کر دکہاتی ہین
دیتی مردانگی کی ہین وے داد — اور ہوتے جبان ہین یہ نہاد
ہین مرض کی مریض بن بن کر — کرتی موزون ہین جو ہجو کسی کی
پر جو حمد خدا مین ہین مشغول — یا کہ موزون کرین وے نعت رسول
سن اس آیت کا خلص مضمون — بولی حسان نبی سے اگر یون
مدح اصحاب کی مین کہتا ہون — ہجو مین کافرونکی رہتا ہون
بولی دی سید زمین و زمان — تجکو کیا خوف وہم ہی جہان
جاتی ہین جو جہاد کو مومن — ہوتی ہین تیغ زن قتال کی دن
پس اس آیت کو لیکی روح امین

یعنی ناکردہ فسق اپنی پر — دیتی رہتی ہین شاہدی یکسر
عشق کو زور باندہ لاتی ہین — اور نہ اوسکا اثر وہی پاتی ہین
باندہ کرین وے ہوی پیغام — کہہ سناتی ہین شعر نافرجام
یا کرین ہجو کافرون کے تئین — تو کچہ اوس شاعری مین عیب نہین
کہ مین شاعر ہون واوح اسلام — مجکو حمد اور نعت سے ہی کام
حق نے آیت جو یہ اوتاری ہے — خوف سے ڈر میری دل پہ طاری ہے
تیر کی طرح سے تری اشعار — کرتی ہین کافرونکی دل افگار
تیری اشعار ہر دم اور ہر آن — کام کرتی ہین مثل طعن سنان
پہونچی خاطر نشان انکو اونکی تئین

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا

ہان مگر جو یقین سی پیش آئی — اور اچہی عمل بجا لائی
اور تجبر بصد طاعت آئی پیش — اپنی اشعار مین وے شاعر کیش
اور خدا کو رجوع کیا بسیار — ای کہی حمد مین بہت اشعار
اور غفلت سی کر لیا تنبیہ — باندہ مضمون کو بوجہ وجیہ

وَانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور بدلا لیا پسندیدہ — پیچہی اوس سے کہ تہی ستم دیدہ
لی لیا انتقام اور بدلا
یعنی سنکر مذمت اسلام — ہجو کفار پر کیا اقدام
مشرکونکی وہ دم وہ ہجو بنا

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ع ۵

اور شتابی کرینگی ا معلوم — وی جو پیش آتی تہی ستم سی شوم
یعنی مرنی کی بعد نار و سقر — اونکی پہر نیکی ہووے جای مقر
کہ بقول نبی عہد و زمان — ہین تلامیذ حضرت رحمان
ہجو ہی مشرکونکی جنکا کام
کون سے پہرنی کی جگہ پہر جائین — کون کروٹ پہ وے اولٹتی آئین
یا الٰہی بسورۂ شعرا — راہ اون شاعرون کے مجکو چلا
صرف حمد خدا جو رہتی ہین — نعت خیر الوری وے کہتی ہین
ہین وے ہر طرح حامی اسلام

سُوْرَۃُ النَّمْلِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَۃً وَّ

اصل کاہن ہے وہی کہاتی ہین اور بہت مکر باندہ لاتی ہین
بعض چیز آدمی سی ہین نہان ہین مگر اون سے مطلع شیطان
جسطرح سو پچاس کو بس کا حال جیسے ہو کچہ کسی کے دلمین خیال
یا کسیکے ہو جیب مین کچہ چیز ماسوا اسکے ہی نہ اوسکو تمیز
پہر ملا لاتی ہین وے اٹکل سے سن فرشتونکی بات سہل سے
ایکدو بات اونسی سنکر چاق کرتی دس بیس اوسمین ہین الحاق
پس ہی شیطان برون سے خوش اور شاد کہ وہی تابع ہین اوسکے اور منقاد
اور نیکون سے ہے ناخوش اور بیزار کہ خلاف اوسکے او کرتی ہین وہی کار

وَالشُّعَرَاۗءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝

اور وے شاعر نہین جو حق آگاہ چلتی ہین اوسکی چال پر بیراہ
نہ کہ وے پیروان پیغمبر چلتی ہین اوسکے راہ درستی پر
حکم حضرت سی جو ابا لاتے گاہی کاہن نبی کو بتلاتے
اور کبہی گنتی خواجۂ دین کو زمرۂ شاعرونمین وے بدخو
پس اس آیت کو حق نے بہجوایا ردّ قول اونکا اس سی فرمایا
یعنی شاعر کی بات ہین زنہار نہ بدیہت سے ہی کسیکو کار
اور نبی کی سخن کا ہی وہ اثر جس سے آتی ہین راہ پر اکثر
لفظ شعرا جو ہی یہان ارشاد اوس سے شعرای مشرکین ہین مراد
جسطرح ابن زبعری لعین جس سے گمرہ تہی ہبیرۂ بیدین
جیسے تہا وہ امیہ ثقفی جیون مسافع مقتن جمحی
لیک تیسیر مین ہے یون آیا اونکی حق مین یہ حکم فرمایا
سر بسر زور تہی جو شاعر وہ ہجو کہ کر سناتی حضرت کو
نظم کرتی مذمت اسلام جانتی اوسکو اپنی مدح تمام
شعر یا وہ جو باندہ لاتی تہی مشرکونکی تئین سناتی تہی
پڑہتی اوس ہجو کو تہی کرکی یاد دین فراموش یعنی شرک نہاد
غیرت حق نے کار فرما ہو دون ہین نازل کیا اس آیت کو

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ۝

کیا نہ تو نے کیا نگاہ و نظر کہ وہی شعرای یاوہ گو یکسر
ہر کسی دشت مین بکاہش جان پہرتی رہتی ہین ہو کے سرگردان
یعنی جس بات کو اوٹہاتی ہین سب تلازم وہی اوسکی لاتی ہین
ہو کی مصروف وہی بفن بیان اوسکی ہر بات پر کہین ہین بیان
بخیالات کرتی ہین اقدام کچہ حقیقت سے ہی نہ اونکو کام
گاہ نسبت بفکر کرتی ہین گاہ تشبیب پر گذرتی ہین
گاہ ہوتی ہین ہزل پر مصروف اور کبہو با مطائبہ مالوف
گاہ کرتی ہین قدح فی الانساب گاہ مدح اور ہجو ہی وے خطاب
گاہ تمزیق کی ہی ہون مائل اور کبہو افتخار لاطائل
گاہ وے لاف بیسبب المشتہی ہین اور کبہو نشہر ہو وے کہیت ای ہین
اسی طرح سے طرح کی وہم و خیال باندہ لاتی ہین بر خلاف و محال

وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ۝

اور ڈرا تو قبیلہ اپنے کو
کر تلاوت آدمی سب یہ ورا
کہہ سنایا پکار کر سبکو

وے جو نزدیک تر ہین انکو خو
رونق افزا ہوی یکوہ صفا
کہ ڈرو عاقبت سے اے لوگو

اہل تحقیق نے یہ فرمایا
کر کے اکٹھا قریش سے ہر ایک
جب پڑیگا تمہین خدا سے کار

جب اس آیت کو حق نے بھجوایا
عمہ و عم اور اپنی دختر تک
مین نہین ہو سکونگا ناصر و یار

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور نہچا رکھہ اپنے بازو کو

یعنے لطف و کرم سے پیش آ تو
مہر کر جو یقین وے لائے ہین

واسطی اونکی اے ستودہ خصال
اپنی ہین یا کہ وے پرائے ہین

چلتی ہین تیری راہ جو مومن چال

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

پہر جو مانین نہ وے نا فرمان
اور بہروسا کر اسی غالب پر
اوس سے ہو جا جدا تو اور بیزار

تو یہ کہہ اون سے اے نبی زمان
وہ جو ہے مہربان سر تا سر
اوسکا ہرگز نہو تو حامی کار

کہ بلا شک ہون اوس سے بیزار
یعنے جسنے نہ حکم حق مانا
آگی اسکی صفت ہے حق کی اور

وہ جو تم کرتی ہو عمل اور کار
خواہ اپنا ہو خواہ بیگانا
کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

جو تجھے دیکھتا ہے اے خوشخو
بیگمان وہ تو سننے والا ہے

جبکہ اوٹھتا ہے تو تہجد کو
علم والا بیان سے بالا ہے
کہ ہے یاد خدا مین شاغل کون

اور پہرنے تری کو سر تا سر
اے تہجد کو جب کہ تو اوٹھکر
اور ہے اوس خدا سے غافل کون

سجدہ والو مین اے ستودہ سیر
لیتا اپنی صحابے کی ہے خبر

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝

کیا بتاؤن تمہین بشرح و بیان
کہتی ہین کہ شیاطین اپنی اکان
کہتی ہین کاہنو نکا ہے جو فریق
وہ شیاطین کے ساتھ جا بفلک
ایکدو بات جو وہ سن آوے

جس کسی پر اوترتی ہین شیطان
یا کہ جو باندہ لاتے ہین طوفان
غیب گوئی ہے جنکی رسم و طریق
سنکے آتا ہے قیل و قال ملک
اپنی اوس آشنا کو پہونچاوے

ہین اوترتی ہر اک ولی پر
اور بہت لوگ اونمین یعنی کل
ایک شیطان کے ہو ہین موسن جان
آسمان سے جو چہٹتی ہین تارے
اوسکو شیطان جو سنتا ہے

جو گنہگار ہے وہ سر تا سر
جہوٹہہ والے ہین اے امام رسل
وے کی نذر و نیاز بے پایان
مارتی ہین اے اوسکی انگارے
اپنی لوگون کو وہ بتاتا ہے

کیا ہماری عذاب دینا کو	مانگتی ہین شتاب وی بدخو	یعنے کہتی ہین ہم پہ تو برسا	سنیہ و باران سنگ و پتھر کا
	اور جسوقت دیکھتی ہین عذاب	کرتی مہلت طلب ہین خانہ خراب	

۲ فَرَاَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ۙ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۙ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ؕ

کیا وہ دیکھا ہی تونی انجو شخو	کہ اگر فائدہ دین ہم اونکو	کتنی اک سال مہربانی سے	یعنے ہم بخشین زندگانی سے
بعد ازان آئی اونکو پیرو و	جسکا وعدہ دی گئی یکسر	کیا بہلا کام آوی اونکی وہ چیز	جسکو تھی برتتی وہمائی تمیز
ای نہین آوی اونکی وہ شی کام	دی جاتی تہی جس سے فائدی تمام	یعنے دنیا کی نعمتین اور مال	ہون نہین واقع عذاب و نکال

مع　وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۛ ۖ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ

اور نہین ہمنی کی ہلاک و خراب	کوئی بستی زروی قہر و عذاب	پر اوسی تھی سنانیوالی ڈر	نید دینی کو یعنے پیغمبر
اور نہ تھی ظلم کرنیوالے ہم	نہ ہمارا ہی کام ظلم و ستم	یعنے انصاف ہمنے فرمایا	پہلے پیغمبر انکو بہجوایا
تاکہ دعوت وے اونکو فرماوین	اور ڈرانی سی اونکی پیش آوین	پہر جو بلاوین اباوے اور انکار	مستحق عذاب ہون بدکار
اور جو ظلم و ستم سی پیش آتی	پہلے ہی ہم ہلاک فرماتے	اب ہی اودن مشرکو نکا نفی مقال	جو لگی کرنی یون گمان و خیال
	کہ محمد کی پاس وہ قرآن	شرہ سناتا ہی آگی اک شیطان	

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ۙ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ وَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ؕ
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ؕ

اور نہین اوترتی اوسکو شیطان	اور نہین لائق اونکی ہی قرآن	اور نہ کرسکتی ہین وے ایسا کام	اونکی جانیکا ہی فلک نہ مقام
دی تو سنتی سی اوسکی اوپر	ہین کنارے کیی گئی یکسر	آسمان پر کرین جو عزم صعود	آگ کی مار کہاتین وے مردود

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ۚ

سو نہ آتو پکارنی سی پیش	یعنے مت پوجے انبوت کیش	ساتھ اللہ کی خدائے دگر	جو بنائی گئی ہین سرتاسر
بس تو ہو ویگا ای بلند خطاب	او نہین جو ہین دی گئی وی عذاب	ہین مخاطب اگرچہ سرور دین	لیک مقصود ہین دے اہل یقین

وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ ۙ

اور جیون اسمعیل پیغمبر ۔ عربی مین سناتی خلق کو ڈر

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ

اور بیشک وہ قرآن ۔ پہلی نبیونکی ہی کتب مین بیان ۔ یعنے اوسکی معانی اور مدلول ۔ کتب اولین مین ہین منقول
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور ۔ مشرکان عرب کا تہا دستور ۔ کہ مشکل جو اونکو پیش آتی ۔ پاس اون علمانکی وی جاتی
تہی جو اگلی کتب سی ماہر خوب ۔ جنکے پیرو تہی وی بنی یعقوب ۔ جو کچہ اونکو بتاتی وی احبار ۔ مان لیتی سمجہ کی حجت کار
پس وہ حجت بصحت قرآن ۔ آگی اسکی خدائی کی ہی بیان

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کیا نہین ہی بصحت قرآن ۔ مشرکونکی لیی دلیل و نشان ۔ یہ کہ رکہتی خبر ہین اوسکی خوب ۔ علم والی جو ہین بنی یعقوب
یعنے قرآنکی ہین صفت سی خبیر ۔ اونکی علما کتب کو پڑہ پڑہ کر ۔ جس سخن پر گواہ عالم ہو ۔ کذب اور زور سی وہ سالم ہو

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ

اور اگر ہم اوتارتی قرآن ۔ بعض عجمی پہ اپنی زمان ۔ اور پڑہتا وہ عجمی اوسکی تئین ۔ اور نہ عربی زبان مین آیہ دین
تو بہی مومنی نہین وے قرآن پر ۔ لانیوالی یقین سر تا سر ۔ کہتی حق کی نہین وہ بہوایا ۔ بلکہ اوسکو کسینی سکہلایا
یا وے کہتے کہ ہیں دی عجم ۔ عار و ننگ اپنا جانتی ہین ہم ۔ یا وی کہتی کہ ہم سمجہتی نہین ۔ وہ زبان عجم کہ لائین یقین

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

یون ہین بٹہاتی ہم ہین قرآن کو ۔ یا کہ انکار اور طغیان کو ۔ کافرون کی دلونمین آہی ور ۔ اور سمجہتی ہین اوسکو دی تکسیر
مانتی ہین نہ اوسکو ناہنجار ۔ تا بجدیکہ دیکہین دکہ کے مار ۔ ای بدنیا عذاب استیصال ۔ یا کہ عقبی ہین وہ عقاب و نکال

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ

پہر عذاب آیگا اونہین ناگاہ ۔ اور وی جانتی نہون گمراہ ۔ پہ لگین کہنی اسطرح وے ذلیل ۔ کیا ہبلا ہم دیی ہون ڈہیل
تا کہ ایمان اور یقین لاوین ۔ اور تصدیق ساتہ ہشتی وین

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ

بولا خالق مرا ہی دانا تر
جبکہ انکار قوم و استکبار
کار فرما ہوئی حرارت یون
ابر ہی آسمان پہ گرا آتا
سات دن تک رہی وہ آتش و تاب
آئی سایہ مین ہو کے مارے

کرتی جس کام کو ہو تم یکسر
حد و انداز سے ہوا بسیار
کہ ہوا آگ آب چاہ و عیون
آگ پانی کی جاگہہ برسانا
گئی صحرا کو سب وخانہ خراب
تا کہ تسکین ہو ابر سے بارے

یعنے یہ تولنا تمہارا کم
آتش قہر تابناک ہوئے
جلکی کوئی ہوئی درخت و شجر
ہوئی ایکہ کی سرزمین سارے
کہ دکھایا فلک پہ ابر سیاہ
سو وہ یاس بعکس سے ابر آتش وبارہ

اور وہ یو خباثت اور صنم
کہ وہ سب قوم جلکی خاک ہوئی
اور ہی گل کھلا چمین مین مگر
گویا ایک کورۂ نار ہے
اور با ذھنگ چلی ناگاہ
کہ ہوئی جل کی خاک وہی کفار

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

پھر لگی اونکو جانی جو تھا
وہ تو تہی یکسر آہنی ورا
کہتے ہین ہے گئی اوڑا کی ہوا

وہ جو اونکا پیمبر دین تہا
آفت آوس غرنی کہ تہا وہ بڑا
ارض ہی ایک کوہ کو سبا
پیرو کوہ اونپہ گر پڑا ناگاہ

پس پکڑا اونکو قہر حق ہی لیا
سائبان دار تہا وہ ابر سیاہ
نیچے اوس کوہ کی جو نکلا آب
کہ ہوئی سر بسر ہلاک و تباہ

آفت رو نسائبان نے آ
جسنے دی لوگ سب کیسے تہی تباہ
قوم پہونچی وہان یہ ہو بیتاب

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیگمان اس مین ایک آیت ہے
اور ترا رب تو ہی وہ زور آور
لیک مین ہین شتبیز ان

نہ وہ افسانہ و حکایت ہے
رحم والا بیان ہے باہر
لائی حضرت شعیب پر ایمان

اور نہ تہی اکثر اونکی ایسر ور
لفظ اکثر سی کل یہان ہے مراد
پہر کیا ہی تمالیش قرآن

لانیوالی یقین پیمبر پر
کہ نہ ایکہ مین کوئی تہا منقاد
سات نبیون کا کر کی حال بیان

ع وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝

اور وہ قرآن تو اہی نبی ہر
تا کہ ہو تو سنانیوالا ڈر

ہی اتارا جہانکی صاحب کا
عربی کی زبان مین ظاہر کر

لیکے اوترا ہی اوسکو روح امین
جسطرح ہود و صالح اور شعیب

تیری دل پر منصب تلقین
عربی مین سنانی ڈر لاریب

کیا نہ ڈری عذاب سے ہو تم
شرک لاتی پہ اپنی اے مردم
جسمین تھے باردار بس اشجار
لفظ ایکہ جو ہی یہان ارشاد
اور وہان بستی بستیان نہ تہی چار
اوس سے مدین کا بن یہان ہی مراد

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک ہے مین تمہاری تئین
اور نہ مین تمسی مانگتا ہون ذرا
لا نیوالا پیام کا ہون امین
اوس نصیحت پہ اجر اور بدلا
پس ڈرو تم خدا سی اے لوگو
نہ مرا اجر اور بدل ہی مگر
اور بجا لاؤ حکم میری کو
عالمونکی خدا و خالق پر

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

بہردو پورا اپنا پیمان اے مردم
اور مت تم گہٹاؤ لوگونکو
اور مت ہو گہٹانیوالی تم
اونکی چیزونکو یعنی مت کم دو
اور تولو بغیر کم اور کاست
اور مت دوڑو ازسر بیداد
اوس ترازو سی جو ہے سیدھی راست
ارض ایکہ مین تم اوٹھا فساد

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝

اور ڈرو اوسکی تم عقوبت سے
جسنے تمکو بنایا قدرت سے
اور اگلی گروہ و خلقت کو
یعنی پیدا کیا ہی اے لوگو

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝

کہنی اسطرح سے لگی بدخو
تو نہین پر کیا گیا جادو

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

اور نہ تو ہی مگر بشر ہمسا
ای صفت مین ہے ہر بشر ہمسا
اور البتہ کرتی ہم ہین خیال
تجکو جہوٹہونمین کا ذات و رجال

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

پس گرادی تو ہم پہ ٹکڑا
آسمان سے اگر تو ہے سچا
ٹوٹو ٹکڑا افلاک سی ہم پر ڈال
یعنے سچ سی جو ہی ترا دعوے
ای بطرز عذاب استیصال
اپنی تفضیل اور رسالت کا

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

کیا بیلا دو ڑتی ہو تم بکسر
رب تمہارے نے فضل فرماکر

بلواطت جہاں کے مردوں پر
جورؤوں سی تمہاری سرتا
یعنے ہوتی ہوی ناکی تم

اور تم چہوڑتی ہو اوس شے کو
بلکہ تم لوگ حرص نخوت سے
میل مردان رکہو ہو امیر دم

جو بنائی ہی تمکو ای لوگو
بڑ ہنی والی ہو حد شہوت سے

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝

بولی جو تو نچھوڑیگا ای لوط
نہی ہی منہ موڑیگا ای لوط
تو تو ہوگا گیا گیا باہر
شہر سی رنج اور ضرر پاکر

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝

کرنی وہ لوط یوں لگا گفتار
شامت کار سی کہ جسکی تغیر

میں تمہارے عمل سی ہوں بیزار
بی محابا نہ کرتی ہیں وہ یعنی
یعنے دو دختر اور دو داماد

ای مری رب چہڑادی مجکو تو
پہر بچایا تہا ہمنی انکو سبکو
اہل اوسکی سبی وجہ تہی منقاد

اور گہروالی میری لوگونکو
اوسکو اور اوسکی اہل کو سبکو

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝

پر وہ بڑہیا کہ لوط کی تہی زن
رہنی والو میں آنی زمین
جو نہ نکلی وہی لوط کی ہمراہ
ساتہ اوس قوم کی ہوگی تباہ

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

پہر کیا تہا ہلاک آیہ دین
ہو ہی کیا ارشت اپنی کرم

تہر سی ہمنی دوسروں کے تئیں
مینہ اونکا کی گئی تہی جو بیم

اور برسادیا تہا مینہ اونپر
ای ڈرائی گیہ تہا جو بیدین

ہمنے پتہر اور آگ کا یکسر
نہ وی ایمان لائے اور یقین

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک اس سا بتین نشانی ہی

نہ فقط قصہ وکہانی ہے
اور رب تو تیرا ہی زور آور

اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین
رحم والا بیان سی باہر

ای سوا جارکی تہی سب بیدین

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ع

لگی جہٹلانی لوگ اوس بن کے
وہ جو تہا گرد و پیش مدین کے
انبیا کو لگاکی جہوٹہہ کا عیب
جب لگا کہنی اون سی ہو شعیب

	اونٹنی جو پاؤں کے نہ دن جائے	اور نہ اونٹنی کی روز جو پائے	

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور لگاؤ نہیں تم اوسکو ہاتھ	جو جنایت کرے برائی ساتھ آفت اوس روز کی کہ ہے وہ بڑا	پس پکڑ لیوے تمکو ہر دم یعنے آفت کی رو سے وہ گرا	یعنے اوسکو اگر ستاؤ تم

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝

پس لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو اور اپنی ہی رضا کی سبب آپ چارہ جو اونکا کم پایا	پھر وے سب ہوگئے پشیمان ہو مبتلائے بلا ہوئے وے سب یار کو اپنی اونسے سکھلایا	کل کو آفت جو عقر پر پایا ورنہ تھی ایک عورت بدکار اوسنے اونٹنی کی کاٹ ڈالی پا	صیغہ جمع اسلیے آیا چار پائی تھی جسکے گھر بسیار تین دن بعد ہوگئی ویرانہ بلا

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

پھر پکڑ لی سبھی پیش آیا تھا اور نہ تھی اکثر اونکی اہل یقین	اون ہی ہونکو عذاب صیحہ کا بلکہ بن چار کی تھی سنت بے یقین	بیگمان ان ہیں ایک آیت ہے اور رب تیرا ہی زور آور	نہ فقط قصہ و حکایت ہے رحم والا بیان ہی با

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

ہوگئی تھی مکذب انبیا ئین	لوط کی قوم انبیا کی تئین کیا نہیں رکھتے ہو بھلا تم ڈر	جب لگا کرنی اون سے ہو مقال کرتی ہو جو گناہ سر تا سر	بھائی اونکا وہ لوط نیک خصال

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک و ریب میں تمہارے تئیں اور نہیں چاہتا میں لوگو	بیگنو اہی ہیں ہوں رسول امین تمسے اون غلط پر کچھ اجرت کو	پس ڈرو تم خدا سے ہر دم کچھ نہ اجر و بدل مراہی مگر	اور بجا لاؤ حکم میرا تم مالک و کارساز عالم پر

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ
لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝

فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝

جنتون مین اور چشمہ سار ونمین	اور انواع کشت زارونمین	اور کہجورونمین جنکا ہی گابہا	تازگی اور ملامیت والا

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝ وَلَا تُطِيْعُوْا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

اور ہو تم تراشتی یکسر	کوہونمین سے گہرونکو ہوبا ہنر	یا گہرونکی تمین تکلف سیاتہ	یعنے صنعت سے تم لگاکر ہاتہ
پس ڈرو تم خدا اسی ای مردم	اور بجالاؤ حکم میرا تم	اور نہ مانو تم اونکی فرمانکو	بڑہنی الی جو حد سے ہین بدخو

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝

وہی جو آتی فساد سی ہین پیش	حجر کی سرزمین مین بدکیش	اور نہ کرتی صلاح ہین یکسیر	فتن صالح یہ باندہتی ہین کمر
	فضل خالق جو کار فرما ہو	اگلی سورت مین من لکہون اوسکو	

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

بولی قوم ثمود بد اعمال	سنکے صالح کی گفتگو و مقال	تو تو جادو کیی گیون سے ہی	ہوش از خود دلی گیون سے ہی
تو ہی اک آدمی ہی جیسے ہم	ہی یہ اصرار کس لیے ہے ہم	سو تولی آکسے نشانی کو	جو ہی دعوی مین اپنے سچا تو
کہنے صالح لگا کہ ای مردم	کس نشانی کو چاہتے ہو تم	منفترح ہو کی بولی وے بدخو	اس حجر سی نکال اونٹنی کو
	قصہ کوتہ باقتراح ثمود	جبکہ اونٹنی ہوئی حجر سی نمود	

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

کہنی صالح لگا کہ ای مردم	کہ یہ اونٹنی جو چاہتی تہی تم	واسطی اوسکی ہی لتعرض بن	پینا پانی کا اک مقرر دن
اور تمہاری لیی ہی پینا آب	روز معلوم یعنی نوبت وار آب	ای او سے اور تمہین تعرض بن	پانی پینا ہی صرف یکبیک دن
کہتی ہین صرف عجز زاری سے	جبکہ چاہا ہنی نے ناقہ کو	دفعتہ نکلی اونٹنی پتہر سے	قدرت کارساز برتر سے
ایکمدت تک پہر اوہ کرتی تہے	جا بجا چرا وہ کرتی تہے	دو د انعام دشت سی سارے	بہاگتی اوسکی خوف کی مارے
جاتی تا لاب کو جو پیتی آب	دیکہکر اوسکو بہاگتے تہی دواب	تب یہ ٹہرا دیا کہ اک اک دن	دونون پانی پئین تعرض بن

یعنے صرصر کی دن سے ڈرتا ہون یا قیامت سے خوف کرتا ہون

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَکُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ۝

کہنے لگے یکسان ہے کہ برابر یہ بات ہے ہمپر کیا کری پند و وعظ تو ہمکو یا نہین ہووے واعظون سے تو
ای نہین چہوڑینگے اپنی ہم پوجنے سے بت اور صنم

اِنْ ھٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝

یہی نہ یہ پوجنا بتونکا مگر عادت اگلونکی اور جو ہکیم اور نہین ہم کیے گئی ہین عذاب یعنے اوسپر کہ یہی ہمارا داب
ای جس عادت کے ہم ہو عادی ہی نہ ہم عادیون کی برباد

فَکَذَّبُوْہُ فَاَھْلَکْنٰھُمْ

پہر تکذیب کی ایکی پیشین اوس نبی خدا کو وی بد کیش پس ہلاک اونکو ہمنی فرمایا باد صرصر کو اونپہ بہیجا ایا

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ۝ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝

بیشک ہمین ہے آیت اہل دین اور نہ تہی اکثر اونکی اہل الیقین اور رب تیرا ہی زور آور مہروالا بیان سے باہر

ع
کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَھُمْ اَخُوْھُمْ صٰلِحٌ
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝
وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

کرتی تکذیب تہی ثمود لعین صالح اور جملہ انبیا کی تہین جس گہڑی کہتی اون سبہون سے لگا بہائی اون سب کا وہ جو صالح تہا
کیا نہین ڈرتے ہو خدا سے تم شر کلانی یہ اپنی ای مردم بیشک وے ہی مین تمہارے تئین لا نیوالا پیام کا ہون امین
پس رکہو بیم و ڈر خدا کا تم اور بجا لاو حکم میرا تم اور نہین مانگتا مین اے لوگو تمسے اس پند پر کچہ اجرت کو
نہ مرا اجر اور بدل ہے مگر عالمونکی خدا و مالک پر

اَتُتْرَکُوْنَ فِیْ مَا ھٰھُنَآ اٰمِنِیْنَ ۝

کیا بہلا چہوڑی جاؤ تم ہمیشہ بیچ انکی چیزون مین سالم اور امن ای منازل مین ہیجہان کے تم آفتون سے بچوگے امیر دم ۱۴۰
اب ہے تفصیل اون سب اشیا کے یعنے چیزین جو ہین و دنیا کے

کہ مین تمکو ہون ایک پیغمبر دین | وحی و پیغام پر خدا کی امین | پس خداوند کار کہو تم ڈر | اور مانو کہا مرا یکسر

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نہین مانگتا مین اے لوگو | تمسے اوسپر کچہ اجر و بدلی کو | میرا اجر و بدل ہی سرتاسر | اوسپہ جانا ہے کی صرف اوکتے

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝

کیا بہلا تم بناتی ہو یکسر | اور بناتی ہو کاری گریون کو | اون مناروں سے خبر بلندی تمام

ہر زمین بلند و ٹیلے پر | تاکہ تم سب ہمیشہ اونہین رہو | کوئی اونکا نہین نکلتا کام | تہا بنایا اونہین کا باغ ارم

اک نشانی کو کہیلنی کی تئین | اہل تحقیق نے کیا ہے رقم | اور وے مضبوط گہر بناتی تہی | دلکش خلق و شہرۂ عالم

یعنے رہتی ہو اوس نہین بنا مین | کہ مناری بناتی وے محکم | گوہر و لعل و زر لگاتی تہی

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝

اور جسوقت ڈالتی ہو ہاتہ | اے نرفت سے پیش آتی ہو | یعنے شمشیر و تازیانہ ساتہ | ظلم سے ہاتہ تم چلاتے ہو | ڈالتی تم ہو ہاتہ سرکش ہو | قصد تادیب تم نہین کرتی | یعنے ظلم و ستم سے اے لوگو | اور نہین عاقبت سے تم ڈرتے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

پس ڈرو سر بسر خدا سے تم | اور مری بات مانو اے مردم | کہ تمہین اوسمین فائدہ ہی تمام | آدمی بنا و دین ہو وہ کام

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور ڈرو تم سب اوس سے لوگو | جسنے فرمائی ہی مدد تمکو | ساتہ اون نعمتون کے جنکی تئین | جانتی تم ہو سب بعلم الیقین

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

دی مدد تمکو چارپایون ساتہ | اور چشمون سے کی مدد گارے | تا فوائد تمہارے اوین ہاتہ | یعنے پانی کیا تمہین جارے | اور بیٹون سے تا وے اوین کار | مین تو ڈرتا ہون تم پہ یہ ہیم | اور باغون سے تا کہ کہاؤ تمام | بعذاب و وبال روز عظیم

اورمین تجہیاس جو نکالی اب | اپنی مجلس سے وہی نرالی سب | تب دیا نوح نی جواب اونکو | اسطرح سے کیا خطاب ا نکو

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۗ

اور نہ مین ہون نکالنی والا | لانیوالون یقین و ایان کا | مین فقط ہون سنانیوالا ڈر | روشن اور برملا و ظاہر کر

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۗ

بولی اسطرح مردم سبقوح | جو نہین تو رہیگا باز ای نوح | توتو ہوویگا سنگسار و نمین | یعنی تیہر کی چوٹ مارو نمین

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (نصف)

یون لگا کہنی نوح پیغمبر | اوڑکی ایمان سے یاس مین اکر | کا ای مری رب مین سخت تنگ آیا | قوم میری نی مجکو جہٹلایا
پس بفتح اور کشادگی پیش آ | یعنی حکم اور فیصلہ فرما | میری اور اوس فریق کی اندر | فیصلہ اور حکم کرنے کر
اور دی تو نجات میری تئین | اور جو مجہ ساتہ ہین و اہل یقین

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝

پس بچایا تہا ہمنی اوسکی تئین | اور جو تہی ساتہ اوسکی مردم دین | بیچ کشتی کی تہی جو مالا مال | بطیور و دواب و مال و منال

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۗ

پہر دیا یا نجات سی پیچہی | ہمنی اونکو جو رہ گئی دی تہی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک اس بات مین نشانی ہے | نہ فقط قصہ و کہانی ہے | اور نہ تہی قوم نوح مین اکثر | لانیوالی یقین اسپر ور
اور ترا رب تو زور والا ہے | رحم والا بیان سے بالا ہے | کہتی ہین صرف ایک کم ہشتاد | نوح کی قوم مین سے تہی منقاد

كَذَّبَتْ عَادُ نِ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ (ع)

لگی تکذیب کرنی مردم عاد | انبیا کی تئین بشر کی و عناد | جب لگا کہنی اونسی اسپر ور | بہائی اونکا وہ ہود پیغمبر
کیا نہین ڈرتی ہو عذاب سے تم | شرک لانی پہ اپنی ای مردم

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ

سارى بابل مين راه ايمان پر | صرف نمرود کی تھی یک دختر

ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ع

صرف تکذیب ہوگئی بیدین | نوح کی قوم انبیا کے تئین | جب لگا کہنے اونسے اسی دور | بھائی اونکا وہ نوح پیغمبر

کیا نہین ڈرتی اوس خدا سے تم | پوجتی ہو جو اوس بن اے مردم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ

بیشک و ریب مین تمہارے تئین | لانیوالا پیام کا ہون امین | ہی امانت مین مین یگانہ و طاق | اور دیانت مین شہرۂ آفاق

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

پس خداوند سے ڈرو سب تم | اور اطاعت مری کرو سب تم | یعنے حکم خدا بجا لاؤ | صرف توحید دل سے ہو جاؤ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور مین مانگتا ہون تمسے نہین | اوس رسالت پہ کچھ بدل کے تئین | میری اجرت نہین کسی پہ مگر | صرف سارے جہان کی مالک پر

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

پس خداوند کا ڈرو تم ڈر | اور اطاعت مری کرو یکسر | ہی یہ تکرار از پے تاکید | کردی سب لوگ غفلت آتی شدید

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ

بولی اہل حسد وے سب بدخو | کیا بھلا مان لیوین ہم تجکو | اور تابع تری ہوے ارذال | ای کمینے چلین ہین تیری چال

ہین کمینون سے اہل پیشہ مراد | جان و دل سی جو اونکی ہی نتھا | سب سے پہلی غریب اور مسکین | ہوتی پیرو تھی ہر نبی کی تئین

پس آپ نے سو اعلی یہ فرمایا | صدق اونکا مجھے پسند آیا | اونکی پیشہ سے کیا ہی کام مجھے | چاہیے انقیاد تام مجھے

نصف

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر | جو عمل کر رہی ہین وہ یکسر | یعنے مین دیکھتا ہون ظاہر کو | کہ عمل اونکا مومنانہ ہو

لیک نیتہا رجانتا مین نہین | اونکی اخلاص اور طمع کی تئین

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ

ہی حساب اونکا میری رب پہ | جو سمجھ رکھتی ہوگی تم یکسر | پس لگی کہنے نوح سی وہ قوم | ہمکو مانع ہی طعن لائم و قوم

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ٥

اور کیا جاے ظاہر اے مقبول — دوزخ اونکو کہ ہین راہ جو بھول
تو مقامات اپنی کر کی نظر — ہونوین مغموم اوس سے دیکھ کر

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ٥ مِن دُونِ اللَّهِ

اور کہا جاے اونکو ہین دیکھان — جنکو تم پوجتے تہے بن یزدان
اے ملائک کرینگے یہ اونسے سوال — حسب فرمان خالق متعال

هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ٥ فَكُبْكِبُوا فِيهَا
هُمْ وَالْغَاوُونَ ٥ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ٥

کیا مدد کرتی ہین تمہاری بہلا — یا کرلی سکتی ہین وے سب بلا
پہر سب اوندہے گرائے جائینگے — وے تباہ اور فریق گمراہان
اور فوج و سپاہ شیطان سب — جنکا تہا اوسکی پیروی منصب

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ٥ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٥

ساتہ اس گفتگو کی آوینگے — جب وے آپسمین جھگڑتے ہونگے
کہ خدا کی سو ہم تو تہے یکسر — غلطی صریح کے اندر

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ٥

جبکہ کرتے تہے ہم تمہین یکسان — باخداے جہان و عالمیان
اے بہ بینائی وہ کہ تہی خالی — پوجنی مین حمق و نادانی

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ٥ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ٥ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ٥

اور نہین کردیا ہمین گمراہ — پر اونہوں نے جو تہے اہل گناہ
پس نہین آج ہمکو ہے اصلا — کرنیوالا کوئی سفارش کا
اور نہین کوئی دوست ہی غمخوار — تا ہمارا ہو مہتمم اور یار
جسطرح مومنونکی آوین کام — انبیا اور فرشتگان کرام

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ٥

پس کسیطرح کاشکے ہمکو — پہر کی جانا کہیں دنیا ہو
پس وہان جاکی ہو نوین ہم ہیا — لانیوالے یقین و ایمان سے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ٥
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٥

اس سخن مین جو ہی وہ ذکر خلیل — اہل عبرت کے واسطے ہی دلیل
اور نہ تہی اونمین بیشتر انسان — رکہنی والی یقین اور ایمان
اور ترا رب وے ہی زور آور — رحم والا بیان سے باہر
یعنی قوم خلیل سے بسیار — رکہتی ایمان سے نہ تہی کچھ کار

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ

اور وہ جس سے مجھی رجا ہی تمام

کہ وہ بخشی مجھی مری آثام ۔ دین کے دن کہ خود کری انصاف ۔ ای قیامت کے دن بصد الطاف

تہی بصفت مراد اور تعلیم ۔ کرینگی کہتی یون وہی ابراہیم

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ

رب مری بخش ازرہ افضال

مجکو تو علم او عمل مین کمال ۔ اور ملا مجکو نیکبختون سے ساتہ ۔ تاکہ توفیق میری آوی ہاتہ

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ

اور رکہہ میری بات کو سچا

پچہلے لوگون بین بکمال عطا ۔ یعنے کہ میری دین کو تازہ ۔ اور نیکی کا میری آوازہ

یا لسان نبی ہی اوس سے مراد ۔ جن سی دین خلیل ہے آباد

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ

اور کر مجکو ساتہ رحمت کے

وارثون مین سی باغ نعمت کے ۔ یعنے رکہہ اونکی ساتہ تو مجکو ۔ جنکا باغ نعیم مین گہر ہو

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ

اور تو بخش میری اب کے قصور

یعنے ایمان دے کہ ہو مغفور ۔ کہ وہی گمرہون سے ایک گمراہ ۔ گر ہدایت تو اوسکو ای اللہ

اور اگر بعد موت جا ہا یون

شاید ایمان اوسکا ہو مضمون ۔ تہا ہنوز اونکو منع استغفار ۔ نہین پہونچا ہوا نہی اظہار

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ

اور مت رسوا کر مجہے اوسدن

کہ ہون مبعوث آدمی اور جن ۔ یہ بہی تعلیم کی سیلیے ہی دعا ۔ ورنہ کوسے کے نبی نہو رسوا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ؕ

جسدن آدی نہ کام کوئی مال

اور نہین بیٹی ایسے تو وہ خصال ۔ ہان مگر وہ جو لاوے خالق پاس ۔ دل سالم گواہی دقیقہ شناس

یعنے جو کوئی لاوے اوسدل کو

کردہ کفر و خطا سی خالص ہو ۔ مال و اولاد اوسکے کام آوے ۔ سر بسر اجر او بدل پاوے

کیون نہ اوسکو بدل ملی کامل

جسنے راہ خدا مین بخشا مال ۔ کیون نہ دیتی منفعت اوسے اولاد ۔ جسنے کی اونکو راہ حق ارشاد

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ

اور جب پاس لائی جاوی بہشت

یعنے جسدن کہائی جاوی بہشت ۔ سر موقف سے اہل تقوی کو ۔ تو وہی دیکہینگے اپنی گہر خوش ہو

اور پڑہ اونپہ ای نبی کریم سرگذشت خلیل ابراہیم جب لگا کہنی باپ اپنی کو اور لوگون سے اپنی وہ خوشخو
کہ بہلا کسکو پوجتی ہو تم کیا خداہین تمہاری ای مردم

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ

کہنی اسطرح سے لگے بیدین پوجتی ہم ہین نت بتونکی تئین اور رہتی ہین اونکے پاس ہمیش بیٹہنے والی انکے سر در پیش

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝

کہنی اونسی لگا وہ ابراہیم کیا وی سنتی ہین ای فریق لئیم کچہ تمہاری پکار اور گفتار جبکہ تم اونکو پکارتی ہو پکار
یا وی دیتی ہین منفعت تمکو یعنے جسوقت اونکو تم پوجو یا وی دیتی ضرر ہین ای مردم جبکہ اونکی تئین نہ پوجو تم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

بولی تقلید کا بہانہ کر بلکہ پائی تہی ہمنی اپنی پدر اسطریقے سے کام کرتی سب یعنے بت پوجتی رہی جد اور اب

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

کہنی اونسے لگا وہ پیغمبر کیا بہلا دیکہتی ہو تم بکسر جنکو رہتی ہو پوجتی باادب تم اور آبا تمہارے پہلے سب
پس وی تو ہین میری غنیم عیان لیک پروردگار عالمیان

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝

جسنے پیدا کیا ہی سیر گستین پس وہی سوجہ دیکے مجہی سقین تاکہ دعوت سے بہتیں آونین خلق کو راہ حق پہ لاونین

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

اور روہی جو مجہی کہلاتا ہے اور وہ ہی جو مجہی پلاتا ہے اہی کہلاتا ہی ہر طرحکی طعام جن سے اجزا کا میرے ہے قوام
اور پلاتا ہی مجکو آب و شراب تاکہ ہین پیاس سی نہون بیتاب

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

اور جسوقت مین ہوجاؤن آزار یعنے طاری ہو مجکو بیماری تو وہی بخشتا ہی مجکو شفا یعنے فرمائی ہی مجہی جینا
اور وہی ہی کہ مجکو ماریگا یعنے دنیا مین جبکہ آدمی تہنا پہر جلاوی مجہی قیامت کو تا ہما سب وہ مجہسی ہو اوسدن

یعنی بارہ جگہ ہوا پھٹ کر
آب دریا بحکم حق یکسر
پڑ گئین بیچ بیچ مین ناگاہ
اوسمین بارہ جگہ سی بارہ راہ

ساتھ موسی کے تھی جو یک یک سبط
گذری ہر ایک راہ سی ہر سبط

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۚ

اور گیا پاس ہمنی اکٹھا کر
اوسجگہ دوسرے دن کو سرتاسر
یعنی فرعون اور اوسکے لوگونکو
آئی پیچھی لگی جو تھے بدخو

اہل تحقیق نی لکھا ہی یون
لب دریا پہ آگئی وہ ملعون
یون سخن زن ہوا بلا وگزاف
کہ مری ڈر سی پڑ گئی وہ شگاف

کہنی ہامان یون لگا سنکر
کہ وہ موسی کی ہی دعا کا اثر
تو جو اوس بحر مین در آویگا
غوطی کھا کھا کی ڈوب جاویگا

کیجیے احتیاط اوسمین خوب
کہین ایسا نہو کہ جاوی ڈوب
پس وہ ہامان کے سخن کو مان
اپنی گھوڑیکی پھیرتا تھا عنان

کہ یکایک وہ اسپ خوش رفتار
آئی روح الامین ہو کی سوار
اوسکی گھوڑیکی سامنی آ کے
متوجہ ہوے وہ دریا کے

مادہ اسپکے جو پائے بو
اسپ فرعون مست شہوت ہو
لی گیا سوی قلزم اوسکے تئین
پھر اپھیر تا رہا وہ لعین

اور وہ ہر اک گروہ فوج سپاہ
آئی اوس بحر مین بیک ناگاہ
پس بفرمان قادر برتر
ہو گیا بحر اپنی حالت پر

بچ گئی سر بسر بنی یعقوب
اور وہی قبطی گئی سراسر ڈوب

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۚ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ؕ

اور بچایا تھا ہمنی اے سرور
ڈوبنی سے کلیم پیغمبر
اور وہی جو اوسکی ساتھ تھی سارے
اے وہی ہمنی ہنین ڈوبا مارے

پھر ڈبا دی سی پیش آئی ہم
دوسرونکی تئین بقہر اتم

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اس نجات اور ہلاک کی اندر
اک نشانی ہی حق کی قدرت پر
اور نہ تھی اونمین بیشتر انسان
لانیوالی یقین اور ایمان

اور ترا رب تو زور والا ہے
رحم والا بیان سی بالا ہے
یہ جو حضرت کو سنایا حال
ہی وہ اس بات پر کر سر دال

کہ وہی فرعونیونکی طرح قریش
نکلین مکہ سی لیکی اپنا جیش
آخرش روز بدر وہی گمراہ
لڑکی ہووین ہلاک اور تباہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ ع

وقف لازم

پس لگی اونکی سر پہ پیچھے — ساتہ فرعون کی جو قبطی تھے — قرص خورشید کی نکلتی ہوے — پاکہ مشرق کی اور چلتی ہو

الغرض پیچلا سپاہ کثیر — کر مسلح بخنجر و شمشیر — میمنہ اور میسرہ ہر یک — تہا زروی شمار شش شش لک

اور اسطرح آگی اور پیچھے — بحساب و شمار شش لک تھے — قلب لشکر جو حد سی افزون تہا — درمیان اوسکے خود وہ ملعون تہا

جب لگا ہونی آفتاب طلوع — پہونچی طی کرکی راہ دے مجموع — فوج موسی کی پاس قلزم پہ — کہ وہ مصروف عبور تہی یکسر

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۝

پہر تو فتنیکہ دید کرنے لگین — دونون فوجین وے یکدگر کی تئین — بولی موسی سی یار موسی کے — ہم تو پائی گئی ہین اعدا کے

یعنی پہونچی وہی مدعی سر پر — ہم گرفتار اونکی ہون یکسر

قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

کہنی اونسے لگا پیمبر دین — ہونی پائی کبہو وہ کام نہین — کہ مری ساتہ ہی مرا ایشر — زود دکہلائیگا وہ مجکو راہ

ای وہ راہ نجات دکہلاوے — ایسی وعدے کے ساتہ بیشس اوس کے — حق نی وعدہ کیا جھٹا نیکا — کیا ہی ڈر مدعی کی آنیکا

الغرض جب وہ فوج آئی پاس — کہانی مومن لگی کمال ہراس — پس حجاب بخار حائل کر — دلسی فرمایا اونکی زائل ڈر

کہتی فرعون قبطیون سی لگا — تم ٹہر جاؤ اسجگہ پر ذرا — کہ بلند آفتاب ہوجاوے — اور سراسر بخار کہو جاوے

سد راہ اونکی اسطرف ہین ہم — کیسے جاوین کہ باندہی صف ہین ہم — اور ہی اوسطرف وہ بحر عمیق — پیش و پس اونکی ہی نہ راہ و طریق

موسی اور سب بنی یعقوب — قلزم فکر مین گئی تہی ڈوب — ملتجی ہو بگریہ و زاری — تہی طلبگار نصرت باری

کہ وہ مژدہ نجات کا آیا — اوس دعا کو قبول فرمایا

فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ

پہر دیا بہیج ہمنی حکم و پیام — سوی موسی کہ ای بلند مقام — مار اپنی عصا سی دریا کو — وہ جو ہی نیل قلزم اونکو

قلزم اسواسطی کہاتا ہے — کہ نگلنی سے پیش آتا ہے — یا کہ اک شہر ہی جو اسکے طور — نام قلزم سی اوسجگہ مشہور

نہ کی نزدیک اوسکی جاتا ہے — قلزم اسواسطے کہاتا ہے

فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝

پہر گیا پہٹ وہ بحر یکبارا — یعنی موسی نے جب عصا مارا — پہر ہوا پہٹ کی اوسکا ہر ٹکڑا — جسطرح سے کہ ہو پہاڑ بڑا

کچھ پتا اور نشان تباہی کا	اپنی دلکی مراد پاوے گا	عورتون مین سے ایک نے تو تب	بولی مین جا کے ہون وہ تابوت
لیکن موسی کو جب ہین تبلاون	تھلہ مین جو زن اوسکے ہے جاون	بولی وعدہ وہ اون سے ٹہرا کر	کہ وہ ہی قعر نیل کے اندر
پیرزن سے جو وہ پتا پایا	فورًا اوسکی ہڈیان نکلوایا	پس وہان سے چلے اوسی لیکر	نصف شب مین وقت طلوع قمر
جاکر اونکو عید مین مشغول	رکہتی قبطی تہی غفلت اور ذہول	روز کا اونکی جب زوال ہوا	منکشف تب اونپہ سب حال ہوا
یعنے پہونچی خبر یہ ڈہلتی دن	کہ گئے موسی اور وے سب مومن	دوسرے روز پیچھے جانی پر	قبطیون نے جو باندہی سب کمر
مرگئی بعض بعض اونکی رئیس	اونکا پیچھا نہ کرسکی وہی خسیس	لیکن فرعون گہ دو پیش و قریب	فوج لانیکو بہیجا تہا تعقیب

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ

بعد ازان بہیجنے لگا فرعون	اپنی ملحوظ رکہہ کے نصرت و عون	بیچ شہرونکی گرد و پیش و قریب	فوج لانیکو ایلچی بہ تعقیب

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ

کہنی اسطرح سے لگا مردک	یہ تو ہی اک جماعت اندک	باوجودیکہ تہی بنی یعقوب	جو لڑائی کا جانتی اسلوب
چیدہ و منتخب زروی عدد	جملہ ستر ہزار اور شش صد	اپنی لشکر کو دیکہہ اونکی کثیر	کی گروہ قلیل سے تعبیر

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ

اور وے لوگ تو ہماری ہین	لانیوالی ہین خشم مین یقین	کہ گئے ہین وے گریزان ہو	یا گئی لے لباس و زیور کو

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ

اور ہم تو ہین ساری ڈر والے	اپنی عادت پہ سب حذر والے	یا کہ ڈر کی بچاؤ ہین ہم پاس	قوم موسی سبہی ہین بے ہراس

فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ كَذَٰلِكَ

پہر نکالا تہا ہمنی اونکو تہین	ساتہ فرعون کے جو تہی بیدین	باغون اور چشمون اور خزانون	اور گہر خاص اور مکانون سے
اسطرح تہا وہ سربسر اخراج	اسی چہوڑا کر وہ جاہ و دولت و تاج	یا اسیطرح سی ہی وہ سب کام	یا کہ تہی جو وہی اچھی صفت کے مقام

وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور وارث کیا اون اشیا پر	ہمنی یعقوبیون کو سرتاسر	یعنے وے باغ و نہر و گنج و مقام	ہمنے اونکی ہمین کہی انعام

فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ

بولی ایمان لائی جادوگر نہ ہمین ہے کچھ اس سے رنج وضرر ہم تو ہین اپنی رب کے جناب کو لوٹنی والی یعنی مومن ہو

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ع ۵

ہم تو امید رکھتی ہین یہ سب کہ ہمین بخشدی ہمارا رب سب ہمارے خطائین اور سوی قصور جبکا اتنک ہوا ہے ہمسے ظہور

اس جہت سے کہ ہم ہوے اول مومنان خدای عز وجل یعنی فرعونیو نمین سبقت کر ہم یقین لائے رب ہے موسی پر

قصہ کوتہ کشا کی اونکی لعین واہنی ہاتہ و بائین پا کے تئین حکم تصلیب ساتہ پیش آیا یا کہ اونچی مکان سے گروایا

سہتی رہتی تہی ظلم اوسکی لیوان سالہا سال موسی و ہارون گرچہ دعوت سے پیش آتی تہی نت نئی معجزی دکہاتی تہی

لیک ہرگز نہ مانتی سبہ دین اونکی تبلیغ و معجزونکی تئین کرتی ہر روز تہی فساد جدید گرم ظلم و عناد تہی وی عنید

تا بجدیکہ ہوگئی ناپاک ڈوب کر قلزم غضب مین ہلاک پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا پہلے موسی کو حکم فرمایا

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ ع

اور دیا بہیج ہمنی حکم و پیام جانب موسی بلند مقام کہ شب لے نکل مری وہ عباد یعنی یعقوب کے جو ہین اولاد

تم تو پیچہا لیے گئے ہو جاو ای تعاقب کیے گئے ہو جاو یعنی پیچہے لگیگا وہ آئی لعین لیکے ہمراہ قبطیونکی تئین

تمکو دریا سی پار لاوین ہم اور اوسکی تئین ڈباوین ہم اہل تحقیق نی کیاہی بیان جب وہ پہونچا کمال کو طغیان

کہینچکر ظلم اور جفای عظیم بولی یعقوبیون سے یون وہ کلیم لاؤ تم عید کا بہانہ کر قبطیون کا لباس او زیور

الغرض وہ لباس و پیرایہ اور وہ زیور گرانمایہ مانگ کر لائی مستعار اون سے کرکی اوس عید کا قرار اون سے

پہر کیا مشورہ نکلنے کا اونکو ہمراہ لیکے چلنے کا ہر طرف اپنے عقل دوڑائی آخرش یہ صلاح فرمائی

کہ فلان شب ہم بطلوع قمر الفراغ امر تہنیت سی کر اوس فلانی جگہ مین ایکدم اکٹہی ہونی سبہی پیش آؤ تم

قصہ کوتہ مطابق فرمان اکٹہی ہوکر ہوی وہان سے روان حال مشتبہ ہوا اونپر نہ ملا در کہ جاوین وے باہر

پہر جو موسی نی دہیان فرمایا اونکو فوراً خیال یون آیا جو ہوا مشتبہ وہ درہم پر ہی وہ یوسف کے اوس دعا کا اثر

کہ نکلکر چلین نبی یعقوب جبکہ معلوم ہوگی اور مکروب جو نہ تابوت لین ہمارا ساتہ نہین آنیکی راہ اونکی ہاتہ

اور اوس قوم مین سے کوئی تن اونکا بہی جانتا نہ تہا مدفن کہتی موسی لگی تاسف سے جو کوئی جانی دفن یوسف سے

پھر لگی ڈالنی وہان اپنے
رسیان اور لاٹھیان اپنے
بشک وے ہیں ہم ہین زور آور
اور بولی بعزت فرعون
یعنے ہارون اور موسی پر
ای باقبال و دولت فرعون

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝

بعد اوسکی کلیم نے ڈالا
وہ عصا اپنا معجزے والا
یعنے ناگاہ اژدہا بن کر
پھر تبھی وہ نگلنی اوسکو لگا
رسیان اور لاٹھیان یکسر
وہ جو اون سب نے جھوٹ باندھا تھا

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پھر گرائی گئی مہون پر سب
بولی ہمنی لیا ہی اوسکو مان
جسکا جادو و سحر تھا منصب
جو ہی پروردگار عالمیان
سجدی کرتی ہوی بروی زمین
پھر لگی کرنی باہمہ توضیح
از سر صدق او خضوع اکی تئین
اس روش سے وے لگی بیک تصریح

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

وہ جو ہی رب موسے وہارون
نہ کہ جھوٹا مدعی ہی وہ ملعون

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

کہنی اسطرحسے لگا وہ لعین
کیا لیا مان تمنی اوسکی تئین
یعنے موسی کو تمنی مان لیا
پہلے اوس سے کہ اذن دون تمکو
تمکو مین نے ابہی اذن دیا
مانی کا مین اوسکی ای لوگو

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے
پس بلا شک شتاب جانو تم
جسنے موسی کو سحر تبلایا
اوسکی شروت تمہین گوارا ہے
جو سزا دون ہین تمکو ایمردم
تمکو جادو اوسنی سکہلایا
جسنے سکہلا دیا تمہین جادو
یا خدا اوس کبیر سی ہی مراد
اب کیا یاد اوس عقوبت کو
ملکی تا ملک جہین حرد اوسکو
یعنے رکہتی ہو دونون ایک استاد
جس سے اونکو ڈرانی تہا بدخو

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

بیشک بے ریب کاٹ ڈالونگا
ہاتہ تم سبکے اور تمہاری پا
اور البتہ کہینچون سولے پر
ایکی دونوں کا دوسرے سی خلاف
تم سبہونکی تئین کہ جاؤ مر
یعنے دونون مخالف الاطراف

قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝

جو لگا چاہنی مدد اور عون ۔ اوس جماعت سے اپنی وہ فرعون

قالوا أرجه وأخاه وابعث في المدائن حاشرين ۝

بولی از راہ مشورت بدخو ۔ دی او سے ڈھیل اور اوسکے بھائی کو ۔ یا کہ محبوس کر تو اور بھیجون ۔ دونون تن یعنی موسے و ہارون

اور اوٹھا یعنی تو روانہ کر ۔ بیچ شہرون کی ایلچی یکسر

يأتوك بكل سحار عليم ۝

لاوین تجھہ پاس سروہ جادوگر ۔ کہ وہ رکھتا ہو علم اور خبر

فجمع السحرة لميقات يوم معلوم ۝ وقيل للناس هل أنتم مجتمعون ۝

پھر فراہم کیے گئے یکسر ۔ جابجا سے گروہ جادوگر ۔ وقت وعدہ پہ دن معین کے ۔ ساتھہ فرمان و حکم دشمن کے

مصر والے کہی گئے مردم ۔ کہ بتاؤ تو کیا بھلا ہو تم ۔ ہونیوالے فراہم اور اکٹھے ۔ یعنے تم بہی ہو باہم اور اکٹھے

لعلنا نتبع السحرة إن كانوا هم الغالبين ۝

کاش ہم راہ پر چلین یکسر ۔ ساحرون کے جو ہون وہ زور آور ۔ یعنے پیرون ساحرون کے ہم ۔ دفع موسی کی واسطے باہم

فلما جاء السحرة قالوا لفرعون أئن لنا لأجرا إن كنا نحن الغالبين ۝

پھر تو جبکہ آئے جادوگر ۔ کہنے فرعون سے لگے یکسر ۔ کیا مقرر ہے ہمین ہو اجر و بدل ۔ جو ہم او سپر زبر ہون کر عمل

یعنے کیا اجر اوسکا پاوین ہم ۔ جو بسحر اوسپہ غالب آوین ہم

قال نعم وإنكم إذا لمن المقربين ۝

کہنے اس طرح سے لگا وہ لعین ۔ آری ہین اجر دونگا تمہین یقین ۔ اور تم تو سب اوسدم اے لوگو ۔ اک مصاحب مصاحبون سے ہو

الغرض اوس طمع سے جادوگر ۔ آئی موعد پہ متفق ہوکر ۔ بولی موسی سے ڈالتا ہے تو ۔ پہلے اپنا وہ سحر اور جادو

یا کہ ہم ڈالنے سے پیش آوین ۔ ساحری اپنی تجھکو دکھلاوین

قال لهم موسى ألقوا ما أنتم ملقون ۝

بولا اون سے کلیم ڈالو تم ۔ وہ جو تم ڈالتے ہو اے مردم

فألقوا حبالهم وعصيهم وقالوا بعزة فرعون إنا لنحن الغالبون ۝

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

کہنی اسطرحسے لگا مردود اہل تحقیق نی کیا ارقام	کہ جو پکڑیگا تو کوئے معبود قیدِ فرعون تہی شدید تمام تا بجدیکہ با ہمہ افسوس	غیر میری تومین کرون تجکو قعرِ زندان مین ڈالتا جسکو مرکی ہوتا وہ گور مین محبوس	قید یون مین سے تاکہ ہالک ہو پہر نہین پوچہتا ادہی وہ کبہو

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۝

کہنی موسی لگا باستفہام	کیا کریگا تو میری ساتہ وہ کام یعنے مین تجکو معجزہ لاؤن	گرچہ لاؤن تجہی مین اے دشمن ایک روشن دلیل دکہلاؤن	ایک شی کی تئین کہ ہو روشن

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

کہنی دشمن لگا کہ لا اوسکو اژدہا ہی صریح جسکا طول اور وے حصار اوڑکی بہارے	جو ہی سچون سے ایک سچا تو اسّی گز کا ہی بعض سی منقول مارکی خوف و بیم کی مارے	پس دیا ڈال اپنی لاٹہی کو دیکہہ فرعون خوف مین آیا مرگئی آدمی بوقت فرار	تو اوسی دم گئی وہ لاٹہی ہو مار پیچانکی طرح بل کہایا کہند کی باونسی بیست و پنجہزار

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝

اور کہینچا بغل سی اپنا ہاتہ اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	پس اوسی دم نکالنی کی ساتہ جبکہ دیکہی وہ آیت ثعبان تب دکہا یا بغل سی ہاتہ نکال	ہو گیا وہ سفید اور رخشان یون لگا کہنی وہ سراسر جور تاب مین تہا وہ آفتاب مثال	اوٹکی آگی جو دیکہتی تہی وہان ہی تری پاس کچہ نشانی اور

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ ع

کہنی اونسی لگا وہ بدکردار	گرد تہی اوس لعین کی جو سردار	کہ ہی یہ مرد ایک جادوگر	رکہنی والا کمال علم و خبر

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝

چاہتا ہی نکالنا تمکو تہا یہ موسی کی معجزہ کا اثر گر پڑا اوج خودنمائی سے	دیس مین سی تمہاری اے لوگو کہ اتار یکم کا وہ افسر یعنے اوس دعوے خدائی سے	سحر و جادو اپنی زور مین آ سرسی اپنی رکہا اوتار او سنے یکبیک اوس حضیض ذلت مین	پس بہلا حکم دیتی ہو تم کیا پگڑی تہی جو صلاح کار او سنے حفرہ و قعر زیردستی مین

کہنی فرعون اسطرحسے لگا | کہ بتاتو مجھی کلیم بھلا | کیا ہی پروردگار عالمیان | یعنے کہ ماہیت تو اوسکی بیان

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

کہنی اوسسے لگا وہ مرد دانا | کہ وہ ہی رب آسمان و زمین | اور ہر ایک قسم کی جو شئے ہے | بیچ افلاک اور زمین کی ہے
جو ہوا تار قدرت حق پر | لانیوالی یقین تم یکسر | جانکر وصف ماہیت کو محال | متوجہ ہوی لظاہر حال
لگی بتلانی وہی بلند وقار | قدرت حق کی سربسر آثار

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝

کہنی اون سب سے یون لگا دشمن | وہی جو تھی گرد اوسکی پانصد تن | کیا نہین سنتی ہو تم ای لوگو | اسکی اس گفتگوی زاید کو
مین تو رکتا ہون جست ماہیت سے سوال | اور بتاتا ہی مجکو وہ فعال | اسمین لوگو ذرا کرو تو غور | کہ سوال اور اور جواب ہے اور

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کہنی اسطرحسے لگا وہ رسول | وصف اقرب کے اور کرکی عدول | کہ خداوند جو ہمارا ہے | وہ خدا اور رب تمہارا ہے
اور رب اونکا جو تھی تمہارے بدر | وہی جو پہلی گئی ہین تمسی گذر

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کہنی تھٹھی سی یون لگا مخذول | کہ بتحقیق تم سبہو نکا رسول | وہ جو بھیجا گیا تمہاری اوپر | سو وہ مجنون و باولا ہی زور
ای جو کرتا ہی بار بار خطاب | نہ مطابق سوال کی ہی جواب

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

کہنی موسی لگا کہ ہی وہ خدا | رب مشرق کا اور مغرب کا | اور رب اوس چیز کا کہ جو کچھ ہے | اور انکی مابین درمیان مین ہے
جو ہو فہم اور عقل رکتی تم | اس سے دریافت کرلو ای مردم | ورنہ انسان سے حقیقت حق | ہی نہ ممکن کہ ہو بیان مطلق
کہ وہ ہی عقل و فہم سی بالا | سر خیال اور وہم سے باہر | ہی منزہ قیاس سے وہ ذات | اور مبرا ہو اس سی وہ ذات
کہ یہ ہین محدثات اور وہ قدیم | بعید ہی انمین اور اوسمین عظیم | آنکہ او از حدث برآرد دم | چہ شناسد کہ چیست سر قدم
علم را سوی حضرتش رہ نیست | عقل تیز از کمالش آگہ نیست | کرتی جاتی تھی موسی عمران | قدرت حق مین ایک ایک بیان
اور وہ فرعون اپنے لوگونکو | ستہ راہ یقین و ایمان ہو | باز رکہتا تھا دین و ایمان سے | درمیان لا ایک ہذیان سے

اور رہتا رہا تو ہم مین برس | عمر اپنی سی کتنی ایک برس | کہتی ہین تیس سال تک تھی کلیم | عہد طفلی سی اوسکے پاس مقیم
پھر نکل کر گئی وی مدین کو | دس برس اوسمین رونق افزا ہو | آئی پھر مصر مین وی بار دگر | حسب فرمان خالق برتر
اوسجگہ تیس سال تک مشغول | دعوت خلق مین تھے وی مقبول | اور وی پنجاہ سال زندہ تھی | اوس جماعت کی غرق کی پیچھے

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

اور کیا تونی کام اپنا یون | جو کیا تونی یعنی قتل او رعون | اور تو ہی اون اہل کفران سے | مانتی ہی نہین جو احسان سے
کہ مری خاص کو بیک بار ا | عمدًا تونی جان سی مارا | کارفرما ہو گر خدا کی عون | نہ ستاوی وہ چرخ کافر عون
حال اوسکا شرط حفظ و امان | مین کرون سورۂ قصص مین بیان

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝

کہنی موسیٰ لگا کیا تہا وہ کام | مین نی اوسوقت اور اوس ہنگام | اور مین جملہ غافلون سے تہا | اوسکی کمی جو مار مین بیٹھا
یعنی مین قتل الیٰ نہ اوسپر ہاتہ | جو سمجھتا مری وہ ملکی ساتہ

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

پھر مین بھاگا تہا کہا خطر تمسے | جبکہ دیکھا تہا مین نی ڈر تمسے | ای گیا بھاگ کر مین مدین کو | ڈر کی مارے تمہاری لوگو

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

پھر عطا مجھکو میری رب نے کیا | علم اور فہم یعنی بخش دیا | اور کیا مجھکو فضل فرما کر | جملہ پیغمبرون سے پیغمبر
یعنی اوسنی کیا وہ مجھپہ کرم | آنی پیچھی سے مین لگا جسدم

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ ط

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت | جسکے رکھتا ہی مجھپہ تو منت | یا کہ ہی کیا یہ نعمت ای بدخو | جسکے رکھتا ہی مجھپہ منت تو
کہ غلامی سی کر لیے پابند | تونی یعقوب کی وی سب فرزند | ای نکرتا اگر تو اونکو غلام | آتی ہر طرح سی وہ میری کام
مہد رفت سی کب مجھی مادر | ڈالتی جا کی سطح دریا پر | تربیت سی مری وہ پیش آتی | پرورش ہر طرح سے فرماتی
مین نہوتا ترا کبھو محتاج | کیسے رکھتا یہ مجھپہ منت آج

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ط

قال رب انی اخاف ان یکذبون ۝

کہنی موسی لگا کہ میری رب	مین ڈرتا ہون اس سے آ	کہ تکذیب مجہہ پیش آوین	یعنی میری تئین وے جھٹلاوین

ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی فارسل الی هارون ۝ ولهم علی ذنب فاخاف ان یقتلون ۝

اور رکتا ہی میرا سینہ و دل	ای مین ہوتا ہون اسے مسرور خجل	اور چلتی نہین زبان میرے	لکنت نطق ہی عیان میرے
پس کر ارسال وحی ہارون کو	کہ مددگار اور معاون ہو	اور ہی اونکی زعم مین مجہپر	اک خطا سو مین کہتا ہونگا
	کہ مجہی مار ڈالین وے گمراہ	قتل قبطی کا وہ لگا گی گناہ	

قال کلا فاذهبا بایتنا انا معکم مستمعون ۝

حق تعالی نی یون کیا گفتار	کہ نہ مارینگی وی تمہین زنہار	پس چلے جاؤ دونون اوسکو تین	لی ہمارے نشانیونکی تئین
	ہم تو تم ساتہ ہر سخن اور بات	سننی والی ہین آیتو دہ صفات	

فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین ۝ ان ارسل معنا بنی اسرائیل ۝

پس تم اوسے بجانب فرعون	یعنی جاؤ بجانب فرعون	اور کہو دونون جا اوس سے وہان	ہم ہین پیغمبر خدای جہان
یہ کہ تو بہیجدے ہمارے ساتہ	بیٹون یعقوب کے کو ہاتہون ہاتہ	ای او ٹہالی تو اون سے ہاتہ اپنے	تا کہ لیکر ہم اونکو ساتہ اپنے
شام کی سرزمین مین پہونچا دین	اونکا مسکن وہ ملک ٹھہرا دین	پہلے یعقوب کے وہ تہی اولاد	شام کی سرزمین مین آباد
پہر وہ یوسف کا عہد جب آیا	مصر کو انتقال فرمایا	اپنی آبا کا چہوڑ کر موطن	کر لیا آگی مصر مین مسکن
عہد فرعون تک وہی رہتی رہے	اوسکی ظلم و جفا کو سہتی رہے	پہر چہا ہا کہ وہ ولایت شام	اونکو فرمائی لطف اور انعام
رخصت اونکو نہین وہ دیتا تہا	کار بیگار اون سے لیتا تہا	الغرض رکہہ کے حکم حق کا پاس	پہونچی ہارون و کلیم اوس پاس
	اک برس بعد وہ ملاقی ہو	بیشتر آیا با امتنان اونکو	

قال الم نربک فینا ولیدا ولبثت فینا من عمرک سنین ۝

کہنی موسی سے یون لگا وہ لعین	کیا نہ پالا تہا ہمنی تیری تئین	اپنی منزل مین طفل اور لڑکا	ای جبا جبکہ تجہکو مانی تہا

کہین شاید کہ کہوٹ ماری تو	اس ملامت سے جان اپنی کو	کہ ہوتی ہین لانیوالی یقین	یعنے ایمان لاکہ ہین نہ نہین
چاہتی سی جو بیش ہم آوین	تا نزل اون کافرون پہ فرمادین	آسمان پر سے اک نشانی کو	یعنے آفت کہ آسمانی ہو
پس پہرین اونکی گردنین یکسر	جنکے نخوت سے ہین فلک پر سر	اوس نشانی کی آگی نیچے کو	یعنے منقاد ہوویں وے بدخو

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

اور آئی نہین ہے اونکو پند	حق کی یہان سے نئی کچہ ایسی پسند	ہان اگر ہین وے اوس سے روگردان	یعنے وے مانتی نہین قرآن

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

سو وے جھٹلا چکی ہین قرآنکو	اور مصر اوسپہ ہین وے سب بدخو	اب قریب آئی ہین اونکو وہی خبرین	کرتی ٹہٹھا تہی جن پہ بدکردار
اسی دم مرگ یا قیامت کو	یا کہ جس روز بدر کا دن ہو	ہو یقین اوس بات کی حقیقت کے	رکہتی ٹہٹہی سی جو نہ تہی باور
	پہر اگر شرمسار ہو جاوین	کچہ نہین ہو وے منفعت یا دین	

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝

کیا نہ دیکہا اونہون نے سوی زمین	کتنی ہمنی اوگائی اشیہ دین	او ہمین ہر ایک قسم خوشتر سے	اسی نفیس اور فایدہ ور سے
اس اوگانی مین قدرت حق کے	اک نشانی ہی اسی سے تو وہ سیر	اور نہ تہی اونمین بیشتر انسان	لانیوالی یقین اور ایمان
	اسی بعلم خدا ازل کی دن	بیشتر اونمین تہی نہین مومن	

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اور تیرا رب ہے بلند مقام	ہی زبردست مہربان تمام	یعنے اونکی یقین نہ لانی سی	اور باصرار بشر آنی سے
	بہیجکر یکبیک شتاب عذاب	نہین کرتا او نہین تہا وہ خراب	

ع وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝

اور کر یاد جبکہ اے خوشخو	کی ندا رب تیری نی موسی کو	یہ کہ جا قوم ظالمونکی پاس	قوم فرعون وے جو ہین خناس
کیا نہین ڈرتے ہین وے زشت شیم	کرتی یعقوبیون پہ ہین جو ستم	پس ہمارے عذاب سے وے ڈرین	او نپہ ہرگز نہ ظلم و جور کرین

سورة الشعراء مكية الا قوله والشعراء يتبعهم الغاوون الاية وهي مائتان وست او سبع وعشرون اية وكلماتها الف ومائتان وسبع وتسعون وحروفها خمسة الاف وخمس مائة واثنتان واربعون وركوعها احدى عشر

اوتری مکہ مین سورۂ شعرا	یہ جو آیت ہی آگی اسکی سوا	دو سو اور بیس اوسکے ہین آیات	اور اون سے زیادہ چہ یا سات
کلمات اوسکی ہی ازروی عدد	دو صد و یکہزار و ہفت و نود	اور حروف اوسکی ہین زروی شمار	چہل و دو و پانصد و پنجہزار
	اور گیارہ رکوع اوسکی جان	گن لے انکا شمار ہی آسان	

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ٥

ہی قتادہ سی اسطرح تاویل	در بیان معالم التنزیل	کہ حروف مقطعہ یکسر	نام قرآن ہین صدر سورت پر
یا دلیل اوس صفت کی ہی ہر حرف	جس صفت کا وہ حرف ہے سر حرف	جیسے ظاہر کنایت طا ہے	جیسے سات رسین ایما ہے
میم سے جسطرح مجید ایجان	ہی یہان ایک اشارت پنہان	یا خدا کی ہی نام ہین یکسر	یا کہ ہین قسم رب وی نام سور
	اس روش سی باختلاف کثیر	اہل تاویل نے کیا تعبیر	

تلك ايات الكتاب المبين ٥

یہ جو سورت ہی آگئی عرب	آیتین اوس کتاب کی ہین سب	کرنیوالی جو ہی بیان احکام	ای حق و باطل اور حلال و حرام
جسکے اعجاز آشکار اہین	جسکے جلوی خلائق آرا ہین	جسکے نور وں سے ہی جہان روشن	مہر سی جیسی آسمان روشن
جسکے مضمون آیت آیت کا	راہ ہی یہ ہدایت کا	جسکے ہر ایک وعید کی توثیق	ہی ضلالت کی سد راہ و طریق
جب کہ لائی قریش بد کردار	اسطرح کی کتاب سی انکار	دل حضرت پہ اک ملال آیا	تب اہم آیت کو حق نی بہجوایا

لعلك باخع نفسك الا يكونوا مؤمنين ٥ ان نشأ ننزل عليهم من السماء اية فظلت اعناقهم لها خاضعين ٥

اور وہی لوگ کہتے ہین جو سب | اسطرح جسے کہ ای ہمارے رب | دے ہمارے نسا سے تو ہمکو | اور اولاد سے ہماری تو
ٹھنڈک آنکھونکی اور نور بصر | یعنے اونکو صلاحیت دے کر | کہ دل و دیدہ ہو نوین خرم و شاد | بصلاح اہالی و اولاد

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اور کر دے ہمین بفضل تمام | متقیونکا پیشوا و امام

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

یہ جو بندے ہین صرف نیک عمل | سب وے دیے جائینگے جزا و بدل | علوی جنت کی غرفہ دار تمام | یا وہ جنت کہ جسکا غرفہ نام
اس سبب سے کہ ظلم سہتے تھے | فقر و تکلیف مین وے رہتے تھے | اور دیے جائینگے وہان تحیہ تمام | عمر جاوید کے دعا و سلام
یعنے پاوین بہشت مین جاکر | وہی دعا و سلام یک دیگر | یا کہین گی فرشتگان کرام | اونکی پہچاوہان دعا و سلام
یا فرشتے دعا سے پیش آوین | اور خدا سے سلام پہونچاوین

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

رہنے والے بہشت مین ان سو ہمیش | یا کہ غرفہ مین وے سعادت کیش | خوب جاگہ قرار کی ہے بہشت | اور رہنے کی ایسی تو وہ سرشت
ای ذری دیر اسطرح حل جاے | ہے غنیمت اگر میسر آے | اور اونکا تو مستقر و مقام | ہے وہی گہر ہمیشہ اور مدام

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

کہہ تو اسطرح سید الابرار | کیا بہلا دیوے اعتبار و وقار | تمکو ای اہل مکہ میرا رب | جو نہین پوجتے تم اوسکو سب
کہ بشر کا ہے اعتبار و وقار | حق تعالی کی بندگی و پکار

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ع

پس ہے تکذیب پیش آئی تم | ای عبادت بجا نہ لائی تم | اب وہ تکذیب تمکو لگ جاوے | یا کہ اوسکا وبال پیش آوے
لازم الحال وہ تمہارے ہو | نار دوزخ مین ڈال دے تمکو | یا کہ لفظ لزام سے ہے مراد | بدر کی روز کا قتال و جہاد
یا الہی بسورۂ فرقان | بخش ہر یک بلا سے مجکو امان | کر عطا مجکو علم اور تحقیق | حق سے باطل کو تا کرون تفریق
خوف ایسا بھی عنایت کر | کہ ترا رحم ہو دے اوسکا ثمر | مرحمت سے رکہہ اپنی ای غیور | نخوت و کبر سے مجھے تو دور

يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

دوہی کہجاوی اوسکے واسطی مار	گر نہیا لا جو ہو وی ایسا کار	روز محشر کی اسے ہیمبر دین	کہ وہ روز سزا ہی اوسکے تئین
اور رہی نت وہ اوس بلا بیچ خوار	اوس کبیرہ کی بلی نا ہنجار	پر جو کوئی ہتوبہ پیش آوے	اور دل وجان سے یقین لاوے
اور کری نیک کار شایستہ	رکن اسلام ہین جو بایستہ	سو یہی ہین وے لوگ نیک عمل	کہ بدل دی خداے عز وجل
یکسر اونکی برائیون کی تئین	نیکیون ساتہ ای رسول امین	اور یہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا
یعنے توبہ سے محو فرماوے	کفر مین جس خطا سی پیش آوے	اور لکہدی خداے عز وجل	اونکی جاگہ ثواب واجر عمل
یا بجای معاصی و آثام	وی وہ توفیق خالق منعام	کہ وہ طاعت کے ساتہ پیش آوے	خیر عبادت نہ کار فرماوے

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

اور جو کوئی توبہ فرماوے	اور اچہا عمل بجا لاوے	تو وہ پہر آئی ہی خدا کیطرف	وہ جو پہرتا ہی خوش بغیر وقف
اودن گناہونکو پہلے فرمایا	جسنکے مالعبد وہ یقین لایا	اور یہ ہین وی معاصی و آثام	وی جو سرزد ہوی پس از اسلام

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا

اور وی بندگان حق کامل	جو نہوتی ہین جہوٹہہ بیچ شامل	یا وی دیتی نہین گواہی زور	رہتی ہین جہوٹی شاہدی سے دور
یا کہ حاضر نہوتی ہین یکسر	عید اہل کتاب و مشرک پر	یا کہ حاضر وی لوگ ہوتی نہین	محفل بدعت و غنا کی تئین
اور جسوقت کرتی ہین وے گذر	لغو اور کہیل کے وی باتون پر	تو گذرتی ہین وے بزرگانہ	ہو کی معرض بطرز بیگانہ
یعنے کرتی نہین وے اونمین شمول	کہیل کی بات ہین جو مشغول	دہیان اوس کہیل پر نہ لاتی ہین	اور نہ ٹہرتی سی پیش آتی ہین
	یا وی رکہتی ہین اوس سے اونکو باز	رکہہ کے نرمی کا طرز اور انداز	

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا

اور وے لوگ استودہ سیر	جبکہ سمجہائی جاتی ہین یکسر	آیتون ساتہ اپنی یزدان کے	یعنے پڑہ وعظ و پند قران کے
تو نہ گر پڑتی ہین اون آیت پر	بہرے اور کور اور ہو کر	بلکہ سنتے ہین دہیان سے قران	کرتی ہین فکر اوسمین با دل وجان
اوسکی نقط و نکات جان پرور	سنتے ہین گوش ہوش سی یکسر	اور نظر کرتی اوسکی ہین انوار	چشم بینا سی و اولو الابصار

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

کہای ہماری خدا ہٹادی تو	ہمسے یکسر عذاب دوزخ کو کہ وہ دوزخ بُری ہی جا قرار	بیشک اوسکا عذاب ہی دوام اور ہی بدجای بود ای دلدار	لازم الحال ای بلند مقام

وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا

اور وہی لوگ جبکہ ایسے ور اور ہوتی ہین اوسکی جا بیر	خرچ کرتی ہین اپنا مال و زر سیدہی گذران ای صاحب عین جسطرح سیدا کورے نے کہا	نہین بیجا وہ کچہ اوڑاتی ہین یعنے چلتے ہین اعتدال کی چال ان خیر الامور اوسطہا	اور نہ تنگی ہی پیش آتی ہین کر کی اسراف و بخل کو اہمال

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ج

اور وہی ہین بندگان رحمان خاص اور نکرتی ہین خون آدمی کا اور نہین آتی ہین زنا سی پیش کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن اہل تحقیق نے کیا ارشاد نفی فرمائی اون سبہی حق نی تمام	یا وہی ہین عابدان یزدان خاص کہ نہ اللہ نی کیا ہے روا خوف کرتی ہین وہی خدا سی ہمیشہ تین آثام اور معاصی ہین وہی جو رحمانکی ہین خاص عباد امہات معاصی اور آثام اور تعریض کافران عنید	کہ نہین جو پکارتی یکسر ہان مگر ساتہ حق کی اوس جی کو الیسلام جسجگہ کفایت ہے خون کی بدلی یا زنا کی لیے بیشتر اونکی وصلی بالذات اوسمین اشعار ہے کہ اونکی لیے اوسکی اضداد مین ہے طرز وعید	ساتہ اللہ کے خدای دگر خون کرنا مباح جسکا ہو خواجہ دین سے جو روایت ہے تینسے غیر راہ لوٹ گئے کر کی طاعات کی اصول اثبات سر سبز عدہا ی اجر کیے

وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

اور جو کوئی کری تینوں کام یا کہ ہی وادی سقر وہ اثام	تو پڑیگا وبال ہین وہ مدام زانیون کی لیے مقر و مقام یا کہ ہی جمیع یوم کے ایام	ای گناہون کی وہ سزا پاوے یا کہ دوزخمین ایک ہے وہ کوا اوس سے مقصود ہین شدائد تام	مبتلائی عذاب ہو جاوے کہ مقرر عذاب کو وہ ہوا

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ
مُهَانًا ۝ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

اور سنتا ہی ذکر رحمان کا کافرون کو فرار ایمان کا
یا کہ وہ امر سجدہ اونکی تئین بھاگنا اور نفرت ازرہ دین

کہتی ہیں یا ابو حنیفہ اعظم سجدۂ ہفتم اوسکو ای ہمدم
کرتی ہین اوسکو شافعیہ شمار سجدۂ ہشتم ای ستودہ شعار

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا

ہی مبارک وہ خالق متعال جسنے پیدا کیا بصنع کمال
آسمانون مین جملہ برجون کو یعنی حصی فلک کے دہلو ردو

اور رکہا اونمین جانے کو حساب مہر و ماہ منیر عالمتاب

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا

اور وہی ہے دیا ہی جسنی قرار صنع و قدرت سے اپنی لیل و نہار
متخالف بدلتی آتی ہین آگی اور پیچھی آتی جاتی ہین

اوس کسیکو کہ چاہی دہیان اور پند صنع خالق پہ ای دقیقہ پسند
یا کہ چاہی وہ شکر کرنے کو نعمتون پر خدا کی انکی شخو

کر بدلنا وہ رات اور دن کا یا کہ ہونا کم اور بیش انکا
ہی یہ تحقیق نعمت منعام جان لین کہتی ہین جو عقل تمام

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

اور ہین بندگان رحمان وے یا پرستندگان یزدان وے
جو کہ چلتی زمین پہ ہین دب کر بردبارانہ عجز سے یکسر

اور جب ہم کرین خطاب کلام اونسی نادان تو کہین وے سلام
یعنے دینوین وے جاہلونکو جواب اوس سخن سے کہ ہووہ خوب و صواب

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

اور جو لوگ کاٹتی ہین رات اپنی خالق کی واسطے بصلوات
سر کو سجدہ مین وے جھکاتی ہین اور بجاوی قیام لاتی ہین

کیا اسلیے رکوع شمار کہ وہ ہوتا نہین دراز ای یار

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

اور وے لوگ جو ہین شب بیدار طاعت حق سی جنکو ہی نت کار
کرتی ہین بیم و خوف سی یہ مقال باوجود مجاہدات کمال

لفظ کا فرسی ہی غرض بو جہل | یا عمو ما جو کوئی ہو ذو جہل

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○

اور نہ بھیجا ہی تجکو سنے مگر | فرحدہ اور سنا نیوالا ڈر

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ○ ۲

کہ نہین مانگتا مین اے لوگو | تمسے تبلیغ پر کچہ اجرت کو | ہان مگر جو کوئی کہ دل سی چاہے | لی رکہی اپنی ربکے جانب راہ

یعنے اجرت مجہی مراد نہین | غیر فعل شر کہ لائی یقین | کہ ملی گی مری تہین پورے | میری حق کی یہان سے مزدوری

یا کہ ہی منقطع وہ استثنا | جیسے انوار مین لکہا اسجا

۲ وقیل الاستثناء منقطع
معناه لکن من شاء ان یتخذ الی ربه سبیلا فلیفعل
الجمل ۱۲

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ط
وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ ○ مع

اور بہروسا کر ایسے زندہ پر | کہ نہ مرتا ہی اسیتو وہ سیر | اور کر یاد خوبیان اوسکی | کر صفت سر بسر بیان اوسکی

اور بس ہے وہ حضرت اللہ | بذنوب عباد خود آگاہ | جو ذنوب اونکی ہین نہان و عیان | ہی خبردار اونسی وہ یزدان

ۨالَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ○

جسنے پیدا کیی زمان و زمین | اور جو ہی اونکی بیچ اشیا دین | چہ دنون مین کہ تہی ی دن ایسا | اس جہانکی جوشش دنونکی قدر

پہر قرار اوسنی عرش پر پکڑا | یعنے قائم ہوا وہ اور ٹہرا | ہی وہ رحمان پس تو پوچہ اوسکو | اوسپہ علم و خبر جو رکہتا ہو

یعنے پوچہ اوسکا جبرئیل سی حال | یا کتب مین ہے جنکو علم و کمال | تا کہ تبلائین وصف ذات اوسکے | اور بیان و کرین صفات اوسکے

آگی سجدہ ہی ساتوان ارشاد | کر تلاوت تو اسیتو دہ نہاد

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق
اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ع　سجدہ

اور جب کہیی اونکو کا یہ مردم | لاؤ سجدہ برای رحمان تم | کہنی لگتی ہین شرک سی نادان | کہ بتاؤ تو کون ہی رحمان

کیا بجالاوین اوسکو سجدہ ہم | ای نفرماوین اوسکو سجدہ ہم | جسکے سجدہ کو اسے محمد تو | پیش آویگا حکم سے ہمکو

	اسطرح کا مقابلہ کر اب	کہ بڑا ہی وہ آیے نبی عرب	

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝

اور وہی ہی دیا ہین جسنی ملا	خارس اور روکھ دی دو دریا	ہی یہ شیرین بجہانیوالا پیاس	یعنیہ اک اونمین ہی ادقیہ شناس
اور یہ کھاری ہی اسکر کڑوا	یعنی اون دو مین دوسرا دریا	اور رکھا دونون بحر کی مابین	ایک پردہ کو ای ابصار عبیر
اور رباندہ ہی گئی حد محدود	غلبہ یکدگر ہوتا مسدود	اسطرح جسے لباب مین آیا	کہ جو عذب فرات فرمایا
اوس سی کو دریا بڑی غرض ہین یہان	نیل و دجلہ ہی جسطرح سی روان	اور ہین ملح اجاج سی مقصود	جملہ دریا جو اون سی ہین افزود
لیک انوار مین کیا تسطیر	عذب بحر عظیم و ملح کبیر	اور برزخ ہی جنگل اور پہاڑ	در میان اونکی استودہ شعار
اہل تحقیق نی یہان ہی لکھا	مقصد بحر سی ہی خوف و رجا	کہ وہ غالب نہو بیکدیگر	دل مومن مین استودہ سیر
	لفظ برزخ جو زیب آیت ہے	حق تعالی کی وہ حمایت ہے	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اور وہی ہی وہ کوئی اسیر ورا	جسنے پیدا کیا منی سی بشر	یا مخمر کیا ہی پانی سے	طین آدم کو مہربانی سے
پہر بنایا ہی اوس بشر کی تئین	جد و سسرال ہی رسول امین	یا بنایا ہی اوسنی ای دلبند	اوسکا ناتا سسرا اور پیوند
اور وہی تیرا پالنے والا	اپنی قدرت مین ہر طرح بالا	ای بشر کو وہ ہی بنا سکتا	اور وہ ہی مار کر جلا سکتا
اہل تحقیق کر گئے تسطیر	یون نسب اور صہر کی تفسیر	کہ خدا نی کیا بفیض عمیم	دو طرح جنس انس کو تقسیم
ایک قسم اونمین ہی معانی یاب	کر دی مرد سب ذوی الانساب	دوسری قسم کو جو بانٹ لیا	عورتون کو ذوات صہر کیا

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝

اور آتی ہین پوجنی سی پیش	ہین خدا اونکی اوسی بدکیش	جو نہین کچہ کری بھلا اونکا	اور نہین وہ کری برا اونکا
اور ہی کافر اپنی خالق پر	دی رہا پیٹھ اپنی سر تا سر	یعنی ہم پشت ہی وہ شیطان کا	مانتا ہی نہ حکم یزدان کا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ ع

اور وہی ہے کہ صرف صنعت سے | جسنے تمکو بنا دیا ہے | شب کو پردہ اور نیند کو آرام | پھر آسایش اور راحت تام

اور کیا روز اوٹھنے نکلنے کو | تا پھر کر معاش تم ڈھونڈھو | یا تمہیں خواب سے دیا ہے جگا | جیسے مردونکو وہ اوٹھاوےگا

نوم و یقظہ بچشم اہل شعور | اک نمونہ ہے پھر موت و نشور

قول لقمان یہ اوسکو کافی ہے | عن لقمان علیہ السلام یا بنی کما تنوم فتوقظ کذلک تموت فتبعث | عقل سے جسکو حظ وافی ہے

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝

اور وہی ہے کہ بھیج دیں یکسر | ہوا دیں لاتی ہوئی خوشی کی خبر | آگے اوس اپنے مہربانی سے | یعنے پہلے برسنے پانی سے

اور ہمنے دیا فلک سے اوتار | یا کہ بادل سے آب بلند وقار | پانی جو پاک کرنیوالا ہے | پاک کرنیکا حکم جسکا ہے

یعنے ہر طرح کی نجاست کو | پاک کردے وہ پانی انکو بشتخو

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

تا کہ فرمائیں اوس سے زندہ ہم | شہر مردیکو اسیتو وہ شمیم | اور پلا دین ہم اوسکو اونکی تیسیر | کہ بنایا ہے ہمنے اشیا دین

چارپایوں کو جنکا ہے نہ شمار | اور لوگوں کو وے جو ہیں بسیار

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

اور بیان ہمنے بار بار کیا | یا پلٹ ہمنے طرح طرح دیا | ذکر باران یا کہ بار انکو | درمیان اونکی ہی مبارک خو

تا کہیں دھیان ہیری قدرت پر | یا کہ فکریں وے نیند سر تا سر | پس بہت لوگ نے کیا انکار | نکیا غیر ناسپاسے کار

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝

اور جو خواہش سے ہی آتی ہم | تو مقرر سبنے اوٹھاتی ہم | بیچ ہر گانو کی کنندہ بیم | لیک منظور ہی تری تعظیم

خاتم المرسلین کیا تجکو | سب سے رتبہ بڑا دیا تجکو | سائر الناس پہ قیامت تک | تجکو ہمنے نبی کیا بیشک

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝

ہو کہا کافرونکا تو مت مان | اور مقابل ہو اونسے لی قرآن | یا بہ اسلام ہو مقابل تو | یا بہ شمشیر ہو مقاتل تو

نہ وی رکھتی ہین گوش و ہوش کر
یعنے ہوتی ہین رام چوپائے
دانہ جو وی جس سے پاتی ہین
ہوتی ہین از سر تمیز اور حس
اور ہوتی نہین وے شرک نہاد
نہ عبادت سے رکھتی ہین کچہ کام
یون ہوی ہین وے بس بدہوش
بی تمیزی سی اپنی دی بدخو

چارپایونکی مثل ہین بلکہ
اونکی جو پالنی سی پیش آئے
گندم اوسکی لیی کماتی ہین
اپنی محسن کے ساتہ مستانس
اپنی پروردگار کے منقاد
بلکہ لیتی نہین خدا کا نام
کہ نہ رکہتی ہین کچہ تمیز اور ہوش
نہین پہچانتی اوس احسان کو
ہین نہ طالب ثواب کے بیدین

بلکہ ہین وے زیادہ بہولی راہ
کاہش دل سی کہتی ہین ونگاہ
جو ہین وی کیکی پانی کو
جو ستانی لگی کوئی اونکو
نعمتین کیسی کیسی پاتی ہین
اسقدر ہین وے شرک مین مشغول
وہ جو مبعوث ہین ہنی زبان
نہ وی خواہان ہین فضل رحمانکو
اور وے ڈرتی عذاب حق سے نہین

چارپایون سے ای رسول اہتر
حکم اوسکا جو اونکو دیوی گاہ
عرق انگن ہون جانفشانیکو
اوس سے رم کہا کی ہوتی ہین یکسو
شکر منعم بجا نہ لاتی ہین
کہ خدا کی تہین گئی ہین بہول
حق تعالی کا اونپہ ہی احسان
نہ شناسا ہین شر شیطان کو

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج

ع

کیا نہ دیکہا ہی تونی اپنی تشخو
صبح سی مہر کی نکلنی تک
اور مخل بصیرہ اوسدم تک

صنع پروردگار اپنے کو
وہ جو وقت ہمین صبح ہے بیشک
ہی نہ ہرگز شعاع مہر فلک

کیسے لنبا کیا و پہیلا یا
کہ اندہیرا نہ جس مین ہے یکسر
ظل ممدود سی یہی ہی مراد

اپنی قدرت سی ہر طرف سایا
موجب انقباض نور بصر
وصف جنت مین وہ جو ہی ارشاد

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ج

اور اگر چاہتا خدای کریم

کرکی سورج کو اسطرح یہ مقیم
ہونی پاتا نہین وہ سایہ کم

یکساں ثابت اوسکو ٹہراتا
بلکہ اک حال پر وہ رہتا تہم

ایکطرح ورنہ اوس پہ رہ جاتا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝

پہر کیا ہمنی سورج اوسپہ دلیل
کہینچ کر صبح سے آہستہ
پہر جدہر آفتاب جاتا ہی

کہ ہو رہبر اوسی بطرز جمیل
کر فراہم بطرز بایستہ
اوسکی آگی سی وہ ہٹتا ہے
اصل کل ہی خدای عزوجل

پہر لیا کہینچ ہمنی سایہ و ظل
یعنے ہر ایک چیز کا سایا
تا بحدیکہ جڑ مین لگ جاوے
ہی وہ روشن باہل علم و عمل

اپنی جانب کہ جا اصل سی ہی
پہلے حق نی دراز فرمایا
اصل اپنی سی وصل ہو پاوے

وهو الذي

اور ہوائی ہین قریش لیام یعنے جب وے گئی بجانب شام کاہبگاہ ایسی بستی پر جسپہ برسا دیا گیا یکسر
وہ برا مینہ تہا جو کنکر کا یا برا مینہ تہا وہ پتہر کا کیا نہین تہی کہ دیکہتی بدخو اوس گری گانو اور بستی کو
بلکہ رکہتی نہ تہی رجا یکسر جی کی اوٹہنی کی یعنی مرنی پر یعنے وے دیکہتی تو تہی بیدین لیک اوٹہنی کی تہی امید نہین
تہی از راہ کفر اور انکار قائل بعث و نشر بد کردار

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا

اور جسدم تری تئین دیکہا تجہسے کرتی نہین مگر ٹہٹہا کہنی لگتی ہین کیا یہی وہ بشر کہ اوٹہایا خدانی پیغمبر

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ

یہ تو اوسکی تئین لگاہی تہا کہ ہماری تئین وہ دی بہکا ٹہاکرون سے ہماری دم دیگر جو نکرتی شکیب ہم او نپر
یعنے اون حجتون سے پیش آتا کہ ہمین اپنی دین پر لاتا پہیرتا صرف سعی و کوشش ہو آلہہ سے ہماری وہ ہمکو
جو نہین کرتی یون ثبات اتم یوجتی پر اون آلہہ کے ہم آگی اونکا جواب ہے ارشاد ٹرہ کی معلوم کرتو اوسکا مفاد

وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

اور آگی وی جان لیوینگی زود جبکہ دیکہین عذاب کو مردود کونسا راہ سی بہت بہچلا اور پائی ہی راہ کسنی بہلا
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور کہ یہ تہا اہل شرک کا دستور چوب خوب ہے رجہر جو وی پاتے اوسکو معبود اپنا ٹہراتے
اونکی حق میں خدانی فرمایا اگلی آیت مین جسطرح آیا

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝

کیا نظر تو نی اوسکو فرمایا جسنے معبود اپنا ٹہرایا خواہش اور اپنی آرزو کی تئین کر کی تعمیر اوسپہ اپنا دین
کیا تو ہوتا ہی اوسپہ حافظ کار اے کروز الکفیل اور مختار یعنے تجکو بہلا وہ ہی مقدور کہ رکہی شرک سی اوسے تو دور

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

یا کہ کہتا ہی تو گمان و خیال کہ سبہت اونین استودہ خصال سنتے ہر بات گوش و کان سی ہین یا سمجہتی دل اور جان سے ہین

یا فقط نوح ہین مفاد رسل | اکہ ہی تکذیب ایک کی ہوین کل

اغرقناہم وجعلناہم للناس آیۃ واعتدنا للظالمین عذابا الیما

کردیا ہمنی غرق آب اونکو
بہیج طوفان کا عذاب اونکو
اور رکہا ہمنی ای رسول امین
اور کیا ہمنی باہمہ قدرت
ظالمونکو عذاب دردآگین
اونکو لوگونکی آیت عبرت

وعادا وثمودا واصحاب الرس وقرونا بین ذلک کثیرا

اور کیی ہمنی نیست اور نابود
اور قرنونکو ای بلند وقار
جنکی احوال سی کسیکی تئین
جن پہ مبعوث تہی شعیب نبی
کہ بقہر خدا ایک ناگاہ
یا وہ تہی ایک امت مخذول
آخرش کرکی اوس نبی کو شہید
یا کہ اصحاب رس سے ہین مقصود
او سمین بستا تہا باہمہ انبوہ

ہود و صالح کی لوگ عاد و ثمود
درمیان انکی وی جو تہی بسیار
خبر خدای علیم علم نہین
کرتی تکذیب اونکے تہی وی
ایک فتنہ اوٹہا کہ بیٹہا جاہ
نسل یعقوب سے تہی جنکی رسول
نند کرآئی چاہ مین وی عنید
حملہ اصحاب غار اور اخدود
رہ گیا تہا ثمود سے جو گروہ
کہ خدائی کیا وہ زیروزبر

اور ہمنی ہلاک کرڈالے
یعنی جو آدمی کہ تہی از بس
چاہ والون سے ہین مراد بیان
گرد چاہ ایکر رہوا سے کٹہی
ہوگئی منخسف وسب اشرار
اونکی تکذیب سے وی پیش آئی
کہ بحکم خدا ہوئے مردار
بعض نی اسطرح کیا ارقام
قتل کرکی پیمبر اپنے کو
بہیجکر یکبیک عذاب اونکو

وی جو تہی آدمی کنوئی والے
درمیان ثمود و مردم رس
وی جو بت پوجتی تہی اور اونکے
سو سو ایذا نبی کو دیتی تہے
اور اون کافرون کا شہر قرود یار
اور او نہین ظلم و رنج پہونچائے
صاعقہ سی وی سب اشرار
ایک قریہ مین کا تہا رس نام
کہا گئی گوشت اونکا وی بدخو

وکلا ضربنا لہ الامثال وکلا تبرنا تتبیرا

اور ہر ایک کو بطرز اخص
یعنی ہر ایک آدمی کی لیے
کہہ سنائین مثالین اور قصص
قصے اگلونکی ہمنی یاد کیے
اور ہر ایک کو ہمنی ای سرور
اور ہر ایک کو کیا نابود
کردیا نیست نیست کرنی کر
پیش آئی جو ظلم سی مردود

ولقد اتوا علی القریۃ التی امطرت مطر السوء افلم یکونوا یرونہا بل کانوا لا یرجون نشورا

جیسے توریت اوتری او انجیل — دفعۃً حسب حکم رب جلیل — اگی اوسکی دلیل فرماسے — آیت آیت جو اوسکی بھوائے

کَذٰلِکَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَکَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ۝

ہمنے نزل ایسے حسی کیا — آیت آیت اوسی اوتار دیا — تاکہ ثابت کہین ہم انکو شخو — اوس سے تیری فواد اور دلکو

اور پڑہ پڑہ سنا دیا قرآن — ہمنی تہم تہم کی ای نبی زمان — یعنی حسب باٹ کا کہ وقت آیا — ہمنے اوسکا جواب بھوایا

تاکہ ثابت رہی نبی کا دل — اور اسکا نہ حفظ ہو مشکل

وَلَا یَاْتُوْنَکَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰکَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ۝

اور نہین لاتے ہین تجھی وہ دغل — کوئی طعن کتاب اور مثل — ہان مگر لاتی ہم ہین تری تئین — ٹھیک اوسکا جواب اپنے دین

اور لاتی ہین اوس سے ہم بہتر — کہولکر اور شرح فرماکر

اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ۝

وہی جو محشور ہونوین سرتا — اوندھی اپنی مہونہہ سوی سقر — وہی بُری ہین کہ نمین زندلق — اور بہت گم گئی ہوی ہین طریق

ای وہی کافر جو طعنہ زن ہونوہ ہین — تنکلم بابین سخن ہونوین

اوس سے یادین برا دہان مکان — کراسے الفریقین خیر مقاما و احسن ندیا — مومنونکا مکان تہا جو بیان

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ۝

اور اوتاری تہی ایسیوہ صفات — ہمنے موسی یہ سر بسر تورات — اور ہمنی کیا تہا ساتہ اوسکے — یعنی ٹھہرادیا تہا ساتہ اوسکے

اوسکی بہائی کو تہا جو ہارون نام — ہر طرحسے بنانی والا کام

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ۝

پہر کہا ہمنی جاؤ دونون تم — متحد اور متفق ہو تم — قبطیونکے طرف کہ جو بدخو — تہی مکذب ہمارے باتونکو

پس کیا تہا ہلاک سرتاسر — ہمنے اونکو ہلاک کرنے کر — یعنی دریامین غرق کردی عنود — ہمنی فرمائی نیست اور نابود

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا کَذَّبُوا الرُّسُلَ

اور کی ہمنی قوم نوح ہلاک — جبکہ جھٹلانی وہی لگی ناپاک — نوح اور انبیای کل کی تئین — یاکہ اوس بعثت رسل کی تئین

مشعلے را کہ خود خدا افروخت | ہر کہ اف کرد ریش او راسوخت
بولی اُلفت زانسگ با سیف | آخرش اوس نصیحت سے وہ ضعیف
یعنے سر ترا بہ شمشیر بردارم ۱۲
ہمہ تن سر ہوا وہ تن سی جدا | کہ بشمشیر تیز شیر خدا
کاٹی حسرت سے اپنی ہاتہ احمق | بار بار اونگلیون سے تا مرفق
کچہ فلاح و نجات حسرت مین | لیک آئے نہ اوسکی ہاتہ اوسدن
تہا وہ دنیا مین جبتلک مردود | دونون عارض پہ داغ تہی مشہود
غزوۂ بدر کا جو روز آیا | حکم حضرت علی کو فرمایا
کہتی ہین جب سقر مین جائی وہ | کاٹ کاٹ اپنے ہاتہ کہائی وہ
سیکڑون بار اپنے قدرت ساتہ | حق تعالی بنائی اوسکے ہاتہ
اوسکا ہمدم ہو صرف نالہ و آہ | اور ندیم و انیس و اویلاہ

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝

ای خرابی و وای میری تئین | کاشکی مین کسیطرح کہیین
نہ پکڑتا کبہو فلانے کو | دوست اوس راہ کی بہلانی کو
اوس فلان سے ای ہی مقصود | دوست عقبہ کا وہ جو تہا مردود

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ۭ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝

بیشک اوسنی بہلائی مجکو نپند | بعد اسکی کہ آئی مجکو پند
اور ہی شیطان جنس انسانکو | دینی والا دغا و خذلان کو

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا ۝

اور کہنی لگا رسول عرب | بیچ دنیا کی اسطرح کا ای رب
میری لوگون نے وی جو ہین کفار | از سر زعم خود دیا ہی قرار
یا کہیگا وہان نبی زمان | اسطرح سے کہ ای مری یزدان
اس کلام مجید کو ہذیان | یعنے لاتی نہ اوسپہ ہین ایمان

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ۭ

اور اسیطرح ای نبی زمن | ایک دشمن گناہگارون سے
جیسے کافر کیے تری دشمن | یعنے کفر اور جفا شعارون سے
بس تو صبر و شکیب آئی پیش | تو بہی کر صبر ای نبوت کیش
کر دیا ہمنی ہر نبی کی تئین | گذری جو انبیا ہین پیش ازین
جیسے نمرود بہر ابراہیم | جیسے فرعون از برای کلیم

وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝

اور بس ہے ترا رب دو جہان | رہنمائی و یاوری کی تئین
گو وی کفار راہ بہکاوین | جسکو چاہے وہ راہ پر لاوین

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَۃً وَّاحِدَۃً ۚ

بد لگی کہنی یون بنادانی | کافران یہود و نصرانی
کیون اوتارا نہین گیا سارا | اوسپہ قرآن جملہ یکبارا

۲ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ یَوۡمَئِذٍ خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ۝

رہنی والی بہشت کی بیکہ　اوس قیامت کے روز ہین بہتر　اوس ٹہکانی مین ہے جو عقبی مین　کافرونکی جگہ سے دنیا مین
اور بہتر ہی اوس جگہ مین وہان　دوپہر کاٹنی کا ہی جو مکان

یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَ نُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ تَنۡزِیۡلًا ۝

اور جس روز آسمان پہٹ جاوے　بوجہ سی بدلیونکی سر تا پاے　اور اوتاری فرشتی جاوینگے　ای زمین پر فلک سی آوینگے
سرسرا اوس اوتاری جانی کا　کہ یہ روی زمین ہو یکبار

اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذِ الۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَ کَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ۝

شاہی اوس روز ہے ثابت و بیشک　خاص رحمن کو بغیر شریک　اور ہی وہ دن کہ اہل وقار　منکرون پر شدید اور دشوار

وَ یَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡہِ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ
مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ۝

اور جس روز فرط حسرت سات　کاٹ کہاویگا ظالم اپنی ہاتہ　آرزو سی لکیگا کہنی کاش　وہ کاش گیتی اسطرح کا کاش
مین پکڑتا رسول ساتہ وہ راہ　جس سے ہوتا نہین ہلاک و تباہ　لفظ ظالم سی جنس ہی مقصود　یا وہ عقبہ کہ راندۂ مردود
ظلم کرنا نئی نئی ایجاد　ہو کی مصروف دشمنی و عناد　جب سفر سی وہ ظلم کیش آیا　دعوت یکبارگی سی پیش آیا
پس بحکم جوار حسب طلب　گہر گئی اوسکی وی نبی عرب　الغرض جب طعام وہ لایا　لائی انکار اور نہین کہایا
تا بجد یکہ کلمۂ توحید　اوس سے کہلا لیا بطرز حمید　سنکے کہنی لگا ابی لئیم　وہ جو عقبہ کا تہا محب صمیم
وائی عقبہ یہ کیا کیا تونی　دین اپنا عبث دیا تونی　تو محمد کے داؤ مین آیا　بات اوسکی زبان پر لایا
کہنی عقبہ لگا کہ ای ہمدم　تونکر اسقدر تردد و غم　مین نی اپنا نہین وہ بدلا دین　مین تو کہتا ابہی ہون گا دین
ایک ننگ و حیا کا تہا وہ کام　کہ نہین کہاتی مہمان طعام　کہنی اسطرح جبہی لگا مردود　تجہسی تب ہون مین راضی اور خوشنود
کہ زمین سی گرا محمد کو　جاکی تہوک اوسکے منہ پہ ڈالی تو　پس نکل گہر سی اپنی وہ دشمن　جیسی نکلی ہین ہم آئی ہین
دار ندوہ مین یکبیک آیا　ہیچ سجدہ کی آپ کو پایا　پاس حضرت کی جب وہ پہنچا خوک　روح ملعون کی اور تہوکا تہوک
پس خدا نی اوسی بیکبار　روی بدخواہ پر پلٹ مارا　یار کہی داغ اوسکی عارض پہ　شعلۂ آتش اوسکو فرما کر

	تب یہ آیت خدانی بھیجا سے	شانمین اون صحابکے آئی	

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا

اور بولی نہ رکھتی تھی جو رجا	ہمیں ملنی کی اسی بنی ورا	کیون اوتاری نہین گئی ہمیر	وی فرشتی کہ ہوتی پیغمبر
یا محمد کی کرتی وی تصدیق	تا کہ ہم اوسکو جانتی تحقیق	یا کہ ہم دیکھتی رب اپنی کو	چشم ظاہر سی اپنی بینا ہو
کہ تصدیق و اتباع رسول	ہوگی مامور کرتی اوسکو قبول	الذین جو ہی یہان ارشاد	اوس سے مکہ کی لوگ ہین وہی مراد
	کہ جو تھی منکر ان حشر و لقا	بیشتر جسطرح سے مین نے لکھا	

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا

پیش آئی وی اک بڑائی سے	جانون اپنی مین کج ادائی سے	اور اندازے سے گئی وی گذر	سر بسر وی بڑی گذرنی کر
ای لگی کہنی نہایت دور	آپکو سرکشی سی وے مغرور	تا بحدیکہ چھوڑ حدّ ادب	ہو گئی سر بسر محال طلب
بی رو گانہ مثال جانک کے	راہ تکنی لگی ملائک سے	بلکہ دیدار حق تعالے کو	چاہنی یکبیک لگی بد خو

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا

جسدن آوینگی دیکھنی ہستی	اون فرشتونکو یعنی وی بد کیش	کوئی ہووے خوشی کی بات نہین	بیچ اوسدن کے مجرمونکی تئین
اور کہینگی کہ اوٹ رو کی جاے	اسی وے کافر مقام خوف مین آ	یا کہینگے ملائکہ اونکو	کہ لقائی خدا سی اٹ مین ہو

وَقَدِمْنَآ إِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا

اور ہم پہونچی اونکی کامون پر	جو کبھی نیک کام ای سرور	پس کیا ہمنی اوس عمل کے تئیں	کرتی دنیا مین تھی جو وے بیدین
مثل ذرون کی منتشر یکسر	یا کہ مثل غبار و خاکستر	یعنے اون کافرونکی وی اعمال	جنکے وی نیک جانتی تھی آل
جسطرح عدل ساتھ پیش آیا	جیسی دنیا فقیر کو کھانا	اونکو برباد ہم کرین یکسر	جسطرح جیسے غبار و خاکستر
	اس سبب سے کہ وی نہ لائی یقین	تھا وہ کہ شرط قبول اونکی تئین	

اور کر یاد اے محمد تو	روز پر ہول و سوز محشر کو	کہ وہ اکٹھا کریگا انکی تئین	جو بکڑتے شریک تھے بیدین
اور جس شے کو پوجتے ہین مدام	غیر اللہ کی وے نافرجام	پس کہی شہ دو سری کی وہ اصنام	کیا بہلا تمنی کر دیا گمراہ
میرے بندونکو جو یہ ہے وہ فریق	یاکہ وہی بھٹکی آپ راہ وطریق	بولین پاک ہی شہنشاہ اور داد گر	تیری درگاہ شرک سی ہی پاک
تھا نہ لائق ہمین کہ پکڑین ہم	بن تری کوئی دوست اور ہمدم	لیک تونی برتنے انکو دیا	متنفع اور بہرہ مند کیا
اور آبا کو اونکے سرتاسر	دی تھی اولاد و مال و سیم اور زر	تا بجدیکہ دی گئی سب بہول	ذکر کو کر کی انبیا سی عدول
اور تھی ایک قوم وی گمراہ	ہونیوالی ہلاک اور تباہ	آگی اسکی کیا خدا نی خطاب	شرک والون کو ہمعانی باب

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا

پس خداؤن نے تمکو جھٹلایا	جنکو معبود تمنے ٹھہرایا	اوس سخن مین تمہارے اہی لوگو	کہ بتاتی شریک تھی اونکو
پس نہ رکھتی ہو طاقت اے مردم	پہیرنے پر مری عذاب کے تم	یا نہ مقدور رکھتی ہو یکسر	بات کی اپنی تم پلٹنی پر
	اور نکر سکتے ہو مددگاری	ای بدفع عقوبت باری	

وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا

اور جو کوئی تم مین ظالم ہو	ہم چکھاوین بڑا عذاب اوسکو	ای جو کوئی بشرک پیش آوے	نار دوزخ کی مارنت پاوے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ
لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط

اور نہ بھیجا تھا ہمنی ای شہ دین	تجھسے پہلی پیمبرن کی تئین	ہان مگر کہاتی تہی وی کہانی کو	اور رکہتی تہی جاتی آنی کو
بیچ اسواق کی بحکم ضرور	ہوتی بیع و شرا اگر منظور	یعنی پہرتی تہی وی بلند و قیا	سوق در سوق کوچہ و بازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور ہمنی رکہا ہی ای لوگو	بعض تم مین کا بعض دیگر کو	آزمایش کو یعنی ایک سی ایک	تاکہ ممتاز ہووی بد او نیک
دیکہیں اعدا اکی بات سہتی ہو	یعنی ثابت بلا پہ رہتے ہو	اور ترا رب ہی دیکہنی والا	دیکہنا اوسکا سب سے ہی بالا
اہل تحقیق نی کیا تسوید	کہ ابو جہل اور ولید عنید	دیکہہ کر حال مفلسان صحاب	مثل عمار او صہیب و خباب
کرتی منس سنبکے اسطرح سی کلام	کہ اگر لاتی ہم ہی اب اسلام	ہاتھ سی دیکی یہ فراغت عیش	ہو ونین انکی طرح سے ہم درویش

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ؕ

اور جب ڈالے جائین اسیر ور	اوس سے یکجای تنگ مین یکسر	گردنون سی جکڑ کی اونکی ہاتہ	ایک زنجیر آتشین کے ساتہ
تب پکارین آرزوی تمام	اوس جگہ اپنی موت کو وی خام	پس کیا جای یون خطاب اونکو	ای دیا جای یون جواب اونکو

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝

مت پکارو تم آج ای لوگو	آرزو ساتہ ایک مرنے کو	بلکہ اوسکی تئین پکارو تم	وہ جو مرنا بہت ہے ای مردم
یعنے مرتی اگر فقط اکبار	چہوٹ جاتی عذاب سی کفار	اوس سے افزون وہان وے دکہہ پاتہ ہین	کہ وہی سو بار دمین مر جاوین

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝

کہہ کہ یہ کنج و باغ بہتر ہین	یعنے دنیا مین وے جو یکسر ہین	یا وہ باغ و بہشت ہی بہتر	جو ہمیشہ کیو اسطی ہی مقر
جسکا وعدہ دیے گئے بدخول	ہین جو تقوی کیے گئی مقبول	ہی وہ اونکی لیے جزا و مآب	علم خالق مین ہمیانی یاب

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝

اونکو اوس باغ مین وہ حاصل ہے	حسب رتبہ جو کچہ وے چاہین گے	رہنی والی وے اوس مین ہوئین ہمیش	یعنے اوس باغ مین وے تقوی کیش
تیری خالق پہ ایستودہ مآل	ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال	یعنے لازم ہی تیری خالق پر	اونکو موعود ہی جو سر تا سر
	پس کرین شامل مومنونکی طلب	اپنی پروردگار سی یون سب	
یا کہ جیسے فرشتگان کرام	کہ ربنا و آتنا ما وعدتنا الآیہ		ملتجی ہون بخالق منعام
آب کیا حال حشر اونکا بیان	کما فی قولہ تعالی ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم الآیہ		جنکو معبود جانتے تہی یہان

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ
ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ
مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ
وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝

یا کہ آ پڑتا اوسکی جانب گنج / تا نہین کھینچتا معاش سی رنج
اور لگی کہنی جملہ بے انصاف / اسطرح جیسے بطرز لاف وگزاف
کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا

یا کہ ہوتا اوسی کوئی بستان / کہ وہ کہاتا محاصل اوس سے عیان
کہ نہ چلتی ہو راہ ای مردم / یعنی عقل و خرد نہین رکہتا
ہان مگر ایسی ایک مرد کی تم

انظر كيف ضربوا لك الامثال فضلوا فلا يستطيعون سبيلا ۝

دیکھ کیسی بنائی ہین تجہپر / اون سبہون نی کہاوتین یکسر
پس گئی راہ سی بہٹک زندیق / نہین پا سکتی اب وہ راہ و طریق

ع

تبارك الذي ان شاء جعل لك خيرا من ذلك جنات تجري من تحتها الانهار ويجعل لك قصورا ۝

ہی متبارک بہت وہ ایجو شخو / کہ اگر چاہی تو کرے تجکو
بہتی نیچی سے جنکی ہین انہار / جنمین ہوین ہر طرحکی بار و ثمار
کہتے ہین اوسکے سرزنش سی رسول / ہوگئی جبکہ ہی کمال ملول
حسب فرمان خالق دو جہان / لائی یک درج نور کو رضوان
کہ خدانی بس از درود و سلام / آپکو اسطرح دیا ہی پیام
بیجھے اونکو ای رسول امین / حکم اونکا دیا تمہارے تئین
بولا سنتی ہی و پیمبر دین / کہ مجہی اونکے احتیاج نہین

بہتر اس سے جو کہتی ہین بد ذات / اس جہانمین وی باغ اور جنات
اور کردی تری لیے وی محل / جنمین ہووے نہ کچہ قصور و خلل
تب یہ آیت خدانے بہجوائی / اونکی تسکین اوس سے فرمائی
رکہکی وہ درج پیش پیغمبر / آگلی درج دہن سے یون گوہر
وی جو دنیا مین ہین خزائن زر / کنجیان ہین یہ اونکے سرتا سر
لیک عقبی کی نعمتین ہون کم / اوسکی بابت کچہ اب تو وہ شیم
مجکو خوش ہی وہ تنگی و افلاس / میرا منصب ہے صرف صبر و سپاس

بل كذبوا بالساعة واعتدنا لمن كذب بالساعة سعيرا ۝

ہی نہین اونکو مانع ایمان / تیرا افلاس اے نبی زمان
اور طیار ہمنے فرمایا / واسطے اوسکی جسنے جہٹلایا
بلکہ جہٹلاتی ہین قیامت کو / رکہتی یہ داعیہ ہین و بدخو
حشر و حساب اور قیامت کو / ایک دوزخ کہ وہ دہکتا ہو

اذا راتهم من مكان بعيد سمعوا لها تغيظا وزفيرا ۝

جبکہ دیکھی وہ دوزخ اونکی شتر / وی جو انکار والے ہین ہیدین
تو سنین گے وی اوسکا جہنجہلانا / اوس جگہ سی کہ دور ہی وہ کمال
اور غصہ سی اوسکا چلانا / راہ صد سالہ یا کہ پانصد سال

نقری فقری وه بانده لاتا ہے — اپنی بولی مین پڑھ سناتا ہی — پہر خدا کی طرف سی ہی مذکور — تہا جو اون کافرونکا ظلم اور زور

یا ہی ارشاد کافرونکا مقال — قوم دیگر کو ای خجستہ خصال

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

پس بتحقیق لائی وی کفار — ظلم اور جہوٹھ ای بلند وقار — اور کہنی لگی وی قرآن کو — بانده کر اپنی آپ طوفان کو

ہین وی پہلونکی داستانین سب — که لکہا یا کسی سے جنکو اب — سو وی لکہوائی جاتی ہین اوس پاس — صبح اور شام حفظ کی رکہہ آس

ابتدا مین نماز کے ہنگام — تہی مقرر فقط وہ صبح و شام — پس مسلمان نماز پڑہنے کو — جاتی حضرت کی پاس اکٹہی ہو

جسقدر آیتین نئی پاتے — یاد کر نیکو اونکو لکہہ لاتے — کافر اس ماجرا سی ہوکی خبر — یون لگی کرنی سحر سے اوس پر

تب اس آیت کو حق نی بہیجا یا — دفع اوس سحر کو فرمایا

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

کہہ اوتارا ہی اوسنے قرآن کو — جو کوئی جانتا ہی ای خوشخو — راز افلاک اور زمین کی تئین — جس سے پوشیده کوئی بات نہین

بیگمان ہے وه بخشنی والا — مہربانی و رحم مین بالا

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ

اور لگی کہنی اون قریش ہی حاقدین — مثل بوجہل اور امیه و عاص — کیا ہوا اس پیمبر دین کو — که تمہاری طرح جیسے ای لوگو

کہانا کہانی سی نہین آتا ہے — اور اسواق مین وه جاتا ہے — یعنی بازار سے طعام و لباس — جا کی لاتا ہی جیون عوام الناس

اوسکی پیچ سی اگر رسالت ہے — پہر بہلا کیا یه وضع و حالت ہے — اوسکا دعوی بجا اگر ہوتا — تو نه زنہار وه بشر ہوتا

بلکه ہوتا ملک وه پیغمبر — یا فرشته کو لیکے ساتھ بشر

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا

کیون اوتارا گیا نه اوسکی طرف — اک فرشته بجلۂ عز و شرف — تا که ہوتا وه آسمان سے اوتر — ساتھ اوسکی وکہاتیو الا ڈر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا

ہی مبارک بہت وہ سرتاسر ای نہایت بزرگ اور برتر جسنے نازل کیا ہی فرقانکو اپنی بندہ پر یعنی قرآن کو
تا کہ ہووی وہ بندہ مقبول یا وہ قرآن جو ہوا ہی نازل عالمونکو دکہانے والا ڈر یعنے اوسکی عذاب سے تکبر
کہ ہی شایان فقط اوسکی تئین شاہی جملہ آسمان و زمین اور نہ پکڑا ہی اوسنی بیٹی کو جیسے زعم یہود و ترسا ہو
اور نہین ہی کوئی شریک اوسکا راج مین جیسی ثنویہ نی کہا اور بنائی ہی اوسنی ہر یک شے پہر کیا ٹھیک اوسنی اوسکو
ایک انداز و ناپ فرماکر جس سے قدرت ہو دیکہیے یعنے پیدا کیا اوسکا مواد مختلف صورتون پہ رکہہ بنیاد
پہر مہیا کی بصنع کمال اوسکی یک خصائل اور فعال یا مقدر کیا بقا کے تئین تا اجل جسمین شک و ریب نہین

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا

اور پکڑتے ہین اونہون خدا کی سوا کئی معبود باطل اور خدا نہ بنا سکتی ہین کچہ ایسی ور اور وے مخلوق آپ ہین بکسیر
اور نہ مالک ہین اپنی جانونکی و رفع کرنی ہین کچہ زیانون کے اور رکہتی وی اختیار نہین جلب او رجز منفعت کی تئین
اور نہ رکہتی ہین اختیار ذرا موت کا اور نہ زندگانی کا اور نہ رکہتی ہین طاقت و مقدور جی کی اوٹہنی کا یعنی بروز صور
اور خداوند خالق ہر شے ضار و نافع ممیت و محیی ہے حشر اجساد کا ہے اوسکا بعث پر اختیار ہی اوسکا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ مع

اور بولا وہ زمرہ کفار یعنے اسطرح از سر انکار کہ نہین ہی کچہ اور یہ فرقان بہتان مگر ایک جہوٹہ در طوفان
اپنی آپ اوسکو باندہ لایا ہے نہ خدائی اوسی بہجایا ہے اور مددگار ہو گئی یکسر اوسکی اوس افک اور طوفان پر
دوسری قوم جہودان بیکار و عداوت یا یہود کہ رکہے اوسکا پاس اگلی اخبار جو سناتی ہین اوسکو رومی زبان بتاتی ہین

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

بیشک وہ رب جانتا ہی خدا	اوس جماعت کو ہی نبی ورا	جو نکل جاتی تم مین ہین چھپکر	تہوڑی تہوڑی بچا بچا کی نظر
پس وی ڈرتی رہین جو بی انصاف	کرتی فرمانین ہین اوسکی خلاف	کہ پڑی اونپہ کچہ خرابی اب	یعنی دنیا مین اے نبی عرب
یا پڑی اونپہ ایک دکہ کی مار	آخرتین کہ ہین وہ یکسر خوار	اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا	کہ طلب سے نبی کے لازم تہا
جیسی ہر کام کی سبلیے آنا	یون لکہا ہین ان اون ہے نہ پہر جانا	یون ہاہین اس عہد مین بجا لاوین	وہ جو سردار حکم فرما دین

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

جان لو تم کہ ہی خدا کی تئین	وہ جو افلاک مین ہے اور زمین	بیگمان جانتا ہی وہ یکسر	تم ہو جس حال نیک اے رہبر
اور جس روز پہیر جائین گے	اوسکی جانب سزا کو آئین گے	تو بتاوی اون اہل کینہ کو	جو کیا تہا اونہون نے انکو شتو
اور اللہ جانتا ہی شی کی تئین	جانتا ہی چہپا کچہ اونپہ نہین	یا الٰہی مجہے بسورۂ نور	ظلمت جہل و شرک سی کہہ دور
کر مسکر دلکو تو بفضل خرجیل	الغرض اوس چراغ کا قندیل	شش تاریکی جو درخشان ہے	سر بسر نور اور لمعان ہے
اوس مبارک درخت کا روغن	پاکی یکبارگی وہ ہو روشن	کہ نہ اوسکا ہی شرق و غرب مقام	ہی وہ ملک عرب سے والا نام

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَّاثْنَيْ وَتِسْعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ وَّسَبْعُ مِائَةٍ وَّثَلٰثَةٌ وَّثَمَانُوْنَ وَرُكُوْعُهَا سِتَّةٌ

اوتری مکہ مین سورۂ فرقان	آیتین اوسکی تو ستتر جان	کلمات اوسکے بسمندے وعدد	ہشت صد اور دو ہین فوق نود
اور حروف اوسکے مین زروی شمار	سہ ہزار و ہفتصد و ہشتاد	اور کر لی شمار لو سکی رکوع	کہ بلا ریب ہین یہ شش مجموع

یون تبا تا ہی خالق منعام جسطرح سے یہ سر بسر احکام
تمکو آیات تاکہ سمجھو تم فکر اور دہیان کری ہر دم

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا ع
مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ

نہین اسکے بن کہ وہی مسلمان ہین وہی جو لائی یقین و ایمان ہین
حق اور اوسکی پیمبر دین پر صرف اپنی قلوب سے ہو کر
اور جسوقت ہون وہ اہل یقین ساتہ اوسکی بکار جامع دین
تو چلے اوسکی ساتہ وہی نجائین جب تلک اذن اوس سے نہ پائین
امر جامع جو ہے یہان ارشاد اوس سے ہی وہ مہم شرع مراد
جمع ہونیکا جسمین ہو درکار مثل اعیاد و جنگ با کفار

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

بیگمان ہین جو تجہسی ستاذن نہین جاتی تری اجازت بن
ہین یہی وے جو لائی ہین ایمان حق اور اوسکی نبی پہ با دل و جان
ہی یہ تعریض اوس جماعت پر کہ جہاد تبوک سے یکسر
تتخلف بسر نفاق سے ہو چاہتی تہی کہ جائین وہی گہر کو

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ
مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

پہر تو تبتک ہو وین ستاذن تجسے بعض اپنی کام کو مومن
پس بعض وہ کام ہی تجکو اذن دی جسکو چاہے اونہین تو
یا تری علم پر ہے وہ محصور اذن دی جسکو چاہی تو معذور
اور معافی خدا سے اونکی چاہ یعنی بخشالی اونکی حق سی گناہ
کہ ہی اللہ بخشنی والا رحم والا بیان سے بالا
اوس جماعت کو چہوڑ کر آنا عذر دنیا کی امر کا لانا
جو نہ خالی خلل سے ہی وہ کار اصلی ہی وہ حکم استغفار

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

نہ کرو تم دعای خیر الناس درمیان اپنی اوسطرحسی قیاس
جسطرح سے دعا ہوا لوگو بعض مردم کی تم مین بعضونکو
یعنی لیتہ ہی دعای رسول سر بسر مستجاب اور مقبول
یا بلاوی اگر پیمبر دین تمکو اعراض جایے ہی نہین
یا پکارو جو اوسکو اے مردم تو ادب سے پکارو اوسکو تم
غیر تعظیم لو نہ اوسکا نام لیتے ہو جسطرح سی نام عوام
کہتی ہین جب خطاب بہ پیغمبر کرتی مسجد مین اپنی خطبہ
اوسکا سننا جو اوپہ آتا شاق جاتی وہان سے نکل وہی اہل نفاق
کرکی یکدو دوسرے کو اپنی پناہ جاتی باہر بشک بیگناہ گاہ
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

یا گھروں میں سے اونکی سر تا سر	ہین تمہارے جو بہنیں او خواہر	یا گھروں سے چچونکے اپنی مدام	یا کہ پہپیوں کی گہر سی کہا و طعام
یا گھروں میں سے ماموونکی کہاو	یا کہ خالاونکی جو گہر سے پاو	یا وہ گھر ہو رہی ہو مالک تم	جنکے اون کنجیونکی ہی مردم
	بر سبیل محافظت پائین	یا علاقونکی گہر کی ہاتہ آئین	

أَوْ صَدِيقِكُمْ ط

یا کہ اوس اپنی آشنا کے گھر	وہ جو صرف رضا ہے سر تا سر	جسکے سچ سے وہ آشنائی ہے	جان اور مال سے فدائی ہے
اور جو ہو دوستی دکہانی کے	تو نہیں خصت اوسکی کہانی کے	بی اجازت نہیں روا و حلال	اونکا کہانا کسیطرحسی مال
پس یہی ہی خلاصہ آیت	کہ ہو جس شخص ساتہ اپنا بیت	کہا وین اوسکے جو کوئی شی کی تئین	اوس سے ہر وقت پوچہنا ہی نہین

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ط

ہی نہ تم پر گناہ ای لوگو	کہاو تم اکٹھی یا کہ تنہا ہو	ای اگر یہ گمان نہیں آیا	کتنے بیش اور کسنی کم کہایا
تو یکا نا روا ہی اکٹھی ہو	اور وہ کہانا روا ہی اکٹھی ہو	ورنہ زنہار وہ درست نہیں	بدگمانی جو ہو کسیکے تئین
اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا	کہ بنی لیث اسکا ہین منشا	جانتی تہی جو نا روا و حرام	دوسرے کی بغیر اکل طعام
	یا دی انصار اسکا منشا جان	جو نہ کہاتی طعام بی مہمان	

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ط

پھر جب آ گھروں کے تم اندر	تو کہو تم سلام اپنوں پر	کہ دعا حق کی یہاں سے ہی مشروع	برکت والی پاک اور مطبوع
مستمع کو سرور ہو جس سے	کینہ و بغض دور ہو جس سے	لفظ انفس جو ہی یہاں ارشاد	اوس سے ہم دین واقربا ہیں مراد
یعنی جب اپنی گہر میں آو تم	یا کہ مسجد کی اودر جاؤ تم	او سجگہ میں جو کوئی مومن ہے	تم سلام علیک اوسپہ کہو
	اور جو خالی مکان تم پاو	تو زبان پر تم اسطرح لاو	
پس بہر حال چاہیے وہ سلام	السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین		اوس سے بہتر نہیں دعا و کلام
ترک اوسکی سی کے جیش آوین	اوسکی جا گہہ کچہ اور ٹہہراوین	اونکی تجویز ہی نہیں بہتر	حق کی تجویز اور فرمان پر

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

گر کہین اپنی ہی ثیاب اوتار
اور اللہ سننی والا ہے
تو نہین اونپر کچہ گناہ اور وزر
جبکہ پیش آئی بازآنی سے
اونکی ہمسایگی سی بازآئی
یا وی لڑنی کہین اگر جاتے
(اصحابہ صحابہ تندرست ۱۲)
پر خیال اونکی منع کا لاتے
تا بحدیکہ شوربا و اوام

غیر دکہلانیوالی ہو کی سنگار
علم اوسکا بیان سے بالا ہے
لیک پورا حجاب ہی بہتر
کور و رنجور ساتہ کہانی سے
سر بسر گرم احتراز آتے
کنجیان اونکو سونپ کر جاتے
(ہے برنجور روا سمجے ۱۲)
دفع حاجت نہ اوس سے فرماتے
کر مرتب بلاتی جواب و مام
(یہ روا در ۱۲)
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا

اور جو اوس سے بچین تو ہے بہتر
یعنی بڑہیان کہین گہر سین جو اوتار
اگلی آیت کا یون ہے وجہ خطاب
یا کہ برعکس اسکے وی رنجور
کہ مبادا کہ اونسی نفرت کہائین
تا وی رنجور کہائین با احتیاج
کرتی پرہیز اکل و کہانی سے
وی نکرتی اجابت اوسکے تئین
دفع اونکا گمان فرمایا

واسطی اونکی اتنی وہ سیر
تہوڑی کہڑی کہ ہوئیان نہ سنگہار
کہ وہی جو تندرست تہی اصحاب
جانکر اپنی آپ کو معذور
اونکی ہمسایگی سے مانع آئین
وقت حاجت کے گہر سی کہ اخراج
بلکہ اونکی گہر وہ نہین جانے سے
اون گہرون مین کہو دجاتی تہ نہین

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

ہی نہ اندہی پہ کچہ گناہ و وبال
یعنی تکلیف کی جو ہین وہ اور

اور نہ لنگڑی پہ ہی عتاب و نکال
اونہین ہین وی معاف اور معذور

اور نہ بیمار پر ہی کچہ تکلیف
جیسے جمعہ ہی اور حج و جہاد

کہ ہی معذور وی نحیف و ضعیف
اونہین معذور ہین وی رکہو یاد

وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ

اور نہین ہے تمہارے جانون پہ
یون ہین اولاد کے ہی گہر کا حال

یعنی تکلیف اوسی وبال و خطر
مال اولاد ہی پدر کا مال

یہ کہ کہاو گہرون سے اپنی تم
اک حدیث نبی مین آیا ہے

جنمین ہین گہر کی لوگ اے مردم
باپ نی خود اونہین کمایا ہے

کما قال علیہ السلام ان اطیب ما یاکل الرجل من کسبہ وان ولدہ من کسبہ یعنی پاکیزہ چیز نیست
کہ خورد کسے از کسب خود و پدر ستی کہ فرزند از کسب اوست ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ

یا گہرون سے اپنی آباکی
اور کہانی سی ہے پشم تم جاے
یا گہرون سے اپنی مادر کی ہے
یا گہرون سے اپنی و اخوت کی

طفل ہین یا کہ ہون کنیز و غلام — حکم یہ سبکی واسطے ہی عام
جب وہ بیوقت اوسکی پاس آیا — تب اس آیت کو حق نی بہجوایا
جسکو بہیجا نبی نی پیش عمر — کہ بلا لائی اونکو وہ جاکر
اتفاقاً بگوشۂ خانہ — خواب مین تہی وہ بی حجابانہ
یا کہ جیون بخت خفتہ وہی تہی بیدار — رکہتی با اہلخانہ لعب سی کار
لب پہ آپکی یہ آرزو لائی — ساتہ اس گفتگو کی پیش آئی
کہ وہی آبا ہمارا اور وہی پیر — اور ہمارے خدم وہی سرتاسر
کہہ کے یہ بات اعدل الاصحاب — رائی جنکی تہی وفق وحی وکتاب

اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا — اسکا منشا غلام اسما تہا
یا کہ منشا ہی اسکا مدلج نام — تہا جو انصار سی وہ یک غلام
الغرض جب وہ اونکی گہر آیا — اونکو سوتا ہوا وہان پایا
بعض اعضا تہی بیحجاب اونکی — یعنی عریان بحکم خواب اونکی
الغرض کرتی ہی وہ اوسکو نظر — غرقۂ لجۂ حیا ہوکر
کاش نہی خدائے عز و جل — ہوتی حضرت پہ دفعتہً منزل
نہین آتی بغیر استیذان — ہم پہ رات اور دنمین آوان
سید الانبیا کی پاس آئی — کہ وہ جبریل حکم حق لائی

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اس روش سی یہ کیا انعام — کہولتا ہی خدا تمہین احکام
اور ہی اللہ جاننے والا — حکمت اوسکی ہی حصر سی بالا

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اور جسوقت ہوبچین انکو شعور — لڑکی تم مین بلوغ کی حدکو
جیسے کرتی طلب تہی اذن ہمیش — وہی جو بالغ ہوئی ہین ان سی پیشتر
اور خدا جانتا ہی سب احوال — کر دیا الٰہی حکم کا بکمال
جسطرح آئی رجال مذکور

تو اجازت طلب کرین وے مدام — جملہ وقتو مین ہے یہ بلند مقام
یون بتاتا ہی کہول کر یزدان — تمکو آیات اپنی ای مردان
یعنی لڑکی اگر جوان ہوجائین — اون کو مانگ کر وہی گہر مین آئین
پیشتر جنکا ہولیا مذکور

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

اور جو حمل و حیض سی تہہ رہین — عورتین سال خوردہ جنکی تئین
نا امید نکاح ہی اور بیاہ — تو نہین ان پہ کچہ وبال و گناہ

گروہ موعود سر بسر اکٹھا
نور دل جسکا ہو وے شک سے دور
پیش آوے بکفر اور انکار

ماسوا اونکی دوسرے پہ نہ تھا
اوسکو انوار دیکھنا ہی ضرور
اوسمین بیفائدہ کرے تکرار

ہین نبی از خود نہین کیا یہ دستور
اور جو کوئی نہ لاوے شکر بجا
اوسکو بحکم حق نے بتلایا

اسپہ اجماع ہو لیا ہے نخست
یعنے اوس نعمت خلافت کا
زمرۂ فاسقو مین ٹھہرایا

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم

اور دیتی رہو زکوۃ کو تم

اور کرو پیروی پیغمبر

تا کبھی جاؤ رحم تم بکسر

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

مت خیال اور گمان کرو زنہار
بیچ روی زمین کے کرکی فرار

اوس جماعت کو لائی جو انکار
یعنے ہرگز نہ کر سکین یہ کار
اب تتمہ کیا ہی اونکا یاد

عجز مین حق کو ڈالنی والے
اور ٹھکانا ہی اونکا نار سقر
وی جو سابق مین حکم تھی ارشاد

ای عذاب اوسکا ٹالنی والے
اور بری ہی وہ بازگشت و مقر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ

ای لوگو جو لائے ہو ایمان
اور وے اطفال ہو بچے ہین جو نہیں
اور حسد م کہ تم رکھو ہو اور تا
تین پردے کی وقت ہین تمکو
کچھ خطا جو کرین نہ استیذان
ای ممالیک اور موالی کو
ماسوا تین وقت کی ہی مدام

تمسے چاہین وے اذن اور فرمان
تم مین عقل و خرد کی حد کے تئین
اپنی کپڑون کو وقت نصف نہار
اوتنین پردہ کرو تم ای لوگو
پیچھے اونکی کہ ہین وے تین آوان
کثرت اختلاط باہم ہو
نہ کرین مالکو نسی استعلام

جنکے مالک ہو وے تمہاری ہاتہ
تین بار ایک رات اور دن مین
اور پیچھے نماز خفتن کے
ہی نہین تمپہ مالکو بکسر
پھرنیوالی ہین تم پہ وے یکسر
بکہ گر ہین بکار خود معذور
اور اون تین وقت مین بضرور

وی جو باتہ آئی مالکیت
قبل وقت نماز فجر ان مین
کہ بدلتی لباس ہو تن کے
اور نہ اون لڑکون اور سوا پیر
بعض تم مین کے بعض اونکی پیر
رخصت اذن اونکو ہی بضرور
بی اجازت نہین ہین ہو وی

وعدهٔ حق سی کامیاب آئے — وہی جو ایمان تم مین ہین لائے
اور کیی ہین جنہون نے اچھی کار — ساتہ حضرت کے چھوڑ کر گھر بار

اور قسم کہائی حق نی انکو شتخو — یہ بہی حاکم کریگا وہ اونکو
اوس زمین مین کہ ہین جہان کفار — رکہنی والی حکومت اور قرار

جیسی حاکم کیی بنی یعقوب — وہی جو تہی پہلی اون سے اے محبوب
اور جما دیگا اونکو اونکا دین — جو کیا ہی پسند اونکی تئین

اور بدل دیوی اونکو سیرور — بعد خوف اونکی ایمنی یکسر
یعنی اعدا کی ڈر کو دیوی بدل — ایمنی ساتہ حق عز و جل

یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا و من کفر بعد ذلک فاولئک هم الفاسقون

بندگی ہی مری کے بیش اوین — ای خلافت کا عہد جب یاوین
نہ کرین کچہ شریک میری ساتہ — مال و جاہ آئی گرچہ اونکی ہاتہ

اور جو کوئی پاکی نعمت و عد — ناسپاسی کریگا اوسکی بعد
سو یہی ہین وے لوگ نافرمان — فسق اندیش سر بسر عصیان

قول اشہر مین اسطرح آیا — کہ مہاجر کو ہی یہ فرمایا
وہی جو اصحاب ساتہ حضرت کے — رنج سہتی تہی بعد ہجرت کے

سر بسر اضطراب رکہتی تہے — سخت پیچ و تاب رکہتی تہے
ہر طرح تہی وہی بی بسر و سامان — کچہ نہ رکہتی معاش او نہ مکان

ایک مدت منازل انصار — مسکن اونکا تہا اور جای قرار
ہر طرح جور اور جفا سہتی — ہدف ناوک بلا رہتی

تہی نہ تنہا قریش دشمن جان — بلکہ قوم یہود و ترسایان
فتنہ بیدار ہر طرف سی تہا — جنگ و پیکار ہر طرف سی تہا

ہر قبیلہ پیام خونریزی کے — بہیجتا تہا بفتنہ انگیزی
خوف سی دشمنونکی لیل و نہار — ہاتہ سی رکہتی وی نہتی ہتہیار

رکہتی ہمراہ تہی وہی تیغ دو دم — جیون شد و آمد نفس ہر دم
جبکہ ہر طرح سی وے تنگ آئی — یہ تمنا زبان پر لائی

کاش پاجاتی وہ زمانہ ہم — جسمین ہوتا نہ کچہ تردد و غم
از سر خوف و ہیبت دشمن — فارغ البال ہوتی اور ایمن

اون فتن سی اوٹہائی ہین جو عدو — مطمئن ہوکی بیٹہتی یکسو
تب یہ وعدہ خدا نی اونکو دیا — اور موکد اوسی قسم سی کیا

کہ وہ فرمای اونکو ارزانی — شاہی ملک اور سلطانی
اوسی اگلونکو جیسی ملک دیا — مالک ملک مصر و شام کیا

اور ثابت کریگا اونکا دین — جو پسند اور خوش ہی اوسکی تئین
یعنی غالب کریگا سر تا سر — دین اسلام جملہ ادیان پر

بندگی خدا بجا لائین — اور نہین شرک سی وے پیش آئین
آخرش کتنی ایک مدت بعد — اوسنی پورا کیا وہ اپنا وعد

شہر کسری کی اونکی ہاتہ آئی — اور مسلط بر روم فرمائی
اور عرب کے تمام روی زمین — حق نی فرمائی اونکی زیر نگین

اور امید ہی کہ ہفت اقلیم — مومنونکو خدا کری تکریم
ہی یہ آیت ز روی حسن مآل — معجزہ پر کلام حق کی دال

اور باخبار غیب اک برہان — ہی نبوت پہ وہ نبی کی عیان
اور دلیل اونکی ہی خلافت کی — وہی جو تہی چار یار پیغمبر

اور جو کوئی اوٹھائی حکم خدا
اور رکھتا ہی خدا کا ڈر

مطلقا یا کہ فرض لائی بجا
اپنی پچھلے گناہ و عصیان سے
پس یہ ہین وہ گروہ مقصد یاب

اور اوسکی رسول کا ہمہ تن
اور بچ کر چلی وہ اوس سے چال
ہر طرح کا ہی اونکو اجر و ثواب

مطلقا یا بجا وہ لائی سنن
یعنی عاصی نہو باستقبال

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ج طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور کہا انہی سے قسمین آئی پیش
تو نکل جائین چھوڑ کر گھر بار
حکم بردار ہے خدا معقول

حق تعالی کی وہ نفاق اندیش
مگر ہی یہ اوسمین دے زنہار
جسمین ہووے ذرا نہ خلل عدول

سخت قسمین کہ اونکو اپنی ای خوشخو
کہ کہ مت کہاؤ جھوٹھی قسمین تم
کہ بتحقیق ہے خدا آگاہ

کہ اگر حکم تو کری اونکو
کہ ہی مطلوب تمسے ہر دم
اوس سے کرتی ہو تم جو شام و پگاہ

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ط وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

کہ اطاعت کرو خدا کے تم
کہ ہی وہ بار اوسکی گردن پر
اور اگر اوسکی حکم مین آؤ
ہی نبی پر ہے حکم پہونچانا
ہے یہاں ہی نہین تمہارا کام

اور اطاعت نبی کی ہر دم
جو اوٹھایا گیا ہے پیغمبر
راستہ راست سربسر پاؤ
اور تمپر ہے حکم مین آنا
بن اطاعت اور امتثال تمام

پہر جو پہیرو گی اپنی منہ کی تئین
اور تمپر وہ بار ہی جسکو
اور نہین کچھ نبی کے ذمہ پر
وہ تو پہنچا چکا ہمارا حکم
جو تم اوسکی تئین بجا لاؤ

تو سوا اسکی کوئی بات نہین
تم اوٹھائی گئی سوای لوگو
ہے انقیاد و امتثال
غیر تبلیغ حکم واضح کر
وہ جو ہے تیسے آشکارا حکم
ثمرہ کار اور جزا پاؤ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا

	اور نہین ہین وے لوگ باول و جان	لانیوالی یقین اور ایمان	

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اور جسدم کیجاتی ہی دعوت جانبین	حق اور اوسکی نبی کی اور بلاتا ہین	تاکری حکم اونمین پیغمبر	کہ ہی واقع مین حکم حق بکیسر
ناگہان اک گروہ اونمین کا	پہیرتا ہی منہ ای نبی ورا	ای بشیر یا مغیرہ لوجہہ زیاں	بزم حضرت سی ہوتا ہے روگردان

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝

اور اگر ہووی انکی واسطی حق	ای اگر ہووی فائدہ مطلق	تو وی آتی ہین سوی پیغمبر	ہوکی منقاد اور فرمان بر

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

کفر یا میل ظلم ہی یا کہ درد دین ہی انکی دلونمین ۱۲

کیا دلونمین ہی انکی بیمارے	کفر یا میل ظلم ہی طارے	یا کہ دہوکہی مین ہین پڑے یکسے	کہ نہین اعتماد پیغمبر
یا کہ ڈرنی سی پیش آتی ہین	خوف آس بات کا وی کہاتی ہین	کہ خدا ظلم اونپہ فرماوے	کج ادائی کی ساتہ پیش آوے
اور اوسکا رسول و پیغمبر	میل جور و ستم کرے اونپر	یون نہین ہی وہی ہین ظلم شعار	حیف او میل ہی نہین دین کا کار
اوس مرض ہی دلونکی ہی وہ مراد	کہ خدا اور نبی کے ہو منقاد	چہوڑتی ہین نہین وے حرص وہوا	کہ نبی کا دی لاکہ مین حکم بجا
	جیسے بیمار چاہتا ہے کہ جاؤن	لیک اوٹہتی نہین ہین اسکے ادیاؤن	

ربع

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

کچہ نہین ہاں جب ہین آتی وہ صفات	ہی یہی صرف مومنونکی بات	جب بلائی گئی خدا کی طرف	اور رسول اوسکی مصطفی کی طرف
تاکری حکم اونمین پیغمبر	یہ کہ بولین وے لوگ سر تا سر	کہ ترا قول ہمنی گوش کیا	اور ترا حکم ہمنی مان لیا
	اور یہی لوگ جو کہین ہین یہ بات	پانی والی فلاح ہین اور نجات	

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ
وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

ہیبت حق کی پہونچتی ہی تاب	ہوگیا یکبیک وہ گلگر آب	کر کی مغلوب نار وہ پانی	اوس سے جنونکا ہوگیا بانی
اور مغلوب باو فسر ماکر	اوس سے پیدا کبھی ملک یکسر	اور مغلوب خاک کر کی عیان	اوس سے حیوان نباتی اور انسان

فمنهم من يمشي على بطنه

پھر بھی اونمین سی کوئی ایسی	کہ وہ چلتا ہی پیٹ اپنی پر	جیسی کہ سانپ اور ہوام	پیٹ کی بل ہی جسکا چلنا کام

ومنهم من يمشي على رجلين ومنهم من يمشي
على اربع يخلق الله ما يشاء ان الله على كل شيء قدير

اور کوئی بھی کہ ای نبی زمان	چلتا دو پاؤن پر ہی حیوان انسان	اور کوئی اونمین ہی دو دام	کہ وہ چلتا ہی چار پر مدام
کرتا پیدا ہی خالق برتر	جسکو چاہی باختلاف صور	بیشک وہ رب خالق یکتا	ہر کسی چیز کو ہی کر سکتا
اوست قادر بہر چہ خواہد خواست	ہر چہ خواہد کند کہ حکم اوراست	نقشبند برون گلہا اوست	نقش دان درون دلہا اوست

لقد انزلنا آيات مبينات والله يهدي من يشاء الى صراط مستقيم

ہمنی بیشک اوتارین وی آیات	کہ بیان کرنیوالی ہین بالذات	اور اقتدار اوسکا دکہلاوی	جسکو وہ چاہتی ہی پہونچاوی
جاننی والا ہر ست ای خوشخو	جس سے پہونچی وہ مقصد دل کو	اگلی آیت کا وجہ اور منشا	دو طرح سے مفسرون نی لکھا
کہ بشر نام وہ نفاق نہاد	دلمین حضرت سے جو کہ تہا عناد	اوسکو کرنیکا دعوی اور جھگڑا	جب یہودی سے اتفاق پڑا
اوس سے بولا کہ چلکے اب انصاف	کعب اشرف سے ہم کرالین صاف	بولا وہ کعب بھی منافق ہے	تجھسے ہر طرح پر موافق ہے
چل محمد کی محکمہ مین تو	حکم اوسکا قبول ہی مجکو	یا علی اور مغیرہ ہمدیگر	متخاصم تہی ارض و پانی پر
وہ علی چاہتی تہی عدل رسول	اور مغیرہ کو تہا نہین وہ قبول	ابن عم علی نبی کو جان	دلمین کرتا تہا اور کچہ وہ گمان
	کہ خدانی یہ حکم بھجوایا	اوس مظنہ سے منع فرمایا	

١٤ ويقولون آمنا بالله وبالرسول واطعنا ثم يتولى
فريق منهم من بعد ذلك وما اولئك بالمؤمنين

اور کہتی ہین کہ لائی ہم ایمان	بخداوند اور رسول زمان	اور بجا لائی حکم و فرمان ہم	یعنی دونون کا الستو وہ شیم
پھر با اعراض پیش آتا ہے	حکم حق سی عدول لاتا ہے	اک گروہ اونمین اوس سخن سے پیچھے	یعنی اقرار جسپہ کرتی تھے

بیگمان جانتا ہی اپنی نماز اور تسبیح اپنی ای ممتاز اور خدا جانتا ہی اوسکی تہین وہ جو کرتی ہین اہل جرخ و زمین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور خدا کی لیی سے بادشاہی جملہ آسمان و زمین اور خدا کی طرف ہی پہر جانا یعنے جا کر وہان جزا پانا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

کیا بہلا دیکہتا نہین ہی تو کہ خدا ہانکتا ہی بادل کو پہر ملاتا ہی درمیان اوسکے ٹکڑی ٹکڑی جو ہین جدا جدا اوسکے
پہر وہ کرتا ہی اوسکو متراکم تہ بتہ رستہ اور بستہ بہم پہر تو آتا ہی دیکہنی سی بارش سینہ و باران کو ای نوبت بارش
کہ وہ ہوتا ہے خارج اور باہر درمیان مین سے اوسکی سرتا سر اور دیتا ہی آسمان سے اوتار یعنے اونکو ای بلند و قار
اون پہاڑون سے وی جو ہین بیک سر او سمین اونکی استودہ سیر یا کہ اوس ابر سی کہ مثل جبال ہی وہ عظمت مین سے بلند خیال

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ

پہر وہ پہونچاتا ہی اولا اوسکو جس کسی پر کہ چاہی اونکو شخوص اور وہ پہیرتا ہی اوسکے تئین جس کسی سی کہ چاہی شہ دین
یعنے اور کسی وہ بچاتا ہی جس کے خواہش ہی سی پیش آتا ہے

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝

ہی یہ نزدیک ای سنے ورا کہ چمک اوسکی برق کی لیجا فرط نور و ضیا سے آنکہون کو جس سی ظاہر کمال قدرت ہو

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

پہیرتا ہی خدای عز و جل رات اور دنکو استودہ عمل بیشک اسمین ہے سوچنی کا مقام آنکہو والونکو ای نبی انام

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ

اور خدانی نیایا ہر حیوان ایک پانی سی ای رسول زمان آب نطفہ ہی لفظ ما سی مراد طرز تغلیب سے وہ ہی ارشاد
ورنہ ہین بعض بعض وی حیوان جنمین نطفہ کا ہی نہین امکان یا کہ ہی جزو مادے مقصود اسجگہ لفظ ما سی ای مسعود
اسکی تائید کو کفایت ہے وہ جو تیبا نمین روایت ہے کہ خدانی نیایا کی یک جوہر ڈالی ہیبت کی اپنی اودبہ نظر

بیضاوی

اس جہت سے کہ جیسے تشنہ آب / ہووی بیتاب تب یہ پاس سراب
اہل تحقیق نے کیا تحقیق / دو طرح پیسر ہے کافروں کا فریق
پہر ضلالت سے چہوڑتی ہین وہ من / چلتی راہین غلط کی ہین وی لعین
کہ وہی دور سے سمجہ کے ریت کو آب / نہ ملا کچہ پہر اونکو غیر عتاب
غرق دنیا مین ہین وہ زشت مآل / اونکی حق مین ہے دوسری یہ مثال

از سر حسرت سراسے عمل / اپنی رہ جائین ہاتہ وی ململ
ایک فرقی کی اونین ہی یہ راہ / کہ رکھی ہی اسپو عیب نگاہ
یہ مثال اسجگہ جو فرمائے / شامنین اوس گروہ کی آئے
دوسرا وہ گروہ ہے کہ مدام / بت پرستی ہی جو رکھی ہی کام
پاس اونکے وہ ریت بہی ہی نہین / بند ظلمت مین ہورہے ہین لعین

او كظلمات في بحر لجي يغشىه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج يده لم يكد يرىها ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور ع

یاہین کام اونکی ایسے تو وہ صفات / جیسے ہو ترین اندہیرے او ظلمات
اوپر اوسکی ہی ایک موج دگر / اسی طرح ہی آئی ہی لہر پہ لہر
یہ جو تاریکیان ہین سر تا سر / بعض اونکا ہی فوق بعض دگر
نہین لگتا کہ دیکہی وہ بدخو / اون اندہیرون مین ہاتہ اپنی کو
پس نہین اوسکے واسطی کچہ نور / ہی اندہیرون مین وہ سدا مستور
کہ وہ جہل اور شرک کی امواج / کرتی ہین اوسکو تاخت اور تاراج
سر بسر تیرگی ہین اوسکے عمل / اور اسیطرح مخرج و مدخل

ایک بحر عمیق مین یکسر / دمبدم ڈہانپتی ہی جسکو لہر
اوپر اوسکی ہی ایک ابر و سحاب / جس سے تاب نجوم ہو نایاب
جسکہ می وہ نکالے اپنا ہاتہ / کہ وہ اقرب سے دیکہنی کی ساتہ
اور وہ کوئی کہ کردیا ہی نہین / جسکو خالق نی نور شہ دین
ہین عمل اوسکی جمایہ تیرہ و تار / اور دل اوسکا بحر لجی وار
ابر خذلان ہے چہار ہا اوس پر / غیر ظلمت نہین ہی اوسکا مقر
اور اسیطرح جسے نہ ظلمت بن / اوسکی ہی بازگشت حشر کی دن

ع الم تر ان الله يسبح له من في السموات والارض والطير صافات كل قد علم صلاته وتسبيحه والله عليم بما يفعلون ○

کیا نہ دیکہا ہی تونی اے بجوشخو / کہ خدا یاد کرتی ہین جسکو (کما فی الموضح ١٢)
اور پرندی جو اوڑتی ہین یکسر / یاد کرتی ہین کہولی اپنی پر

وہ جو افلاک مین ہین اور زمین / یعنی رکہتی ہین جو خرد کی جبین
ہر یک اونین سے وجو ہین بی شعور / یعنی اہل عقول اور وحوش و طیور

وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

وہی جو مردان دین ہین کامل
اور نکرتی ہی غافل اونکی تئین
اور دینی سی مستحقون کو
جسمین پھیر قلوب اور ابصار
اوس عمل کی کہ وہی بجالائے
فضل اپنی سی ماورائے بہشت

کہ نہین کرتی ہی اونہین غافل
بیع یعنی فروخت اشیائے دین
وہ جو اونپر زکوۃ واجب ہو
از بس اضطراب اور افکار
یعنی جنت وہ اونکو دلوائے
جس سے موعود ہین وہ نیک سرشت
بحساب و شمار دنیا مین

تاجری یعنی وہ خرید ارے
حق کی یاد اور بات کرنی سے
رکھتی اوس روز کا ہین خوف اور ڈر
خوف رکھتی ہین ایسی اور ڈر
اور کری زائد اونکو اور افزود
اور اللہ ای نبی امین
یا کہ اوس سے زیادہ عقبی مین

جسمین ہووے مراجعہ جاری
اور قائم صلوۃ کرنی سے
کہ اولٹ جاوین ہوکے متحیر
تا جزا دی اونہین خدا بہتر
یعنے وہ شی کہ ہو نہین موعود
رزق دنیا ہی جائے جسکے تئین

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ
الظَّمْآنُ مَاءً حَتّٰى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ
اللّٰهَ عِنْدَهُ فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اور وے لوگ جو ایما لائے
جانکر اونکو پیاس والا آب
اور پاوے عقاب حق کی تئین
پس تمام و کمال دی وہ خدا
کہ نہ مومن ہین کہ جو نیک عمل
اونہونکو تشبیہ سے انکار
ہی یہان جو سراب سے تشبیہ

یعنی یا ان سے نہ پیش آئے
جانے لگتا ہی اوس طرف کو شتاب
پاس اپنی عمل کے اشیاء دین
اوسکو اوسکا حساب اور لکھا
یعنی ایمان سے پائین اوسکا بدل
ہونوین بد کام کی سزا سے خوار
اونکی اعمال کی بطرز وجیہ

ہین عمل اونکی مثل ریگ رمل
یہان تلک جبکہ آوی اوسکے پاس
یا کہ پاوے خدا کو وہ خناس
اور اللہ سریع فی حساب
اور جو اعمال بد ہیں پیش آوین
نیک کامون سے جو وے پیش آوین
اور خود کافرونکی ہی تمثیل

بیچ جنگل کے ایستادہ عمل
کچھ نہین پائے جب جاوی پیاس
کرنیوالا حساب اپنے پاس
لینے والا ہی جلد سب سے حساب
اونکو یک سر معاف ہو جاوین
اونکی ہر گز جزا نہین پاوین
ساتھ پیاسی کے جو بوجہ جمیل

راہ دیتا ہی خالق اسی سے دین	نور اپنی کی چاہی جسکی تبیین	اور بتلائی ہی خدا امثال	پھر مردم کہ جان لین فی الحال
اور خداوند پاک ہر شے پر	رکھنی والا ہی علم اور خبر	یعنے خالق ہی سی رونق و تزئین	ہی اون افلاک اور زمینکے تئین
جو نہ تائید اونکی فرماتا	کام اونکا وہ سب بگڑ جاتا	وہ جو ہی اوسکی نور کی تمثیل	کئی صورت سے اوسکی ہی تفصیل
ابن عباس نے یہ فرمایا	جیسے موضع مین سربسر آیا	کہ ہی مومن کے دلمین نور اوسکا	کئی پردونمین ہی ظہور اوسکا
ایک ہی ایک ہی منور تر	چمکی تارہ کیطرح سے اندر	اوس شجر سے مراد ہی وہ درخت	جو نہ کمہلائی دہوپ سے یکلخت
یعنے سرسبز باغمین کا شجر	دہوپ کہاوی نہ شام اور نہ سحر	یا غرض اوس درخت زیتون سے ہے	کہ نہ شرقی ہین اور نہ وہ غربی
بلکہ ملک عرب مین پیدا ہو	نور بخشا قلوب عالم کو	تیل روشن ہو وہ جو آتش بن	ہی مراد اوس سے وہ دل مومن
کہ جو صحبت سے اونکی روشن ہو	پہونچی ناگاہ نور عرفان کو	یا کہ وہ نور نور قرآن ہے	جسکا شیشہ دل مسلمان ہے
اور مشکوۃ ہی وہ اوسکے زبان	اور مصباح ہی وہ خود قرآن	اور وحی خدا ہے اوسکا شجر	کہ وہ بی شرق و غرب ہی یکسر
بن پڑہی جسکی حجت و برہان	ہونی لگتی ہی ظاہر اور عیان	پھر جو پڑہنی ہی اوسکے پیش آوین	نور پر نور سربسر پاوین
یا ہی وہ نور خواجۂ عالم	اور وہ مشکوۃ حضرت آدم	اور نوح نبی ہین وہ قندیل	اور ہین وہ شجر جناب خلیل
اسکی تفصیل مین طوالت ہے	جکو اندیشۂ ملالت ہے	اب یہ ارشاد ہی کہ پائی وہ نور	جسکو ہووے ملازمت دستور
	اون مساجد کی جنمین صبح و شام	بندگی ہی ہی کاملونکو کام	

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

کہتی تسبیح ہین وے پی در پی	یا کہ روشن چراغ ہوتا ہے	اون گہرون مین کہ حق نے حکم دیا	قدر جنکی بلند کرنے کا
اور پڑہا جاتا ہی جنمین اوسکا نام	کرتی یاد اوسکو ہمین صبح و شام	وہ جو لفظ بیوت ہی ارشاد	ہین مساجد کو تا اوس سے مراد
یا غرض اوس سے ہین مساجد چار	کرلی اون چار کو ادب سے شمار	ایک کعبہ ہی وہ بنا ہی خلیل	تہی مددگار جسمین اسمعیل
دوسری بیت مقدس ہے مقصود	جسکے بانی تہی حضرت داؤد	اور سلیمان نی کیا اتمام	جسقدر اوسمین رہ گیا تہا کام
تیسری مسجد مدینۂ جان	چوتہی قبا مین اوسے تو پہچان	ہین یہ دونون بنائے سرور دین	سربسر احترام اور تزئین

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

ہی گناہون کا بخشنے والا	مہر والا بیان سے بالا	یعنی بخشے وہ لونڈیونکی تقصیر	جبر کرتی تھی جن پہ وہ بیدین
اسکا ابن ابی ہے منشا	وہ جو افسر منافقونکا تھا	لونڈیان تھین جو اوسکے ماہ جمال	دل عالم فریب حور مثال
تب نہ نا پر وہ اونکو دیتا تھا	کسب کا اونکی مال لیتا تھا	جو بانکار پیش آتی تھین	ہر طرح کی وہ مار کھاتی تھین
جبکہ ہونچا کمال کو اصرار	لائین شکوہ با احمد مختار	تب یہ آیت خدائی ہو آئی	اونکی حق مین وہ نہی حق آئی

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور اوتاری ہین آیتیں وہ صفات	ہمنی جانب تمہاری وے آیات	کہ بیان کرنیوالی ہین احکام	ای حدود اور سب حلال و حرام
اور مثال اونکی جو گئی ہین گذر	تمسے پہلی وہی لوگ سر تا سر	اور اوتاری اون آیتونمین بند	ڈرنیوالونکو ہمنی ای دلبند
وعظ قرآن جو سنتی ہین بخلوص	متقی پہلی ہوی مخصوص	ستہم پہلی یوسف اور مریم	عائشہ کی طرح تہی ای ہمدم

ع

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

حق تعالی ہی نور اور زمین	جملہ افلاک اور زمین کے تئین	یا وہ ہی نور بخشنی والا	آسمانونکا اور زمینونکا
دلمین ہے اوس صفت نور سی اوسکا	پردہ در پردہ یون ظہور ہے اوسکا	جیسے اک طاق جسمین اک چراغ	تاب ہے جسکی آفتاب ہو داغ
ہی رکہا وہ چراغ عالمتاب	ایک شیشہ مین ہمعانی یاب	شیشہ از بس لطافت و لمعان	گو بنیا ہی ستارہ رخشان
تیل جلتا ہی اوسمین اور روغن	یا کہ ہوتا ہی اوس سے روشن	اوس مبارک درخت سی کہ بشام	مورد انبیا ہی زیتون نام
ہی نہ شرقی ہا نہ غرب اوسکی سرشت	بلکہ ہی اصل اوسکی خاص بہشت	ہی قریب اسکا زیت اور روغن	کہ وہ ہو جاوی خود بخود روشن
گرچہ پہونچی نہ اوسی آتش	ہی درخشندہ ہو وہ بے آتش	نور بالا نور ہی وہ ای دلبند	ای فروغ چراغ تن کا ہی [illegible]

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ

اور جو لوگ چاہتے ہین لکھا	اسی وثیقہ کتابت اپنی کا	اون ممالیک مین سے جنکی تمہین	رکھتے ہین مالک مین رہی مین
پس لکھا دی دو اونکو اگر تم	جو سمجھتے ہو اونمین نیکی تم	اور دو اونکو بعض مال خدا	وہ جو اون سے کیا ہی تمکو عطا
چاہتا ہی لکھی گا جو ارشاد	اوس سے امر مکاتبت ہی مراد	یعنے کوئی عبید و اما سے	بولی اسطرح اپنی مولی سے
کہ کما دو دن مین مال و زر تجکو	اتنی مدت مین اسقدر تجکو	تو مین ہون کامیاب ازاد	یا اون اوپر کتاب ازاد
اس قرار اور مدار کا ارقام	ہی کتابت محاورے مین نام	اور کما کر جو مال دینے کہا	وہ کہا دی بدل کتابت کا
پھر مکاتب جو دیوے مال بدل	ہووے ازاد ایسا تو وہ عمل	اور نیکی سی ہی بیان وہ مراد	کہ بدل دی کی جب ہوا ازاد
تو نہ چوریگی ساتہ سبس اوے	اور زناکار وہ نہو جاوے	اور اہل دول کو ہی ارشاد	کہ وہی ہین مال تاکہ ہون ازاد
خواہ دینیوین وے اونکو مال کو	خواہ اونکو عطا کرین خیرات	شافعی اور احمد حنبل	کچہ کتابت سے کرتی کم ہین بدل
بلکہ چوتھائی اوس کمائی کا	کرتی ہین حنبلیہ اوسکو عطا	اور بیک قول شافعیہ تمام	رای خواجہ یہ سو سمجھا جاوے کا
ابن عباس سے روایت ہے	کہ بدل سی ثلث کفایت ہے	اور وہ ایتای مال متحتم	سمجھتی ہین مالک اور اعظم
گنتی ہین وے خطاب آتو عام	ای معین اوسکی ہو ذوی الاسلام	اب یہ آرد ہی کہ لینا مال	فعل بد یہ ہی لونڈیونسی وبال
خواہ ناخوش ہو خواہ خوش وہ کنیز	ہی وہ ناپاک مال اور ناچیز	لیک ہی بہتر جو ناخوش ہے	بلکہ مظلوم اور ستمکش ہے

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اور نہ اکراہ ساتہ پیش آؤ	ای نہ جبر اور زور دکھلاؤ	لونڈیون اپنی کو پلیدی پر	وہ جو ہی بیحیائی سرتاسر
جو لگین چاہنی بچے رہنا	یعنے عفت کی قیدکو سہنا	مت کرو حرص تاکہ تم ڈہونڈہو	مال و رخت حیوۃ دنیا کو
	یعنے اون سے کمائی کرواکر	یا کہ اولاد اونکی کمواکر	

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور جو کوئی اونکا زور دوینگا	یعنے لیگا جو کسب کرواکر	تو خدا اونکی ہی ایسی پیچھے	جن پہ وہ زور و جبر کرتا تھا

لیک اکثر ائمہ حنفی گنتی مردو ہین عنین و خصے
کروی صحبت کے ہین تمنائے گرچہ رکہتی نہین توانائے

اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡهَرُوۡا عَلٰی عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۪

یا وی لڑکی کہ جو نہین ہین خبر بہید اورراز ہای نسوان پر
یعنی زن کی مباشرت کی نہین خوردسالی ہی جا بتے ہین نہین
دس برس تک وہ بی شعوری سے اجتناب اون سے پہر ضروری ہے

وَلَا یَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِیُعۡلَمَ مَا یُخۡفِیۡنَ مِنۡ زِیۡنَتِهِنَّ ؕ

اور نہ مارین وے اپنے پاؤنکو تاکہ معلوم اوس سے وہ شی ہو
جو چہپاتی ہین اپنی زینت سے یعنی عفت اور پاک طینت سے
جسطرح گوجری کی ہی جہنکار اور اسیطور پر نشوں کی سنگار
اور پہرین نہ ایسی پہراوے جن سے اونکا بدن نظر آوے

وَتُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ جَمِیۡعًا اَیُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝

اور پہرو تم خدا کی جانب کو سب کے سب ملکے ای مسلمانو
تاکہ پاؤ نجات و چہٹکارا دشت شہوت مین ہو آوارا

وَاَنۡكِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِیۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ ؕ

اور کردو نکاح ای لوگو زن بی شوی و شوی بی زنکو
آپ مین سے کہ مرد ہون اور زن بی زن و شوکے دی جو ہر یک تن
اور جو نیک ہون تمہارے عبید اور جو ہون لونڈیان تمہاری سعید
یعنی جو بیاہ سی کنیز و غلام چہوڑ دینے ہون نہین تمہارا کام
ہی روایت کہ ایک نذر رسول بولی حضرت علے سے کا یہ قبول
نین کا مومنین جو ہیر مت کر تو فوت ہونیکا اونکی کہنہ ڈر تو
فرض ہے جسگہڑی کہ وقت آوے اور جنازہ کو جسگہڑی پاوے
اور کر جلد بیوہ زن کا بیاہ یا میرداد وسکی ذات کا ہمسر گاہ
بیوہ زنکو جو بیاہ کا دی عیب تو مسلمان وہ نہین لاریب

اِنۡ یَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ یُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ۝

جو ایا ما و صالحین ہون فقیر کردی اونکو غنی خدای قدیر
فضل اپنی سی یعنی کرکی نظر رزق دوا دمی کا یکجا پر
اور خالق سمائی والا ہے علم والا بیان سے بالا ہے

وَلۡیَسۡتَعۡفِفِ الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغۡنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ

اور رہین فعل زشت سی جو دور جو نہ رکہتی ہین بیاہ کا مقدور
جب تلک دیوی دسترس انکو خالق اپنی کرم سی لوگو
یعنی پاوین نکاح کا سامان وہ جو نفقہ ہی اور مہر عیان
اب کتابت کہین بیان جکام جس سے آزاد ہون کنیز و غلام

اور کیا ہی وہ اوس سے استثنا
اور اسیطور ہی بحکم و عمل
جیسے انگشت دست و پنجہ پا کے

وہ جو ظاہر سنگار سی ہو جا
ہاتہ کی مہندی آنکہہ کا کاجل
اور تہوڑا سا منہ نظر آجاے
اور اسیطرح زیور اور پوشاک

جیسے جوتی نئی نظر آوے
یا مواضع سنگار کی دکہلاتین
اور باقی بدن چہپاتا ہے
لیکن انگلی کی چہلی کا ہی باب

یا لباس سفید دکہلاوے
کام کرتی مین جو ضروری کہل جاتین
اجنبی کو نہین دکہاتا ہے

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

اور نہ دکہلائین اپنی زینت کو
یا کہ اپنی دی باپ دادونکو
یا کہ بیٹون کو اپنی انکے شوہر
یا کہ بہنون کے اپنی بیٹون کو
کہ اگر پائین اون سے اونکی خبر
ساتہ جسکے نہین روا و مباح

تا کہ بر پا کوئی فساد نہو
کہ نہ اون سے فساد برپا ہو
یا کہ شوہر کی اپنی بیٹون کو
اور اسیطرح خال اور عم ہو
سنکے فتنہ اوٹہائین اونکی سبب
بقرابت نسا کا عقد نکاح

ہان مگر اپنی شوہرونکی تئین
یا کہ سسرونکو اپنی جو بکسر
یا کہ اپنی برادرونکی تئین
لیکن ہی اسمین احتیاط کمال
گرچہ آیت مین لعد استثنا
یون ہین محرم جو ہین رضاعت کی

جبکا حق ہی وہ زینت اپنے دین
باپ ہین شوہرونکی مثل پدر
یا بہتیجونکو اپنی اپنے دین
گرنہ دکہلاوین وی اعم اور خال
حکم ہی صرف اوس جماعت کا
حکم مین ہین اسی جماعت کی

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

یا کہ اپنی اون عورتون کے تئین
یعنے دکہلاوین باندیونکی تئین
یا کہ مملوک سی مراد ہی عام
حکم رکہتی ہین اجنبی کا غلام

کہ وہی ہین اہل دین اور یقین
خواہ دیندار خواہ ہون بیدین
خواہ باندی ہون خواہ ہوین غلام
ہی نظر بیبیون پہ اونکو حرام
اور وہی جو شریک ہیان ہین

یا ہوی جنکی مالک اونکی ہاتہ
لیس وہ ہی اوس عموم کی تفصیل
لیکن احقاق مین کیا ہی بیان
بلکہ بدراہ عورتونکی تئین
اون سے ملنا نہین درست و روا

ہاتہ آئین وی رقیہ کی ساتہ
ورنہ ہین باندیان انمین دخیل
ہین فقط باندیان مراد یہان
بیٹہنے دیوین اپنی پاس نہین

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

یا کمیرونکو وی جو بانسوان
نہین کہتی ہین حاجت مردان
جسطرح پیر سالخوردہ و عنین
کہ خبر دی مباشرت سی عنین

ہی ستم پر گناہ ای مردم	کہ اجازت بغیر آؤ تم	اون گھرون مین کہ نہی کی وہی تہین	جنمین ہی فائدہ تمہارے تئین
اور اللہ جانتا ہی وہ سب شے	اوس پہ سب بے شک او رہبر ہن ہے	جسکو تم کھولکر دکھاتی ہو	اور جس چیز کو چھپاتی ہو
یعنی وہ جانتا ہی استیذان	جسکو کرتی ہو ظاہر اور عیان	اور اسے وہ فساد ہی معلوم	جسکے نیت کو رکھتی ہو مکتوم
یہ جو ہر دم ہی پوچھکر آنا	اوسکو ہی جسکا اور ہو خانا	اور اگر ایک گھر مین ہون آباد	جسطرح جیسے غلام اور اولاد
اونکو ہر وقت پوچھنا ہی نہین	لیک خلوت کی وقت ہین تین (آئے خانہ پوچھنا)	جو خداوند فضل فرماوے	اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کہہ تو ایمان لانی والون کو	بیقین بیش آنیوالون کو	کہ رکھیں بند اپنی تک انکھین	تا رہین دیکھنی سی رک انکھین
اور تھامین وے اپنی سترونکو	تا نہ ہی جنکی حد ہی تا زانو	یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے	دین و دنیا مین اطہر اونکو ہی
بیشک و بی عیب حضرت اللہ	ہی خبردار اوس سے اور آگاہ	وی جو کرتی ہین نیک او بد کام	ای نگاہ حلال اور حرام
اہل تحقیق نی کہا ہی بیان	چشم ہی تیر قاصد شیطان	غیر آنکھونکی ہین جو اور حواس	اونکو ہین دوسرے کی ہی نہ مساس
چشم کو ہی نہ کچھ بد درکار	کرتی ہی سطرح وہ صید شکار	دور و نزدیک اسکو یکسان ہے	فتنۂ جسم و آفت جان ہے
قادر انداز ہی یہ تیر نگاہ	دور صیاد ہی بصید گناہ	کوئی کیا جانتا ہی کیا ہین چشم	سر فتنہ و بلا ہین چشم
جاگتی ہی نہ وے سلاتی ہین	فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہین	وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد	ستر عورت ہیان اوس سے مراد
ای چھپانی سی ستر کی ہین آئین	خود نہ دیکھین نہ اور کو دکھلائین	آگی حکم نسا ہی اب ارشاد	کر تلاوت تو اسی وہ نہاد

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

اور کہہ سید زمان و زمین	یون تو ایمان والیونکی تئین	کہ رکھین بند اپنی آنکھین تک	تا رہین دید اجنبی سی رک
اور نہین تھامتی وی سر تا پا	اپنی سترونکو اسی طرح ستیر	اور نہین وے دکھاوین اپنی سنگار	پر جو ظاہر ہین سو ہین او بیکیہ ناچار
اور ڈالین وے اوڑہنی تک سر	اپنی اعناق اور گریبان پر	قصد زینت سی ہی سنگار یہان	یعنی از خیس تن نسوان

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

ای ہی لوگو کہ لائی تم ہو یقین	گہس پڑو مت کبہی گہروں کی تئین	غیر اپنی گہروں کی جن مین تم	رکہتی ہو گی سکونت اے مردم
جب تلک اذن تم نہین لیلو	اور سلام اونکی اہل پر دی لو	ہی یہ بہتر تمہین کہ شاید تم	وعظ اور پند پکڑو اے مردم
یعنی بہتر ہی تمکو استعلام	اور جانا تمہین بلفظ سلام	بی اجازت کی داخلیت سے	اور تحیہ سے جاہلیت کے
اسکا وجہ نزول اور منشا	ثعلبی نے ہی اسطرح سے لکہا	کہ وہ انصار سی جو تہی اک زن	بولی حضرت سی کا بنی زمن
رہتی ہون جسطرح مین اپنی گہر	چاہتی ہون کہ ہو کوئی نہ خبر	ایک مرد یگانہ آتا ہے	لعنتہ مجکو دیکہہ جاتا ہے
تب یہ پہونچا نبی کو حکم خدا	بن اجازت کوئی کسیکے نہ جائے	بلکہ اپنی عیال مین بہی مدام	ہو نہ داخل بغیر استعلام
یا کہ آواز یا تنحنح ساتہ	یا کہ وہ ہاتہ سی بجا کر ہاتہ	پہلے کر دی خبر وہ اور اعلام	لیک بہتر ہی سب سے لفظ سلام

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ج

پہر جو پانی سی تئین آؤ نہین	اون گہروں مین کسی بشر کی تئین	تو نہ تم اونکی بیچ در آؤ	جب تلک اذن تم نہین پاؤ
یعنی جب تک کوئی نہین آوے	اور اجازت تمہین نہ فرماوے	ورنہ تہمت تمہین لگائی گا	خالی گہر مین جو اپنی پائی گا

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور اگر کہین تمکو پہر جاؤ	تو لعود و رجوع پیش آؤ	ہی وہ عود اور باز گشت اطہر	تمکو اڑ بیٹہنی سی اوس در پر
اور خدا دی جو کرتی ہو تم کام	جانتا ہی او نہین بعلم تمام	جب یہ آیت خدا نے بہجوائی	دل صدیق مین یہ بات آئی
کہ جو خالی رباط مین اور گہر	راہ شام و عراق مین یکسر	اون مکانون مین کوئی ہی نہ مکین	ہی وہان اذن شرط یا کہ نہین
	جو پیمبر سے وہ سوال کیا	حق تعالی نی یون جواب دیا	

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

٣

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

بیگمان وے جو دیتی گالی ہین ہی غرض اوس عورتون سے نہان
عورتون کو کہ قید والی ہین جملہ ازواج سید دو جہان
بیجبر ہین کہ اونکو دین گالی یا فقط عائشہ رضی ہین اونسی مراد
ہین وے ایمان اور یقین والی یا کیا ہی مہاجرت کو یاد
اب جزا کا ہی قاذفون کے بیان
کرتا اوت تو ای بلند مکان

لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۟

ہین وے ملعون اے نبی عرب
بیچ دنیا و اور آخرت کی سب
اور اونکی لیی ہی مار بڑے
یعنے گالی کی بدلی سر پہ کھڑی

یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۟

جسدن اوپر ون کے شاہد ہی ہیشی
اونکی الونیہ ای ہنوت کیشی
اونکی جیبہین اور اونکے ہاتہ
اور پا اونکی اون جسم کے ساتہ
وہ جو کرتی تہی کام اور عمل
یعنی ہیون اونپہ معترف و دخل

یَوْمَىِٕذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۟

اوسدن اونکو وفا کری ایتہر
صفت ثابت نبات خود ظاہر
یعنے پوری عطا کرے اتہر
اور توانا بقدرت باہر
ایسی اونکے سزا کہ شایان ہے
کوئی جسکا نہ ہی شریک ثواب
اور جانینگے وی کہ یزدان سے
ہی نہ جسبن کسیکی ہاتہ عقاب

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۚ وَالطَّیِّبٰتُ
لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ اُولٰٓىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ
مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۟

عورتین گندیان ہین سب یا سر
اور وے ستہریان ہین انکو شوہر
یہ فریق رجال اور نسوان
اونکی آمرزش اور ہی رزق
گندی مرد و نکی واسطے درخور
ہین مرد اور ستہری مردون کو
اہل بیت پیمبر اور صفوان
جسمین حرمت ہے اور فیروزی
کار زشت اور زبون سے نکیسر
اور گندی رجال اوسکی دین
اور ستہری ہین اے نبی زمان
پاک اوس چیز سے ہین اے ور
ابن عباس نے کیا ارشاد
اونکا حافظ ہی خالق برتر
ہین مرد اور گندیونکی تہین
ستہریونکی مناسب اور شایان
وہ جو کہتی ہین جہوٹہ ہیں یکسر
کہ ہین ازواج انبیا آزاد

ابدًا ولكن الله يزكي من يشاء والله سميع عليم

سو سنو کر کی افک و بہتان سے	نہ چلو کام مہا کے شیطان پر	اور جو کوئی چلی قدم بقدم	کام شیطان پہ آتو وہ شوم
پس وہ کرتا ہی حکم وامر تعین	بیحیائی و کار بد کے تئین	اور جو ہوتا نہ فضل حق تمپر	اور بخشائش اوسکے سر تا سر
پاک ہوتا نہ تم مین کوئی کبھو	رہتی سب عیب جو تم اور بدگو	لیک اللہ ہی رسول امین	پاک کرتا ہی چاہے جسکے تئین
اور خدا اونکی باتین اور مقال	سننے والا ہی آتو وہ خصال	متیون کا ہی جاننے والا	علم اوسکا ہی حصر سی بالا
جبکہ مسطح کو طعنہ زن پایا	سنکے بوبکر نی یہ فرمایا	کہ نہ لون اوسکی مین خبر واللہ	اور نہ دون اوسکو مال قہر واللہ
گرچہ بہائی مرا ہی خالہ زاد	واجب الرحم ہر طرح سے زیاد	کیا ہوا جو وہ ناتیوالا ہے	اور وہ محتاج حد سے بالا ہے
	تب یہ آیت خدا نی بہجوائی	ایسی سوگند منع فرمائے	

ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة ان يؤتوا اولي القربى والمساكين والمهاجرين في سبيل الله

اور نہین چاہئین کہ باسوگند	تم مین ارباب فضل و دولتمند	یہ کہ وی دیوین اپابند خطاب	یعنی اموال و نقد اور اسباب
ناتی والونکو ہین جو بیکس خویش	اور فقیرون کو وی جو ہین درویش	اور وطن چہوڑ آئی والون کو	راہ اللہ کی مین انکو شخو
جیون ہے مسطح بچند استحقاق	مستحق اور لائق انفاق	صرف خالہ کا وہ بیٹا ہی نہین	بلکہ ہی وہ مہاجر اور مسکین

وليعفوا وليصفحوا الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم

اور سزا وار ہی کرین وہ معاف	اور گذر جائین انتقام سی صاف	کیا نہین دوست رکھتی ہو سب تم	کہ خدا بخشے تمکو ای مردم
اور ہی اللہ بخشنی والا	مہربانی مین حصر سی بالا	سنکے آیت کو بولی کہا سوگند	نہ وہ دینا کبھو کرون مین بند
ہر طرح سے کرون رعایت مین	پیش آؤن بعید حمایت مین	پس یہ آیت ہین ہے استدلال	فضل صدیق پر بوجہ کمال
لکہہ گئی اوسکو صاحب احقاق	اوسکو حجت بفضل بالاطلاق	ہر کہ دارد ضمیر خود صافی	از ثنائی است اینقدر کافی
بود چندین کرامت و فضلش	کہ اولو الفضل خواندہ افضلش	صورت و سیرتش ہمہ جان موجود	زان زچشم عوام پنہان بود
	روز وشب سال و ماہ وہ ہمہ کار	ثانی اثنین اذ ہما فی الغار	

بولی [illegible] جیسی اپنی لبر — مجھسے وہی ام مومنین بہتر
نسبت سید زمین و زمان — وہ عمل ہی بہت بڑا طوفان
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا — خوش بخیال اونکا یاد فرمایا

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا
سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

اور بہلا کیون نہین تم ای لوگو — جب سُنا تمنی افک بہتا نکو
بولتی تہی نہ ہی ہمین شایان — کہ نکہین ہم مونسی یہ طوفان
تمکو یا کی ہی ای خدای کریم — ہی یہ گفتار افترای عظیم

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

وعظ فرمائی ہی تمہین اللہ — یعنے سمجہائی ہی تمہین اللہ
کہ پہر ویسی کام سے نت کو — گر ہو ایمان والی ای لوگو

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور بتاتا ہی خالق برتر — تمکو آیات اور یہی یکسر
اور ہی اللہ جاننے والا — حکمت اپنی مین جو ہر سی بالا

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بیگمان جو لعین بعیاری — چاہتی ہین شیوع بدکاری
اونکی حق مین کہ لائی ہین تقیین — مار اونکی لیی ہی دردآگین
بیچ دنیا کی تازیانون سے — اور وہان آگ کے زبانون سے
اور خدا جانتا ہی اونکی شر — اور تم جانتی نہین یکسر

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تمپر — اور بختا لیش اوسکی سرتا سر
اور اقصد [illegible] والا سے — رحم اوسکا خرد سی بالا ہے
تو وہ کرتا تمہین غضب مین آ — سر مبتلا سے قہر و بلا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ ع
يَّتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اپنی لوگو پہ نیک اور بہتر
رکھہ کی مرعی مبالغہ کا داب
بلکہ شایان اہل ایمان تہا

یعنی جسطرح اپنی جانون پر
سو ہی غنیمت کیا عدول خطاب
کہ وہی کرتی گمان ظن اچہا

اور کہتی تہی وہی ذوق الایمان
اور شعار آپہ سے کہ یقین
اہی نکرتی گمان بد یکسر

کہ یہ بہتان ہی صریح وعیان
مقتضی بدگمان کا ہی نہین
حضرت عائشہ اور صفوان

لَوْلَا جَاءُوْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَأْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

کیون نہین لائی ای رسول اللہ
تو وہی سب لوگ ہین خدا کی یہان
پس مسلمان کسی مسلمان کا
اسطرح سی حدیث مین آیا

اوس سخن پر وے لوگ چار گواہ
جہوٹہہ والی بظاہر اور نہان
نہ روادار ہووے طوفان کا
کہ نبی الوری سے فرمایا
تو مددگار اوسکا ہو یزدان

پہر تو قتیکہ لیکی آئی نہین
کہ اگر وہی گواہ سے آتے
اور جو بہتان سے کوئی بنیں آئے
بہائی مومن کی جو مددگار
بیٹہہ پیچہی بفضل اور احسان

چارگانہ وہی شاہدونکی نہین
صرف ظاہر مین پہی ہوجاتے
تو سزاوار ہی کہ جہٹلاوے
بیٹہہ پیچہی کرے بغمخوارے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر
بیگمان آ دمین پہونچتی تمکو
یعنی اللہ نے اس امت پر

اور بخشایش اوسکی سر تا سر
خوض کرتی ہو جسمین اے لوگو
کی طفیل نبی کریم کی نظر

بیچ دنیا و آخرت کی عیان
ایک آفت بڑی کہ اوس شئے
کہ نہ بہیجا عذاب استیصال

ای تیرو فیق توبہ و غفران
بد دشنام جسکے آگی ہے
ورنہ ہوتی وہی مفتری پامال

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝

جب لگی لینی اوس سخن کو تم
کہ نہ ہی تمکو جس سخن ہی خبر
اور وہ اللہ کی یہان ہی بڑا
کہ سنی تو نہی استودہ صفات
کوئی مجکو اگر لگادی عیب

ساتہہ جیبہونکی اپنی ای مردم
یعنی کہتی ہو جہل سے یکسر
یعنی اوسکی سزا ہی سخت مگر
ہی جو مشہور عائشہ کی بات
تجکو محمول صدق ہو لاریب

اور لگی بولنی تم اے لوگو
اور کرتی ہو تم خیال و گمان
جبکہ بولی عرق مین شرم کی ڈوب
بولی وہ محض افک و طوفان ہے
بولی واللہ مین کرون نہ یقین

ساتہہ اپنی مہونکی اوس شئے کو
اوس سخن او مقال کو آسان
ام ایوب با ابو ایوب
اون سے اوس کام کا کب امکان ہے
کوئی تہمت کری جو تیری تئین

کوئی کہتا تہا وہ خوشی کرتا تہا — کوئی حسرت سے انہیں تکرہا تہا نہ
کوئی کرتا تہا چہیڑ کر چرچا — سنتے حضرت تہے اسکو مین آ

بعض سنکر سکوت فرماتے — اور بعضی صریح جہٹلاتے
پہلے پہلے فرقے کہی پسند تمام — اور پہلی ہی کہی الزام

اور وہ ابن ابی تہا بدذات — جنسے بہتان کی اٹہائی بات
پیشوا ہی منافقان مردود — دین و دنیا مین جو ہوا مطرود

عائشہ رضؓ پر جو باندہنے باندہا — اوسکو یون ہین مفسرون نے لکہا
کہ تہیہ سفر کا فرمایا — سال ہجرت جو پانچوان آیا

لیگئی ساتہ عائشہ کی تئین — غزوہ مصطلق کو سرور دین
جبکہ اوس جنگ سی مظفر ہو — پہر کی آنی لگی مدینہ کو

کئی منزل کو قطع فرما کر — رات کو ٹہری اک جگہہ آکر
پردۂ شب مین اوٹہہ وہ پردہ نشین — رفع حاجت کو سوی دشت گئین

کہو دیان سے اچانچک اوٹہہ کر — کر گیا کوچ سب ہی لشکر
تہا نہین کوس اور ربانگ جرس — پہونچتی کس تہے سی وہ بی بس

پہر جو آئین اولٹ وہان بگرہ — نہ وہ لشکر نہ فوج تہی نہ سپاہ
سر جہکایا جو از سر افکار — تہا گلی مین نہین گلی کا ہار

ہو گئی یکبیک بفرط ہجوم — ہار اوسکی گلی کا فوج غموم
پہر بیٹہ گئین دگر بارہ — ڈہونڈہنی ہار وہی دل افگارہ

اندرہ آمد و شد صحرا — سب سے پیچہے وہ رہ گئین تنہا
آئی اتنی مین یکبیک صفوان (بن معطل) — پیچہے چلنی کا جنکو تہا فرمان

کہ پڑا اور گرا وہ لشکر کا — لی آتی چلتی تہی راہ مین سے اوٹہا
اونکو تہا جو اوسجگہ پایا — اونٹ کو فوراً انہی بٹہلایا

اور پکڑ ہاتہ مین مہار بعیر — پہونچی لشکر مین وے بلا تاخیر
دیکہہ ابن ابی بدکردار — کرنی کچہ اور ہی لگا گفتار

بدگمانی کے ساتہ آیا پیش — مشتعل گردم ہوا اسر آتش
زور و بہتان کو تراش و خراش — جا بجا منتشر کیا اور فاش

اک معینی تمک سے یہی مذکور — تہا مدینہ مین جا بجا مشہور
آتی آتی ہی گہر کی یکبارے — ہو گئی لاحق اونکو بیمارے

یکدگر کی زبان سی وہ بات — سنتے رہتی تہی سید السادات
گرچہ دلگیر رہتی ہر دم آپ — مارتی کچہ نہ تہی مگر دم آپ

عائشہ اوس سے کچہ نہ واقف تہین — لیک تہی ملتفت نہ سرور دین
پہونچین خصمت ہو جب پدر کے گہر — جا وہان اوسنی سنی وہ خبر

سنکے اوسکو ہوئین بسیا محزون — اور وہ رنج و مرض ہوا افزون
کیا لکہون ماجرا کہ اشک روان — تین دن رات تک رہین گریان

آخرش بر طریق اسرائیل — کچہ نہ دیکہا بغیر صبر جمیل
پس بحکم تعالی و تسکین — لائی ان آئیتونکو روح امین

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝

کیون نہ جبدم سنا تہا اے لوگو — تمنے اوس افک اور بہتان کو
پیش آتی تہو با خیال اور ظن — لانیوالی یقین و اوذرت

اور گواہی ہی پانچوین نوبت
جو وہ ہووے دروغگویون سے
جب گواہی وہ دے بنام خدا
اوسکی حکموں سے ہی سقوط لکھا
اور تفریق حکم حاکم ساتہ

کہ ہو پھٹکار حق کی اور لعنت
یعنی جہوٹہون اوپر جو ہیوے
زن کی جانب کو وہ کری تہما
مرد اور زن سے حد قذف و زنا
نہ کہ ہی حکم فسخ اپنی ہاتہ
اب لعان اناث اور نسوان

اوس زنا کی تبانی والی پر
اس جگہ تک یہ جو ہوا مذکور
اور اسیطرح مرد وقت لعان
اور بعد اوسکی منع وطی و جماع
جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
آگی اسکی کیا خدائی بیان

یعنے تہمت لگانی والی پہ
ہی لعان رجال اور ذکور
کر لین ایما بجانب نسوان
اور اسیطرح منع استمتاع
کر دی رکہتی ہین صرف فرج روا

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

اور چہڑاتی ہی اوس سے مار
اور گواہی ہی پانچوین یون کر
ہی روایت کہ خولہ اور ہلال

یہ کہ دیوین گواہیان وے چار
کہ ہو قہر خدا اوس عورت پر
حکم حضرت سے کرتی یون تہی مقال

نام اللہ کے جو بکتا ہے
جو وہ شوہر ہو راستگویون سے
اور روم لعنت و غضب آمین

کہ مقرر وہ شخص جہوٹہا ہے
صادقون اور نیکخویون سے
کہتی حضرت سے اور صحابہ وین

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر
حکمتون کا ہی جاننے والا
اسی فضیحت تمہین وہ فرماتا

اور بخشائش اوسکی سرتاسر
حکمت اوسکی ہی حصر سی بالا
اور شتابی عذاب بہجواتا

اور تحقیق خالق منعام
ہی مقدر جواب للتعظیم
آگی اب دو رکوع تک ہی بیان

کرنیوالا معاف ہی آثام
جیسے انوار مین کیا ترقیم
عائشہ کی برأة اور بہتان

إِنَّ الَّذِينَ جَاؤُا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ع

بیگمان وے جو لائے ہین بہتان
ہر بشر کو ہی اونمین اوسکی جزا
اوسکو دنیا مین ہی عذاب بڑا

اک جماعت ہین تم سے ہونمین عیان
جو کمایا ہی از گناہ و خطا
یا کہ عقبی مین ہے عقاب بڑا

سمجہو مت اوسکو اپنی حق مین شر
اور جسنے بڑی اوٹہائی بات
اہل تحقیق نے کیا تحقیق

بلکہ وہ جہوٹہ ہی تمہین بہتر
اوس جماعت مین اہتو وہ صحابات
تہو وے مرد وہم کئی گروہ و فریق

لیک ہی شافعی سی یون منقول | کہ شہادت ہو بعد توبہ قبول

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پر جنہون نے کیا توبہ کام | بعد دشنام کی نہ دی دشنام
اور سنوارا او ہونے اپنے تئیں خو | چھوڑ کر گالی اپنی نیت کو
تو ہی اللہ بخشنے والا | رحمت اوسکی ہی سب سی بالا
یعنے توبہ سی جو وہ بیس آوے | فسق کا حکم اوس سے اوٹھ جاوے
لیک رد کرتی ہین امام ہمام | شاہدی اور گواہی اونکی مدام
اور اسیطرح مالکی مذہب | اونکی رد کرتی ہین گواہی سب
شافعی اور احمد حنبل | تا دم توبہ کرتی ہین یہ عمل
پھر جو قاذف بتوبہ بیس آوے | اور شایستہ کار ہو جاوے
تو وہ رد شہادت اور تفسیق | کرتی باطل ہین یہ دونون فریق
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون | کہ اس آیت کا سنتی ہی مضمون
بولی حضرت سی عاصم ابن عدی | کہ اے نبی شاق ہی کہ وقت بدی
مرد جاوے جو ڈھونڈہنی کو گواہ | گر زنا زن سے لیوی زانی راہ
اور اگر بی گواہ بات کہے | مار کہا فسق مین پڑا وہ رہے
کہاوے ہشتاد تازیانہ عیان | پھر بھی ٹھہری وہ شخص نافرمان
سید الانبیا نے فرمایا | کہ خدا نی یہ حکم بھجوایا
جبکہ جانے لگا وہ رخصت ہو | مل گیا راہ مین ہلال اوسکو
اوس سے کہنی لگا کہ ای عم زاد | میرا ناموس ہو گیا برباد
میری زن ساتھ جو ہی جج ازنام | کر رہا تھی شریک فعل حرام
دل کو کر کے مکدر اور میلا | کہتے عاصم لگا کہ واویلا
مین نے غیبت کا کیا تہا خیال | مبتلا ہو گیا اوسی بلا ل
پس نبی الورئ کی پاس آکر | ~~عاصم بیک گفت~~ الگر دیا عرض حال سرتاسر
زن کو فوراً آپنی نی بلوایا | اوس سے تفتیش حال فرمایا
جب وہ انکار اور ابا لائے | تب یہ آیت لعان کی آئے

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو لوگ دیتی ہین دشنام | اپنی زوجون کو ای بلند مقام
اور نہین ہوئین اونکے پاس گواہ | اپنی جانون بن اے رسول اللہ
تو گواہی ہی فرد کی اونہین | یعنے ہر ایک مرد کی اونہین
چار نوبت گواہیان بخدا | کہ مقرر وہ شخص ہی سچا
یعنے ہر بار مثل انکے گواہ | کہنا اوسکا ہی اشہد باللہ

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

مرد بدکار بیاہتا ہی نہین
اور زنا والی وہ جو عورت ہو
اوریکہ کیا گیا یہ حرام
اور جو ہو نیک مرد اور صالح
لیک بدکار مرد کو ہی مباح
اسکا وجہ نزول اور منشا
قحبہ خانی نہ لے کے اپنی گھر
اپنی عقد نکاح مین لاوین

پر بری کام والی زن کی تئین
نہین لاتا نکاح مین اوسکو
اہل ایمان پہ ای بلند مقام
بیاہ مین لی نہین زن طالح
اوس نے پارسا کی ساتھ نکاح
یون تفاسیر بشیر مین لکھا
لگین یعنی زنا پہ مال اور زر
اور زر کسب اونکا کھا جاوین
آگی اسکی اب اے بلند مقام

یا کہ عورت شریک والے کو
ہان مگر وہ جو مرد ہی بدکار
یعنی جو کوئی مرد زانی ہو
تا کہ صالح کو ہو نہ لاحق عار
اور بن توبہ وہ زن بدکار
جب مدینہ مین قحبہ ہای یہود
تہی مہاجر جو مفلس اور مسکین
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا
ذکر ہی حد قذف اور دشنام

پوجتی ہی بتونکو جو بد خو
یا کہ جس مین دکہا ہی شرک شعار
بیاہ لاوی نہ پارسا زن کو
اور نہ لگتا ہی کچہ اوسی آزار
ہی نہ جائز بمرد نیک شعار
اور لغایا ہی مشرکان عنود
(زنان زناکار ١٢)
چاہنی یون لگی کہ اونکی تئین
اوس ارادہ کو منع فرمایا

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

اور جو لوگ دیتی گالی ہین
مارنی سی تم اونکی او پیٹھین
اور وہ گالی کہ جو زنا بن ہو
اور یہی حکم و شرط اوسکی ہو
اسجگہ پہ شرائط احصان

عورتونکو کہ قید والی ہین
انسی کوڑون کے چوٹ ای کم و بیش
یا زنا کی ہو غیر محصن کو
دی جو گالی زنا کی مردونکو
پانچ کی ہین مجتمعون نے بیان
اور اسیطرح چار مرد گواہ

پہر نہ لاتی ہین چار مرد گواہ
لفظ رمی اسجگہ جو ہی ارشاد
تو نہ محدود ہی جزا اوسکے
حد دشنام ہی زنا سی اخف
حر ہوتا ہی اور عقل تمام
حر و بالغ ہو اور ای سخن آگاہ

تو لغز ہان حضرت استاد
اوس سے دشنام ہی زنا کی مراد
صرف تعزیر ہی سزا اوسکے
غیر کے ہی حد و جزا اسکی خفیف
اور بلوغ اور عفت و اسلام

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

اور کرو مت قبول اونکی تم
شاہدی کو ہمیشہ ای مردم
اور یہ قاذف ہین اپنی زبان
فسق اندیش ہی زنا فرما

یہ وہ سورہ ہی اے رسول امین ہمنی نازل کیا ہی جسکی تئین اور کیی ہمنی فرض ہین تم پر دی جو احکام اوسمین ہین بیکسر
اور اوتاری ہین باہمہ نصاف ہمنی اوسمین حدود و باتین صاف تاکہ تم پکڑو سو عظت اور نصیحت یاد رکھکر ہو اونکو فائدہ مند
آگی اوسکی ہی استوودہ نہاد ایک حد اون حدود سے ارشاد

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

جو زنا والی اور زنا والا غیر محصن ہون تو بحکم خدا مارو ہر ایک کی اونمین سو کوڑی ہون نہ سو سی زیادہ اور تھوڑی
زانیہ کی ہی اسلیی تقدیم لفظ زانی پہ اے محب صمیم کہ وہ ہوتا ہی بیشتر سرزد کرتی ہین عورتین جو اوسمین کید
متعرض اگر نہون نسوان کر سکیں مرد مفسدہ وہ کہان لفظ جلد اس جگہ جو ہی ارشاد مارنا جلد کا ہی اوس سے مراد
حکم سو جلد کا جو فرمایا غیر محصن کی شان مین آیا اور جو محصن ہو مبتلای زنا سنگساری سے مار ڈالا جا
حنفیہ شرائط احصان گر گئی ہین چھہ اسطرحسی بیان حر ہونا ہی اور بلوغ و نکاح عقل و اسلام اور وطی مباح
شافعی حر کو ایکسالہ سفر کرتی زائد ہین ان شرائط پر مالکی اور احمد حنبل کرتی ہین شافعی کیطرح عمل
تینون لاتی ہین یہ حدیث سند جمع تغریب کرتی ہین باحد
اہل تحقیق نے کیا ارقام لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام للبکر بالبکر جلد مائۃ وتغریب عام کہ وہ تغریب عام نزد امام
تہا جو ثابت بقول پیغمبر اس سے منسوخ ہو گیا یکسر

یعنی آیت مذکورہ ۱۲ زنا ۱۲

وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور نہین آوی تمکو اون دو پر ترس حکم خدا مین غم کہا کر جو ہو تم مانتی خدا کی تئین اور سچ جانتی ہو روز پسین
اور سزا او رہی کہ دیکھی جا مار نا او رعذاب اون دو کا ایک جماعت کہ مومنون سی ہو یعنے محدود جب ہین او نکو
تا وہ تفضیح اونکو باز رکہی نہ پہرین ایسی کام کی پیچہی وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد اوس سے ہی اسجگہ گروہ مراد
کہ اقل اوسکی تین ہین یا دو بعض کہتی ہین جماعت کتنین کو شافعیہ احمد مالکیہ سبہم کہتی ہین چار ہون نہین کم سی کم
لیک قصد یہ قدر جماعت ہو جس سے تشہیر اور شاعت ہو

۲۷

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝

کیا بہلا تمنی وہ گمان کیا	فرط غفلت سے تمنے جان لیا	کہ بنایا ہی ہمنی تم سبکو	کہیل یا کہیلنی کو ای لوگو
اور گمان لے گئی کہ بیشک تم	ہم تلک پہر نہ آؤ ای مردم	یعنے دنیا نہین جزا کا گہر	نہین ملتا عمل کا اوسمین اثر
	دن جزا کا اگر نہوتا اور	تو یہ سب کہیل تہا بدیدۂ غور	

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

سو نہایت بلند ہی اللہ	برتر اوسکی عبث سی ہی درگاہ	مالک الملک سر بسر سچا	کوئی حاکم نہین ہی اوسکے سوا
	مالک اوس تخت کا کہ خاصا ہے	یا کہ خاصا وہ تخت والا ہے	

وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا
حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

اور جو کوئی پکاری اے سرور	ساتہ اللہ کے خدای دگر	کہ نہین ہے دلیل اوسکی پاس	جسکے دعوی کی ای حقیقہ شناس
پس حساب اوسکا ہی بلا تشکیک	اوسکی پروردگار کی نزدیک	بیشک و ریب ای بلند وقار	نہین پاتے فلاح ہین کفار

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

اور کہہ اسطرح سے تو کہ ای رب	بخش دی اور رحم فرما اب	اور تو اون سبہو نسی ہی بہتر	کہ نباہے جو مہر ہین یکسر
سورۂ مومنین کو ای معبود	کر مرا تو وسیلۂ مقصود	گردش چرخ ہی وہ آفت جان	کہ ہوئی زندگی مجہی زندان
ہون بہ نیرنگی فلک ہر دم	مبتلای بلای فکر و الم	اپنی فضل و کرم سی یکبارا	کر میسر فلاح و ہیٹکارا

سورة النور مدنية وهي اربع وستون اية وكلماتها الف وثلث مائة وستة عشر وفي
حروفها خمسة الاف وست مائة وثمانون وركوعها تسع

سورۂ نور جان تو مدنی	چونسٹہہ آیت گئین ہین اوسکی	اوسکی کلمات ہین زروی شمار	تین سو سولہ اور ایک ہزار
اور حرفونکی اوسکی ہی تعداد	پنج الاف و ششصد و ہشتاد	اور اوسکی رکوع نو ہین سب	گن لے اونکو با حتیاط و ادب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝

رب ہمارے نکال دے ہمکو ۔ نار دوزخ سی یعنی باہر تو
پس اگر پھر کرینگے ہم وہ کار ۔ تو بہ تحقیق ہم ہین ظلم شعار

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝

بولیگا حق جب ہوسکے اوسمین تم ۔ اور مت بولو مجہسی اے مردم
کہ نہ دوزخ سی دون مین تمکو نکال ۔ یا نہ مین چھوڑدونگا اب و نکال

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

تہا بہ تحقیق فرقۂ اصحاب ۔ میری بندون مین جو بولال او جناب
کہ وہی کہتی تہی کہ ای ہمارے رب ۔ ہم یقین لائی اور ایمان سب
پس معاف اور عفو کر ہمکو ۔ اور کر مہربانی ہمپر تو
اور توہی خوب اونسی اور بہتر ۔ کرنیوالی جو مہر ہین یکسر

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝

پہر ٹہٹہی سی پیش آئی تم ۔ مسخرا اون بہونکو ای مردم
تا بوقتیکہ وہی بہلا تمکو ۔ یاد میری اوبہون نے ای لوگو
اور تم اونسی ہنستی رہتی تھے ۔ نت تمہارا وہی ظلم سہتے تھے
یون ہوی سخریہ مین تم مشغول ۔ کہ گئی مجکو یاد کرنا بہول

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

بیگمان مین نے دی جزا اونکو ۔ آج اوسکی سبب سے انکو شکو
کہ وہی سہتی تہی اونکا ظلم و ستم ۔ کہینچتے تہی مدام رنج و الم
وی تو پہونچی مراد کو یکسر ۔ اوس ستم اور ظلم کو سہکر

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝

خالق الخلق کافرون سے کہی ۔ کسقدر دیر تم زمین مین رہے
گنتی برسون کے یعنی کتنی سال ۔ یا فرشتہ کری یہ اونسے سوال

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝

بولین کافر رہی تہی یکدن ہم ۔ یا رہی ایکدن سے بہی کچہ کم
پس فرشتونسی پوچہیے تو حال ۔ گنتی والی جو عمر کی ہین سال

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہنے اسطرح سے لگی وہ خدا ۔ کہ نہین تم رہی مگر تھوڑا
جو بلا شک و ریب تم یکسر ۔ ہوتی ایام آخرت سی خبر
یعنے تم جانتی بوجہ جمیل ۔ کہ وہ دنیا ہی آخرت سے قلیل

[illegible]

صلہ رحم منقطع ہو جاوے | کوئی ہرگز کسی پہ ترس کہاوے | ہو وی ہر ایک پہ خوف الوالطاری | کہ ہو مسدود باب غمخواری

یا نہ اوس دن کرین وے فخر نسب | کما فی قولہ تعالی یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ الآیۃ | کرتی ہین افتخار جیسی اب

وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور کرین گے نہ یکدگر سی سوال | مبتلا اپنی حال مین ہون کمال | ہو یہ حالت حساب تک اونپر | پہر وہ پوچہین گے حال یکدیگر

پس وہ نفخہ یہان جو ہے ارشاد | کما فی قولہ تعالے واقبل بعضہم علی بعض یتساءلون | دوسرا یا کہ تیسرا ہی مراد

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پس وہ کوئی کہ ہون عمل سی گران | تول مین اوسکے پلہ میزان | ہووے مردم ہین اتو وہ صفات | پانیوالی فلاح اور نجات

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝

اور وہ کوئی کہ ہین سبک یکسر | تلی جنکی عمل کے اسیرور | پس وہی لوگ سر بسر بدخو | ہار بیٹھی ہین اپنی جانونکو

بیچ دوزخکی رہنی والی ہین | نار دوزخ کا نت مزا ہین

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

جہلس دیوی مونہونکو اونکی نار | اور رہے اوسمین ہونٹ زشت اور خوار | یعنی شورش کا اوسکی باکی اثر | ہونوین تیوری چڑہائی دی رنگ

کہتی ہین ابو سعید خدری یون | اونکی منہ جلکی ہونوین زشت زبون | ہونٹہ اوپر کا سر تلک جاوے | اور نیچی کا ناف تک آوے

بعض تفسیر معتبر مین لکہا | بعد ازان مین لب جہل گزرگا | اور موضح مین یون کیا ہی بیان | کہ زبان ہونٹ مین ہو آویزان

پس لگے کہنی خالق منعام | اسطرح سے بطرز استفہام

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

کیا نہ تہین میری ایتین یکسر | کہ پڑہی جاتین تہین تمہاری آگی | پہر تم اونکو تہی جہوٹہہ بتلاتی | یعنی دنیا مین اونکو جہٹلاتی

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝

بولین اسطرح سی وے مضطر سب | کہ کی الزام کا ہی ہمارے رب | ہم پہ غالب ہوئی ہماری گناہ | اور تہی ہم گروہ بہولی راہ

یا کہ ہے سیر ہماری بدبختی | لکہہ گئی جو بلوح اور تختی

نحن اعلم بما یصفون ٥

ہم ہین دانا تر اوس سخن کے تئین مثل شعر وجنون اور جادو

وہ جو کرتی بیان ہین بیدین جس سے ہی پاک ای محمد تو

یعنے ہم جانتی ہین اوسکو خوب یا تباتی ہمارے ہین اولاد

کرتی ہین جو تیری طرف منسوب اور لاتی شریک ہین بعباد

وقل رب اعوذ بک من همزات الشیاطین ٥ واعوذ بک رب ان یحضرون ٥

اور کہہ اسطرحسے تو کای رب اور تیری رب مین چاہتا ہون امان دین کے قیل وقال مین جسدم

مانگتا ہون پناہ تیری آب کہ مری پاس آوین وے شیطان ماری غصہ کے لڑیڑین باہم یصفون جو ہی بیان ارشاد

چہیڑ اور وسوسون سے دیوونکے ہی شیاطین کے چہیڑ جو ارشاد ہی پیمبر کو اسیلی وہ خطاب متعلق کیا اب اوسکا یاد

سب مکر اور دیوونکے اوس سے غصہ ہی اسجگہ وہ مراد کہ برائی کا خوب دین مین ہی جواب

حتی اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون ٥

کرتی رہتی ہین وصف وی بدخو بولی حسرت سے یون کہ میری رب یا مخاطب ہین اسجگہ ایجان

جب ملک آوی ایک اونکی کو پہیر دو مجکو سوی دنیا اب ملک الموت اور اوسکے سب اعوان

موت اور مرگ اپنی دعدی بر صیغۂ جمع یہ جو فرمایا کلمہ رب سے استغاثہ کر

تو وہ اپنا عذاب کی نظر صرف تعظیم کے سیلے آیا اونکی جانب رجوع ہی یکسر

لعلی اعمل صالحا فیما ترکت کلا انها کلمة هو قائلها ومن ورائهم برزخ الی یوم یبعثون ٥

تاکہ مین نیک کام لاؤن بجا وہ تو اک بات ہی کہ ملکر ہا تہ بعض تفسیر مین ہے یون کہ قوم

اوسجگہ مین کہ چہوڑ آیا تہا وہی کہتا ہی اوسکو حسرت ساتہ کہ ہوا اس کلام سی معلوم بن قیامت نہ وہی دنہائی جائین

یون نہین جیون کہے ہی وہ بدخو اور اونکی وری ہی پردہ گور بر غلط ہی جو کہتی ہین یکسر اوس سے پہلی بیان نہ ہرگز آئین

یعنے حاشا کہ پہیر دین اوسکو تا بروز یکہ ہوئین وے محشور کہ پہر آتا ہی آدمی مر کر

فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ

پہر جو وقتیکہ پہونک ماری جائے صور مین آبنی ہر دو سرا کے

تو نہ انساب اونہین ہونگی اوس روز

ای کسیکا کوئی نہ ہو دلسوز

پڑتی باہم طرح طرح کی فساد — کرتی بالکید گر نزاع و عناد

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ

اور البتہ چڑہتے ایسے ور

بعض لوگ اونکی بعض لوگونپر — یعنے اولاد وہ نرکہتا ہے

پاک ہی اوس بیان سے اللہ — اور وہ شرک سی مبرا ہے

وہ جو کرتی بیان ہین وے گمراہ

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ہی وہ دانندۂ نہان و عیان

یعنے اوسپر نہین ہے کچہ پنہان — شرکونکا ہی اب عذاب بیان

پس ہے اوس سے بلند وہ اعلیٰ — تہہ تسکین خواجۂ دو جہان

جس سے لاتی شریک ہین گمراہ

ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہہ تو اسطرح ای نبی عرب — رب اگر کبہی مجہی تو اونکی پاس — یہ جو ارشاد حق نی فرمایا

بر سبیل دعا کہ میری رب — وی جو مردم ہین ظلم و شرک اساس — بر سبیل شکست نفس آیا — کہ جو شومی ظلم کا ہی اثر

جو کبہی تو دکہاوی میری تئین — یعنے شامل نہ کیجیی مجہکو — یا کہ اس بات پر وہی تنبیہ — پہونچتا ہی وہ بکنیا ہون تک

جسکا وعدہ کیی گئی وی لعین — اونکی آفت کا امن جانہین تو — اوس سے ظاہر ہی یہ بوجہ وجیہ

وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝

اور ہم تو ہین اوسپہ اب تو ان — بیگمان کرنی والی قدرت نشان — یا تری بابت ای بلند خطاب

کہ دکہاوین تجہپر تیری تئین — یعنے کر سکتی ہم ہین اوسپہ کام — ہم نہین بہیجتی ہین اونپہ عذاب

جسکا وعدہ بتاتی ہین اونکو — لیک ہی اسواسطے وہ ہی تعویق — جب تلک اونمین تو ہی ای سرور

یعنے جس سے ڈراتی ہین اونکو — تا کہ مقسوم بعض ہو توفیق — کیسے بہیجین عذاب ہم اونپر

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ

دور کر اوس سے وہ جو ہی بہتر — نیک خصلت سی اپنی ہی تا با — یا کہ بڑہ کر دہ کلمۂ توحید

سخن بدگوای ستودہ سیر — مجرمون کے گناہ بخش و خطا — محو کر شرک مشرکان عنید

یعنے بہتر جواب دے اور خوب — یا کہ نرمی و حلم فرما کر — یا کہ از راہ عفو و صفح مدو غا

سخن بد کا اونکی ای محبوب — درگذر تو زجہل سفہا کر — دفع کر ظالمونکا ظلم و جفا

کہہ بطرز جواب ای دلبند ۔ کیا بہلا تم نہین پکڑتی پند ۔ کہ جو کوئی نباسکے دہ زمین ۔ اور جو اوس مین ہے خلق اوسکی کر

پہر وہ عاجز ہو کب اعادہ پر ۔ کیون نہ ہو جبر وہ ہوے بار دگر

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

کہہ دگر بارہ ای نبی دو کون ۔ کہ بتاؤ تو مجکو تم ہے کون ۔ مالک ہفت آسمان جسیم ۔ اور پروردگار تخت عظیم

اب نباوین گے وہی خدا کی تئین ۔ رب افلاک اور عرش برین ۔ کہہ تو اسطرح سی کہ ای مردم ۔ کیا بہلا پہر نہ رکہتی ہو ڈر تم

کہ تم ایسی صفت کی خالق کا ۔ رکہتی ہو غیر کو شریک سوا

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہہ تو اسطرح استودہ خصال ۔ اہل مکہ سی بطریق سوال ۔ کون ہی وہ کہ جسکی ہاتہ مین ہے ۔ سلطنت اور شاہی ہمہ شے

اور دنیا پناہ ہے یکسر ۔ اور نہ وی جاتی ہی پناہ اوپر ۔ اس سخن کا جواب دو اب تم ۔ جو ہو تم جانتی وہ ای مردم

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

اب کہین گے کہ ہی خدا کی تئین ۔ کہہ بطرز جواب اشیہ دین ۔ پس کہانسی ہو دا و کہائی گئے ۔ تم فریب اور سحر پائی گئے

ای کہان سے تمہین لگا جادو ۔ کہ دیا چہوڑ حق کی رستی کو ۔ باوجود دلائل توحید ۔ کرتی ہو شرک ہی تشدید

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

بلکہ لائی ہیں ہم انکو سچ یکسر ۔ یعنی توحید و حشر اسی دو ۔ اور وہی جہوٹہی ہین استودہ صفا ۔ کہ نہین سچ سی نہین کی بات

یا کہ نسبت سے لد کی حق کی تئین ۔ کرتی از راہ شرک ہین بیدین

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

نہین پکڑا خدا نے ای دلبند ۔ نہایت قدس سے کوئی فرزند ۔ اور نہ تہی ساتہ اوسکی اور ہمراہ ۔ کوئی معبود و حاکم اور الہ

یعنی وہ شرک سی مبرا ہے ۔ نہین کوئی شریک اوسکا ہے

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ

یہ جو ہین ساتہ اگر معبود ۔ لی ہی جاتا وہ چیز ہر معبود ۔ کہ بنائی سی جسکی یہ پیش آیا ۔ جسکی خلقت ظہور مین لایا

ع

وهو الذي انشا لكم السمع والابصار والافئدة قليلا ما تشكرون

اور اوسی نی بنا دی تمکو کان جن سی سنو تم ای لوگو اور آنکھین که دیکھو ایہر دم اور دلونکو که جنسے سمجھو تم

تم ذرا سا سپاس کرتی ہو شکر کی حد سی در گذرتے ہو کرتی پورا تو ہوتی مستعمل شکر مین اونکے گوش و چشم اور دل

وهو الذي ذراكم في الارض واليه تحشرون

اور اوسی نی بہنیج تر مین تمکو پہیلا دیا بروی زمین اور اوسکی طرف تم اکٹھی ہو جاوگی سر بسر قیامت کو

وهو الذي يحيي ويميت وله اختلاف الليل والنهار افلا تعقلون

اور وہی ہی که جو جلاتا ہی اور امانت سی پیش آتا ہی اور اوسکا ہی ہی بدلنا کار کم و بیشی کی ساته لیل و نہار

کیا نہین بوجہتی تم ای لوگو قدرت کامله ہمارے کو جیسے پہلی کیا عدم سی وجود یون ہی ہین نابود پہر کرین ہم بود

بلکه کہتی ہین یه وہی گفتار جسطرح پہلی که چکی کفار

بل قالوا مثل ما قال الاولون قالوا ءاذا متنا و

كنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون

کہنی لگتی ہین اسطرحسی اب کیا بہلا جب مر گئی ہم سب اور ہو جائین خاک ہم کلکر اور ہو جائین ہڈیان یکسر

کیا بہلا ہم جلائی جاوین پہر یعنی محشور ہونگی آوین پہر

لقد وعدنا نحن واباؤنا هذا من قبل ان هذا الا اساطير الاولين

بیگمان ہین دئی گئی وعدا ہم اور آبا ہماری سب اسکا پہلے آگی سی تیری اور ہنوز نه قیامت کا ہم پر آیا روز

نه یه کچه بات و گفتگو ہی مگر نقلین پہلونکی ہین یه سر تا سر

قل لمن الارض ومن فيها ان كنتم تعلمون

کہه محمد یه منکرونکے تئین که بہلا کسکی واسطے ہی زمین اور جو کوئی ہی اوسمین جن و بشر کون ہی اوسکا خالق برتر

دو جواب اس سخن کا اب مجکو جو ہو تم اہل علم ای لوگو

سيقولون لله قل افلا تذكرون

کہینگی وی مشرکان لعین برسبیل جواب تیری تئین کہ ہی از بہر خالق برتر وه زمین اور جو اوسمین ہی یکسر

اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

یا کہ تو مانگتا ہی اونسی مال … اس رسالت پہ ایستودہ خصال
سو تری رب کا مال ہی بہتر … مال اونکی ہی ایستودہ سیر
اور وہ بہتر ہی رزق والونکا … عام اور دائمی ہی اوسکی عطا
اور تو تو بلاتی ہے اونکو … جانب راہ راست انکو شتو
یعنے اجرت سے تجکو کام نہین … تیرا منصب ہے وہ رسالت دین

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اور جو لوگ مانتی ہین نہین … آخرت یعنی پچھلی گھر کے تئین
راہ سیدہے سی پہرنیوالی ہین … کجروی کا وہی رستا لی ہین
اور اگر رحم ہم کرین اونپر … اور او نہین کہول دینوین ہم ضرر
تو کرین وی ستیزگی سے قیام … سرکشی اپنی مین بہکتی تمام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا … جبکہ مکہ مین قحط سال آیا
بہوکہی اپنی کیی کو وی کفار … کہ لگی کہانی مردہ و مردار
تب مدینہ مین آکی بوسفیان … یون لگا کہنی کہ ای نبی زمان
تو جو کرتا گمان ہی بہ یقین … رحمۃ العالمین اپنی تئین
جب سے تشریف تو یہان لایا … غم نے ہمکو اور ہمنی غم کہایا
کیون نہون ہر طرح سے ہم مغموم … کہ دعا سے تری ہوئی محروم
کیون نہ آیا ہماری کٹ جاوین … تہ شمشیر سر لبہ آوین
کیون نہ مرجائین طفل بیچارے … قحط سالی سی بہوک کی مارے
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا … یاد اس سرکشی کو فرمایا

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ ع

اور پکڑا تہا جنی اونکی تئین … وی جو تہی کافران مکہ لعین
بعذاب قتال سرتاسر … بدر کی روز قہر مین آکر
پس نہ آئی کہ فروتنی سے وہ پیش … واسطے اپنی رب کے وی بداندیش
اور نہ کرتی تہی عجز اور زاری … بلکہ تہی گرم گیر و خونخواری
تا بوقتیکہ کہولین ہم اونپر … در آفت جو سخت ہی یکسر
تب وی اومین ہونا امید تمام … ٹوٹی آس اونکی ای بلند مقام
یعنے اونپر وہ قحط ہو عائد … کہ وہ ہو قتل و اسر سے زائد
تا کہ اہل دول بنا چارے … پیش آوین بعجز اور زاری

کرتی اپنی برائی قرآن سے
قصہ گو ہو کی بکتی ہذیان سے
یا کہ مرجع ہی اوسکا بیت حرام
وہ جو لفظ بہ ہے ارشاد
گرد بر گرد جسکی کرتی یہ کام
اوسکا قرآن یا نبی ہی مہاد

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کیا کیا ہی نہین اونہون نے دہیان
تا نرکہتی عذاب کا وی ڈر
حق کی اوس بات مین کہ ہی قرآن
جیون نکرتی تہی خوف اونکی بدیر
اور ہمیشہ سی ہوتی آئی ہین
یا وہ آیا ہی جو نہ آیا تھا
یا وی کہتی کہ ہم نہین ہین خبر
خلق کو راہ پر جو لائی ہین
پہلے اونکو جو اونکی تہی آبا
یکتاب بر خدا و پیغمبر

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

کیا نہ پہچانتی تہی اُس ہی پیشر
ای ہمیشہ سی خواجۂ دین کو
اپنی پیغامبر کو وی بد کیش
جانتی نیک خصلت او رخوش خو
اور او نہین جانتی تہی علم مین نیک
سو وی سب اوس سے کہتی ہین انکار
او ر اسیطر حسے دیانت مین
اور پہچانتی وی حلم مین یک
بلکہ پہچان کر یہ کرتی ہین کار
صدق مین جود مین امانت مین

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝

یا وی کرتی ہین اسیطر حسے مقال
اور بہت اونکی بات سچے کو
کہ ہی اوسکو جنون لاحق حال
رکہتی والی ہین ناخوش ای لوگو
یون نہین بلکہ وہ ستودہ صفات
سخن راست سے مراد بیان
لیکے آیا ہی اونکو سچی بات
دین اسلام یا کہ ہی قرآن

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ

اور اگر پیروی کری یزدان
بلکہ لائی ہم اونکو اونکی پند
اونکی خوشیون سے ہین یہان مقصود
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد
خوشیون سے اونکی ہی مقصود
اونکی خوشیون پہ اپنی رمان
یعنی قرآن با وقار بلند
وی جو ناحق سی اونکے ہین معبود
تو بگڑ جائین آسمان و زمین
سو وی پند اپنی سی ہین گردان
اسکی تائید کو کفایت ہی
اور جو کوئی ہین اونہین کے ذرین
یعنی کرتی نہین ہین اوسپہ دہیان
بیشتر اس سے یہ جو آیت ہے
اوس سے اسلام ہے یہان بہی مراد

لو کان فیہما الہۃ الا اللہ لفسدتا

اسجگہ شرک ہی کان عنود
ہوتی افلاک و ارض و من فیہا
ای جو خوشیون پہ اونکے چلتا دین
بقیامت ہلاک سر تا پا
یکبیک شرک سی نہ بلتا دین

[illegible]

یا کہ کرتی ہین وہ جو کرتی ہین
یعنی کرتی ہین یہ عمل کیسے

اور انکی قلوب ڈرتی ہین
اپنی پروردگار سی ڈر کر

کہ وی سب لوگ اپنی رب کیطرف
دیتی پہر کی لیی ہین وہی مال

کرنیوالی رجوع ہین لیکن پہر
کرتی ہین طاعت اور نیک اعمال

اولئك يسارعون في الخيرات وهم لها سابقون ۝

یہ جو کرتی ہین اسطرحکی کام

دوڑتی ہین بہلائیونمین مدام

اور وی اون پسندیدہ عمل

پہونچنی والی سب سے ہین اول

ولا نكلف نفسا الا وسعها ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون ۝

اور نہین کرتی ہم کسی پر بار
بولتی ہی جو راست بات و کلام

لیک اوسکی سمائی کی مقدار
ہی نہین جسمین کچہ خلاف کا نام

اور ہمپاس ہی اسپتودہ خصال
اور وی ہوتی نہین ستمدیدہ

لوح ہی یا کہ نامۂ اعمال
جسکی وہی وصف ہین پسندیدہ

بل قلوبهم في غمرة من هذا ولهم اعمال من دون ذلك هم لها عاملون ۝

بلکہ اون جملہ کافرونکی قلوب
اور اون کافرونکی ہین بی گناہ

گئی غفلت مین اسطرفسی ڈوب
غیر اس شرک کی کہ وی گمراہ
لیس وی غفلت مین رہتی ہین پڑ گئے

دیکہتی ہین مومنونکی صفات
جسکی کرنی سی شرماتی ہین
کہینچتی اس حجاب مین رنج ہین

جانتی ہین نہ اوس کتاب کی بات
جو کی غافل عمل مین لاتی ہین

حتى اذا اخذنا مترفيهم بالعذاب اذا هم يجأرون ۝ لا تجأروا اليوم انكم منا لا تنصرون ۝

تا بوقتیکہ پکڑین ہم یکبار
ناگہان وہ لگین گی چلانے

اونکی آسودہ لوگ ایور
آہ و فریاد ساتہ پیش آنے
تم تو ہمسی دبی نہ جاؤ مدد

آفت جوع مین بقحط کمال
وین جواب اسطرحسی ہم اونکو
نہ بغیر از عذاب پاؤ مدد

یا بقتل اور بہ ہر بدر کی سال
کہ نہ چلاؤ آج ای لوگو

قد كانت اياتي تتلى عليكم فكنتم على اعقابكم تنكصون ۝

بیشک وہ ربہی تمہین ہر آیات

کہ پڑہی جاتین تمپہ وہی باالذات
یعنی سنفی سی تم مراقرآن

پہر تم اونکی تئین جو سن پاتی
کرتی ہو رجع قہقری ہر آن

ایڑیون پر سب ہی پہر جاتی

مستكبرين به سامرا تهجرون ۝

اسیلئی ذکر اکل ہی اول	کہ نتیجہ ہی اکل کا وہ عمل

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝

اور یہ ہت تمہاری ہی یکسیر	متحد ایک دین و ملت پر	یا یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی ای گروہ رسل
اور مین رب ہون تمہارا امر دم	پس ہو ڈرتی مجھسی یکسر تم	پس باثم و گناہ مجھسے ڈرو	کلمہ مین مخالفت نہ کرو
ہر نبی سی سنوار فرمایا	جو نگاڑا دسکی عہد مین پایا	اون رسل سی جو لوگ تھی پیچھی	حکم اونکا جدا جدا سمجھے
	وی جاو یان منجتلف تھی سب	ہوگیا ایک دین ملکر اب	

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

پس لیا کاٹ اونہون نے اپنا کام	اپنی آپس مین ٹکری ٹکری تمام	ہر گروہ اوسپی جو اونکی پاس	شاد و خورم ہین ای دقیقہ شناس
	ای تماشا ہی جو اونہونی دین	شاد ہین حق سمجھ کی اوسکی تئین	

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

سو تو اب چھوڑ رکہ والونکو	ڈوبی غفلت مین اونکی نخوتکو	ایک مدت تلک کہ مرجاوین	یا تہ تیغ سر بسر اوین

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

کیا بہلا جانتی ہین وی بدخو	کہ جو دیتی ہین جو ہم اونکو	ساتھ اوس شی کی آہیو دہ نہاد	کہ وہ ہی جنس مال اور اولاد
دوڑ دوڑ ہم بلاتی ہین وہ شی کذا فی موضح ۱۲	اونکو وہ جو بہلائیو نہین ہی	یون نہین جیسی کہتی ہین وی خیال	بلکہ وہی بوجہتی نہین ہین مآل
	کہ وہ امداد ہی جو اونپر آج	ہی نہین کچھ بغیر استدراج	

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

بیگمان وے جو لوگ ہین یکسیر	خوف سی اپنی رب کی رکہتی ڈر	اور جو لوگ آیتونکی تئین	اپنی خالق کی مانتی ہین یقین
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہین لاتی شریک ای خوشخو	اور جو لوگ قرب خالق پر	دیتی ہین وہ جو دیتی ہین یکسیر

عابدون ۝ فکذبوهما فکانوا من المهلکین ۝

پھر لگی کرنے اسطرح گفتار | یعنے فرعون اور وے سردار | کیا ہم ایمان لائین اور یقین | اپنی مانند دو بشر کی تئین
اور لوگ انکی جیون عبید و عباد | خدما ہین ہمارے اور منقاد | پھر تکذیب پیش آئی لعین | دونون پیغمبران دین کے تئین
پس ہوے مہلکین سے یکسر | بحر قلزم مین غرق وی ہوکر

ولقد اتینا موسی الکتاب لعلهم یهتدون ۝

اور موسی کو دی تھی ہمنی کتاب | یعنے فرعون کو ڈبا کی بر آب | تا او سی پڑہ کی وی نبی یعقوب | راہ تحقیق پاوین المحبوب

وجعلنا ابن مریم وامه ایة واوینٰهما الی ربوة ذات قرار ومعین ۝ ع

اور کیا ہمنی بیٹے مریم کو | اور مادر کو اوسکی انجو شخو | اک نشانی برای استدلال | کہ وہ قدرت پہ ہو ہمارے دال
اور ہمنی دیا تہا اوسکو مکان | ایک جای بلند پر کہ جہان | ٹہور رہنی کی تہی بقصد سباب | اور تہا جاری ایک چشمۂ آب
اہل تحقیق نی لکہا ہی صریح | کہ جو پیدا ہوے جناب مسیح | حسب اظہار جملہ اہل نجوم | شاہ دوران کو ہوا معلوم
کہ وہ یعقوب کی جو ہی اولاد | اونکی سلطان کا اب ہی امیلاد | تنکی یہ ذکر اور ہوا جا فاش | بعد اوت ہوا وہ گرم تلاش
جسکے خالق کری نگہبانی | کر سکے کیا وہ دشمن جانی | پس بالہام خالق متعال | لی گئین مریم اونکو گہر سی نکال
پہونچی طی کرکے وی مسافت راہ | مصر کے ایک گانو مین ہر گاہ | وہ جو سردار گانو والا تہا | اوسنی بیٹی کر اپنی اوسکو کہا
جب گیا بادشاہ ظالم مر | پہونچے گہر اپنی وی جوان ہوکر | تہا زمین بلند پر وہ گانو | خوب دل چسپ لیک وہ گانو
اور جاری تہا آب صاف وہان | تہا نہایت لطیف تر وہ مکان | پا کہ تہی اوسمین لکہ بار و ثمار | کہ پکڑتی تہی لوگ اوسمین قرار
اہل تحقیق نی لکہا ہی یہان | کہ وی بارہ برس رہی تہی وہان | سوت مادر کا بیچ لاتی تہے | اوسکا لیکر طعام کہاتی تہے

یا ایها الرسل کلوا من الطیبات واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم ۝ ع

ای رسل کہاؤ ستہری چیزونکو | جنکا کہانا حلال تمکو ہو | اور بجا لاؤ کار شایستہ | جسکا پہل پاؤ بار بایستہ
کہ مین وہ کام کرتی ہو جو تم | سر بسر جانتا ہون ای مردم | یعنے جتنی تہی انبیا و رسل | تہا یہی مسلک اور منہج کل
کہ وی کہانا حلال کا کہاتی | اور کسب حلال فرماتی | اور لاتی بجای نیک عمل | برضای خدای عز و جل
یا رسل سی مراد ہین وی مسیح | ہی بہ تعظیم جمع کی تصریح | یا رسل سی غرض ہین فخر رسل | جن مین اوصاف تہی رسل کی کل

پس ہوں رحمت حق سے دور و بعید
کہ وہی جنگہار سبی ہلاک ہوے
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
جسطرح ہود مین کیا ارشاد
یہ قرینہ باینہمہ تفصیل

وہی جو ہین قوم ظالمان عنید
صبح ہوتے ہی خوف کہا کی سوے
ہی غرض اسجگہ وہ قصۂ عاد
قصۂ نوح بعد قصۂ عاد
ہے بعد قصہ نوح ۱۲
قصۂ عاد کی لیی ہی دلیل

اس سے معلوم ہوگیا کہ ثمود
یا ہی صیحہ عذاب استیصال
جسطرح ہے بسورۂ اعراف
جیسے شعرا مین بعد نوح ایجان
ہی وہ صیحہ عذاب استیصال

ہین یہان پر مراد اور مقصود
صرف جنگہار ہی نہ اوسکا اہل
قصۂ نوح کی ہی بعیدہ صاف
قصۂ عاد کو کیا ہی بیان
صرف جنگہار پہ ہین یہ دال

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝

پہر اوٹہائی تہی ہمنی اسپر ور
ہین سبقت سے پیش آتی ہی

بعد اوس قوم کی قرون دگر
یعنے آگی نکل نہ جاتی ہے
ہی جو اوسکی عذاب کی تقدیر

یعنے پیدا کیی تہی ہمنی قرون
کوئی قوم اپنی وقت وعدہ سے
اوس سے سبقت نہین ہے اور تاخیر

قوم لوط و شعیب کے تہی جو ین
اور نہ رہ جائے پیچہے اسپر ور

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

پہر ہی بہیجتی ہم اپنی رسل
آئی تکذیب سے وہی اوسکے پیش
اور کیا ہمنی مار کر اونکو

پے بہ پے از سر غبایت کل
لائی ایمان نہ اوس پہ وے بدکیش
باتین جن سے جہانکو عبرت ہو

جبکہ پہونچا کسی گروہ کی پاس
پہر یا ہلاک ہم چلاتے تہے
پس ہو دوری ہر دم بیدین

اونکا پیمبر ای دقیقہ شناس
بعض اونکی کو بعض کی پیچہے
جو نہ لاتی ہین انبیا پہ یقین

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝

پہر دیا بہیج ہمنی انکو شخو
اور دیکر کہلی سند اور روان
پس تکبر سے پیش آئی وے

موسی اور اوسکی بہائی ہارونکو
کہ عصا تہا جو اول الاعجاز
یعنے اونپر یقین نہ لائی وے

آیتین اور نشانیان دیکر
سوی فرعون کے دقیقہ شناس
اور وے تہی قوم سرکش اور مغرور

وہی جو تو سمجہی تہی اسپر ور
اور اوسکی گروہ افسر پاس
کہینچتی آپ کو نہایت دور

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

یعنی کرتا جو اوسکو حق ارسال — کچھ نہ کہا تا ملائکہ کے مثال

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝

اور اگر چلنے تم لگے سب چال — اک بشر کی کہ ہے تمہاری مثال — تو بہ تحقیق تم ہو سب اوس آن — پانیوالے زیان اور نقصان

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝

کیا بھلا وہ نبی جو ہی انسان — تمکو دیتا ہے وعدہ و پیمان — کہ بہ تحقیق جب کہ تم مر کر — ہو گئی خاک و ہڈیاں یکسر
بیگمان تم نکالی جاؤگے — یعنی گوروں سے باہر آؤگے — دور ہے دور ہے وہ امر دم — دی جاتی ہو جسکا وعدہ تم
یعنی بعث و جزا ہنوز نہار — تمکو جسکا دیا گیا ہی قرار

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

کچھ نہیں وہ حیات ہے بالذات — پر ہمارے ہی اس جہاں کی حیات — مرتی ہیں یعنی یہاں سے جاتی ہیں — اور جیتی ہیں یعنی آتی ہیں
اور نہیں ہم اوٹھائی جاوینگے — اسی پس از مرگ ہم نہ آوینگے

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝

کچھ نہیں ہو دہی مگر یک مرد — یا وہ صالح نہ کچھ ہی پر یک مرد — کہ لیا باندہ حق تعالے پر — جسنے کذب اور دروغ سرتاسر
اور نہ ہم لوگ اوس رجل کے سخن — ماننی والی سچ سے ہیں ہمہ تن — یعنی ہی جھوٹھ اوسکا قال تھا — وعدۂ بعث و دعوے ارسال

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝

تب لگا کہنے یوں وہ پیغمبر — اونکی ایمان سے یاس میں آ کر — رب مری کر مدد تو میری نصیب — اوسکی بدلی کہ میری کی تکذیب
یعنی فرما تو اونکو یوں مغضوب — کہ میں غالب ہوں اور وے مغلوب

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اون سے فرمانے یوں لگا اللہ — کہ ذری دیر میں بیک ناگاہ — بیشک ہو وے صبح کی آتے — جملہ رہ جائینگے وے پچھتاتے
پس کیا اخذ اونکو بی تعویق — ایک آواز تند نی تحقیق — پھر کیا ہمنی اونکو بعد ہلاک — جیوں ہو سیلاب سے خس و خاشاک

جسنے ہمکو بچالیا بکرم	قوم مین سے کہ تھی وہی اہل ستم

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝

اور کہہ جبکہ ناو مین ہو سوار	مجکو یارب اوتار نا وہ اوتار	کہ مبارک وہ ہووے دنیا مین	اور ہووے وہ خیر عقبے مین
اور منازل مین وے جو ہین بالا	توہی بہتر اوتارنیوالا	یا کہ جبدم خروج فرمایا	تب دعا کا یہ اونکو حکم آیا
	پڑہتی منزل کو بعض مین ایجان	فتح میم اور کسر زاسی یہان

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝

بیشک و ریب اسمین اے سرور	یہ جو قصہ ہے نوح کا یکسر	آیتین ہین بمروم عبرت	تا کرین اعتبار اور فکرت
اور تحقیق ہم ہین انکو شتحو	جانچنی والی اپنے بندونکو	یا کہ اوس قوم نوح کو کہ مدام	کرتی رہتی پرستش اصنام

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝

پہر بنا ئی تہی ہمنی اے سرور	بعد از قوم نوح پیغمبر	ایک گروہ اور مثل عاد و ثمود	وی جو مشرک تھی سر بسر مردود

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

پہر دیا بھیج ہمنی اونہین رسول	وہ جو اونہین سے ہو دتہا مقبول	یا کہ صالح کو ہمنی بہجوایا	اور یون اوسنے سے کہلایا
کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا	نہ تمہارا خدا ہی اوسکی سوا	کیا نہ پرہیز کرتے ہو اور ڈر	پوجتی ہو جو غیر کو یکسر

ع وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لا

اور لگی کہنی افسر اور سردار	قوم اوسکی سے وے جو تھی کفار	اور وے جو جہوٹھہ جانتی بدخو	آخرت کی لقاو ملنے کو
اور دیا ہمنی جنکو نعمت و مال	زندگی اس جہان کی مین کمال	یعنے وہی کافران دولتمند	جنکو بخشا تہا مال اور فرزند
	ساتہ اس گفتگو کی پیش آئے	اپنی ہونٹھون پہ یہ سخن لائے

مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ۝

کہ نہین یہ مگر ہی ایک بشر	جسطرح سے کہ تم ہو سر تا سر	کہاہی کہاتی ہو جسکو اے مردم	اور پیئے ہی جسی پیو ہو تم

کچھ نہیں ہے وہ نوح اسکی سوا کہ ہی اک مرد جسکو ہی سودا پس ٹھہرو انتظار اوسکا تم ایک مدت تلک سب اہل روم
ای کرو صبر تا وہ مرجاوے ای جنون سے وہ ہوش پر آوے آخر ایمان سے اونکی پاس ہین گم بہنا جات اپنی ہاتہ اوٹھا

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ

کہنی وہ نوح یون لگا کای رب کر مدد میری اور نصرت اب بدلی اوسکی کہ مجکو جھٹلایا کوئی اومنین نہ راہ پر آیا

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

پھر یہ بھیجا تہا ہمنی حکم اوسکو کہ بنا نوح ایک کشتی کو آنکھون آگی ہماری یعنی بنا تاکہ ہووئی نہ پانی اوسمین خطا
اور تعلیم سے ہمارے تو یعنے جیسے بتاوین ہم تجکو پھر جب آوے ہمارا حکم عذاب اور ہو جوش زن تنور سی آب
یعنی زن تیری جب لگا دی نان اور پانی ہو آگ سی جوشان اب یہی ہے اوس شرط کی جزا ارشاد کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پس بٹھا اوسکی بیچ ہر شیٔ کا تو وہ جوڑا کہ ہووی جود و سرا لفظ اثنین وہ جو فرمایا صرف تاکید کے لیے آیا
اور ہو حفص کے جو کل کی جگہ ثنتین پڑھتی ہین اسجگہ بلا تنوین کرتی ہین لفظ کل مضاف یہان لفظ زوجین کیطرف اے جان
ای ٹھہا جفت ہمہ گر سے دو یعنے ہر مادہ اور نر سے دو

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور لوگونکو اپنی تو بکسر پر وہ کوئی کہ گذری ہی اوپر بات اومنین سے یعنے روز ازل جنکا قسمت مین لکھہ گئی اول
ہی مراد اوس سے اک زن او فرزند وی جو کافر تہی دونون ای دلبند

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ

اور مت کر خطاب مجسی تو حق مین اون ظالمونکی انجو تنیخو کہ وہی یکسر ہین ڈوبنی والے مت شفاعت سے نام اونکا لے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پھر جو تو چڑھے جبکہ نبی اللہ اور وہ کوئی جو ہی تیری ہمراہ ناو پر اوس عذاب سے بچکر بس تو کہہ شکر خالق برتر

وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا وَلَکُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ کَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ۙ

اور تمکو بقدرت یزدان اور تمہیں اونمین فائدے ہین فزون	چارپایون مین ہے ہسند اور دیبان نشیم و سمور و کوب و شل ہی جنہون	ہم پلاتی ہین تمکو بعض وہ شے اور اونمین سے گوشت کہاتی ہو	وہ جو پیٹونکی اونکی اندر ہے یا کہ اونکی سبب کماتی ہو

وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْکِ تُحْمَلُوْنَ ۢ

اور خشکی مین اونپہ ہر دم	اور تری بیچ کشتیون پر تم ہی علیہا مین اسجگہ جو ضمیر	چڑہتی ہو اور اوٹہائی جاتی ہو اوسکا مرجع تقرّبہین انور نعیم	بیش سیر اور سفر سی آتی ہو

ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

اور تحقیق ہمنی بہیجا نوح نہ تمہارا کوئی الٰہ و خدا	قوم پاس اوسکے وہ جو تہی مقبول اوس خداوند پاک کی ہی سوا	پس کہا اوسنی یون کہ ای مردم کیا بہلا اوس سے تم نہ ڈرتی ہو	بندگی خدا کرو سب تم بندگی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ ۙ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْکُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِکَةً ۚ ج

پس لگے کہنے افسر اور سردار کہ نہ ہی یہ مگر بشر تمسا اور اگر چاہتا خدا ارسال	وہی جو ایمان نہ لائی بدکردار بخور و خواب بسر بسر تمسا تو فرشتی اوتارتا فی الحال	اون سے جو اوسکی قوم مین تہے عوام چاہتا ہی کہ وہ بڑہی تم پر تاکہ مرسل الیہ اور مرسل	دیکہہ کر اونکو مائل اسلام داعیہ ہی کہ تم پہ ہو افسر ہوتا ممتاز سبہ اور اسہل

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ۚ ۝

نہ سنا ہمنی اوس سخن کے تئین یہ جو کہنی لگی وہی سرکش نہاد	کہ بشر ہوسکی پیمبر دین تہا وہ از راہ دشمنی و عناد کہ بہت تہا دراز دور فلک	باپ دادون مین اپنی جو یکسر یا نہین جانکر حقیقت حال عہد اور لیس کے سی نوح تلک	عہد پہلی مین ہوگئی ہین گذر فترت طول سے کیا وہ مقال

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰی حِیْنٍ ۝

فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ

اور اوتارا فلک سی پانی کو
اور ہم اوسکے دور کرنے پہ
بعض نی یون روایت تبیان
چشمۂ جنت سی بہرکے زمین
اور وہ دجلہ و فرات ایجان
پس ودیعت کے طور سی فی الحال
کہتی ہین جبکہ کر چکین گے خروج
اور لیجائین وی یک ناگاہ

ہمنی اندازہ ساتھ ای خوشخو
رکہی وہ پانی ہین قدرت ایزد
ابن عباس سے لکہی ہی بیان
لائی ناگاہ جبرئیل امین
کہ بفرمان عراق ہین وہ روان
اونکو تفویض کر گئے بجبال
وی جو یاجوج اور ہین ماجوج
حجر الاسود اور کلام اللہ
پہر فساد اور فتنہ ہووی عام

پہر کیا ہمنی ساکن اوسکے تئین
یعنی لیجا سکین ہین اوسکو ہم
کہ بفرمان خالق برتر
یعنی وہ نہر ہند سیحون نام
پانچوین نہر مصر لائی نیل
تاکہ مقدار مصلحت بزمین
پس زمین پر وہ جبرئیل آوین
اور اوٹھا دین مقام ابراہیم
برکت کا کہین رہی نہین نام

اپنی قدرت سی جابجا بزمین
جسطرح لا سکین ہین اوسکو ہم
پانچ نہرونکو رکہہ کی بازو پہ
اور بلخ کی وہ نہر جیحون نام
اپنی ہمراہ یکبیک جبرئیل
رکہین جاری کوہ اونکے تئین
پانچون نہرین فلک پہ لیجاوین
اور سکینہ جو محترم ہی قدیم

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ

پہر اوگائی ہی ہمنی آئی ہم
اور اونہین ہین سے کہاتی تم ہو مدام
لیک تخصیص نخل و عنب یہان
یا کہ مضمر تہی ای ہمائی یاب

تمکو اوس آب سے بفضل و کرم
یعنی کرتی غذا ہو اور طعام
بلحاظ حجاز ہے ایجان
دونون جاگہ نخیل اور اعناب

باغہای نخیل اور انگور
گرچہ باغون مین غیر نخل و عنب
کہ زمین حجاز مین اکثر
جنکے بار و ثمار قسم بقسم

تمکو جنمین ہین میوہ جات وفور
زرع اور بار و درخت ہین سب
اور جاگہ سے ہی میوہ و ثمر
مختلف ہین ز رو کے جسم اور رنگ

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝

اور اوگایا درخت زیتون کو
اور لیکر وہ سالن اور ادام

کوہ سینا سی ہمنی ای خوشخو
کہانیوالونکو ای بلند مقام

وہ جو اوگتا ہی ساتھ لی روغن
ای جلاتی ہین اوسکے روغن کو

جس سے کرتی چراغ ہین روشن
اور کہاتی ہین اوسکے روغن کو

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ق

پھر بنایا تھا ہمنے قطرہ کو
پھر بنایا تھا ہمنے بوٹے کو

پھٹکی یعنے جما ہوا لوہو
ہڈیاں اور عظام ای خوشنو
ای عروق و عصاب اور عضلات

پھر بنائی تھی ننہی اور چھوٹی
پھر دیا ہڈیون کو پھر اگوشت
حد تقی من المضغہ تہ کلت
کر چکی ہڈیون پہ جب انبا

ہمنے پہنکی پہنی گوشت کی بوٹی
وہ جو بوٹی سی بچ رہا تہا گوشت

ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ط

پھر بنایا اوسی بشکل دگر
شیر خوارہ صغیر اوسکو کیا
پھر بسن بلوغ پہونچایا

بطن مادر مین روح کو دم کر
راہ پستان سے شیر اوسکو دیا
حکم تکلیف اوسپہ فرمایا

یا کہ ماکی شکم سے اوسکو نکال
پھر مقام فطام کو پہونچا
پھر کیا ہمنے نوجوان اوسکو

ہمنے ہر طرح سے کیی فضال
ہمنے بخشی طرح طرح کے غذا
بعد ازان پیر ناتوان اوسکو

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ط

پس نہایت بزرگ ہی اللہ
باوجودیکہ آسمان و زمین
اور پیدا کیی بصنع اتم
یہ جو ہی وصف خالق منان

برکت مین متبرک ہی اللہ
اوسنی پیدا کیی بصد تزئین
عرش و کرسے و خلد و لوح و قلم
بعد از آفرینش انسان

سب سے بہتر بنانیوالا ہے
اور اوسینی بنادیی یک یک
نہ کہین فخر ساتہ پیش آیا
ہی شرف پیروہ آدمی کی دلیل

خالقیت مین یعنی بالا ہے
حور و غلمان و جن و روح و ملک
لیک انسان پہ فخر فرمایا
اوس سے ظاہر بشر کی ہی تفضیل

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ط ثُمَّ إِنَّكُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝

پھر بلا شک و ریب تم یکسا

آفرینش کے بعد جاؤ مر

پہر بعرصات تم سب آؤ گے

دن جزا کی اوٹھائی جاؤ گے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ق وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝

اور ہمنی بنائی ہین تم پر

سات راہین فلک کی سر تا سر
کفر و شرک اور خیر و شر اونکا

اور نہ ہین خلق آسمان سے ہم
ہی خبر ہمکو سب سر اونکا

بی خبر یا کہ سب جہان سے ہم

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۚ

اور وہی جو اپنی شرمگاہوں کو رکھنی والی نگاہ ہین خوشخو لیک نسوان پہ اپنے اپنیہ دین یا جو مملوک ہین بملک یمین

پھر جو صحبت سے اونکی پیش آوین تو ملامت نہ وہی کیے جاوین پھر وہ رکھین لحاظ حیض و نفاس اور احرام و صوم کا بھی پاس

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۚ

پھر جو کوئی طلب کری بدخو غیر ان عورتونکی صحبت کو پس یہ مردم ہین اے بلند مقام بڑہنی والی حلال سی بحرام

اور کری ہاتہ سی جو استمنا حد و اندازسی وہ بہی ہی بڑہا

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۙ

اور جو اپنی امانتونکی ہین خالق اور خلق سی ہین جن یہ اور اپنی قرار و پیمان کو خواہ خالق سی خواہ خلق سی ہو

کرنیوالی ہین وے رعایت کی صرف ہو حفظ او حمایت کے

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۘ

اور اپنی نماز پر بدوام کرتی رہتی محافظت ہین تمام لاادب اور شرائط اوسکی بجا کرتی اوقات مین ہین اوسکو ادا

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۙ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

یہ سب اہل فلاح اور مقصود جنمین وے شش صفات ہین موجود ہین وہی وارثان نیک سرشت وہی جو میراث لیوین باغ و بہشت

وہی لوگ ہین بطرز خلود باحصول مراد اور مقصود لفظ فردوس سے ہین قصد یہان سر دسالونکی باغ اور بستان

کر دو درجو ہین ہین بلند ترین از ہمہ درجہاے خلد برین یا کہ ہین وے منازل کفار جنکو پاوینگے مومن آخر کار

کہ بہشت بنا خدانی کیے تے شامل ہو مکان جیسے دوزخ مین کافرونکی لیے ہون اضافہ بمومنان کرام خلد مین ہین جو کافرونکی مقام

اور اسیطرح کافرونکی تئین نار مین سے مقام اہل یقین

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۚ

اور ہم نے بنالیا انسان زبدہ گل سی اے بنی زمان پہر رکہا ہمنی اوسکو قطرہ کر ایک مقر مین کہ ہی جسمین وہ مقر

یعنے یکقطرہ سفید بنا ہمنے چالیس دن رحم مین رکہا

۱۰۷
وارىعون وحروفها اربع الاف وثمان مائة واثنان وركوعها ست

سورۂ مومنین سرتاسر اوتری مکہ مین خواجۂ دین پر آیتین اوسکے سو ہین اور اونیس یا کہ اکیسو ہین اور دو کم بیس
کلمات اوسکی سب زرے عدد اونہزار وچہل ہین اور شصد اور حروف اوسکے زبدی شمار آٹھہ سو دو ہین اور چار ہزار
اور اوسکی رکوع شش ہین سب جو تجھی شک ہے گن لے اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

پہونچی مقصود کو دل اور رسا نکلے لانیوالی یقین و ایمان کے بعض قرانی افلحو ہی پڑہا بعض پڑہتی ہین مومنین بیا
اب جو فلاح ہین ارشاد شش جہت ساتہ ایستودہ نہاد

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ

وہی جو اپنی نماز مین یکسر باندہتی سجدہ گاہ پرہین نظر ہی روایت کہ خواجۂ مقبول ہوتی جسدم نماز مین مشغول
پہلے پڑہتی نماز تہے اکثر آسمانکی طرف اوٹہائی نظر جب سے آیت یہ لائے روح امین دیکہتی غیر سجدہ گاہ نہین
ہی مفاد خشوع بیم وہراس دلمین رکہہ کی حضور حق کا پاس یا کہ سمجھی نہین نماز گذار کون شخص اوسکی ہی پہین ویسار
یا کہی وہ بسجدہ گاہ نظر دلمین خوف و ہراس حق لاکر اور بباطن مراقب حق ہو بازرکہہ کر ہوا و خطرونکو
لیک مجکو وہ قول خوش آیا اہل تحقیق نے جو فرمایا کہ وہ پہلے ہو آپ سے بیزار پہروہ ڈہونڈہی وصال وقرب یار

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

اور وے جو لغو سی ہین روگردان نہین کرتی ہین پوچ بات پہ ہیہ دہیان بازرکہی جو حق سی ہی وہ سہو جس سے بندہ کو حظ ہو ہی وہ لہو
حشو ہی جو نہین برائے خدا لغو ہی وہ جو ہی ورای خدا اور وے اہل نصاب جو کہ زکوۃ دینی والی ہین ایستودہ صفات

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط

اوس خدا نے برای نصرت دین
یعنے تم پر نہ تنگ بگڑا دین
برگزیدہ کیا تمہاری تئین
رخصتین بلکہ اوسنے تمکو دین
اور نہ ٹھہرائی اوسنے ہی تم پر
جیسے قصر و تیمم و افطار
دین مین کوئی تنگی اور ضرر
بوقوع سفر ہی اور آزار

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵ لا
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

پس کرو پیروی وہ دین قویم
پہلے قرآن سے اور کتب مین عیان
باپ اپنے کی تہا جو ابراہیم
اور سہین بہی یہ جو ہے قرآن
اور قرآنین رکہا وہ نام
اوس خدا نے رکہا تمہارا نام
یا رکہا تہا خلیل نے وہ نام
جیون اس آیت مین ہے مقام البلند
حکم بردار اور دے الاسلام
عہد اپنی مین اکے البلند مقام

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

پس سزاوار ہی تمہاری تئین
کہ تم اوسکی رہو ملازم دین

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ صلے ج

تا کہ ہووے رسول تم پہ گواہ
یعنے ہووی تبانی والا راہ
اور تم ہو گواہ لوگون پر
یعنے سکہلاؤ راہ سر تا سر

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ
هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۵ ع

پس رکہو تم نماز کو بر پا
پس بہت خوب وہ دوست ہی ہی
حج کعبہ ہے آرزو میرے
نہ فقط بہوک سے کیا بتیاب
استطاعت سے کر مجہی مخصوص
اور کرتی رہو زکوۃ ادا
اور اچہا مددیار ہے وہ
کر دی حاجت روا یہ تو میرے
پیاس سے مثل ماہی بی آب
تا کہ لبیک کہے مین بخلوص
اور پکڑو خدا کو محکم تم
یا الٰہی طفیل سورۂ حج
تنگدستی نے پانون پہیلائے
کر عنایت سے اپنی ارزانے
سند کو چہوڑ لون جو رب کا راہ
وہ تمہارا ہی دوست ہر دم
راہ مقصود کر نہ مجہپر کج
مجہکو کیا نہ رنج دکہلائے
چاہ زمزم کا مجہکو تو پانے
ہوون مشرف بحج بیت اللہ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّ
ثَمَانَ عَشَرَ اٰيَةً وَّكَلِمَاتُهَا اَلْفٌ وَّثَمَانَ مِائَةٍ

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

خالق الخلق مالک جزو کل	چھانٹتا ہی ملائکہ سی رسل	تا پیام حق انبیا کو لائین	بیچ دونون کی واسطے ہو جاوین

وَّمِنَ النَّاسِ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۵ ع

اور مردم سی تا دکھاوین راہ	چھانٹ لیتا رسل کو ہی اللہ دیکھتا ہی تمام رد و قبول	حق تو سنتا ہی انبیا کی بات حال امت کا یا نبی و رسول	دم تبلیغ استودہ صفات

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع

جانتا ہی وہ خالق منعام	وہی جو واقع ہین انکے آگی کام اور خدا کی طرف ہی کو اسی سرور	اور وہ جو انکی پیچھی کا رہین سب پہیری جاتی ہین کام سر تا سر	اسی کی جنکے امیدوار ہین سب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۵ ج

سو منو اب رکوع لاؤ تم تا کہ تم پہونچو اپنی مقصد کو جب اس آیت کو حق نی بہیجا ابا مالک و بو حنیفہ نعمان ظاہر الامر کو نظر فرما	اور سجدہ سی پیش آؤ تم یا کہ تمکو نجات روز کی ہو فرض دونون کو اوسمین فرمایا کرتی سجدہ ہین ایسی نہ یہان لاتی ہین شافعیہ سجدہ بجا	اور کرو بندگی رب اپنی کی تھی نماز نا و لا قیام و قعود یا بامر رکوع اور سجود بعد امر رکوع امر سجود آگی اسکی کیا ہے حکم جہاد	اور کرو تم بہلائی اور نیکی اوسمین داخل تہا رکوع و سجود اسجگہ ہر نماز ہی مقصود ہی دلیل انکی واسطے موجود کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

سجدہ عند الشافعی ۱۲

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط

اور محنت کرو برای خدا دشمنان خدا ہین جو مردود	جسقدر حق ہی اوسکے محنت کا بن خدا اکی جو کہتی ہین معبود اوس سے لڑنا جہاد اکبر ہے	یعنی اعدا کے حق جو ہین بد کیش لیک سب دشمنون سے زائد تر قول حضرت گواہ اسپر ہے	اور نہ آؤ جہاد سی تم پیش دشمن باطنی ہی نفس کبر

عنہ علیہ الصلوۃ والسلام اذا رجع عن غزوۃ تبوک فقال رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

وای دونون سے مین ہا محروم	نہ یہ روزی ہوا نہ وہ مقسوم	لیک کہتا ہون فضل حق پہ نظر	بہ تمنای اصغر و اکبر

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ٥

اور جسدم سنائیے اونکو	وہی جو کفار مکہ ہین بد خو	سب آیتین ہماری صاف	جنمین کچہ نہ التباس خلاف
لیوی پہچان اے بلند وقار	کافرونکی مومنین تو انکار	ہوتی نزدیک ہین کہ دوڑ پڑین	یا کہ حملہ کرین وہی یا لڑین
اونکو جو لوگ پڑہتے ہین اونپر	آیتون کو ہماری سر تا سر	کہہ تو اے سید زمان و زمین	کیا تبا دون مین تمہارے تئین
ایک شے زشت اس سے اور ناخوش	ہی وہ دوزخ کی نار اور آتش	جسکا وعدہ دیا ہے الیشہ دین	حق تعالی نی منکرونکو تئین
اور بری جا بازگشت ہی نار	جسکا وعدہ دیے گئے کفار	آگی اونکو ہی اک مثل ارشاد	وہی جو تہی بت پرستی شرک نہاد

ع يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

مروا کی گیے مثال بیان	پس سنو تم اوسی لکھکر اور دہیان	جنکو حق بن پکارتی ہو تم	نہ بنا لائین گی وہی اے مردم
ایک مکھی کو بھی جو ادنا تر	گرچہ ہووین وہ مجتمع اوسپر	اور جو کچہ لیوی اونسے مکھی چہین	اوس سے اوسکو چہڑا سکین وہی نہین
سست ہووا ہی طالب او مطلوب	یعنی ہین بت پرست و بت معبود	نہین سمجہی خدا کے رتبہ کو	جتنا رتبہ ہی اوسکا انکو شکوہ
حق تعالی تو ہی وہ زور آور	کہ زبردست ہے جو ہر شے پر	یہ مثل اسجگہ جو فرمائے	بت پرستونکی شان مین آئے
	ان معانی میں اک مثال ہی اور	سورہ عنکبوت مین مسطور	

مثل الذین اتخذوا من دون الله اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا الآیہ

الذین ہی بیخ غرض وہی صنم	تین سو ساٹہ تہی جو اسی ہمدم	رکہہ جوالی کعبہ جنکی تئین	پوجتی تہی مدام وے بیدین
شہد و خوشبو تہون پہ وہی ملک	در بتخانہ باندہتی اون پر	روز نوبنین سی مکہیان آتین	شہد و خوشبو وہ چاٹ کر کہاتین
کتنی شاوان ہو اسطرح گمراہ	کہ اوسی کہا گئی ہمارے الہ	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	ضعف عجز اونکا شرح فرمایا

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ

پھر ہر اک گروہ اہل ملل	دی نباہمنی بتقصیر و خلل	ایک راہ عبادت ای خوشخو	کروی کرتی ہین سنبداد سکو
ہین جہگرتی وہ مردم ادیان	تجہسی ہیں زمین و زمان	دین کی کام مین کہ سرتاسر	مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور پکار اپنی رب کی جانب تو	ای عبادت یہ اوسکی لوگونکو	بیگمان تو تو ای رسول اللہ	راہ سیدھی کہ راستی وہ راہ
ای ہمیشہ سی اصل دین ہی ایک	حکم ہر دین کی جدا ہین لیک	پہر بہلا کرتی کیون ہین استفسار	وجہ ہر ایک حکم کی سو بار

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور جو تجہسی کرین وہ بحث و جدال	پس کہہ اونسی تو ای ستودہ خصال	کہ خدا جانتا ہی خوب اوسکو	وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
	ای سزا اوسکی دی وہ آخر کار	کرتی ہو جسمین بحث اور تکرار	

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

حق تعالی بعدل بیش آوی	حکم انصاف ساتھ فرماوی	تم ہین روز قیامت ای مردم	بیچ جس شی کی مختلف ہو تم
	پس ملی مومنونکو اجر و ثواب	اور کفار کو عذاب و عقاب	

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ
فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا نہین جانتا تو ای یورر	کہ بتحقیق خالق برتر	علم رکہتا ہی اوس سی جو کچھ شی	بیچ افلاک اور زمین کی ہی
یہ تو اشیای آسمان و زمین	لوح محفوظ مین ہین اوسکی قرین	یہ تو اللہ پر ہی سب آسان	لینی اوس سی نہین کچھ پنہان

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ
مَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

اور آتی ہین پوجنی سی پرستش	ہین خداوندی کی اوسی بدکیش	کہ اوتاری نہین اوسکی دلیل	اوس خداوند نی کہ ہی وہ جلیل
اور جسکی نہین خبر اونکو	پوجتی جہل سی ہین وہ بدخو	اور نہین ظالمون کا کوئی یار	کہ وہ ہووی مدد و حامی کار

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ
الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

دُونِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ

یہ جو قدرت کا ہی بیان کیا ہے — اس سبب سے ہے کہ خالق برتر — ہی وہی ثابت اور صحیح فقط — اور جو اوس بن پکارتے ہیں وہ غلط

اور یہ اس سبب سے ہی کہ خدا — جملہ اشیا سے ہی بلند بڑا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ

کیا نہ دیکھا ہی تم نے اوسکی تئین — یعنے تو جانتا وہ بات نہین — کہ خداوند نے دیا ہی اوتار — چرخ سے آب بلند و قار

پھر سحر کو زمین بیک ناگاہ — سبز ہو جاتی ہی نرسبع و گیاہ — حق تو باریک بین ہی اے رہرو — رکہنی والا ہر ایک شئی سے خبر

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ

ملک ہی اوس خدا کی جو کچھ شے — جملہ افلاک اور زمین میں ہے — اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ — متصف باستایش دلخواہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ ع
بِاَمْرِهٖ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

کیا نہیں تم نے اوسکو دیکھ لیا — کہ خدا نے تمہارے بس میں دیا — جو زمین میں ہے ای بنی زمان — جس سے لیتی ہیں فائدہ انسان

اور مسخر کیا ہی کشتی کو — اوس خدا نے تمہاری ای لوگو — چلتی دریا میں ہے جو پانی پر — اوسکی فرمان و حکم میں اکثر

اور رکہتا ہی تمام اشیا دین — آسمان کو کہ گر پڑی نہ زمین — ہان مگر اوسکی اذن و فرمان سے — ای قیامت کو حکم یزدان سے

بیشک وہ رب خالقِ منعام — ساتہ لوگونکی ہی شفیق تمام — مہربان ہی بمہر غیر حساب — کہولتا منفعت کے ہی ابواب

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ

اور وہی ہے کہ جس نے ای لوگو — دی حیات اور زندگی تمکو — پھر وہ مارے اجل جب کہ تمہین — پھر قیامت کو وہ جلائیگا تمہین

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

آدمی تو ہی ناسپاس تمام — حق شناسی سے ہی نہ اوسکو کام — نعمتین گرچہ حق نے اوسکو دین — لیکن وہ مانتا ہی اوسکو نہیں

بندگی میں نہ سر جھکاتا ہی — سرکشی سی وہ پیش آتا ہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ

بیگمان رزق دیگا اونہین اللہ   روزی خوب و رزق خاطر خواه
وه جو رزق حسن ہوا ارشاد   اوس سے جنت کی نعمتین ہین مراد
وعده ہین اسکے وه بیگمان ہین   که اراده مین جنون کی جان ہین
ہی یه انوار ہین که بعض صحاب   بولی حضرت سے کاہی بلند خطاب
اور بیمار ہو جانے کیا حال   ہم ہی کرتی ہین قصد اونکی مثال

اور تحقیق ہے خدا بہتر   اوس سے جو رزق دیتے ہین یکسر
قصد سے جو جہاد کی پیش آئین   پہر جو مر جائین یا که مارے جائین
باندہی دونون نے ایک طرح کمر   قصد اعلاے کلمۂ حق پر
دی جو ہو جہاد سے ہین شہید   بعطیات حق ہی اونکو نوید
تب اس آیت کو حق نے بہجوایا   ایک سا حکم اونکو فرمایا

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

بیگمان لاوے اونکو ای لبنید   اوس جگه مین کرین جو جسکو پسند
لاوے معبود برحق اونکو وہان

اور خدا جانتا ہی سب احوال   ہی وه ہر طرح بردبار کمال
اوسجگه تو بہشت و جنت جان

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

یه جو ارشاد ہو لیا اسجا   حکم ہی مومن اور کافر کا
پہر کیا جاوے ظلم کچه اوسپر   جسنے بدلا لیا وه سر تا سر
که خداوند درگذرتا ہے   مغفرت مجرمونکی کرتا ہے
گرچه ہی انتقام خوب نہین   پر نه ایذا دین منتقم کی تئین
اوس سے بدلا و انتقام لیا   جیسے وے کر چکے اونہون نے کیا
پس مددگار ہو گیا اللہ

اور جو بدلا لی اسی بلند خطاب   جیسے اوسکو دیا گیا تہا عتاب
تو مقرر کری مددگارے   اوس ستمکش کی حضرت باری
یعنی لیوی جو واجبی بدلا   کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
بعض نی یون لکہا که بدر کی دن   لائی کفار کو پکڑ مومن
پہر وہی آئی زیادتی کی تئین   جنگ احزاب اور احد مین لعین
مومنونکا نصرت دلخواه

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

یه مدد اور نصرت مظلوم   اس سبب سے که قادر قیوم
اور کرتا ہی روز کو داخل   رات مین وه بقدرت کامل
دیکہتا ہی وه منتقم کا حال   نه چہپا ہی کچه اوس سے حال و مقال

لائی ہی شب کو روز کی اندر   اپنی قدرت سے ہی تو وه بصیر
اور خالق تو ایسی تو وه صفات   ہی معاقب کی سنتی الابات
اسی اسطرح جیسے رات مین دن   کر دی کفار مین قوی مومن

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

اور تا آنکہ جان لین یکسیر
پہر لگین ماننی وی رب کے سچتن
اوسکی آگی وی ال دلکی اسیر
جانب راہِ رست اور قویم
پڑہ کی قرآن نہ راہ ہیرین او
اگر نہین اوس کلام سی نہہ ہار

وی جو مردم دیئے گئی ہین خبر
یا کہ قرآن پر و لائین یقین
یعنے حکم اوسکی مان لین یکسر
بنگاہ صحیح و غور سلیم
بلکہ گمراہ تر وہی ہو جاوین
دخل شیطان کا ہی نجستہ شعار

کہ وہ قرآن سر بسر ہی راست
پہر کرین عجز اور دب جاوین
اور بتحقیق خالق ای خوشخو
ای او کے جو غرقہ ضلالت ہین
اور جو ایمان لائے ہین اوسپر
ورنہ اوسکی خیال کی وہ نمط

تیری رب کی طرفسی بکم و کاست
پیش بانرمی و ادب آئین
رہنما ہی یقین والون کو
ہر طرح لبستہ بطالت ہین
ہوتی ہین استوار تر پڑہ کر
گاہ ہوتا صحیح گاہ غلط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ

اور ہمیشہ ہین کافران لعین
تا بوقتیکہ آدی اونکی پاس
وہ جو یوم عقیم ہی ارشاد

شک مین قرآن سی یا رسول امین
ناگہان ساعت ای تیرہ شناس
اوس دن جنگ و حرب کا ہی مراد
یا قیامت کا روز ہی مقصود

یا کہ شک مین نبی دوران کے
یا کہ آپہونچی اونکو ایک عذاب
بدر کی روز جیسی استیصال
جسکے مابعد سی ہو دن نابود

یا کہ لقائی یو شیطان سے
ایسی دن کا کہ نسل جنا یا
اونکی اولاد ہوگئی اور آل

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

آج اوس دن ہی خدا کی کہی
پس وہ مردم کہ جو یقین لائے
اور وہ لوگ لائے جو انکار

آج جیسی ملوک و شاہ سبہی
اور کام نیک کی بہشت آئے
یعنی جنکا ہی کفر و شرک شعار
سو وہ لوگ ہین کہ جنکو خدا

حکم اونمین کری خدا اوسدن
جنتون مین ملی نعمتون کی مقیم
اور سمجہتی تہی جہوٹہ وہی بدخو
کرینگا لا ہی خوار اور خراب

وہی جو مردم ہین کافر اور مومن
غیر آسیب رنج و محنت و ہم
سر بسر آیتون ہماری کو

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور جو لوگ چہوڑ آئے گہر
راہ اللہ کی مین اے سرور
پہر گئی وی جہاد مین مارے
یا مری اپنی موت سے سارے

ڈالنی بیکبیک لگا ابلیس / اوسکی باندہی خیال مین تلبیس // پہر ہٹا دیوی خالق اوس شی کو / وہ جو شیطان نی دل پہ ڈالی ہو

پہر کری حکم استوار خدا / اپنی آیات اور نشانے کا // اور خداوند علم والا ہے / حکمت اوسکی بیان سے بالا ہے

جو رسول و نبی مین ہی تفریق / سنئے اوسکا خلاصۂ تحقیق // کہ جو دعوت کری کی شرع جدید / ہیں کہائی رسول ہی وہ سعید

اور کہتی نبی ہین اوسکے تئین / شرع سابق ہو جسکا مسلک و دین // جیسے کلیم و مسیح کے مابین / یوشع و شمعون الصفا عین

ہین وہ اول ہی خاص و ثانی عام / اس نمط ہی کئی طرح ارقام // اسکا منشا کئی طرح آیا / اہل تحقیق نی یہ فرمایا

کہ لگی پڑہنی ایک روز رسول / سورۂ نجم کو جو بعد نزول // جب یہ آیت زبان پر لائے / اک توقف کے ساتہ بیٹہ اے

دلمین ڈالا جو دیو نی وسواس / افرأیتم اللات والعزی ومناۃ الثالثۃ الاخری / بولی از راہ سہو خیر الناس

تلک الغرانیق العلی وان شفاعتهن لترتجی یعنی آن بزرگان قوم یا مرغان تیز پرواز اند و امید شفاعت ایشان میتوان داشت

سنکی مشرک ہوئی نہایت شاد / سمجھے حضرت نی وہ صفت کی یاد // الغرض جب اخیر سورہ پر / کرنے سجدہ لگی جہوکی سر در

آئی سجدہ مین جملہ اہل یقین / اور ساتہ اونکی مشرکان لعین // پس کیا عرض حال سر تا سر / جبرئیل امین نے آکر

سنکے حضرت ہوئے بسا محزون / تب تسلی کو بہیجی آیت یون // اہل تحقیق نی کیا ارقام / انبیا کو جو اوترین ہین احکام

ہے تلاوت نہ زینہار او نہین / کچہ تجاوز سے ہو نہ کار او نہین // اور جو آتی ہین اونکے دلمین خیال / غیر الہام تھا در مثال

گاہ پڑتی ہین ٹہیک بے کم و کاست / اور کبہو نادرست او نا راست // جیسے حضرت نی خواب مین دیکہا / کہ وہی مکہ مین لائی عمرہ بجا

تب یہ آیا نبی کی دلمین خیال / کہ وہ ہووی درست شاید اب کی سال // پس ہوئی وہ اگلی سال ہوا / نادرست آپکا خیال ہوا

پہر دلائل کئی ہین اوسکی بیان // ڈالتا ہی جو لوگون مین شیطان

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

تا کرے اوس سے خالق متعال / جسکو دیتا ہی لعین شیطان ڈال // ازمائش او راتبلا اونکو / دلمین رنج نفاق جنکی ہو

اور اونکو کہ سخت ہین معیوب / ازسر عیب شک سے جنکے قلوب // اور گنہگار تو پڑے ہین عنید / دشمنی مین کہ ہی وہ دور و بعید

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

یا کہ ہوتی وی کان اونکے تیز
لیک اندہی ہو ہین دل انکے
سنتی حق سے وہ قول نیک بیشین
جو ہین اونکی صدور کی اندر
سو گئے آنکہین ہوئین ہین کور نہین
رکہتی ہوتی جو چشم دل ہی نعین
تا نہین دیکہین وکیسے تہین
دیکہتی قدرت خدا کی تہین

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ
وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝

اور طلب کرتی ہین بزود شتاب
اور ہی ایک وہ نہی تشکیک
تجہسی کافران مکہ عذاب
تیری پروردگار کی نزدیک
کرسکے ہی وہ قادر منعام
اور نہ ٹالی گا خالق معبود
عبسطرحسے کہ ہو تمہین سال ہزار
ایک و ہین ہزار سالہ کام
اپنی وعدی کو وہ جو ہی موعود
کرتی ہو جنکو اس جہان شمار

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

اور بہت بستیان ہین اپسی ہین
پہر عتاب ہو نہ وہی بدخو
دہیل و مہلت دی ہین جنکی تئین
ہین نے ٹہرا عذاب ہین اونکو
اور وہ ہین گی نیوالی ظلم و ستم
اور میری طرف پہر آتا ہے
یعنے اہل اونکی اسیتو دہ ستم
آخر اونکو سزا کا پاتا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

ع

کہہ تو اسطرح سید السادات
لوگو اس بن نہین ہی کوئی بات
کہ ہین تمکو ڈرانیوالا ہون
کہول کر ڈر سنانیوالا ہون

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

پہر جو ایمان کی ساتہ پیش آئے
اور اچہی عمل بجا لائے
واسطے اونکی بخشنا ہی گناہ
اور روزی ہی محترم دلخواہ

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور وہ جو دوڑتی لگی ہیں
آئیتو ہین ہماری اسیرو ر
ہین وہ دوزخ کی رہنی والی سب
رد و باطل اور ہرانی کو
آتش و نار اونکا ہی منصب
پیشہ سستی ہی ہرانی کو

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

بہد نہ بہیجا تہا ہمنی ای مقبول
تیری آگی سی پہلی کوئی رسول
اور نہ کوئی نبی کیا ارسال
پر لگا جبکہ باندہنی وہ خیال

اور جو جھٹلاتے ہیں تجھکو وہی بد خصال
اور صالح کو وہی ثمود دلیل
اور موسی کیا گیا تکذیب
پھر گرفت اونکو میں نے فرمایا
نعمتونکو بدل محنت سے دیا

تو مکذب ہوے ہین اونسے پیش
اور خلیل خدا کو قوم خلیل
یعنے از قبطیان شہر گفیب
اس جہان میں عذاب بھیجا ایا
زندگی کی جگہ ہلاک کیا
ہر طرحکی عذاب بھیجا اکر

نوح کو قوم نوح پیغمبر
اور ہوی تہی تکذیب ان شعیب
پس زمان اجل تک التیہ دین
پس وہ کیسا ہوا مرا انکار
اور عمارت کو کر دیا تقلیب
کر دیے وی ہلاک سرتا سر

اور وہی عاد ہود کو نکیر
لوگ میں کے وہی سرا سر عیب
دہیں وہی ہیں نے کافرونکی تحسین
جو بلیٹ مار کے مین اونکی کا
اپنی قہر وغضب سے تا تحریر

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ

پس بہت بستیان ہین اور دیر
پس پڑے ہین گرے ہوے سب
اور کتنی بڑی ہوے ہین گہر
کہ بنی حنظلہ کی تہی وہ کوی
لیک مشہور یہی کہ جب وہی ثمود
اوس ولایت مین ایک منزل این
اونکی یار دنکے باہمہ توقیر
اوس کوہ ہی پہ قیام ٹھہرایا
بعد مدت اونکی سب اولاد
پس خدا نے کیا ہلاک اونکو

ہمنے جنکو کہپا دیا یکسر
جتنون نے ہے یہ اپنی عرب
کام کچھ کا کیی ہوی یکسر
اور وہی قصر و محل بنائے ہوی
ہو گئی یکبیک ہلاک عنود
لائی تشریف جب وہ پیغمبر
اپنا ٹھہرالیا جلیس امیر
وہ جو بیر معطلہ آیا
ہو گئی بت پرست مشرک نہاد
تہہ اپنی ہی زیر خاک اونکو

اور رہے ظالم تہین سے انبوہ کیش
اور کتنی کوئی ہین ناکارے
اسکی تفسیر کی تہین ہا وے
یا کہ نام اون گہر ونکی بانی کا
پس وہ صالح نبی چہار ہزار
موت نے دفعۃً گیا اقدام
اور سحار ریب کو وزیر کیا
پہر بنائی وہان وے قصر بلند
اور پیمبر کو اسنے ڈالا مار
پہر معطل رہا کوا اونکا

یعنے اہل اونکے تہی ستم اندیش
بی مرمت تمام وادار سے
اس نمط ہی کلام بہنیاوے
منند ابن عاد ثانی تہا
لیکے پہونچی زمین مین اپنی یار
حضر موت اوسجگہ کا رکہا نام
مصلح امر اور مشیر کیا
محکم و استوار بے مانند
وہ جو تہا حنظلہ بلند وقار
اور خالی محل ہوا اونکا

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا
أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

کیا نہین پہر سا تہ اونکی ہمتر
ملک شام و یمن کو بد گیتر
پس سے ہو ہوتی اونکی ایسی قلوب
کہ وہی توحید حق سے ہو جاتی جوب

وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللّٰهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

وہی جو مرحوم گئے گئے اخراج	جملہ اپنے گھروں سے ای تاراج	ساتھ ناحق کی یعنی جنگی تہیں	کوئی دعوا و گفتگو تھی نہیں
غیر اسکی کہ کہتے ہیں وہی سب	صرف اللہ ہی ہمارا رب	اور جو ہوتا نہ ای ہمارک خو	دور کرنا خدا کا لوگون کو
بعض اونکی کو ہین جو اہل یقین	ساتھ بعضونکی وہی جو ہین بیدین	بیگمان ڈھائی جاتی اسیر ور	صومعی راہبونکی سرتاسر
اور ترساکی وہی کلیسے سب	اور جہودونکی وہی کنیسے سب	اور وے مسجدین کہ جنمین سدا	لیا جاتا بہت ہے نام خدا
اور ویگا مدد اوسی یارے	جو کرے اونکی دین کی یارے	بیشک اللہ زور والا ہے	غالب کی مین سب پہ بالا ہے
وہ جو وعدہ دیا اس آیت مین	اوسکو پورا کیا نہایت مین	وہی جو صحاب ظلم سہتی تہے	تنگدست اور فقیر رہتی تہی
اونکو بخشا وہ مال اور اسباب	جسکا افزون حساب سے ہی حساب	نہ تصور اقاصرہ ہی دیے	بلکہ غالب اکاسرہ پہ کیے
	پہر ہی وصف مہاجر اونکی تفصیل	اور خلافت پہ راشدین کے دلیل	

الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

وہی کہ جو دنیوین قدرت اونکا	ملک مین استوار عالم	تو وہی قائم رکہین نماز و صلوۃ	اور دیتی رہین مدام زکوۃ
اوہمہ گہر مین حکم وہی بہلائی سے	اور رکہین باز وہی برائی سے	اور اللہ کی لیی ہی تمام	جملہ کامونکی غایت اور انجام
یعنی یہ امت رسول امین	انکی مدت کرینگی قائم دین	نہیں سہی وے جو مانتی ہین یہ نہین	امر خلفای راشدین کی تئین
زور ناداں ہین وسفیہ د	فتح ہی اونکی چار چار زمانے	رکہتی ہوتی اگر دہی علم و خبر	یون نہین آتی ہرزہ لائی پر
جو وہی ہوش او خرد سے ہو بیگانے	ایسی ہذیان ہے نہ پیش آتے	رکہتی ہوتی اگر ذرا انصاف	پڑھ کی آیت وے جان لیتی صاف
کہ مہاجرین کے ہین مراتب سب	غیر اون چار یار کی ہین غیب	پہر تسلی مصطفیٰ کی لیے	حال اگلی امم کے یاد دیے

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

گرچہ آیت کا تمام ہی مدلول	لیک ہی ایک قول یہ منقول	کہ بدستور جاہلیت جب	جا بکر قرب کا خدا کی سبب
لگی مومن لگانی کعبہ کو	اپنی قربانیونکا خون و لحم	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	خون لگانی سے منع فرمایا

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

یون ہین جیسے وہ حکم یاد کیا	بس مین ہمنی اونہین تمہارے دیا	تا بڑائی کرو خدا کے تم	راہ پائی یہ اپنی ای مردم
یاکہ تکبیر حق کہو یکبک	نحر کی راہ اپنی پانے پر	اور بشارت سنا تو اونکو خاص	کرتی ہین نیکیان جو با اخلاص
	یعنے گر شاد نیکی والون کو	بہ نوید قبول طاعت تو	

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ

بیشک وہ رب ایزد باری	با ہمہ نصرت و مددگاری	دفع کرتا ہی دشمنونکی تئین	اوس جماعت سی لاکہین جو یقین
کہ بہ تحقیق خالق معبود	ہی نہین اوس سے راضی و خوشنود	جو خیانت عمل مین لاتا ہے	کفر نعمت سے پیش آتا ہے
یعنے اوس دین کی امانت کا	جو روادار ہو خیانت کا	محض انعام حق جو ہین انعام	ذبح کرنی لگی بتونکی نام
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول	رونق مکہ جب تلک تہی رسول	تہی بفرمان قادر غیور	سب مسلمان صبر پر مامور
کافرون کا وہ ظلم سہتی تہی	نت کشمکش وی اونکی رہتی تہی	جب مدینہ منورہ کی تئین	گئی تشریف لیکی سرور دین
حکم ہونچا کہ وی مسلمان سب	اپنا بدلا لین کافرونسی اب	پس مخاطب ہوے بحکم جہاد	آگی آتی ہی جسطرح ارشاد

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ

ہو گیا حکم لڑنیوالون کو	یاکہ لڑتی ہین جن سے وی بدخو	اس سبب سے کہ وی ہوئی مظلوم	کرتی اونپر رہا ستم وی شوم
اور اللہ اونکی نصرت پر	رکہنی والا ہی قدرت اوپر	وی جو ستر سے کم اور نو دسی زیاد	اوتری ہین آیتین بامر جہاد
	اوترین آیت یہ پہلی اون سب سے	فرض ہم پر جہاد ہی تب سے	

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ثلثۃ ع ۱ ۱/۲

اور خوشی کی سنا تو انکو خبر	کرنیوالی جو مجز ہین یکسر	اہل تحقیق نی کیا ارقام	کہ وہ ذبح مواشی و انعام
بنیاز خدا ہیہر یک دین	نبیگی ہی اوسی خدا کی تئین	پہر کسی نی اگر وہ ذبح کیے	غیر اللہ کے کسیکے لیے
تو عباد منہ بن خدا کی ہوئے	شرک سے زد ہوا اور اوس سے دور	آگی اون عاجزونکی ہین اوصاف	ہین وی ہر طرح مورد الطاف

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

وہی کہ جب یاد کیجیی حق کو	یعنی نزدیک اونکی انکو شغو	کہانی لگتی ہین خوف اونکے دل	شغل نہ بوجہ ہوتی ہین بسمل
اور ہین کرنیوالی صبر اوسپر	وہ جو پہونچا ہی اونکو رنج و ضرر	اور کہڑی کرنیوالی ہین وی نماز	اپنی وقتون مین باخشوع و نیاز
	اور جو شی کہ ہمنی دی اونکو	خرچ کرتی ہین صرف خیر وہی ہما	

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور بدنی کہ ہین شتر اور گاو	جنکو ہدیہ کی راہ سی لیجاو	ہمنے ٹہہرا دیا اونہین تمکو	دین حق کی نشانیان لوگو
تمکو اونہین بہلا ہی سرتا پا	یعنی دونون جہان مین ہی بہتر	پہر کردیا دنام خالق کا	اونپہ تم باندہ کر قطار اور پا
پہر جو قتینگہ گر ٹہرین زبر	کروٹین انکی ای سوال ہین	تو خود اونہین سی گوشت کہاؤ تم	اور کہلانی سی پیش آؤ تم
صابر اور غیر صبر والی کو	مانگتی اور نہ مانگتی ہین جو	یون ہین جیسی کیا یہ حکم بیان	کردیا ہمنی تابع فرمان
اون مواشی کو رکہنہ تمہارا پاس	تا کہ تم شکر کرلو اور سپاس	ذبح اونٹونکو چاہیی ہی نہین	بلکہ کرتی ہین نحر اونکی تئین
کر کی قبلہ کے اور اونکو کہڑا	زخم جہانی دین ہین اونکی لگا	جب نکل جاوی خون اونکا سب	گر پڑین ہین زمین پر وی تب
	پہر اونہین کاٹ کاٹ کہاتی ہین	اور کہلانی سی پیش آتی ہین	

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ

نہین پہونچیگی حق تعالی کو	اون مواشی کی گوشت اور لہو	لیک پہونچیگا اوس خدا کو خاص	تم سبہونکی قلوب کا اخلاص

گندگی بتان سی ہین مقصود
اور وہ جو قول زور ہی ارشاد

کرلی ہین بیچ تہان پر جو عنود
اوس سے ہی پوجنا بتونکا مراد

یا وہی اوثان بذاتہ ہین پلید
یا کسی اور کا وہی لیکر نام

جیسے افواہ مین کیا تسوید
ذبح کرنی سی شی آوی ہین حرام

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

اور جو لاوی شریک اور انباز
پہر او چک لیتی ہین اوسکے تن
یعنی جو کوئی خود پسندی سے
یا اوسی نفس کے ہوای شدید

حق تعالی کی ساتہ ای ممتاز
جانور اوڑتی مثل زاغ و زغن
دین و ایمان کے بلندی سے
ڈالدی ہی فتنہ بجای بعید

پس وہ گویا کہ گر پڑا بدین
یا تلی ڈالتی ہی اوسکو ہوا
پستی کفر و شرک مین گرجاے
کہ نہین پہونچی دستگیر وہان

اوج سی آسمان کی زمین
ایک جا مین کہ دور ہی وہ جا
نوچکر اوسکو مرغ وحش کہاے
دور و فریاد رس سے ہو وہ مکان

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

یہ جو ہی حکم اجتناب بتان
تو وہ تعظیم ای بلند مقام
تا بوقت مقرر و موعود
یا کہ ہی اونکی جای ذبح و مکان
کہ ہین جتنی سو اشی و انعام
لیک یہ بات ہی بہت دشوار
ہی نشان اوسکے واسطی [illegible]

سن لیا تونی ای نبی زمان
اہل تقوی کی ہی یہ لونکا کام
کہ وہی ایام نحر ہین معہود
جانب خانہ قدیم عیان
اونکا حق ہی یہی کہ لیکر کام
ہو سکی ہر کسی سی کب وہ کار
کہ چڑہائے نیاز کعبہ پہ

اور جو کوئی ادب کری اونکا
تکو اونہین ہین فائدی بسیار
پہر اونہین پہونچنا ہی ای ور
لکھ گئی ہین مفسر دہلی
پاس کعبہ کی اونکو پہونچاوین
تو وہ تکبیر بعد بسم اللہ
دور ہو کعبہ یا کہ ہو نزدیک

جن پہ اللہ کاہی نام لگا
شل نہین اور پشم و شیر او بار
ایسی گھر تک کہ ہی قدیم وہ گھر
اپنی موضع مین فائدہ یہ چلے
اور چڑہانی سی اونکی پیش اونی
کیجیے ذبح جانور ہر گاہ
ہر طرح ای سی حکم ہی ٹھیک

ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝

اور ہر خیل اہل ادیان کو
وہ جو اونکو دیے ہین چوپائے

ہم نی ٹھہرا دیا ہی قربان کو
پالنی سی وہ جنکی بس آئے

تا کرین یاد وے خدا کا نام
پس تمہارا خدا ہی ایک خدا

ذبح سیا ذکی ای بلند مقام
پس ادا طاعت اوسکی تا و بجا

یعنی دسوین اور گیارہوین تاریخ
جو بہیمہ ہو شکر کو مذبوح

اور بعد اوسکی بارہوین تاریخ
یا کہ از راہ نفس ہو مذبوح
ذبح بدلی قصور کے جو ہو

ان کو ہین قبولیت کا کام
آپ کہاوی کہ ہی مباح ہوا
آپ کہانا نہین روا اوسکو

ذبح پر ہی خدا کا لینا نام
اور اراقت فقط ہی قرب خدا

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۹

پہر ہی لازم کہ وی بنظر سنن
اور پہرین گرد گہر کی ہی جو قدیم
تیل بالونمین جو ڈالتی ہین نہین
دسوین تاریخ کرتی ہین وی کام
اہل تحقیق نے کیا ارقام
خشکو کرنا ہی فرض حج کا اوسدم

میل اپنی کو اوی سبنے عرب
یا ہی آزاد از تسلط و بیم
رکہتی ننگا ہین جسم و تن کی تمیز
بعد احرام تہی جو منع تمام
کہ اوسیکا طواف رکن تہی نام
جیسے بالون سے جیسے اونٹ و تحکیم
اصل منت کبہو کسیکی تہین

اور کرین پورا اپنی نذرونکو
کرتی لبیک ہین نہانا شروع
شامل میل ہین کئے ناخن و مو
پہر نہا کر وی پاک ہوا و صاف
اور کرتی ہین نام حق کا لی
اور جن منتون کو مانا ہو
غیر اللہ کی درست نہین

دسوین تیرہ جو مانا ہو
قص و حلق او تیف ہی ممنوع
نہ تراشا نہانا ابتلک جنکو
پہر کرکی یہ جاتی ہین بطواف
ذبح کو اوس طواف سے بعد
سر سے وی ادا کرین اونکو

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

یہ جو احکام حج ہین اور اعمال
پس وہ بہتر ہی اوسکو اور افضل
ہان مگر جو پڑہی گئے تم پر
انکی اللہ کی طرف سے ہو
یا حرم ہی مراد اون سے یہان
اور کیا ہی یہ فائدہ ترقیم
اور جس جانور کو لائین یہان

تمنے معلوم کر لیے فی الحال
اوسکی رب کے یہان ہین بے بدل
حیون بحیرہ و سائبہ بکی
نہ کہ سمجہی بنا کی تم اوسکو
اور متعلقات حج ایجان
کہ وہ حق کی ادب کے ہی تعظیم
بیش قیمت ہو اور بہا گران

اور جو کوئی تن کری تعظیم
اور ہوا ہین تمہین کئے جو پائے
پس بچو گندگی اوثان سے
حرمات خدا ہین وی احکام
لیک سے ضبح مین یون کیا ارشاد
وی جو قربانیان یہان لاوین
ڈال کر جہول اوسپہ اچہی لاتین

حق کی حکمونکی ایسی ہی تکریم
جنکو تم بالنی سے پیش آئے
اور بچو قول زور و بہتان سے
ہتک جنکا ہی ناروا و حرام
اوس سے اللہ کی ادب ہین مراد
لوٹنی سی نہ اونکی ہتک اوہین
اور خیرات جہول بہی ہا تحتین

اور جسدم قرار ہمنے دیا
اس قرار اور شرط وعدہ پر
اور انکی لیے کہ صرف قیام
کہتی ہین پہلی عہد مین وہ مقام
تب ہوا یون خلیل کو ارشاد
اوسکی سایہ پہ کہینچ خط و لکیر
اوس سے امت پہ ہوئی مخصوص

یعنی جسوقت ٹہیک ہمنی کیا
کہ مری ساتہ کچہ شریک نکر
ہونیوالی نماز ہین ہین مدام
محترم تہا احترام تمام
کہ نئی سر سے ورکہین بنیاد
اوس مکانکو وہان کیا تعمیر
خاص انکو وہ حکم ہی منصوص

اور برای خلیل ابراہیم
اور رکہہ گہر مری کو پاک او صاف
اور انکی لیی کہ ہین وے سدا
جب گئی مدت دراز گذر
ایک بادل فلک پہ دکہلایا
پہلے گذرین جو امتین ہین تمام
پہر وہ مسجد بنا کی ابراہیم

جا کی کعبہ کو ای نبی کریم
واسطی انکی کرتی ہین جو طواف
کرنیوالی رکوع اور سجدا
کچہ نہ اوسکا رہا نشان و اثر
اوسکا جتنا پڑا وہان سایا
تہا نہ انکو رکوع سی کچہ کام
ہوئی مامور یون بحکم کریم

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

اور آواز مار ای خوشخو
آئین وی دبلی اونٹ اور لاغر
پس لغرمان خالق معبود
اوس ندا کو ندا انی سنوایا
شوق حج جسکی دلمین آتا ہے

پیچ لوگون کی حج کعبہ کو
ہر طریق بعید سے یکسر
کر بکوہ ابی قبیس صعود
جنکی مقسوم حج کو فرمایا
یا پیادہ وہانکو جاتا ہے
یا مخاطب ہین وے نبی زبان

آئین تجہپاس پانوسی چل کر
یا کہ آئین پیادہ اور سوار
بولی اسطرح سے کہ ای مردم
پس لگے کہنے تابعی یکسر
لیک بی استطاعت مرکب
ہی غرض حجۃ الوداع بیان

اور ہر ایک اونٹ دبلی پہ
راہ سی وہ جو دور ہے لمبا
حج بیت خدا کو آؤ تم
بطن مادر مین اور پہ صلب پدر
فرض ہوتا ہی وہ کسی پر کب

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ

تاکہ دیکہین وے لوگ اپنی خوشخو
ذبح بیاد سکی جو دیا انکو
پس سمجہ کر مباح کہاؤ تم
اون منافع سی استیقہ نہاد

فائدون اور منافع اپنی انکو
روزی اللہ نی کیا انکو
اون بہائم سی گوشت اے مردم
دین و دنیا کی فائدی ہیں اد

اور پہر ہین نام خالق قیوم
چارپایون سے وی جو ہین انعام
اور کہلاؤ تم ایسے بہوکی کو
لفظ ایام سی غرض ہین یہان

لگی اک روز ہین کہ ہین معلوم
ای کرین ذبح لی خدا کا نام
کہ وہ محتاج اور بیکس ہو
شہر ذی الحج سی تین دن ایکجان

اور جو کہیں بہشت میں گوارا
یاد کی دنیا میں پڑھتے ستھے جو کہ
الحمد لله الذی اذهب عنا الحزن
الحمد لله الذی صدقنا وعده
کرنی اسطرحسے لگیں گفتار
سیکھے تھیں اوس رتبہ سعادت کو

یا بتوحید یا باستغفار
یا کہ قرآن پڑھ کی ای دلدار

وَهُدُوٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

اور دکھائی گئی وی اہل یقین
راہ تعریف کی گئی کی شین
یا ستائش کی گئی کی راہ
کہ ہی اسلام یا کہ وہ اللہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بیگمان اوی جماعت بیدین
کہ نہ ایمان لائے اور یقین
اور کہتی ہین باز وقصد سے
احترام اور ادب کے مسجد سے
اہل تحقیق نی کیا ارشاد
اوس سے روز حدیبیہ ہی مراد
اور کہتی ہین باز لوگون کو
حق تعالی کی راہ سی بدخو
سد بیت الحرام ہوتی ہین
مانع خاص و عام ہوتی ہین
کہ پیمبر اور اونکی یارون کو
روکتی تہی طواف سی بدخو

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ

وہ کہ ہمنی بنا دیا جسکو
اوس میں ہی رہنی والی اور آنیوالی وہان
ای اداِ نسک مین ہین یکسان
ہین برابر وہی دونون اعیان
یا کہ از رو ی قبلہ اور امان
کہ ہی مسجد سی قصد جملہ حرم
تشفق ہین سے احمد اور اعظم
بی تکلف نزول فرماوین
موسم حج مین جو جگہ پاوین
ایک مانند اور برابر ہے
جو مقیم اوسمین اور باہر ہے
اور بحکم لوازم تعظیم
ہی برابر مسافر اور مقیم
ذات مسجد مراد ہی اس جا
جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
ای بحکم نزول بالتعمیم
ہین برابر مسافر اور مقیم
لیک خارج نہین کرین زنہار
ساکنان بیوت کو ای یار

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ ۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ع

اور جو چاہی اوسمین کجی راہ
ظلم کے ساتہ ای رسول اللہ
ہی نذقہ جواب من الحاد
جیسے انوار مین کیا ہی بیان
یعنی جو لوگ سر کسبر فند ہین
سد راہ خدا و مسجد ہین
ہم چکہا دینگی اونکو دکہ کی مار
یعنی دنیوی سزا بدوزخ و نار
جان لین جو خبر دی ہین معروف
لفظ ان کی ہی خبر محذوف
ہم سزا دینگے انکو آخر کار
بعذاب الیم دوزخ و نار

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔـا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ ع

کر تو اول شمار اونکی تین | وہی جو تھی تین اونمین اہل یقین | ایک حمزہ وہ سید الشہدا | دوسری وہ علی شیر خدا
تیسری تھی عبیدہ والا نام | گن لی تینوں کو ای بلند مقام | اور کفار سی تھی تین عنید | عتبہ و شیبہ و ولید پلید
یا جھگڑنی لگی وہی اہل کتاب | اتفاقاً ای فرقہ اصحاب | کہنی اسطرح سے لگی وہی لعین | کہ ہمارا قدیم سی ہے دین
اور ہماری تھی پہلے پیغمبر | تم سی ہم اسطرح سی ہین بہتر | بولی مومن کہ ہم ہین اشرف | ہر طرح سے ہی حق ہماری طرف
ہم محمد کو سچ سی جانتی ہین | اور تمہاری نبی کو مانتی ہین | وہ تمہاری کتاب و یہ قرآن | ہمکو یکسان ہے از سر ایمان
اور ہماری کتاب و پیغمبر | خوب پہچانتی ہو تم یکسر | تسپہ کرتی حسد سے ہو انکار | اسمین پنہا ہے فقط فرد اذکار
تب یہ دو حق نبی ہوا ایما | دفع وہم یہ و فرمایا | کر کی اعدا کی اوس ستم کا بیان | دوستوں کی کیا جزا کا بیان

ع إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

بی شک وہ رب خالق برتر | اونکو داخل کریگا اسپر | وہی جو ایمان اور یقین لائی | اور کاموں بھلی سی جنس لے
جنتوں مین کہ بہتی ہین بیلیں | نیچے اونکی سی آب کی انہار | گہنا پہنائی جائین وہی ہمیشہ | اونمین کنگن طلا کی اور گہر
اور لباس اونکا ہووے سر تا پا | اون بہشتوں مین صرف ریشم کا | سید الانبیا نے فرمایا | یوں حدیث صحیح مین آیا
کہ جو پہنی حریر دنیا مین | ہووے محروم اوس سے عقبی مین | اور مروی ہی ایک حدیث صحیح | حرمت زر و خز مین بالتصریح
وہ جو آیت مین لفظ فیہا ہے | کما فی قوله علیه السلام هذان حرامان لذکور امتی | اوس سے بیشک عیان یہ ہوتے ہی
یعنی دونون کو مرد پہنی وہان | اور پہنی نہین وے دونون یہان | اور گہنوں مین اپنی کنگن | اونکو پہناوین لیتو وہ پہن
کہ جو خدمت غلام خوب کری | ہاتھ مین اوسکے ڈالتی ہین کڑی

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

اور دکھائی گئی وہی مومن راہ | بات ستھری کی ای رسول اللہ | یعنی جنت مین قول طیب ہی | کچھ نہین جھگڑین اور بکین مومن
یا کہ جنت کو جب گئی نظر | پڑھینگی یون حمد حق لگین کہنی
اور جسدم بہشت مین آوینگی | الحمد لله الذي هدانا لهذا | حمد حق یون زبان پر لاوینگی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَ
كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ دیکھا ہی تو نی انہو نشہو اور خورشید و ماہ و انجم و کوہ اور بہت اوس سے کہتی ہین نکو	کہ خدا سر جھکاتی ہین جسکو اور درخت و دواب رانبوہ ثابت اوپر عذاب ہی مردار متفق اوسپہ ہین ائمہ دین	وہ ملائک جو ہین بچرخ برین زمرہ مردمان سے السرور تا علیہ العذاب تالے ہو اسمین زنہار اختلاف نہین	اور جو کوئی ہین بروی زمین اوسکو طاعت سے ہین جھکاتی سر کرادا سر جھکا کی سجدہ کو

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ

اور جسکی کری اہانت حق	اسی کری خوار خالق مطلق حق تو کرتا ہی جو چاہتا ہے کام	پس نہین کوئی اسکو دینی امتیاز یا اہانت ہو یا وہ ہو اکرام	دینی والا بزرگی و اعزاز

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ
الْحَمِيْمُ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ
مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ
اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

ہین یہ دو خصم آپسمیں وہ سبی ہوئی جاوینگی اونکی عشرکی جسکی گرمی سی سب جلایا جاوے اور اونکی عذاب دینی کو پہیری جاوینگی اوسمین بدکردار کہ مقابل ہوے تھی سبقت کر	کہ جھگڑتی ہین اپنے خالق پر کپڑے ہی آتش کے یعنے باہمہ سوز وہ جو پیٹو مین انکی ہی احشا گلمیا ان اہنیں ہین انکو تشخیر اور کہینگے چکہو جلن کی مار بدر کی روز وی جو یکدیگر	پہر جو انکا رسی وے بہشتی آئے ڈالا جاویگا اسی بلند خطاب اور چہری گلائی جائینگی تمام جب ارادہ کرین کہ آئین نکل نقطہ خصمان جو ہوا ارشاد وی جو باہم ہوی دوچار اوسدن	اونکا جھگڑا یہ فیصلہ پایئے اوپر اونکی سرون کی جلتا آب آگ کا سا کریگا وہ پانی کام نار دوزخ سی مارے غم کی وعل ہین مسلمان وہ کافر اوسکے مراد تین کافر تھی تین تھی مومن

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝

جو کوئی یون گمان کرتا ہو
تو وہ تانی رسن کو سوی فلک
پہر وہ دیکہی اوسی بدیدۂ فکر
ای جو دنیا کی تنگدستی سے
پوچی کچہ اور شی بغیر خدا
جیسے اک آدمی رہا ہو لٹک
کہ اگر کہینچی رسن کی تئین

کہ نہ دیگا مدد خدا اوسکو
اور رہی اوس رسن مین خود وہ لٹک
کیا بہلا لیگیا وہ اوسکا مکر
باز آئی خدا پرستی سے
ہاتہ جسکے نہ ہی بہلا و برا
اک رسن تان کر بسوی فلک
تو وہ پہونچی تا آسمان برین
ہی ہہید خدا رسن سے مراد

اس جہان مین ظفر ملی مدام
پہر سزاوار ہی کہ کاٹی رسن
کہ جو غصہ اوسے دلاتی ہے
چہوڑ دیوی بنا امید و یاس
اپنی تلے دل کا رکہکر پاس
گرچہ اوس پردہ چہڑہ نہین سکتا
اور اگر اوس رسن کو توڑا جای
اور بلندی فلک سے رکہہ تو یاد

اور یعقبی شفیع فرما کر
تا زمین پر وہ گر پڑی ہمہ تن
یعنی جو شی کہ خشم لاتی ہے
حق تعالے کی بندگی کا پاس
کرلی یہ صورت اپنی دین قیاس
متوقع تو ہی رہ چہڑہنے کا
پہر بہلا کیا امید ہے اودر جای

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لا وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

اور اسیطرح ای ہمیر دین
اور اللہ سوجہ دیتا ہے
ہمنے نازل کیا ہی اوسکے تئین
یعنی قرآن سی بوجہ دیتا ہے
آیتین صاف با وضاحت تام
جسکو وہ چاہتا ہدایت ہے
ہین کہلی جسکی خبرین اور احکام
جس پہ فضل اوسکا اور عنایت ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

بی شک و ریب جو مسلمان ہین
اور جو ترسا ہین اور مجوس تمام
کہ خدا جملہ چیز پر ہی گواہ
کہتی صابی ہین اور کتابی کو
ہی نہ معلوم ان کا ہین یہ اسا

اپنی خالق پہ لائی ایمان ہین
اور جو کرتی شریک ہین اصنام
یعنی ہر شی کی حال سی آگاہ
دین سے دین بدلی جو بدخو
یا کسی ہی سی برملا ہین یہ

اور جو آدمی ہو کی ہین یہود
حق تعالے تو فیصلہ فرمائے
سامنی اوس خدا کی ہی ہر شی
پوجتی ہین مجوس آگ مدام
آگی ایکی ہی اب جہنا سجدہ

اور جو صابئین ہین مردود
اونکی بابت روز حشر وجزا ہے
اوس سے زنہار کچہ نہ مخفی ہے
اور لیتی ہین ایک نبی کا نام
کرلی پڑہ کر اوسی

لائی اپنی زبان پہ وہی خوشنو	آن الاسلام لا یقال کو	پہر جو مرتد وہ ہوگیا بیدین	لائی آیت یہ جبرئیل امین

خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ ط ذٰلِکَ ھُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ہ

کہوئی کہوئی میں سر بسر دنیا	اپنی مقصود کو نہین پہونچا	اور ٹوٹی مین آخرت کہوئی	کام آیا نہین عمل کوئی
ہی یہ دنیا و آخرت یکسر	پاناٹوٹا صریح اسیرور	یعنے دنیا کی نیکی پائے اگر	تو وہ قائم رہی عبادت پر
اور اگر پائی رنج اور آزار	تو اوسی چہوڑ دی وہ بدکردار	گئی دنیا اودہر اور ابدہر دین	شل اوسکی کوئی زیان نہین
جیسے اس عہد میں عوام الناس	ہو گرفتار رنج یا افلاس	کفر کو اختیار کرتے ہین	دین و ایمان سے گذرتی ہین
کہتی ہین جو یہی مصائب ہین	ہم خدائی سی اوسکے تائب ہین (نعوذ باللہ منہا ۱۲)	جو یہی ہین مصائب روزہ	ترک روزہ ہی ہمکو فرودے
جو ایسے حکی ہی سہتے و غم	باز آئی نماز سے اب ہم	اوس قیام و قعود سی نکسیر	اوٹھتی فتنی ہین بیٹھتی ہین گہر

یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہٗ وَمَا لَا یَنْفَعُہٗ ط ذٰلِکَ ھُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ہ

پوجتا اور پکارتا ہی لعین	غیر معبود پر حق اوکی تئین	کہ نہ کرتا ہی کچہ برا اوسکا	اور نکرتا ہی کچہ بہلا اوسکا
	یہ پرستش ہی ہو بچا ناراہ	دور مقصد سی ای رسول اللہ	

یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّہٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِہٖ ط لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ہ

پوجتا ہی اوسے وہ بدانجام	جسکا ایذا قریب تر ہی تمام	کام آنی سی اوسکی اسیرور	گر سفارش کی ہی رجا یکسر
بی شک و ریب ہے برا وہ یار	جسکو وہ پوجتا ہی لیل و نہار	اور البتہ ہی برا وہ رفیق	اسی جیسی پوجتا ہی وہ زندیق

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ہ

بیشک و ریب خالق برتر	اونکو داخل کریگا اسیرور	وی جو ایمان لائے اور یقین	اور کیا ہی بہلا ہیونکی تئین
جنتون مین کہ بہتی ہین بسیار	جنکے نیچے سی جابجا انہار	کہ خدا تو وہ کردکہاتا ہے	جسکے خواہش سی پیش آتا ہے
کہتی ہین وہ جماعت غطفان	اس طمع پر نہ لائی جب ایمان	کہ محمد کو ہو نہ فتح و ظفر	یہان ہیں فریق اعدا
او منفاعت کا مرتبہ اوسکو	آخرت مین کہین نصیب نہ ہو	تب اس آیت کو حق نی بہیجا یا	اوس توقع کو قطع فرمایا

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

موڑ کر اپنی کروٹ اور ردا سے | یعنی صرف غرور سے ہو بہمہ تن | تا کہ بہکا دے راہ یزدان سے | یعنی لوگوں کو اوسکی فرمان سے

اوسکو ہی اس جہان مین رسوائی | بہر کی روز جیسے پیش آئے | اور چکہاوین ہم اوسکو روز حساب | مار جلنی کی جسمین ہی ہو بیتاب

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

یہ جو خزی و عذاب ہے یکسر | تجکو ہووے نصیب اوس شی پر | جسکو پہونچا دیا ہی پیشا پیش | دو نون ہاتہون نے تیری کی ہی بد کیش

یعنی کفر اور معصیت کی تئین | وہ جو تو کر چکا ہی پیش ازین

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ ع

اور بتحقیق خالق برتر | ظلم کرتا نہین ہی بندون پر | ازرہ کثرت عبید بیان | ہی وہ لفظ مبالغہ ایجان

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب | کہ مدینہ ہی زمرۂ اعراب | آکی مکہ مین پیش پیغمبر | لائی ایمان اور یقین یکسر

جسکو عارض ہوئی یہ بیماری | اور کی بخت نی مددگاری | کرنی اسلام کی لگا تعریف | اور سمجھی ضعیف اسکو ضعیف

اگلی آیت خدا نی بہجوائی | شان مین اوس گروہ کی آئی

ع

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ج

اور بعضا وہ ہی کہ آپ دور | پوجتا حق کو ہی کنارے پر | یعنی کرتا ہی بندگی حق کو | دین و ایمان سے ایکجانب ہو

جسطرح سے کنار لشکر پر | منتظر وقت کا ہو کوئی لشکر | بہاگ جاوے اگر شکست آوے | اور ٹہہر جاوے جو ظفر پاوے

یا کہ ہی حرف سے مراد یہان | انحراف اور اضطراب ایجان

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ج وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ قف

پہر اگر پہونچی اوسکو نیکی و مال | نکری آرام اوس سے وہ فی الحال | اور اگر پہونچی اسکو رنج و بلا | تو پلٹ فوراً اپنی منہ پر جائے

یعنی آیا ہی جسطرح سے لعین | پہلی جاوے اوسی طرف کی تئین | دین و اسلام سی گذر جاوے | ارتداد اور کفر پر آوے

ہی اس آیت کا ایک نشان یون | سند بو سعید سے اسطور | کہ نبی پاس ایک یہودی آ | لاکی ایمان ہوا جو نابینا

شومی بخت سی سمجھ کر شوم | اپنی اسلام کی تئین مذموم | کرنی حضرت سی یون لگا وہ کلام | مجہسے کر لو اقالہ اسلام

خواہ پوری ہو اوسکی عمر و حیات
اور تم میں سے کوئی ہے وہ بشر
یعنے پھر جاوے حال طفل کو

اسی بوقت بلوغ یا کی وفات
کہ وہ آتا ہے پھر کے بار دگر
بھول جاوے جو اوسنی جانا ہو

خواہ قبل از بلوغ مر جاوے
بدترین عمر و کہن سن کی طرف
آگی پھر بعث پر ہی استدلال

زندگی میں نہ اوپنی بر پا دے
نا نہ سمجھی سمجھ سکے کچھ وہ خرف
کر تلاوت تو اے ستودہ خصال

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ
وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ

اور دیکھیگا تو زمین کی تہین
اور اگاتی ہی وہ زمین پکسیر
کر خلاصہ کو اسکے تو معلوم

وہ جو ہی خشک اے ربی تر زمین
ہر طرح کی گیاہ تازہ و تر
فارسی میں کیا ہی جیون منظوم
کردہ نابود را بقدرت بود

پھر جہاں ہم اوتارین اوسپر آب
مقصد طبی سی اے سخن آگاہ
آنکہ بی دانہ نہال افراخت
یہ عجب گر دہد بہ بود وجود

ہلتی اور پھولتی ہی ہو سیراب
ہی یہاں جنبش زمین بگیاہ
دانہ را ہم شجر توانہ ساخت

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یہ جو ہی آفرینش و تحویل
اور اسکا ہی کہ اسسے خود شخو

اور احیای ارض تا بتفصیل
وہ جلاتا ہی جملہ مردونکو

اسکا سبب ہی کہ خالق مطلق
اور وہ ہر چیز اور ہر شی پر

ہی وہ ثابتہ الذات اور برحق
ہی توانا و قادر اے رہبر

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

اور مقرر قیامت اور محشر
اور بیشک خدا اوٹھائیگا

آنیوالی ہی اے ستودہ سیر
یعنے اونکی تنین جلائیگا

شک نہیں ہی کچھ اوسکی آنی میں
جو ہیں گور ونمیں ہیمانی باب

مر ہی خلق کی جلانی میں
تا جزا دیوی اور لیوی حساب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ

اور بعض آدمی ہیں اے بیہوش
اور جھگڑتی ہین اپنی زمین
لکھتی ہیں یوں مصنف انوار
جیسے جیسے اُبی اور نضر

جو جھگڑتی ہیں حق میں غیر خبر
بی کتاب منیر اور روشن
ہی یہ تاکید کی لیے تکرار
اور وے سردار اونکی اور اُمرا

اور بن اوسکے دلیل کی کد کما
یعنے کرتی ہیں بی سند ہی جدل
یا کہ روساکے کافران ہیں مراد
اور عرض دوسری سے ہی عنید

جس سے مقصد کی راہ ستر یا
بحث ہوتی ہی بغیر استدلال
بعض اول جو ہیں بیہودہ نہاد
کرتے اول کی ہی جو تقلید

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہی ازل سی لکھا گیا جیسپر | لوح محفوظ مین یہ اسیر وہ | کہ اگر کوئی اوسکو دوست رکھے | اور چلی اوس لعین کے پیچھے

پس وہ بہکاوی اپنے تابع کو | اور لیجاوی اپنے تابع کو | بعذاب سعیر ہووے جہان | آتش و نار سے سر سوزان

اہل تحقیق نی کیا ارشاد | کہ مجادل علیہ کا ہے معاد | لیک بعضون نی یون لکھا ہی بیان | کہ ہی حکم جمع علیہ کا شیطان

لکھتی ہین یون وہ قاضی بیضا | کہ اس آیت کا ہی نضر منشا | وہ جو کہتا تھا بحث کر بیدخو | دختران خدا ملائک کو

اور اساطیر مردم پیشین | اوس کلام خدا کو وہ بیدین | اور قیامت کا وہ نہ تھا قائل | جانتا بعث کو تہا لا طائل

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

کہہ تو اون منکرون سے کہ ای مردم | جو بہود ہو کہی مین حشر و بعث سی تم | تو بتحقیق ہمنی اول حال | تمکو پیدا کیا بصنع کمال

خاک سی پہر منی سی بعد ازان | خون بستہ سی با ہمہ احسان | پہر بنایا تہا ہمنی بوٹی سے | ای ڈلی ننہی اور چہوٹی سی

شکل درست بنی ہوئی عیان | جسمین کچھ عیب اور نہ تہا نقصان | اور اوس نادرست بیکر سے | جسمین نقصان ہوگیا یا سہو

عیب ہو جسکی بعض اجزا مین | یا کہ نقصان بعض عضا مین | یعنی اک حال سی بحال دگر | منتقل کر دیا تمہین یکسر

لِنُبَيِّنَ لَكُمْ ط

تا کرین اوس سے ہم بیان تمکو | قدرت اور حکمت اپنی ای لوگو | کہ وہ مبدا اور انتقال کا حال | ہو برائی معاد استدلال

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى

اور ٹھہراتی اوسکو ہین شکم | جسکو ہم چاہتی ہین ای ہمدم | تا بوقت مقرر اور موعود | یعنی تا وضع حمل ہر مولود

جسکی شش ماہ مدت کمتر | اور دو سال مدت اکثر | لکھتی ہین شافعیہ چار برس | مدت اکثر امام ثانی برس

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ط

پہر ہم اخراج کرتی ہین تمکو | بطن مادر سے طفل ای لوگو | پہر ہم آتی ہین بہت سے پیش | کرتی ہین [illegible]

تا کہ ہو پختہ جوانی اپنی کو | قوت اور کاردانی اپنی کو | اور کوئی ہی تم مین وہ فنا [illegible] | [illegible]

سورة الحج مكية الا ستة آيات وهي ثمانية وسبعين آية
وكلماتها الف ومائتين واحدى وتسعون وحروفها
خمس آلاف ومائة وسبعون وركوعها عشر

سورہ حج کو جان تو سکی کلی آیتین زروی شمار
ایک شش آیتین فقط اوسکی دو سو اکیانوی اور ایک ہزار اور اوسکی رکوع دس ہین اب
آیتین اوسکی ہشت اور ہفتاد اور حروف اوسکی ہین بغیر نقصان جو تجھی شک ہی گن لی انکو
زروی شمار اور تعداد اکیسو ستر اور خمس آلاف

بسم الله الرحمن الرحيم

يا ايها الناس اتقوا ربكم ان زلزلة الساعة شيء عظيم ٥

مردمان زمان رکھو تم ڈر وہ جو ہی لفظ زلزلہ ارشاد
اپنی رب کے عذاب سی ہمیشہ اوس سے بھوچال جو ہی یہان مراد شروع ساعت ہی زلزلہ یہان
بیگمان زلزلہ قیامت کا جانب مشرق سی ہو جسکا وقوع اس سبب سے ہے وہ یہان
ہی بڑی چیز یعنی ہول بڑا اوس سے پہلے کہ ہو وے شمس طلوع

يوم ترونها تذهل كل مرضعة عما ارضعت وتضع كل
ذات حمل حملها وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد

جس دن اوس زلزلہ کو تم دیکھو اور ہوالی کی ہی بلند وقار لیکن اللہ کا عذاب ہے سخت
جانب مشرق سی جو سرزد ہو ہر زن باردار اپنا بار ہول وحشت سی جسکی دی ڈال
ہووی ہر مرضعہ بخوف خطیر اور دیکھی تو ہر دم انکی شتین مست و مدہوش ہر جا دکھلا دین
اوس ولد کو جسے پلایا تھا شیر مست و مدہوش او رونی تغیر طائر عقل و ہوش اوڑ جاوین

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان
مريد كتب عليه انه من تولاه فانه يضله
ويهديه الى عذاب السعير ٥

اور کوئی تنا ہی کہ قتل و قیل
بحث کرتا ہی خدا مین غیر دلیل
اور کرتا ہی پیروی بد خو
ہر یک ابلیس کی سرکش جو

کہ یہی حکم مجکو پہونچا ہے کہ تمہارا خدا اکیلا ہے پھر بتاؤ تو ہو بہلا کیا تم کرنیوالی اطاعت امیر دم

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

پھر جو منہ پھیر لیے سے پتیل دین یعنی توحید سی جو پھر جاوین پس کہ اوسنی تھی ای بلند مقام کہ تمہیں میں نے کر دیا اعلام

اوس مساوات پر کہ ہم اور تم ہین برابر ابہی تک امیر دم جسکے دونون طرف بلا رجحان ہین مساوی ابہی تک ای یکسان

تم ابہی کرسکو ہو دونون کام ہر جہت پر ہی اختیار تمام

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝

اور نہین جانتا ہون مین بالذات کہ ہی نزدیک یا کہ دور وہ بات جسکا وعدہ دی گئی ہو تم وہ جو ہی بعث و نشر امیر دم

یا ہی قصد اوس سے قوت اسلام ہو نوین لا بدیہ وحی دونون کام

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝

وہ تو ای سید ستودہ صفات جانتا ہی پکارنیکی بات اور معلوم ہی وہ بات اوسکو تم چہپاتی ہو جسکو ای لوگو

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

اور نہین جانتا ہون ای لوگو شاید اسمین ہی جانچنا تمکو اور ہی فائدہ تمہین اور سود تا بوقت مقدر ای ذی جود

ای ضلالت مین تم جو ہو مشغول اپنی اعتذ گو گئی ہو بہول تنبیہ جو ٹوٹتا نہین ای غضب شاید یہا وسکا ہی کہ تہ و

کہ سزا اسمی تمہین رکہا محفوظ ازمائیش تمہاری رکہہ ملحوظ دیر فرمائی جو سزا اسمین آج ہی تمہارے لیے وہ ہی بہتر راج

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

یون لگا کہنی وہ نبی عرب ہم مین اور اون قریش مین ای رب حکم انصاف و راستی سے کر ای شتابی عذاب بہیج اونپر

رب ہمارا ہی مہربان تمام اوس پہ چاہا گیا مدد وہ مدام جو بیان کرتی ہو تم ای کفار کہتی رہتی ہو جو لصیب انکار

کہ اگر ہی عذاب حق تحقیق اوسمین کیون ہے وہ دیر اور تعویق یا کہ ناگاہ رایت اسلام ہونگو تسار بعد چند ایام

یعنی تم کرتی ہو وہ لغو کلام ہی مدد چاہنا ہمارا کام پس وہ عا آپ کی ہوئی مقبول کر دیا خائب اونکو او نخذول

وی جو ہین غیر خضص قاری کل جا ہی قال ٹپکا اونہون نی فوق الخداوند مستعان دو کون کس سے تجہہ بن ہلا ہین پہونچا عوان

کرم ا مزرعہ بہار امید ابر رحمت سے تازہ جاوید رکہہ مجہی باز لغو حرکت سے سورۂ انبیاء کی برکت سے

یہ تمہارا وہ دن ہی ای مردم | جسکا وعدہ دیا گئی ہو تم | یہ تمہاری جزا کا دن آیا | وہ جو موعود تمکو فرمایا
یہ تمہاری لیی ہی روز ثواب | تمکو دنیا مین جو کیا تہا خطاب

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

یاد اوس دن کو کر ای دین | کہ لپیٹین ہم آسمانکی تئین | جسطرح جسے لپیٹ لیتا ہو | پیچ طومار کے نوشتو نکو
لکھتی ہین یون مصنف انوار | کہ سجل سے مراد ہی طومار | یا وہ ہی نام اوس فرشتی کا | کہ وہ ہر نامہ و نوشتی کا
مہتمم ہی لپیٹنی مین مدام | لیکے از دست کاتبان کرام | یا سجل نام تہا ستودہ صفات | کاتب وحی سید السادات

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

جیسے فرمائی ہمنی تہی آغاز | کی بہ دہلی خلق ای ممتاز | پہر دوبارہ بنائین ہم اوسکو | یعنے دوسرا کی لائین ہم اوسکو
ہی یہ وعدہ ہمارے ذمہ پر | ہم تو ہین کرنیوالی ای سرور | ہی وہ ایجاد اور بعث جہان | ہمکو دونون برابر او یکسان

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ
أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝

اور تحقیق کر چکے ہین رقم | بیچ داؤد کی زبور کی ہم | تہنکی بعد اے ستودہ صفات | یا کہ موسی کو بہیجکر تورات
کہ زمین بہشت و خلد برین | یا کہ ارض المقدسہ کی تئین | ارث ہین لین او سے مری عباد | خلق ہو وے وصلاحیت ارشاد
یعنے کر لیوین اوسکو زیر نگین | امت سید زمان و زمین | یا کہ والی ہون اوس ولایت پر | عامۂ مومنین سر تا سر

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ

بیشک اسمین کیا گیا جو یاد | پہونچتا ہی مطلب او رمراد | واسطے قوم کی کہ ای سرور | کرنیوالی ہین بندگی یکسر
یعنے بس ہی یہ اغلظ قرآن | از پئی امت نبی زمان

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝

اور نہ بہیجا ہی تجکو ہمنی مگر | مہر کر کی جہاں کی لوگون پر | یعنے تجسے ہمردم منقاد | ہی صلاح معاش اور معاد
اور تیری سبب باہل ضلال | ہی نجات عذاب استیصال

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

تم سب اوس پاس آنیوالی ہو | یعنی دوزخ مین جانیوالی ہو

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ای اگر ہوتی یہ صنم معبود | کرتی ہین جیسو گمان کی مردود | تو نہین ہوپہنچتی وی سب اوسکو | ای نہ دوزخ مین آتی ٹکسیر
اور ہر ایک عابد اور معبود | بیچ اوسکی پڑی رہین مخلود

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اونکو ہی اوسمین سخت چلانا | یعنی شور و فغان ہی جس آنا | اور کچھ اوسمین نہین سنین گی بات | جس سی ہوئی فساد ہیتو دہ صفات
یا سنین اوسمین کوئی بات نہین | اپنی شور و فغان سی وی تہ بیدین | اہل تحقیق نی لکھا ہی یون | کہ اس آیت کا سنتی ہی مضمون
ہوگئی جملہ مشرکان عرب | آتش غصہ و زفان غضب | الغرض ابن زبعری سنکر | آب افشان ہوا اوس آتش پر
کہنی اسطرح سی لگا مردود | کیا نہین پوجتی عزیر کو یہود | کیا نصاری نہ پوجتی ہین مسیح | ابن مریم کو جسکا نام مسیح
کیا بھلا وی نہی ملیح نہین | پوجتی ہین ملائکہ کے تئین | بولی سنتی ہی یہ وہ نبی زمان | کیا نہ معبود اونکی ہین شیطان
تب اس آیت کو حق نی بھجوایا | اعتراض اونکا دفع فرمایا

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝

بیگمان وہ کہ ہو چکا اول | واسطی اونکی ہمسی فرازل | وعدہ نیک اپنی سعید | یہ سب اوس سی گئی ہین بعید ۱۲ از دوزخ
ای عزیر و ملائک و عیسی | سابقہ نیک ہو چکا جنکا | دور دوزخ سی ہی ہین گی تمام | اونکا اعلای علیین ہوگی مقام

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

نہ سنین گی وہی اوسکی آہٹ کو | یعنی دوزخ سی جنکو دوری ہو | اور وی اون نعمتوں مین جسکی تئین | چاہتی ہین جی اونکی ابر سدا رہین
رہنی والی سدا ہون ہر دم | ای نعم سی اونکو ہوگا کام

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ

نہ کریگا خزین اونکی تئین | ڈر بڑا یعنی نفخ صور پسین | اور لینی اونہین فرشتی آئین | یعنی گوروں سی جب اوٹھائی جاوینگی
اور لگین کرنی اسطرح سی کلام | اور ان سی وی سب فرشتگان کرام

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

اور لازم ہی اوس بستی پر
کہ وی کرتی نہین توبہ رجوع
تب وی ہوتی ہلاک اور پامال

اہل اوس شہر اور قریہ پر
یا نہ پہرتی حیوة کو مجموع
اونپہ آتا عذاب استیصال
کرلی معلوم پڑھ کی بیضاوی

ہمنے جسکو کیا ہلاک و تباہ
یا نہ پہرتی وی کفر سی یدین
بعض کہتی ہین زائدہ لا کو
ان معانی تو ہی وہ بہی جاوی

ایک آفت کو بہیجکر ناگاہ
چہوڑتی حشر تک وی اونکو نہین
یعنی اونپر حرام پہرنا ہو

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ٥

یہان تلک جب کہ کہولی جاوی یاجوج
منتشر ہوکی وی پہر روی زمین
قصد اوسکا تہا سی قیامت کی
کار دجال جب تمام کرین
پیش آوین بظلم و جور و ستم
یا کہ وہ ضمر جہین جاکر
اب کرین اہل آسمانکو ہدف
پہر جو تنگ آئین اونسی خر کار

اور ساتہ اونکی فرقہ ماجوج
گہیر لین سارے جہان کی تئین
کہ قیامت کی وہ علامت ہی
صبح ہستی کو اونکی شام کرین
ماری ڈر کی کوئی نہ ماری دم
شام کی سرزمین مین سر تا سر
پہینک کی تیر آسمان کی طرف
حضرت عیسی اور اونکی یار

اور وی جائی بلندی سی یکسر
پی لین پانی بحار کا یکسر
بعض سی اسطرح ہو منقول
تب وی یاجوج اور وی ماجوج
کہوہ مین طور کی ہو متحصن
پہر نکلین گی اسطرح وی لعین
پہر فلک کو جو وی چلائین تیر
تب وی ماری مسیح کی ناگاہ

دوڑتی آوین ایسی وہ بیسر [?]
کہا لین ہر ایک چیز خشک اور تر
کہ وہ عیسی فلک سے کرکی نزول
سد سکندری سی کرین گی خروج
عیسی اور اونکی ساتہ مومنین
کرلی قتل ہمنی اہل زمین
خون آلودہ ہو پہر آئین تیر
کردی اونکو خدا ہلاک و تباہ

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ٥

اور نزدیک آگئی اسی روز
کہنی لگتی ہین اسطرح وی تب
بلکہ تہی ظلم کرنیوالی ہم

وعدہ راست وہ جو ہی محشر
ای خرابی ہمین کہ تہی ہم سب
حکم حق سے گذرنیوالی ہم

پہر تب ہی چڑہ رہین ہین ادلا
ہیچ غفلت کی اس سی سر تا سر
یعنی سنکر وہ انبیا سی خبر

آنکہین اونکی جو کرتی ہین انکار
یعنی اِس دن سی تہی ہمکو خبر
ٹالتی جان بوجہ ہم یکسر

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ٥

تم تو اور وہ جو پوجتی ہو سوا اوسکی [?]

سنکو تم پوجتی ہو بن یزدان

جہونکتی لکڑی ہین دوزخ مین

ہو وی سنکو تم جہنم مین

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

پهر سنی همنی اوسکی وه شعار	ذکریا کی وه دعا و پکار	اور دیا همنی اوسکو تها یحیے	اور کیا اوسکی واسطی جینگا
همنے عورت کو اوسکی تهی جو عقیم	یا که اخلاق بد سی تهی وه سقیم	بیگمان وی پیمبران کرام	دوڑتی تهی بهلائیون په تمام
اور همکو پکارتی تهی وہی سب	رغبت و ڈر سی اپنی عرب	اور تهی سب وی انبیا همکو	عجز اندیش صرف فرمان هو
	هی رغب سی غرض رجا کے ثواب	اور ڈر سے هی قصد خوف عقاب	

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور کر یاد ای بلند مقام	اوس عفیفه کو جسکا مریم نام	جسنے عفت مین کهه لیا تها قید	فرج و شهوت کو اپنی تا جاوید
پهر دیا پهونک همنی انکو شتخو	بیچ اوس ن کی روح اپنی کو	اور همنی کیا تها اوسکی تئین	اور بیٹی کو اوسکی اپنی دین
اک نمونه جهان والونکو	جس سے قدرت هماری ظاهر هو	که ظهور پسر بغیر پدر	بیٹی هی کمال قدرت پر

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝

یه تو ملت تمهاری ای مردم	ایک ملت هی جسپه هو سب تم	اور مین هون تمهارا خالق و رب	پس عبادت کرو مری تم سب
اور لیا کاٹ کام اپنا بیچ	وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ		اپنی اپس مین فرقه فرقه
سب هماری طرف پهر اوینگی	كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝		اپنی اپنی جگه وہی پاوینگی
ای لیا بانٹ کاٹ کام تمام	اگلی هت فی دین کا سب کام	فرقی فرقی هوی نباد اپنی	کوئی یهود اور کوئی نصرانی

ع

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

پهر جو کوئی کری کچه اچهی کام	اور وه مومن هو ای بلند مقام	پس نهی ناسپاسی و کفران	دور اوسکی کو امی نبی زبان
اور تحقیق [illegible] اوسکی هم	لکهنی والی هین اسکو ده شیم	جو وه هو مثبت کتاب عمل	کیسے ضائع هو پهر ثواب عمل

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

ہاتھ عورت کا ہاتھ مین لیکر ۔ آئی دریا کی یکبیک اندر
آب دریا تھا زور سے جاری ۔ ہو سکی اونسی کچھ نہ خودداری

چھٹ گیا ہاتھ سے وہ زن کا ہاتھ ۔ گر پڑا طفل تھا منی کی ساتھ
دونون بہ کر لگی کنارے جب (اے یونس و زن ۱۲) ۔ ڈھونڈھا اوسنی سری سری تو تب (کہ یہ کنار گنہگار شستہ ۱۲)

وہ پسر بھی اونھین ملا نہ کہین ۔ بھیڑیا لی گیا تھا اوسکی تئین
پھر وی اوس شہر نینوہ مین آ ۔ حق تعالیٰ کا لائی حکم بجا

پیش آئی جو امر دعوت سے ۔ نہین مانا کسینی نخوت سے
سنتے ہی حکم حق عز و جل ۔ کرنی اون سے لگی وی لوگ جھل

اکمدت وہان قیام کیا ۔ دعوت حق پہ اہتمام کیا
آخرش اونسی آگئی تنگ کمال ۔ حق سی چاہا عذاب استیصال

تین دن کا قرار فرما کر ۔ شہر سی وی نکل گئی باہر
تیسری دن عذاب سے آول ۔ توڑ کر بت وہ قوم آئی نکل

ہوگئی تائب دعا سی پیش آئے ۔ درگہ حق مین التجا لائے
یکبیک فضل حق برتر سے ۔ ٹل گئی اونکی وہ بلا سر سے

بولا یونس سے جا کی شیطان یون ۔ کہ بلا سی وہ شہر ہے مصئون
مبتلا ہی بلا نہین وی ہوئی ۔ قہر حق سی ابھی تلک نہ موئی

دلمین یونس کے یون خیال آیا ۔ مجھکو جھوٹھا خدانی فرمایا
ہو خفا چل کھڑی ہوئی ناگاہ ۔ حکم آنی کی کچھ نہ دیکھی راہ

سیل کیطرح ہو سبک رفتار ۔ جا کی اک ناؤ مین ہوئے وی سوار
ناؤ چلکر بھنور مین کھانی لگی ۔ بیٹھتی ہی وہ ڈوب جانی لگی

لوگ بولی کہ اومین ہے وہ غلام ۔ جسکا مالک سی بھاگنا ہی کام
پھر جو قرعہ کو کام فرمایا ۔ تو اونھین کی وہ نام پر آیا

پھر اوسی بحر مین وے ڈال دئے ۔ یکبیک ناؤ سی نکال دئے
پس بفرمان خالق متعال ۔ اونکو مچھلی نگل گئی فی الحال

قرص خورشید در سیاہی شد ۔ یونس اندر دہان ماہی شد
پھر پکاری جو اپنی رب کے تئین ۔ اون اندھیرون مین وہ بہر دین

تب اجابت سے وی مشرف ہوئی ۔ پہونچی فی الفور اپنی مقصد کو
وہ جو مچھلی گئی نگل اونکو ۔ لب جو پر گئی اوگل اونکو

بیل سی حق نی کر دیا سایا ۔ اور ہرنی سے دودھ پلوایا
جب تنو مند ہوگئی یونس ۔ پھر اوسی شہر کو گئی یونس

حکم ہوتا کہ پھر وہان جاوین ۔ قوم کو راہ دین بتلاوین
منتظر تھی وہی اونکے آنی کے ۔ دین و آئین کی سکھانی کے

پھر ملے دونون وے پسر اور زن ۔ قدرت حق سی اونکو تنیو تن
گرگ اوسکو نہ کھانی پایا تھا ۔ بعض لوگون نی وہ چھوڑایا تھا

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ج ٥

اور کر یاد اے محمد تو ۔ زکریا نبی کے قصہ کو
جبکہ آیا پکارنی سی پیش ۔ اپنی خالق کو وہ نبوت کیش

رب مری چھوڑ مت مجھے تنہا ۔ ای عطا کر مری تئین بیٹا
اور تو وارثون سی ہی بہتر ۔ کچھ نہین باک جو نہ دی تو پسر

اور کر یاد قصۂ ادریس | کام تھا جسکا درس او زندریس | اور ذو الکفل کی تھین کر یاد | تھا جو صاحب نصیب نیک نہاد
سب سے وصابر تھی اہستودہ سیر | رنج و تکلیف اور شدائد سے | اہل تاویل نے کیا تاویل | بستی مکہ مین تھی جو اسمٰعیل
کیست کا تھا نہ اوسمین نام و نشان | اوس سے اونکا ہی اصطبار عیان | اور ادریس کھینچتی تھی جفا | اپنی اوس قوم کی طرف سے سدا
اور ذو الکفل نے کفالت سے | رنج کھینچا تھا سو ملالت سے | لفظ ذو الکفل جو ہوا ارشاد | زکریا یہان ہین اوس سے مراد
یا تھی الیاس یا وہ یوشع نام | جیسے انوار ہین کیا ارقام | لیک صنع مین ہے او تقیقہ پسند | اونکو ایوب کا لکھا فرزند
ایک انسان کی وہ ضامن ہو | پہونچی زندان کی مصیبت کو | ہو کی محبوس جستہ لستر | سہہ لیا محنت و الم ناگاہ

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور درلائی اونسبہونکو ہم | رحمت اپنی مین اہستودہ شیم | بیشک و رہے تھے وہ پیغمبر | نیکبختون مین یعنی فرمان بر

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور کر یاد مچھلی والی کو | جب کیا خشمناک و غصے ہو | پھر گمان لی گیا وہ اسے ور | کہ نہین ہم پکڑ سکین اوسپر
یعنے سمجھا کہ ہم کرینگے نہ تنگ | اوسپہ جاے کے راہ او طریق | پھر جو دریا مین اوسکو پہونچا | بطن ماہی مین قید فرمایا

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پھر پکارا وہ بطن ماہی مین | کئی تاریکی اور سیاہی مین | کہ نہ معبود کوئی ہی تجھ بن | عیب تجھمین نہین ہی کچھ ممکن
ہین تو صلی علی النبی امی اللہ | کہ تری حکم کی نہ دیکھی راہ | وہ جو ظلمات ہے یہان ارشاد | اوس سے تاریکیان کئی ہین مراد
| ظلمت بطن ماہی و دریا | اور تاریکی شب یلدا |

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـــْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پھر سنی اوسکی وہ دعا ہمنے | اور وہ غم دیا چھٹا ہمنے | اور اسیطور ہین چھٹاتی ہم | مومنونکی ہتین بلطف و کرم
لفظ ذو النون جو ہوا ارشاد | اوس سے یونس نبی یہان ہین مراد | اہل تحقیق نے کیا ارقام | رکھتی والد تھی اونکی متی نام
وی جو غد غیل تھی بھیجے دین | اونکی ہار روان سے تھے وہ ہر دین | رات دن رکھتی بندگی مین قیام | غیر طاعت نہ تھا انہین کچھ کام
حکم پہونچا کہ بھیجدین خد ذلیل | نینوی کو انہین علی التعجیل | تا وہ لوگونکو راہ پر لاوین | بت پرستی سی منع فرماوین
الغرض وہ چلی خفا ہوکر | راہ مین پہونچی ایک دریا پر | لب دریا یہ اک سپر کو بیٹھا | دو سر نکو لیا یہ دوش اوٹھا

پہر اجابت سے پیش آئے ہم
اور عطا کی تہی ہمنی اوسکی شین
اور ہبی بید عابد ونکی لیے
منتہی تین و اسطی سے تہا
تہا نہ زنہار اونکو غمسے کام
کل اندام اونکا صرصر سے
کر دیا دی کی اونکو دو لت و مال
جیون نبوت کے تہی شرف سے وی شاد
نہ فقط زرع و کشت اونکو دئیے
سات بیٹی دی حسین اونکو
شکر لاتی بجا وے رات اور دن
اونپہ شیطان کو مسلط کر
زیر دیوار دب کر مرا سب گئے
جسم و اندام آبلے پڑ کر
یا رہی اوس بلا مین وے دن رات
جب کے گہر جا دی ہستو دہ نال
یار ہی صرف رحمت اونکی ندیم
پہر جو دی اوس عما سی پیش آئے
بلکہ یک دو حید فرمائے
پی کی پانی نہائی اوسمین جب
اور کر یاد حال اسماعیل

اوس دعا کی تئین بفضل و کرم
اوسکی اولاد ای پیمبر دین
ہمنے ثابت جو سنیدگی یہ کیے
عیص اسحاق کو نسب اونکا
نہ سنا تہا کبہو الم کا نام
پاک تہا فضل حق برتر سے
حق تعالی نی مستطیع الحال
یون ہی دنیا مین ہر طرح سے وی شاد
باغ جنت سرشت اونکو دئیے
اور وین بیٹیان تہی تین اونکو
کام کرتی نہ کچہ عبادت بن
کہوئی حطام دنیوی یکسر
جتنے آل و عیال اونکی تہے
مرزق کرم ہوگیا سٹر کر
سات سال اور ماہ و ساعت سات
دیتی فی الفور اونکو گہر سی نکال
تہی جو زن اونکے بنت افرائیم
مقصد دل کو حق نی پہونچائے
دی کنیز و غلام دو چو پائے
ہوگیا دور رنج اونکا سب

پہر دیا کہول ہمنے سرتاسر
اور مثل اونکی اونکی ساتہ اولاد
اہل تحقیق سے ہو معلوم
اول الحال مین وے سرور دین
ابر رحمت سی حق کی تہا یکسر
تہا خزان کو نہ دخل سی کچہ کام
نہوئی اس جہان مین وی اگر
حد سی وے تہی حدائے اونکو سوا
رحمت و عیش اونکا رکہہ ملحوظ
بخشین حد مبت کو لونڈی اور غلام
آخرش مبتلا بلا سے کیے
جل گئی تندباد کی مارے
سیل برد فنا ہوی انعام
کہینچے تکلیف وہ اٹہارہ سال
دی جو اونکی رفیق تہی اور یار
کوئی غمخوار تہا نہین اونکا
اوس بلا پر وے صبر فرماتے
پس جلا وے وہ سر بسر اولاد
اور زمین سے نکال چشمہ آب
اور برسا مین ابر احمر سے

تہا جو اوسکی تئین وہ رنج و ضرر
مہر سی اپنی بہا نکی کر ایجاد
کہ اون آیوب کا وطن تہا روم
مبتلا تہی کسی بلا مین نہین
مزرعہ عیش اونکا تازہ و تر
اونکی باغ وجود مین زنہار
غیر آسودگی تماشا گر
نعمت دین و دولت دنیا
زن و فرزند سی کیا محظوظ
اور انعام اونہین کیی انعام
حق تعالی نے امتحان کے لیے
کہیت اور باغ و بوستان سا
مر گئی یکبیک کنیز و غلام
یا کہ تیرہ برس وہ رنج کمال
گر گئی ساتہ سبہی سب اونکے
غیر ما خیر دختر
جیسے نعمت پہ شکر وی لا
اور نئی دی اوسقدر اولا
اونکو بخشے شفا مرض سی
ٹڈیان تین روز رنگ
وہ جو تہا قدر و مرتبہ مین جلیل

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ

اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا ۔ کہ سلیمان نی بنا یا تھا
ایک تخت اسطرح کا عالی شان ۔ جسکے تعریف ہو سکے نہ بیان
بیٹھتے اوسپہ وے بلند خطاب ۔ لیکی لوگونکو باہمہ اسباب
پہر یکایک وہ باد تُند آتے ۔ کہ اوڑا کر زمین سی لیجاتے
راہ یکماہہ وہ پہرتے مدام ۔ شام سی تا یمن یمن سی شام
چلتے ما فوق تخت نرم ہوا ۔ اور ما تحت تخت نہین سدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

اور کیی ہمنی حکم مین شیطان ۔ اوس سلیمان کی اپی نبی زمان
وی جو غوطی لگاتی اوسکی لیی ۔ موتی دریا سے لاتی اوسکی لیی
اور بناتی وی کام اسکی سوا ۔ مثل انواع صنعت اور بنای
اور رہی تھی ہم اون شیاطین کو ۔ اپنی قدرت سے تھام انکو شہنو
تا نہ سرکش ہوں وے سلیمان سے ۔ اپی نہ باہر ہوں اوسکے فرمان سے
اہل تحقیق نی لکھا ہی بیان ۔ اونکی تابع کیی تہی یوں شیطان
کہ وی دریا سے لاتی غوطے مار ۔ اونکی خاطر جواہرِ شہوار
غوطہ زن ہوتی جسجگہ شیطان ۔ آدمی کی تئین وہ تاب کہان
اور عمارت مین وے بلند مقام ۔ اون سے لیتی اسیطرحسے کام
اور سفر مین مثال حوض او چاہ ۔ جلتی و مگین او لگنین بے ہمراہ
اور اسیطرح وی بلند وقار ۔ سخت سی سخت لیتی اونسی کار

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

اور کر یاد قصّہ ایوبؑ ۔ نسل عیصِ برادرِ یعقوبؑ
جبکہ آیا پکارنی سی پیش ۔ اپنی خالق کو وہ نبوت کیش
کہ بلا شک لگاہی مجکو ضرر ۔ اور تو ہی راحموں سے راحم تر
ای سلام اسمین راز کیا ہی چھپا ۔ اسکا نکتہ مجہے بتا تو بھلا
ہی او وحید ناہ صابر اکی خلاف ۔ مسّنی الضر اسجگہ پر صاف
اسپر وش سی لکھا ہی اسکا جواب ۔ خوف شیطان سے کیا وہ خطاب
کہ بدفع بلای رنج و ضرر ۔ لائی تھا اونکو اپنی سجدہ پر
یا لگی کرنی اسطرح وہ مقال ۔ کر شماتت کا یکدگر کی خیال
یا بعجزِ نماز تنگ آکر ۔ بولی اسطرحسے وی گہبرا کر
یا نہ آئی جو وحی اونکی تئین ۔ بولی اسطرح وی پیمبر دین
یا جب اونکی قلم و دل پر ۔ ناخت لایا وہ کرم کا شکر
یا گلا اوس خدا کی ساتہ وہ تھا ۔ نہ کہ تھا اوس ضع اسی اونکو گلا
یا بایا ای جبرئیل امین ۔ مانگنی یوں لگی دعا کی تئین

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝

بولی وہ حکم آپ نے جو دیا
تو وہ اون بکریوں کا پیتا شیر
پانی دینی سے پیش آتا وہ

پاس تہا صمین کچہ نہ کیا
اور لیتا وہ انتفاع کثیر
رنج ہر طرحکا اوٹہاتا وہ
اسطرحکا جو عدل فرماتے

سونپ دیتی جو عدل فرماکر
اور کہیتی وہ بکری والی کو
حال اول پہ ہوتے کہیتی جب
کوئی نقصان نہ دونون تن پاتے

کہتی والی کو بکریان یکسر
سونپ دیتی جو عدل فرماہو
بکریان پہیر کہیت لیتا تب

ففهمناها سليمان وكلا اتينا حكما وعلما ز

پہر تفہیم پیش آئے ہم
اور ہر ایک کو کیا تہا عطا

صرف تعلیم ہوگئے بکرم
ہمنے حکم اور علم سرتاپا

ای سکہایا تہا جیسا ہو
یعنی داؤد کو بہی سکہلایا

ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو
جو سلیمانکو ہمنے بتلایا

وسخرنا مع داود الجبال يسبحن والطير وكنا فاعلين ٥

اور مسخر کیے بفضل کمال
اور اوڑتی وی جانور کہ صریح
کہ وہ انکہو ہمن خلق کی ہی عجیب

ہمنے داؤد ساتہ کوہ وجبال
کرتی داؤد ساتہ جو تسبیح
قدرت حق سی ہی عجب وہ کب

کہ وہ تسبیح کرتے اور تنزیہ
اور تہی کرنیوالی ہم یہ کام
ہر کجا قدرتش علم افراخت

ساتہ داؤد کے بوجہ وجیہ
اپنی قدرت سے ای بلند مقام
از غرائب انچہ نتوان ساخت

وعلمناه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من باسكم
فهل انتم شاكرون ٥

اور ہمنی اوسی سکہایا تہا
کارزار وغا تمہاری سے
جب وہ کرتی تہی کتاب اپنی زبور

اک بنانا تمہارا پہر آوا
یعنی قتل اور زخم کاری سے
پرنہی لگتی تہی کوہ وحشی وطیور
کرتی ہی ہاتہ سی مساس فقط

تا بچاوی وہ تمکو ای لوگو
سو بہلا کیا ہو تم سپاس اندیش
اور بناتی زرہ لگا کر ہاتہ
ہوتا لوہا تہا نرم موم نمط

یاکہ رکہیں نگاہ ہم تمکو
شکر نعمت سے آنیوالی پیش
جسطرح اور خلق آتش ساتہ

ولسليمان الريح عاصفة تجري بامره الى الارض
التي باركنا فيها وكنا بكل شيء عالمين ٥

اور سلیمانکی واسطے وہ باد
ہمنے بس رکہی تہی جسمین تمام

تند اور تیز تہی جو حد سے زیاد
وہ جو ہی سرزمین کشور شام

چلتی لیکر اوسی بعز و شرف
اور ہم ہین ہر ایک شی کی شئین

حکم اوسکی سی اوس زمین کی طرف
جاننی والی ای رسول امین

	بیگمان تھی وی لوگ بد بکیسر	فسق اندیش حکم سے باہر	

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۟

اور در لائی اوس نبی کو ہم	مہرانی مین استودہ شیم	بیگمان ہی وہ لوط پیغمبر	نیکبختون سے استودہ سیر

ع وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۟

اور کر نوح کی تئین تو یاد پہر شاد سن پکار کو ہمنے	جب پکارا وہ از رہ فریاد دیکہہ اوس انکسار کو ہمنے سخت غمسی کہ تہا بڑا وہ غم	اس سے پہلے وہ عجز مین اگر پہر چہٹایا تہا ہمنی او سکے تئین یعنی طوفان سے استودہ شیم	کہینچکر ظلم قوم سے تا سر اور لوگونکو اوسکی اشیہ دین

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۟

اور مدد دی تہی ہمنی اوسکی تئین	اوس جماعت پہ ای پیمبر دین وی تو مردم بُری تہی ہنجو شخو	وی جو تکذیب سا تہ پیش آئے پس ڈبایا تہا ہمنی اون سبکو	آیتونکو ہمارے جہٹلائے

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۟

اور کر یاد اے محمد تو جبکہ شب کو گئین تہتین آو سین چرنے ہی روایت کہ محکمہ مین آ ایکدن حسب اتفاق کہین بکری والا یہ ہی جو بو خدا کہ وہ دے اپنی بکریان یکسیر کہ شریعت مین اونکے خاص اور عام تہی وہی حالانکہ یازدہ سالا	حال داؤد اور سلیمان کو بکریان ایک قوم کی آکر جبکہ داؤد ہوتی صدر آرا آئی دو شخص محکمہ کی تئین شب کو کہیتی گیا ہی میری چرا ایلیا کی تئین بارش ضرر تادان کرتی غور داؤد چہرہ کو تہی غلام عقل رکہتی تہی عمر سے بالا	جب لگی کرنی حکم دونون تن اور خود ہم تہی ای رسول اللہ تب سلیمان آگئی اوس در پہ ایلیا نام وہ جو تہا دہقان پہر جو مجرم کو یون مقرر پایا کر کی اپنا لحاظ دین اور کیش پہر لگی جانی وو دونون اپنی گہر سو پوچہی اوس محکمہ مین سے سنکر	امر کہیتی مین ای نبی زمن ازکی اوس حکم و فیصلہ کی گواہ پوچہتی سرگذشت حکم پدر یون لگا کہنی کای نبی زمان حکم داؤد نے یہ فرمایا آئی اوس حکم ساتہ یون درپیش کہ سلیمان علی ابنہین صورت حال تہا صمین و حکم پدر

آگی بالا ای صرح یکبارہ | ہوکی نمرود گرم نظارہ | اس سخن کو زبان پر لایا | جس خدا نی تری یہ فرمایا

داسطے اوسکی ہین کردان باقرن | اوسکی قدرت سے لشکر و عیان | پھر تقر لیکی وہ چار ہزار | ذبح ہسکے واسطی ہو الطیار

یاکیا ذبح اون تقرکی تئین | اور دیا رنج پھر نبی کو نہین

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچائی سے پیش آئی ہم | اوسکو اور لوط کو بفضل و کرم | اوس زمین کے طرف کہ ہی وہ شام | ہمنی خوبی کہی تھی جسمین تمام

فائدہ کو جہانیونکے سے لیے | انبیا بعث اوس زمین ہین گئے | سن اس اجمال کی تو اب تفصیل | کہ گئی اوس عراق سے جی خلیل

فلسطین کے طرف بحکم نجات | اور گئی لوط سو موتفکات | ایک دن رات کی مسافت پر | دونون کی بستیان تہین اوسی

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

اور ہمنی اوسی دیا وہ پسر | تہا جو اسحاق نام نیک سیر | اور ہمنی اوسی دیا یعقوب | اوس سے زائد جو اوسکا تہا مطلوب

یعنے پوتا بھی ہمنی اوسکو دیا | وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝ | گرچہ بیٹے ہی کا سوال کیا

اور ہر چار دی بلند مقام | کردی ہمنی نیکبخت تمام

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

اور ہمنی کیا تہا اونکی تئین | پیشوایان خلق اتنہ دین | کہ تباتی وہی راہ ایمان سے | یکدگر کو ہماری فرمان سے

اور بہیجا تہا ہمنی اونکو پیام | کام کرتا بہلائیونکا مدام | اور کہڑی رکہتی پنجگانہ نماز | اور دنیا زکوۃ ای ممتاز

اور تہی سب وے انبیا و رسل | بندگی ہین لگی ہماری کل | یون ہے انوار ہین یہان ارقام | تہا اقامت ز رد اے اصل اقام

کرکی ما العبد کی طرز کو مضاف | کر دیا حذف حرف تا کو صاف | متفق اسپہ ہین گروہ نحاۃ | کہ ہی قائم مقام تا وہ صلوۃ

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور دیا لوط ابن ہاران کو | حکمت و علم ہمنی اخوش نخو

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

اور بخشی تہی ہمنی اوسکو نجات | ایسی بستی سی استودہ صفات | کہ وہ کرتی تہی زشت گندی کام | یعنے قطع الطریق اور اغلام

اونہی ہو بچائی کچہ تہین وہ ضرر | جو لگو اوسکو پوجنی یکسر | اُف تمہین اور اونکو ابہر دم | جنکو بن حق کی پوجتی ہو تم
کیا نہین عقل رکہتی ہو تم سب | ہی پرستش وہ تمکو شایان کب | پہر جو حجت نہ لاسکی کفار | یون ہوئی وے مجوز اصرار

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ٥

بولی اوسکو جلاؤ ای لوگو | اور مدد اپنی ٹہاکرون کی دو | جو مدد کی ہو کرنی والی سب | اسطرحسے مدد کرو تم اب
پس بفرمان شاہ بداعمال | یک خطیرہ بنالیا فی الحال | جسکی تہے ساٹہہ گز بلند جدار | کیا لکہون طول و عرض کی مقدار
جمع یکماہ تک کیا ایندہن | اوسپہ ڈالا قرا نوان روغن | اوسکو آتش لگاکی دہکایا | اپنی حق مین سقر وہ بنوایا
کرکی مغلول آگ مین پہینکا | اونکو اک منجنیق مین ٹہلا | بولی فی الفور آکی یون جبریل | کیا تو حاجت کوئی ہی کہو ای خلیل
بولی حاجت رکہون ہون لیکن | میرا حاجت برا ہی تجہہ بن | بولی جبریل کا ای خلیل اللہ | اپنی حاجت کہو اوس خدا سے جاہ
بولی بس ہی سوال میرا کیو | علم اوس حق کا حال میرا کیو | اونکو ثابت قدم جو یون پایا | آگ کو سرد حق نے فرمایا

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ٥

ہمنی اسطرح سی کیا گفتار | اوس خطیری کی آگ کو کای نار | ہو تو ٹہنڈک تمام اور آرام | از برائی خلیل والا انام
ابن عباس نے یہ فرمایا | بردکی بعد جو سلام آیا | اسمین حکمت یہ ہے کہ اونکی تئین | ہوتی راحت وہ اوس بغیر نہین
| باقی اوس بن جناب ابراہیمؑ | مارہی جاڑیکی ایک رنج عظیم |

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ٥

اور لگی چاہنی وی ناہنجار | اوس نبی ساتہ کید او آزار | پہر کیا ہمنی اونکو خاسرتر | پانیوالی زیان ہوئی یکسر
یعنی کہہ بیٹہی خود بخود الزام | اپنی کوشش سی سب رہی وی خام | لائی برہان وے سعی و کوشش کر | اپنی جہوٹہہ اور خلیل کی سچ پر
پس بصبر و ثبات ابراہیم | اوس خدا نی کیا وہ فضل عظیم | کہ نہین کرنی پائی آگ احراق | کیمیر ہو بغیر غل و وثاق
ہوگئی آگ یکبیک وہ باغ | جس سے ہووے گل ارم پر داغ | کہل گئی اوسمین ہر طرحکی پہول | گل فردوس جس سے ہون مجہول
پہولی نرگس تہی اسطرح وہان | تک رہی جسکو دیکہہ کر رضوان | چاندنی یون رہے تہی اوسمین کہل | جسکو مہتاب دیکہہ ہووے خجل
گل کوزہ جدا تماشا تہا | جسکی پانی کا خضر پیاسا تہا | دیکہتی آگ مین کہلی جو گل | لیتی منصب جلکو پر کا بلبل
وہ گل جعفری کی اوسمین بہار | رشک سے جسکے زرد ہووے بہار | تہی اسی رنگ اوسمین رنگ رنگ | گل صد برگ و لالہ و اورنگ

پہر لگی کرنی جستجو بیدین — اپنی آپسمین بت شکن کی تئین
جسنے اوس راز کو کیا اصغاء — قوم کو اوسنی کر دیا افشاء
لیک گر سے ہوی جو گرم تلاش — ہو گیا راز اونپہ یکسر فاش

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝

بولی ہمنی سنا ہی ایک جوان — یاد کرتا تہا اون بتونکو عیان
کہتی ہین لوگ اوسکو ابراہیم — ای کہا جا ہی جو ابراہیم

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝

کہنی نمرود کی لگی اعیان — وہی جو حاضر تہی اوسکی ہی ارکان
تاکہ وہی لوگ دیکہہ لیں یکسر — دین گواہی اوسی معاینہ کر
پس لی آؤ اوس آدمی کو تم — پیش چشمان واعین مردم
پس پکڑ کر بمحفل نمرود — لائی حضرت خلیل کو مردود

قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ
فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝

بولی ای لوگ جسے دی بد انجام — کیا بہلا تونی کر لیا یہ کام
یون ہمین پر کیا ہی اوسکی تئیں — تہا کرون پر ہمارے ابراہیم
بولا اسطرح وہ ہمیشہ دین — اونکی اوس بت بڑی کی خشم مین آ
پس کرو تم سوال اون سب سے — پوچہلو انکا حال اون سب سے
جو وہ ہین بولتی سب ای مردم — یعنی وہ قلع اور کسر عظیم
کہ وہی کیون نا پوچتی تہی اوسکی سواء — معتقد جن بتونکی ہو سب تم

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝

پس پہر آئی عقول اپنی کو — ای لگی جی ہیچ چینی بد خو
سمجہے دلمین جو لوگ تہی عاقل — پہر لگی کہنی ہمدگر سی وہی تب
سنگ کا پوجنا ہی لاحاصل — کہ بتحقیق تم ہو ظالم سب

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝

پہر نگونسار ہو گئے یکسر — شرمساری سے ڈال اپنی سر
بی شک و ریب جانتا ہی تو — کہ نہ یہ بولتی ہین بات کبہو
اور لگی کہنی وہی خلیل سی یون — ڈال کر سر بسر و نگونگون
الغرض معترف ہوی وی جب — عجز پر اپنی آلہہ کی سب

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ
أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

کہنی اوسی لگا وہ پیغمبر — کہ بہلا پوجتی ہو تم یکسر
غیر خالق کی اوسکو ای لوگو — کہ نہ دی منفعت وہ کچہہ تمکو

اہل تحقیق نی کیا ارقام	کہ نکل شہر سی خواص و عوام	جانب دشت عید کو جاتے	سوی بتخانہ پھر کی وی آتی
کرکی آراستہ بتونکی تزئین	پوجتی اونکو رکھ کے سر بزمین	باجی ہر طرح کی وہان ہی بجا	پوجنی کی رسوم لاتی بجا
ایکدن حسب اتفاق خلیل	اون بتونمین ہوا کی قال و قیل	کہنی اسطرح سے لگی وی عنید	کہ ہماری ہی روز فردا عید
صبحدم شہر سی نکل کر کل	دیکھنی کو ہماری عید کی چل	تاکہ معلوم کرے خوبی کو	دین و آئین کی ہماری کی تو
سنکی اس بات کو نہ مارا دم	نہ زبان پر وہ لائی لا و نعم	عید کفار کی ہوئی جو سحر	لیکی توڑنی خلیل پھر تبر
توڑنی یون لگا بت انجم	کہ ہوئی بتکدہ سی سب کی گم	پس سحرگہ ہوئی وی بار دگر	وقت جانی کی اونکی پاس آکر
نہ گئی اونکی ساتھ ابراہیم	کہنی اون سے لگی کہ مین ہون سقیم	آخرش عذر سن لیا اون سے	پھر تعرض نہ کچھ کیا اون سے
	جب چلی سوی دشت وی گمراہ	بولی آہستہ یون خلیل اللہ	

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

اور خدا کی قسم بجہد تمام	توڑ ڈالون تمہارے مین اصنام	جس گھڑی جا چکو گی اے مردم	پھیر کی پیٹھ عیدگاہ کو تم
ایک نی گرچہ سن لیا اوسکو	لیک افشا نہین کیا اوسکو	جب گئی لوگ دشت کو یکسر	بتکدہ مین وہ آئی لیکی تبر

فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝

پھر کیا اونکو اوسنی ذرا	ٹکڑی ٹکڑی مگر بڑا اونکا	تاکہ وی اوسکے پاس پھر آوین	حال پوچھین جو منکسر پاوین
اوسی نہ توڑا خلیل نی اوسدم	اون بتونمین جو تھا بڑا وہ صنم	اوسکی گردن مین ڈال کر وہ تبر	آئی اوس بتکدہ سی وہ باہر
وہ جو لفظ الیہ مین ہے ضمیر	اوسکا مرجع ہی ہے جگہ وہ کبیر	یعنی اوس بت کو جان کر مسجود	شاید اوسپر کرین رجوع عنود
یا معاد اوسکا ہین وہ ابراہیم	شاید اونپر کرین رجوع لئیم	یا کہ اوسکا معاد ہے اللہ	کہ خدا کی طرف پھرین گمراہ
دیکھکر اون بتونکا عجز تمام	اونکو توحید حق سی ہووے کام	الغرض وقت شام وی کفار	پہونچی اوس بتکدہ مین آخر کار
	دیکھ ٹوٹی ہوئی بتون کی تزئین	آئی حیرت مین سربسر بیدین	

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہنی اسطرح سے لگی وی دغل	کہ بھلا کسنی کر لیا یہ عمل	تھا کرون سے ہماری جنکو مدام	پوجتی رہتی ہم تھی صبح و شام
بیگمان وہ کوئی ہی بی انصاف	کی اہانت بتونکی اوسنی صاف	یا کیا اپنی جان پہ اوسنی ستم	توڑ ڈالی ہماری جسنی صنم

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ٥

اور دی ہمنی تھی بابراہیم — نیک راہ اوسکی اسی نبی کریم
یا نبوت سے آگی ای خوشخو — دی تھی توفیق معرفت اوسکو
پس اوسے ہمنی لطف فرمایا — جس نوازش کا مستحق پایا
قبل ہارون وموسی عمران — یاکہ ماقبل از نبی زمان
اور ہم تھی بحسب استحقاق — اوسکی دانا حال بالاطلاق

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ٥

یاد کر اوسکو اے محمد تو — جب کہا اوسنی باپ اپنی کو
کیا یہ وی صورتین ہین تم جنکو — سب معتکف ہوا ای لوگو
تھی بنی اونمین ایک پیکر زر — جا بجا چشم اونمین وجڑی تھی گہر
ہاتہ تراشی گئی تھی ہی یکسر — صورت انجم وکواکب پر
اور اوس اپنے قوم کو کہ وی سب — اہل بابل تھی ای نبی عرب
کہتے ہین تھین یہ وی سب نقش وصورت — یاکہ بنفشا د اور دو مورت
جیون سباع وطیور اور انعام — تشکل وصورتین وی تھی سب اصنام
آگی اسکی اب اے معانی یاب — جانب قوم سے ہی اونکو جواب

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ٥

بولی پائی تھی ہمنی اپنی پدر — اون بتونکو وہی پوجتی یکسر
رکھکی ملحوظ اونکی ہم تقلید — پوجتی اونکو ہین علی التابید

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ٥

کہنے اوسنے لگا وہ پیغمبر — تھی تم اور وہی تمہاری جد و پدر
غلطی مین کہ آشکارا ہے — پس وہ کیونکر تمہین گوارا ہے
آگی اسکی ہی اونکا استبعاد — تھی جو نمرودیان شرک نہاد

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ٥

بولی اسطرح سے وی سب بدذات — کیا تو لایا ہمین ہی سچی بات
یاکہ تو ہی کہلاڑیونمین کا — کام تیرا ہی کہیل اور ٹھٹھا
آگی اسکی ہی اب جواب جلیل — ساتہ اضراب کی بوجہ جمیل

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ
وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ٥

کہنے اوسنے لگا وہ ابراہیم — جانتی تھی جو لاعلاج اوسکو لئیم
رب افلاک اور زمین کا ہی — جسنے اونکی شئین بنایا ہی
یون نہین جسطرح سے تمنی کہا — بلکہ پروردگار تم سب کا
اور ہین اس بات پر کہ ہی توحید — ہون گواہونمین بلا تردید

کیا وہی ہین پانیوالے فتح وظفر | خواجہ دین اور اونکے یار وان | ارض سے ہی غرض عرب کے زمین | جسمین بستی تہی کافران لعین

کرتے تسخیر جسکو تہی سر روز | ہوگی مومن ظفر اور فیروز

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝

کہہ تو اے سید زمان و زمین | ماسوا اسکی کوئی بات نہین | کہ ڈراتا ہون وحی سے تمکو | نہ کہ اپنی طرف سے اے لوگو

اور نہین سنتے ہین کران لعین | اوس دعا اور پکار نیکی تئین | جس گہڑی وہ سنائی جاتی ہین | وحی حق سنی رائی جاتی ہے

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

اور جو پہونچے اونہین ذرا سی بو | رب کے آفت سے تیری انکو شتاب | تو سر اسیمگی سے وہ بیدین | بولین ہے واے ہماری تئین

کہ بتحقیق ہم تہے ظلم شعار | شرک و تکذیب تہا ہمارا کار

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝

اور رکہین ہین اے شہ زمان وزمین | عدل کی ہم ترازوئنگی تئین | دن قیامت کے تولنی کی لیے | اون عمل کو جو ہین جہان مین کیے

پس نہ کوئی کچہ ستمدیدہ | جیون کی تیون سب عمل ہون سنجیدہ | اور جو ہووے گا آدمی کا عمل | ایک دانہ برابر از خردل

لائین ہم اوسکو تولنی کے لیے | اوسکا اندازہ تولنی کی لیے | اور ہم بس ہین ہے البتہ خطاب | لینے والی العباد داد حساب

گرچہ رائی کو کہتی ہین خردل | لیک قصد اوس سے ہی اقل عمل | یعنے تہوڑا عمل بہی تولین ہم | منکرین تولنی مین ظلم وستم

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

اور ہمنے دیا تہا اے جو شنحو | موسی اور اوسکے بہائی ہارونکو | معجزہ یا کتاب جو فاصل | تہی بما بین راست اور باطل

اور وہی تہی وہ روشنی کتاب | مثل خورشید تہی جو عالمتاب | اور وہی تہی وہ موعظت اور پند | جس سے ہون ڈرنیوالی فائدہ مند

وہی جو ڈرتی ہین اپنی رب سے ڈر | اوسکی بن دیکہی استودہ سیر | اور وے یہ ہیز کرنیوالی سب | ہین قیامت سے ڈرنیوالی سب

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝

اور یہ قرآن ہی نصیحت و پند | سر بسر خیر اور فائدہ مند | کہ اوتارا ہے ہمنے اوسکی تئین | کیا تم اب اوسکو مانتی ہو نہین

بلکہ آوے گی قیامت انکی پاس | یکبیک پھر وہ کھووے اونکی حواس | پھر نہین کر سکین وے رد اوسکو | اور نہ منظور عذر ہوون بدخو

یا نہ وے مہلت پاوین سب | تا کہ توبہ سے بھی نہ آوین سب | پھر تشفی مصطفی کی لیے | تھی اگلی امم کی یاد کیے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ع

اور بیشک گئی تھی ٹھٹھہ کی | انبیا پہلی تجھسے اور اول | پس لیا گھیر اونکو جو بد کیش | آئی ٹھٹھے کے ساتھ اونہین پیش

اوس خرابی عمل نے جیسے یعنی | کرتی ٹھٹھا تھی اے پیمبر دین | پس اسے راہ پر چلین و دغل | تجھسے کرتی ہین جو ہنسی و جہل

ع

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ

کہہ تو مستہزیوں سے انکو شخو | کون رکھتا نگاہ ہے تمکو | رات اور دن مہ اب رحمان سے | ہو وی کیسر زدہ جو اونکی عصیاں لیے

بلکہ وی لوگ اے نبی زمان | یاد رب اپنے سے ہین روگردان

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ

کیا ہین اون کافرون کے اور خدا | قوت و زور مین ہمارے سوا | کہ بچا لیتی ہین وے انکو شخو | اوس ہمارے عذاب سے اونکو

اس روش سے الٹی ہو تسطیر | کہ ہی تقدیم اور یہان تاخیر | کرلی تقدیر اوسکی تو معلوم | بعض تفسیر مین ہے جیون مرقوم

پھر کیا صنعت الٰہ ارشاد | ام لهم آلهة من دوننا تمنعهم الآیه | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ

کر نہین سکتی ہین مددگار | اپنی جانون کی وی بجو د دار | اور نہ وے ہی ہمسے آ بلند وقار | کیجی جا کر رفاقت اور زنہار

ای نہ خود اونکو تاب و طاقت ہے | اور نہ ہمسے اونہین رفاقت ہے | پھر بھلا دوسرے کا دفع ضرر | کسطرح سے وے کر سکین یکسر

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ

بلکہ فرمائی ہمنی فائدہ ور | یہ قریش اور اونکی جد و پدر | تا بحدیکہ عمر بڑا اون پر | عیش و جینا بجاہ و دولت و زر

ہوتی مدت حام کبر و غرور | کہ سمجھنے آپکو لگے وی دور | زندگی جہان فانی کو | سمجھے عمر دوام وی بدخو

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ

کیا بھلا وہ کہتی نہ جاتی ہین | کہ بلا شک چلی ہم آتے ہین | اس زمین کے تئین گھٹاتی ہم | اوسکی طرفون سے ای ستودہ شیم

ہر تن اور یہی ہی جو کہنی والا ہے
جانچنی اور آزمانے کر
یعنی سر بسر ہی رکھنی والا تو
تا جزا دیوین اور سزا ہر ایک
اور ہمین تمکو آزماتے ہم
اور ہمارے طرف کو ای مردم
بھیجکر سر بسر بلا و نعم
آخر الامر پھری جاؤ تم

وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور جب دیکھنی لگین تجکو
وی جو انکار کرتی ہین بدخو
اے جہل تجسی کرکی وی ملعون
نہ پکڑتی ہین تجسی پر ٹھٹھا
کہنی لگتی ہین مکدر سی یون
کام اونکا نہین مگر ٹھٹھا

أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ

کیا یہی ہی کہ بامذمت تمام
ای نکرتی ہین یاد جانکو
یاد کرتا تمہاری ہی اصنام
یا نہین مانتی وی قرآن کو
پس وی ٹھٹھی کی مستحق ہین سب
اور وی ستہزیاین بدکردار
یا نہ توحید مانتی ہین یعنی
ہی سزاوار انکو ٹھٹھا کب
ذکر رحمان سی رکھتی ہین انکار
یا کہ رحمانکا نام لیتی نہین

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ

بن گیا ہی بشر شتابی سے
ای نباوہ بشر شتابی سے
کہ جیسے ہی کمال استعجال
اوس ہمارے عذاب مین فی الحال

سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ

اب دکہاتا ہون نہ کرو شتاب
تمکو آیات اپنی یعنی عذاب
یعنی دنیا مین روز بدر عقاب
پس نہ چاہو شتاب مجسی تم
اور عقبی مین دوزخ سقر سی عذاب
وہ عذاب و عقاب مجسے تم

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہین کافران حراب
کب ہووے یہ وعدہ عقاب عذاب
جو ہو تم سچے ای محمد اب
اور سچی تمہارے یار ہین سب

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

کاش جانین وے منکر ای ممتاز
اور نہین وے مدد کبھی جاوین
اوس گھڑی کو کہ رکھ سکین گے نہ باز
کہ نجات اوس عذاب سے پاوین
چہروں اپنے سی نار دوزخکو
یا جو رکہتی خبر عذاب سے یون
اور نہ پیٹھوں سے اپنی ہی بدخو
اوسکو وی چاہتی شتاب سے کیون

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ

یا نشید ہی تہی فلک سے مینہ کی راہ	اور او گتی نہ تہی زمین سے گیاہ	اس سے بنت نبات فرمایا	اور باران اوس سے برسایا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور بنائی زمین مین بکسر	ہمنے کوہ و پہاڑ ایسے ور	کہ نہ ہل جاویگی اونکی تئین	یعنی رہتی جو ہین ہر دو زمین
اور کیے ہمنے اوس زمین مین کشادہ	راہین اور رستے ایسے وہ کشادہ	تا کہ وے لوگ پاوین راہ سفر	پہونچین اک ملک سی ملک دگر
یعنی پہنچین بمنزل مقصود	ہو نہین راہ راہیان مسدود	ہم اگر اس روش نفرماتے	کسطرح سے وے آتے اور جاتے

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

اور کیا ہمنے آسمانکی تئین	سقف محفوظ ای سرور امین	اور وے کفار سر بسر خذلان	ہین نمونون سے اوسکی روگردان
صفت سقف وہ جو ہی محفوظ	معنی ضد او سمین ہین ملحوظ	یعنی گرنی سی ہی وہ چہت مصئون	یا کہ محفوظ ہی بغیر ستون
یا وہ ہی ہر فساد سی معصوم	تا بمیعاد مدت معلوم	یا ہی محفوظ استراق سی وہ	اون شیاطین کے احتراق سی وہ
	وی جو فرمائی ہین نمونی یاد	انجم و روز و شب ہین اوسی مراد	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

اور وہ ہی وہ کہ ہی بلند وقار	جسنے پیدا کیا ہی لیل و نہار	اور پیدا کیا ہی شمس و قمر	اپنی قدرت سے اظہار انور
ہر یک اونمین سی بر کی بحر فلک	تیرتی ہین وے اپنی وعدہ تک	صحیح جو ہی لفظ یسبحون ارشاد	گرچہ شمس و قمر ہین دو کا اعداد
	صیغہ جمع اسلیے آیا	کہ مطالع کو مختلف پایا	

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝

اور نہین کی تہی ہمنے بخشی بشر	کسی انسان کو زندگی ہمیشہ	کہ اگر مر گیا تو ایسے ور	تو وے رہ جاوینگے کیا یکسر
جبکہ اعدای سید السادات	لائی اپنی زبان پر یہ بات	کہ محمد نی یہ تک کر زور	کوئی و بر زبان مین وہ جو ڈالا شور
زندگی تک یہ اوسکے ہی سب دہوم	پہر جو مر جاوے تو وہ ہو معدوم	پس تسلی مصطفی کے تئین	لیکے آیت یہ آئی روح امین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

اور کہنے لگے وے اہل عناد	پکڑی رحمان نی ہین ملک اولاد	پاک اولاد سے ہے وہ معبود	سر غلط ہی جو کہتی ہین وی معبود
بلکہ بندے کیے گئے اکرام	ہین سب اسمر فرشتگان کرام	اب ہی ارشاد تہا وہ قوم جمیع	نہین سمجھی ملائکہ کو شفیع

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ
إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

آگی چل سکتی اوس خدا سی نہین	بات کرنی ہین وے ملائک وین	اور وے سب اوس خدا کی فرمان پر	کرتی ہین کام اور عمل یکسر
جانتا ہی جو اون سے آگی تہا	اور جو پیچہی اونکے سر تا پا	اور سفارش ہی کسی کی نہین	ہان مگر خاص اوس کی تئین
جس سے راضی ہوا وہ اور جو بشنود	ہی اوسیکو سمجہ لیا معبود	اور وے ہیبت سے اوسکی ڈرتی ہین	ہی عقوبت سے خوف کرتی ہین
اور جو کوئی کری مقال و سخن	اون فرشتون مین سے اپنی زبن	کہ خدا ہون مین اوس خدا کی سوا	یعنی معبود ہون ورای خدا
پس یہ قائل جزا دین اوسکو ہم	نار دوزخ سی آسودہ شیم	یون ہین جسطرح اسی رسول امین	مدعی ربوبیت کی تئین
	دیتی ہین ظالمونکو بدلا ہم	کرتی جو شرک سے ہین ستم	

ع أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہین دیکہنی سی پیش آئی	وہی جو انکار اور ابا لائی	یہ کہ افلاک اور زمین یکسر	تہی بندہی اور ملی یکدیگر
پہر جدا ہمنی کر دیا اونکو	کہولکر یکدیگر سے انکو شگو	اور بنائی وہی ہمنی پانی سے	قدرت وصنع و کاروانی سی
جون سی چیزین ہی جی اور جان	یا کہ نطفہ کی آب سے حیوان	کیا وی مشرک نہ لاتی ہین ایمان	باوجود دلائل قرآن
وہ جو رتق و فتق ہی ارشاد	لکہتی ہین معنی اوسکی بسبت کشاد	ای نیدہی تہی وی آسمان و زمین	پس دیا کہول ہمنی اونکی تئین
یکدگر سی جدا وی فرماکر	کردی قسم قسم سر تا سر	یا کیی آسمان کئی بالذات	از سر اختلاف تحریکات
اور سطر جیسی زمین اکہتی	ستہد اور ملی ہوئی سب تہی	طبقے طبقے اوسی کہیا بالذات	از سر اختلاف کیفیات
یا کیا اوس زمین کو تقسیم	ہمنی کر کی جدا جدا اقلیم	یا کیا جوف از اور کاواک	یعنی ما بین ارض اور افلاک

ای جو ہوتی آسمان و زمین
تو وہی دونون خراب ہو جاتے

کئی معبود اور ای شہ دین
مفسدی ہر طرح کی پیش آتے
ایسی باتون سی جو تباہ ہین

غیر اللہ کی کہ یکتا ہے
پس ہی تنزیہ اوس خلق کی تہمت
تہمت شرک جو لگاتی ہین

کچھ دوئی سے نہ کام رکھتا ہے
ہی جو پروردگار عرش برین

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝

نہین پوچھا وہ اوس سے جاتا ہے

جسکے کرنی سی پیش آتا ہے
کہ وہ مالک ہی اور سب مملوک

اور وہی بندگان حق یکسر
کار مالک کو پوچھی کب مملوک

پوچھی جاتی ہین آپ تو وہ سیر

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ

کیا پکڑنے سی پیش آئی عنود
پہلے فرمائی یا دو وہی معبود
بعد ازان یاد اونکو فرمایا

اوس خداوند کی سوا معبود
جو برابر خدا کی سمجھی عنود
جسکو نائب خدا کا ٹھہرایا

کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم
ہوتی عالم کے دو اگر مالک
اسکو مالک کے ہی سند درکار

حسب عقل اور نقل امر دم
تو وہ ہوتا خراب اور ہلاک
ہین سند کی وہ امر ہی دشوار

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

ہی یہ قرآن اونکی بات گواہ
یون نہین پر وہ ہم بسیار
یعنی قرآن مین اسکا مضمون

وہ جو امت ہی آپ کی ہمراہ
نہ سمجھتی ہین حق کو ای دلدار
کتب منزل کی ہین مشحون

اور یہ اونکے دلیل ہی یکسر
پس وے توحید سے ہین روگردان
پس نظر اون کتب مین گر تو اب

مجھسے پہلے گئین امم جو گذر
اور نہ ہین پیروی زبان
امر توحید و نہی شرک ہی سب

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

اور نہ بھیجا تھا ہمنی تجھسی بشر
کہ نہ معبود ہی کوئی مجھ بن

کوئی پیغمبر ای نبوت کیش
سو مجھی یو جو یعنی رات اور دن
کہ بنات خدا فرشتونکو

ہان مگر وحی بھیجتی تھی ہم
اگلی آیت کا لکھتی ہین منشا
جانتی حمق سی تھی جو یہ غو

اوسکو سطرح یا شفیع امم
اون خرائمہ کو تاضی بیضا

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝

جو اوسی ہوتے کرنیوالی ہم — اپنی قدرت سے البتہ وہ شیم — ای جو کرنا ہمین وہ ہوتا کام — کرتی فی الفور اوسیہ ہم اقدام
لفظ لہو اس جگہ جو لایی شاد — کھیلنے کی ہی چیز اوس سے مراد — یا غرض اوس سے زن ہی یا فرزند — رد لکھا ہے یہ ہی وہ ہی ولیند
اسکی آگی اب ہے بلند خطاب — ہی بنانی ہی لہو کی اضراب

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ
زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝

بلکہ ہم پہینکتی ہین اے سرور — رست اور حق کو جہوٹہہ باطل پر — پہر وہ حق توڑتا ہی سر اوسکا — وہ جو باطل ہی اپنی ورا
پہر یکایک وہ محو ہوتا ہے — ای اچانک وہ اوسکو کہوتا ہے — اور تمکو ہی وا ای لوگو — اوس سخن سی تباتی ہو جسکو
ای تمہارے تئین ہو رب جلیل — اپنی قدرت کی ہیجتا ہی دلیل — تاکری اوس سے جہوٹہہ کو زائل — ہی دلیہ تمہاری جو حائل
کرنی لگتی ہو تم سب اوسکو خیال — زن و فرزند خالق متعال

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ

اور ملوک ہین اوسکی تئین — وہ جو افلاک مین ہین اور زمین — اور جو کوئی اوسکی ہین نزدیک — یعنی تمنی کیا ہی جنکو شریک
نہ تکبر ہی اونکی عبادت سے — اوس خداوند کی عبادت سے — اور نہ تہکتی ہین بندگی سی مدام — نت عبادت ہین کرتی ہین وہی قیام

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

کرتی ہین یاد حق کو لیل و نہار — کاہلی سی نہین وہ رکہتی کار

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝

کیا بنائی اونہون نے ہین معبود — وہی جو مشرک ہین بیت پرست عنود — خیر وہ ہای زمین سی لے کر — جیسے زر و سیم اور چوب و حجر
وی محشر اوٹھائین مردونکو — از سر نو جلائین مردونکو — یعنی وی مشرکان بد انجام — ہین جو مصروف پرستش اصنام
کہتی معبود ہین بتونکی تئین — اور یہ بات جانتے ہین نہین — کہ بہر وجہ قدرت ہر کار — ہی خدائی کی واسطی درکار
اور معلوم ہی یہ سبکی تئین — کہ وی قادر کسیطرح سے نہین — جان بوجہہ اونکی عجز کو یکسر — لو جتی رہتی ہین بتونکو ہمیش

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

پھر جب آہٹ وے پا گئے بدخو	کر لیا جس ہمارے آفت کو	تب ہی وے لوگ اوس سے ڈرنے لگے	ماری ہیبت کی انہیں کرنی لگی
یعنے وے ہلکے بھاگ گئے سب ڈر	دیکھکر بخت نصر کا لشکر	چار پایونکو وے بھگانے لگے	ڈر کے مارے شکست کھانے لگے
	پس کہا شاہ نے باستہزا	یا کوئی مومن اونسے کہنے لگا	

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ۝

بھاگنے سے نہیں تم آؤ	اور یکبر یہاں سے پھر جاؤ	اوس جگہ کی طرف کہ ایمردم	عیش پائی گئی تھی جسمیں تم
اور اپنی گھروں کی جانب کو	یعنے پھر جاؤ یہاں سے ای لوگو	تاکہ تم پوچھی جاؤ اپنی عمل	معرض حق میں آکی یکیک کل
	جب نہ دیکھا عذاب سے چارا	اور کسی طرح سے نہ چھٹکارا	

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

بولے ای وائے ہمکو بیشک ہم	تھے جفاکار اور اہل ستم	کہتے ہیں جو وہ تھا یمن کا گانو	جسکا مشہور ہے حصور انانو
جب کیا بعث اوسکی لوگو نپر	حق تعالے نے ایک پیغمبر	پیش آئی عناد سے وے لعین	مار ڈالا یکایک اوسکے تئین
پس یکایک بحکم غیرت رب	کار فرما ہوا وہ قہر و غضب	کہ بہ تیغ بخت نصر آکر	ہو گئی وے ہلاک سر تا سر
گرچہ سنکر ندا ای عالم غیب	منفعل ہو گئے وے سب لاریب	لیک آیا وہ انفعال نہ کام	سب کے سب مر گئے وے بد انجام

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝

پھر ہمیشہ رہی یہاں انکی پکار	یعنے ای وائے اونکی تھی گفتار	جب تلک ہمنے کر دیا اونکو	کاٹ کر جڑ سے ڈھیر ای لوگو
وہ جو لفظ حصید ہے ارشاد	اوس سے کاٹی گئی ہی کھاس مراد	لفظ خامد سے جسکی اصل خمود	راکھہ کا ڈھیر ہی یہاں مقصود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝

اور پیدا نہ ہمنے فرمایا	آسمان و زمین سرتاپا	اور اون دو کے بیچ میں جو ہے	قسم قسم اور طرح طرح کی شے
کھیلتے اور لہو فرماتے	یعنے بازی کی ساتھ ہنس ہنس کے	بلکہ پیدا کیا ہی اونکے تئین	یعنے ای سید زمان و زمین
	قدرت و صنع کی دکھانیکو	اور خلقت کی آزمانے کو	

لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن لَّدُنَّا إِن كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

گر ارادہ یہ کرتے ای ہمدم	کہ بنا لیں کوئی کھلونا ہم	بیگمان ہم بناتے اوسکے تئیں	پاس اپنے سے باہمہ تزئین

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور نفرمائی ہمنی تھی ارسال | تجسے پہلی مگر وہی مرد رجال | ہمنے بھیجی تھی جنکو حکم و پیام | یا کہ بھیجی گئی جنہیں حکام

پس کرو تم سوال و استفسار | یاد والوں سے اونکی سب اخبار | جو وہی ہو تم کہ جانتی ہو نہیں | کہ بشر جا ہیے ہیمبر دین

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

اور رکھی تھی نہ ای نبی زمن | ہمنے اون انبیا کی ایسی بدن | کہ نہ کہاتی وہی سبب غذا اور طعام | اور نہیں تھی کہ رہ پڑیں مدام

یعنی اونکو اجل بھی تھی در پیش | اس جہاں میں نہیں رہی ہمیش

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۤءُ

پھر کیا ہمی راست اور سچا | اون سے وعدہ نجات کا جو تھا | پھر بچایا اونہیں بفضل و کرم | اور جسکو کہ چاہتی تھی ہم

ای بچایا پیمبرونکی تئیں | اور جو مانی کہ لائی یقین | یا کہ ہمنی رکھا اوسی محفوظ | جسکی تھی حکمت بقا ملحوظ

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

اور ہمنی کیی وہی خوار و تباہ | متجاوز تھی حد سے جو گمراہ | یعنی وی یا وہ گو کہ از اشعار | جنکا تھا شعر اور معاصی کار

اگی اسکی قریش کو تھی خطاب | کر تلاوت تو ای معارف یاب

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

ہمنی قرآن تمہیں اوتارا ہے | جسمین وصف و بیان تمہارا ہے | کیا بھلا بوجھتی نہیں ہو تم | کہ یقین لاؤ اوس پہ ای مردم

پھر تسلی مصطفی کی لیے | ظلم اون بستیونکی یاد کیے | بہیجکر حق نی جن پہ قہر و عذاب | کر دیا یکبیک ہلاک و خراب

ع

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

اور کتنی کیی خراب و ہلاک | توڑ ماری بہمدگر نا پاک | ہمنی وہ اہل قریہ جو بد کیش | تھی ستمگار اور جفا اندیش

اور پیدا کیا تھا ایسی دور | ہمنی بعد اونکے اگ گروہ دگر

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝

سہر پہلا آتی کیون ہو جادو کو
سن کے اوس سے کلام اور قرآن

اور تم دیکہتی ہو ای لوگو
کرتی ہو اوسپہ سحر کا بہتان
اور فرشتہ کو جانتی ہو تم

یعنے کہتی ہو اوسکو جادوگر
اور تم کرتی ہو نظر اوسکو
مستحق نبوت ای مردم

معتقد سحر کی ہو تم مگر
اپنی مانند اک بشر اوسکو

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ؕ

کہنی لگا جواب

یا کہ یون کہ تو ای بلند خطاب
یعنے ہر بات اوسکو ہی معلوم

رب مرا جانتا ہی کہنی کو
خواہ ظاہر ہو خواہ ہو مکتوم

آسمان میں وہ یا زمین میں ہو

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور وہ سنتا ہی کافروں کی بات

جانتا ہی تمام مخفیات

پہر ہی اضراب اس سخن سی عیان

وی جو کہتی تہی سحر ہی قرآن

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ

بلکہ بدلی وہی اسکے زمان
چہوڑ کر یہ بہی کہتی ہین بدخو
گاہ کہتی ہین وہ پریشان حال
اور کبہو شاعر اونکو کہتی ہین

اور تی خواب ہین یہ سب قرآن
کہ وہ ہی ایک شاعر پرگو
کہ پریشان خیال ہین وہی مقال
صرف ایذا او دہتک رہتی ہین

چہوڑ کر یہ بہی کہتی ہین بیدین
ای تہتک سی بہی شرماتی ہین
اور کبہی مفتری بتاتی ہین
پہر وہی کہتی ہین جو نہین تہی یون

کہ لیا باندہ جہوٹ اوسنے یقین
نت نئی بات بابند حالی ہین
عیب اپنا او نہین لگاتی ہین
کہتی رہتی ہین سب ہم اوسکو جنون

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝

پس وہ لی آوی ہمکو ایک دلیل
کوئی ناقہ کہ اپنی لایا صالح

مگر اوسمین کچہ توقف ڈہیل
اور عیسیٰ کہ مردہ کہا یا ہاتہ

جیسے بہیجی گئی تہی پیغمبر
اور عصا ہاتہ مین کبہی لایا

وی جو پہلی تہی منجی لیکر
کئی صورت سے اوسکو دکہلایا

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ
يُؤْمِنُونَ ۝

نہین لایا یقین اونسی پہلی
کیا بہلا وہ یقین اب لاوین

یہ جو کفار مکہ ہین بداندیش
جبکہ اون پاس معجزہ آوین

کوئی اون اہل قریہ سی گمراہ
یعنے اون سے یہ ہین نہایت سخت

جنکو ہمنی کیا خراب تباہ
نہ یقین لائین گی کبہی بدبخت

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ

رہنما کر مرا ہمیشہ کو
خوار و رسوا ہوون تا بہ محشر کو

سورة الانبياء مكية وآياتها مائة واثنتا عشر وكلماتها الف ومائة وثمانية وستون وحروفها اربعة آلاف وثمانمائة وتسعون وركوعها سبع

سورۂ انبیا نبی کی تئین
لائی مکہ مین جبریل امین
آیت اوسکی دوازدہ او صد ١١٢
سریکی گئین شمار و عدد

کلمات اوسکے ہین زروی شمار
یکصد و شصت و ہشت و ایکہزار
حرف اوسکے کیے گئے ہین شمار
ایکسو نوّے اور چار ہزار ١٩٠

اور اوسکی رکوع ہین سب سات
کر شمار اونکو است و دو صفات

بسم الله الرحمن الرحيم

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون

آلگا ہی قریب لوگون کو
اونکا وقت حساب ایچو شخو
اور وی غفلت مین سب ہین گروان
ای نکرتی ہین اوس حساب مین دہیان

وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد
ہی قیامت کا روز اوس سے مراد
وعدہ قرب ہی جو اونکی تئین
حق کی نزدیک وہ بعید نہین

قرب حق سے جو دور ہین بد خو
دور سمجھین ہین اوسکی وعدہ کو
کہ خدا کی ہیا نکی دن کے مثال
ہی ہزار اوس جہان کی سن کے مثال

ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث الا استمعوه وهم يلعبون لاهية قلوبهم واسروا النجوى الذين ظلموا

نہین پہنچی تہی اونکو کوئی پند
اونکی رب سے نئی کچہ ای لبیب
ہان مگر گوش کرتی ہین بتبسم
سید الانبیا سے اوکی تئین

اور وے کہیلتے ہین سر تا سر
نزل کرتی ہین وہ سخن سنکر
کہیل مین قلب اونکی ہین مشغول
ذکر قرآن مین کرتی ہی جو فصول

اور چھپایا ہی مصلحت کو صاف
اون ہوونے سوئی جو بی انصاف
کہنی لگتی ہین یون بآہستہ لال
خنکو نقصان کا نہین ہی خیال

هل هذا الا بشر مثلكم

کیا نہین یہ بشر مگر تم سا
کام جسکا ہی سر بسر تم سا
شل تم سبکے آتا جاتا ہے
پانی پیتا ہی کہانا کہاتا ہی

وہ پیمبر یقین اگر ہوتا
کیون ہمارے طرح بشر ہوتا
بلکہ اسمان سے کرکے نزول
کوئی ہوتا ملک نبی و رسول

افتأتون السحر وانتم تبصرون

کیا نہیں آئی اونکو بھی وہ دلیل	جسکے اگلی کتب مین تھی تفصیل	یعنی تکذیب انبیا و رسل	جس سے کیا کیا نہ کھل چکی ہین گل
یاکہ اوصاف سید السادات	کیا کتب سے نہ سن چکے یہ ذات	اونکو اہل کتاب نی وہ خبر	کیا سنائی نہین بھلا یکسر
یا نہ پہونچا ہی اونکو وہ قرآن	وصف جسکا ہی ان صحف مین بیان	مثل سورت ہے جس کتاب کے آب	فصحای عرب ہین عاجز سب
	باوجود ایسے معجزے کے کیون	چاہتے معجزہ ہین بخت نگون	

وَلَوْ اَنَّا اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى

اور اگر ہم کھپاتی اونکی تئین	بعذاب و وبال پیش ازین	تو وہی کفار مکہ کہتے سب	اسطرح سے کہ اے ہمارے رب
کیون نہ بھیجا تہا آیتین لیکر	تو نے ہم تک رسول و پیغمبر	کہ تری آیتون پہ چلتے ہم	کرتی ہرگز نہ اون سے بیش اور کم
پہلے اس سے کہ خوار ہم ہوتے	جیتے جی بیوقار ہم ہوتے	اور قیامت کو ہوتے رسوا ہم	مبتلای عقاب عقبی ہم
پس نہی ہمنی بھیجی اور قرآن	قطع حجت کو اسسے کیا نہین عیان	لیک ایمان نہ لائی وہی بیدین	راہ حق پر نہ آئی وہی بیدین

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى

کہہ کہ ہر ایک اے رسول اللہ	سہد کر سے ہی تکنی والا راہ	پس کرو انتظار تم یکسر	یعنی حال مآل یکدیگر
پس بتحقیق جان لوگی تم	یعنی محشر کے روز ای مردم	کہ بتحقیق کونسی انسان	ہین خداوند راہ راست عیان
اور کس آدمی نی پائی راہ	حق کی جانب کو وہ جو آئی راہ	مجکو یارب جگی سے جگے ہاہا	کر ہدایت بسور کہ ہاہا
دن ہوا سب سے شب سے بھی ناستی سیاہ	کہین ایسا نہو کہ بہولون راہ	ظلمت ظلم نفس شوم سی اب	ہی ممیز مجہی نہ روز نہ شب
ہوں گیا ہون نہین انقلاب مین ڈوب	کہ سمجہتا طلوع کو ہون غروب	غم سی شمع خرد مری گل ہے	مجکو ہر صبح شام بلبل ہے
کٹتی غفلت مین شب کی ہین گہڑیان	شب سے اطراف روز ہین گریان	صفت ضال کے ہوری لیل و نہار	نہوا ہین کبہو نماز گذار
یہ جو میری نماز عادی ہے	منتج وزر و نامرادی ہے	عمر آخر ہوئی بکسب معاش	یکدگر سے کیا ہین اونکو تلاش
صبر کو سر بسر ہین کھو بیٹھا	اور توکل سے ہاتہ دہو بیٹھا	کسطرح سے بھلا ہین پاؤن راہ	غیر تیری کرم کے ای اللہ
کر تو روشن وہ مشعل توفیق	کہ نہ بہولون مین اپنی راہ طریق	بخشوع و خضوع و عجز و نیاز	کر مجہے تو نماز سے ممتاز

وعدۂ غزوہ رجب سے آج — تھوڑا آتا بو فق ما یحتاج
الغرض وہ یہود پاس آئے — حکم خیر الوری بجا لائے

دام ان ہی سے وہ ابا لایا — کچھ گرو چاہنی سے پیش آیا
جا کیا عرض حال سر تا سر — اوس صحابی نے پیش پیغمبر (ہے ابو رافع)

بولی جو دام وہ عطا کرتا — دام دام اوسکو ہین ادا کرتا
پھر زرہ اوسکی پاس بھجوائی — رفع حاجت بہین فرمائی

اگلی آیت کو لائی روح امین — بطریق تسلی و تسکین

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَاجًا
مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَ
رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

اور زنہار تو دراز نہ کر — دونون آنکھونکو اپنی اوس شے پر
جس سے ہمنے کیے ہین بہرہ دار — مردم قسم قسم از کفار

رونق زندگی دنیا کو — وہ جو مال و متاع دنیا ہو
تا کہ ہم آزمائین اونکی تئین — بیچ دنیا کی یا کہ روز پسین

اور ہی رزق تیری مولی کا — یعنی اجر و ثواب عقبی کا
یا نبوت وہ یا ہدایت ہے — تجکو دنیا مین جو عنایت ہے

بس بہتر اور باقی تر — مال فانی سی اونکی ای سرور

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَوٰةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْـَٔلُكَ
رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝

اور کر حکم اپنے لوگون کو — بہ ادای نماز اے خوش خو
اور تو آپ کر قیام اوسپر — یعنی مصروف رہ مدام اوسپر

ہم نہین چاہتے ہین اپنی تئین — تجسے روزی و رزق اپنے دین
یا نفر باتی ہم ہین تجسے سوال — رزق و روزی کا بہر آل و عیال

ہم عطا رزق کرتی ہین تجکو — پس فراغت سی صرف عقبی ہو
اور حسنات عاقبت مین تمام — اہل تقوی کی واسطے نا کام

لکھ گئی ہین جناب سے لانا — یہ لطیفہ لطیف تر اس جا
کہ نہ کچھ چیز چاہتا ہی خدا — اپنی بندہ سی بندگی کی سوا

بلکہ دیتا ہی رزق خود اوسکو — ہو وہ کیسا ہی کشش اور بدخو
اور خواجہ غلام سی زور سے — چاہتا ہی سبھی وہ دستور سے

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ أَوَلَمْ
تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝

اور لگی کہنی مشرکان لعین — کیون نہ لاتا ہی تو ہماری تئین
معجزہ ایک اپنے رب سے اب — تا کہ ہو جائین ہم مسلمان سب

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۱

کیا نہ سوجھا انکو اس سے اونکی تئین	دی جو ہین شرکان مکہ العیر	کتنی ہمنے کھپا کے نابود	پہلے اون سے قرون عاد و ثمود
چلتی جنکی گھرونمین ہین یکسر	تجارت جو کرتی ہین وے سفر	بیشک اسمین تپی ہین اور آیات	عقل والونکو اسپتودہ صفات
	تا کہ عبرت سے پیش وہی آوین	اور عذاب خدا سے ڈر جاوین	

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ع

اور جو ہوتی نہ ایک بات کبھی	ہو چکی وہ جو تیری رب سے تھی	ہوتا اونپر عذاب استیصال	یکبیک قہر حق سے لازم حال
اور جو ہوتا نہ وعدہ و پیمان	جو مقرر ہے ای بلند مکان	کلمہ پر ہے وہ اجل معطوف	ہے غرض اوس سے وعدہ موقوف
پس خلاصہ یہ ہے کہ وہی کفار	کرتی ہین جو خلاف حضرت کار	وعدہ حشر جو نہین ہوتا	اونکو فی الحال قہر سے کہوتا
	ہوتی تیری عذاب سے یکسر	مثل عاد و ثمود زیر و زبر	

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

پس شکیب اور صبر کر او سیر	کہتی ہین اہل شرک جو یکسر	اور پڑھ اپنی رب کے خوبی کو	قبل خورشید کی طلوع سے تو
	یعنے کر تو ادا نماز سحر	پڑھ کی تعریف خالق برتر	

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ج

اور اوسکی غروب سے اول	ظہر کو پڑھ تو اسپتودہ عمل	یا کہ قبل اوسکی ڈوبنے سے تو	ظہر پڑھ اور عصر ای خوشخو

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

اور گھڑیون مین شب کی ای ممتاز	کر ادا مغرب اور عشا کی نماز	اور طرفون مین دن کی ای سرور	تو ادا کی نماز پیشین کر
دن کی طرفون سے ہے غرض پیشین	وقت جسکا زوال کے ہے قرین	نصف اول کی جو نہایت ہے	نصف آخر کی جو بدایت ہے
		ہمان وقت نماز پیشین ۱۲	ہمان وقت نماز پیشین ۱۲

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۱

تا کہ خوشنود ہو تو سر تا سر	یا کیا جاے راضی ای سرور	اپنی امت کے بخشوانی سے	اوس شفاعت کی بیش بہائی سے
اور تائید ہو نصیب اونکو	تیری خاطر سے عنقریب اونکو	والضحی مین وہ جو فترضی ہے	یون موید اسی سخن کا ہے
بعض نے اسطرح لکھا ہے بیان	اکدن پاس خاطر مہمان	اک صحابی سے بولی خیر الناس	لا تو جا کر فلان یہود کے پاس

بعض تم مین بعض کی دشمن
جیون بامر معاش اہل زمین
اصل ذریت اونکو جو پایا
لفظ کم سے خطاب فرمایا

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝

پہر کبھی پہونچی تم سبھوں کے تئیں
پس نہ بہولی وہ راہ دنیا مین
میری جانب سے رہنمائی دین
اور نہ تکلیف کہینچی عقبے مین
پس جو چلی سمی پیشی آئی کے شہ
وہ جو لفظ ہدی ہوا ارشاد
سر بسر میری رہنمائی پر
ہے کتاب و رسول اوسکی مراد

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝

اور جس آدمی نی پہیرا رو
اور اوٹہاوین ہم اوسکو ازرہ گور
یاد کرنے سے میرا اپنی شخو
دن قیامت کے اسطرح کا کور
تو ہی اوسکی ہی معیشت تنگ
کہ جہنم کے ہر عقوبت بن
یعنے گذران سخت تر ہنگ
گر نہیں دیکہیہ وسکی اوسدن

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝

کہنی وہ یون لگے کہ میرے رب
اسکا تبلا مجہی تو وجہ و سبب
کیون اوٹہایا ہی تو نی مجکو کور
اور مین بینا تہا جب اوٹہا از گور

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝

اوس سے فرمائی رب ای بیدین
پس ہمارن آیات گئیا تو بہول
یون ہین دنیا مین آئین تیری کر
ہنو تابع کتاب رسول
یعنے دنیا مین جیون نہین دیکہا
وہی ہمارے نت نیان بکسر
اور اسیطرح جیسے دنیا مین
آج عقبی مین اوس کے ہو اندہا
ڈال تہین جو ہماری قدرت
بہولا جاوے گا تو آج عقبے مین

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

اور اسیطرح جیسے معرض کو
اور ملا یا یقین جو بیدین
اور بہت دیر رہنی والا ہے
دین جزا دن جزا کی اپنی شخو
اپنی خالق کی آیتون کی تئین
کور ہی حشر ہی دوبالا ہے
دیتی ہم اوسکو ہین جزای عمل
اور تحقیق آخرت کا عذاب
یعنے کور کا حشر ہین سمجہو آپ
وہ جو باہر گیا ہی حد سے نکل
ہی بہت سخت آپکے خطاب
اوس سے دوزخ میں زیادہ عقاب

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝

بیگمان ہی یہ خلد مین تجہکو
اور تو تو نہ کہینچے پیاس اوسمین

کہ نہ بہوکہا رہیگا اوسمین تو
کہین انہار پاس پاس اوسمین
اور جو باہر بہشت سی آوے

اور نہین اوسمین تو رہی عریان
اور نہین اوسمین دہوپ کہائی تو
غیر تکلیف کچہ نہین پاوے

پائی ہر نعمت اور کپڑے بان
آفتاب اوسجگہ نہ پائی تو

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝

پہر موسوس سی ہوا شیطان
اوس شجر پر کہ جسکا بار و ثمر

جا کی جنت مین کے ابدی مکان
کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر
پس کیا اوسکی وسوسہ کو قبول

کہنی وہ یون لگا کہ ای آدم
اور اوس ملک پر کہ اون دائم
تہی خق گو گئی کیا ایک بہول

کیا دلالت کرون تجہی اسدم
کہ نہووی وہ کہنہ اور تباہ

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝

پہر گئی دونون اوس شجر سی کہا
اور لگی ڈہانکنی وہی نیک سرشت
پس وہ حکم خدا ہی کر کی عدول

اوسکی جو بار اور ثمر سے تہا
ستر مرگاہ اپنا اپنی برگ بہشت
راہ مقصد گیا بیکایک بہول
پہر وہ توبہ کے ساتہ پیش آیا

پہر ہوی آشکار اونکی شئین
اور بہ حکم ہو گیا آدم
گم کیا عمر جاودانی کو
درگہ حق مین التجا لایا

ستر مرگاہ اونکی ای ہمیردین
اپنی پروردگار کا اوسدم
غم لیا ساری زندگانی کو

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پہر نوازا اوسی بفضل اتیق
کہنی اسطرح سے لگا وہ رب

اوسکی ربنی بتوبہ و توفیق
دونون اوترو یہان سی اکٹہی سب
یا کہ مقصود تثنیہ سی یہان

پس پہرا اوسپہ اور دکہائی راہ
وہ جو ہی تثنیہ یہان ارشاد
آدم بو البشر ہین او شیطان

جبکہ تائب ہوا صفی اوسدم
اوس سے حوا و بوالبشر ہین مراد

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

نافذ الامر بادشاہ ہی وہ	رب بی ریب و اشتباہ ہی وہ	یا ہی اپنی صفات مین ثابت	جسطرح اپنی ذات مین ثابت

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ؗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

اور ہستی پیش آ با ستعجال	ساتھ قرآن کی قبل استکمال	یعنی کیجای جب تلک نہ تمام	تجکو وحی آوسکی ای بلند مقام
اور کہہ یون تو ای سراسر حلم	رب میرے دی زیادہ مجکو علم	اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	لاکی جبریل پڑہتی جب قرآن
پڑہنی لگتی تہی ساتھ اونکی رسول	کہ مبادا کہ جاوین اوسکو بہول	گرچہ مانع ہوا تہا اوس سے رب	پہونچی وہ سورۂ قیامت جب
یہ مکرر جو منع فرمایا	محض تاکید کی سیلیے آیا	کہ ہی نسیان سے آدمی مجہول	شاید اوسکو گئی ہو حضرت بہول
	آگی اسکی خدائی کے ارشاد	بہولنی پر مثال آدم یاد	

وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

اور تحقیق ہمنے عہد کیا	ای تقید کے ساتہ حکم دیا	آدم بو البشر کو پیش ازین	کہ نہ جا اوس شجر کی پاس قرین
پہر گیا بہول عہد کو یکسر	کہا لیا لیکے اوس شجر سی ثمر	اور نہین پائی ہمنے اوسمین ذرا	ہمت جرم اور قصد خطا
	یا کہ پایا نہ ہمنے اوسمین ثبات	ورنہ شیطان کی مانتا کب بات	

ع

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝

اور کر یاد اے محمد تو	جب کہا ہمنے یون فرشتون کو	کہ جہکا کر تم اپنی سر بزمین	کرلو سجدہ ابو البشر کی تئین
پہر وہ سجدہ مین سر آئی	اونکی تعظیم سب بجا لائی	لیک ابلیس نے نہین مانا	اوس سے انکار اور ابا ٹہانا
پہر لگی کہنی ہم کہ ای آدم	کری معلوم تو بوجہ اتم	کہ یہ تیرا عدو ہی اور دشمن	اور حوا کا جو ہی تیری زن
پس نکلوا نہ دی تمہاری تئین	ہو کی اخراج کا سبب وہ لعین	خلد و جنت سے وسوسہ کچہ ڈال	پہر تو پڑ جای رنج مین بکمال
جا کی دنیا مین معاش طلب	مبتلای بلا و رنج و تعب	لفظ تشقی جو ہی یہان ارشاد	سن لے تو مجہسے نکتۂ افراد
کہ شقا سی ہی قصد رنج معاش	اوسکی ہی قسمت ذکور تلاش	وہ جو ارشاد حق ہی بعد ازین	ہی مؤید اسی سخن کی تئین

اور ہو جائینگی پست آوازین | کہا ہیں یکسر شکست آوازین | از سر خوف و ہیبت رحمان | دیکھ اوسکا جلال عظمت و شان

پس نہیں تو سنیگا ای ممتاز | ہان مگر نرم اور پست آواز | یاکہ چلنے کی وقت صوت قدم | بعض نے جسطرح کیا ہے رقم

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

اوسدن آوی نہین سفارش کام | پر جسے حکم حق ہو یا اعلام | اور کیا جسکے واسطے ہو پسند | قول و گفتار شافع ای دلبند

یاکہ جسکے پسند کی ہو بات | شان اوسکے ہین ستودہ صفات

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝

جانتا ہی وہ حضرت رحمان | جملہ اسرار غیب آ درمیان | وہ جو آگی ہی اونکی عقبی مین | اور جو پیچھی ہی اونکی دنیا مین

اور نہین گہیر سکتی وی اوسکو | علم و دانش سے اپنے انکو شکو

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور جسدن ذلیل ہونگی و دار | یعنے وی مجرمان بد کردار | آگی اوسکی جو نت ہی زندہ | ہو سدا قائم اور پایندہ

اور بیشک نہ بہرہ یاب ہوا | خوار و نو مید اور خراب ہوا | جسنے بار ستم اوٹھایا ہے | سر پہ جو بار شرک لایا ہے

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

اور جو کوئی کری کچہ اچھی کام | اور وہ مومن ہو انکبند مقام | پس نہین خوف ظلم سے وہ کری | اور نہ کسر و شکست سے وہ ڈرے

سیئات اوسکے ہم بڑہائینگی نہیں | اور حسنات کو گہٹائینگی نہین | لفظ مومن سے اصلی ہی وہ قید | کہ نہین کافر ثواب سے نومید

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

اور اسیطرح جیسی یہ آیات | جنمین خوف اور بیم کی ہی بات | ہمنی بہیجا کتاب کو یکسر | ایک قرآن عربی اے سرور

اور کیا پہیر پہیر ہمنی بیان | اوسمین یعنے وعید کو ایجان | تاکہ رہین کفر و شرک سے پرہیز | رکہہ کی ملحوظ ہول رستاخیز

یاکہ پیدا کری وہ ای دلبند | واسطے اونکی اک نصیحت و پند | یعنے باز آئین شرک و عصیان سے | سنکی آیات خوف قرآن سے

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ

پس ہی برتر زبانت خود متعال | شرک سے پاک اوسکی ہی درگاہ | یاکہ ہی وہ بلند مرتبہ تام | اوسکا مثل اور شبہ نہین ہی کلام

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝

ای کیا جاے صور جسدن م جیکے جیکے وی کہتی ہون باہم	یا کہ جس روز صور پہونکین ہم اپنی آپسین ایسی دہ شیم یا کہ رہنی کو قبر مین سر یک	اور کرین مجرمونکو ہم اکٹھا رہی تم یہان مگر دس دن ہا بی اتنا قلیل اور اندک	بیچ جسدن کی کور اور اندہا مدت آخرت اور ازو ہی گن آگے از مدت دنیا ۱۲

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝

ہمکو معلوم ہی او وہ مدت خوب کہ نہین تم رہی مگر اک دن	جسکو کہتی ہین جیکی ای محبوب بود و باش جہانکو تھوڑا گن	جب لگی کہتی یون سب بیکد گر عمر دنیا و لیث گور ہی سب	وہ جو اونکا ہی راہ مین بہتر ہول محشر سے بہول جاوین ب

ع

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝

اور کرتی ہین وی ثقیف سوال کہ اوڑا دیوے اونکو سر تا سر کہ نہ دیکھی تو اوسمین کے امتا ن اسکا قوم ثقیف ہین منشا تب خدا نی یہ حکم بہجوایا	تجہسے احوال و حال جبال رب میرا ایکبیک اوڑائی کر کچہ کجی و نشیب اور نہ فراز بولی حضرت سی وی کہ ہمکو بتا یون نبی کو جواب بتلایا پہلے ٹہرسی کرین اوکہا ڑ کی جو	پس کہہ اونکو تو ای بلند خطاب پس وہ کر چہوڑ ہی اونکی جاہی قرار ای نہ لیتی کا اوسمین ہو امکان جو گران سنگ ہین کی کوہ و جبال کہ اونہین ٹکڑی ٹکری ماو فن ہن پہر اوڑادیوی اوسکو باد وبور	یعنی وی سطرح سے اونکو جواب ایک میدان سر بسر ہموار اور نہ ہووی بلندی میدان کیا قیامت کے دن ہوا اونکا حال اور سارے زمین مین پہیلا وین

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ

بیچ اوسدن کی وی جو ہون اونکہی کچہ کجی سے نہین ہی جسکی بات	دوڑین اوسکی وہی سر بسر تیچہی راست اور دلنشین ہی جسکی بات آدمی مین شتابی اوس پاس	وہ جو ہوگا پکارنی والا یا نہ اوسسے کرین کجی و عدول اور کفار دیر کر اوس پاس	صور مین پہونک ماریوالا بلکہ ہون انقیاد مین مشغول

خشعت ۲

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

کہ مقرر ہوا حکم خدا سے	جبکوئی شخص پاس آ جاے	اوسکو اور پاس جانیوالی کو	لاحق الحال تب محرق ہو
ایسی وحشیانہ لیل و نہار	پہر تا صحرا مین تہا وہ تنہا خوار	جو کوئی بنجیر گذرتا تہا	دور سی دور دور کرتا تہا
کہتی ہین کہتے ہین یہ حال اب تک	اوسکی اولاد سے جو ہو ہر یک	اب یہی ارشاد الہمانی یا ب	شامہین اونکی آخر نکا عذاب

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ

اور بیشک ہی تجکو ایک قرار	اوس سے چہوڑا انجای توز نہار	یا نہ تجسی کرین خطا اوسمین	ہی نہ تجکو کہین معاف اوسین
	وعدہ آخرت ہی اوس سے مراد	یا کہ دجال کا خروج و فساد	

وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا

اور دیکہہ اپنی الٰہ کو سالہ کو	ہو گیا جسپہ معتکف تہا تو	بیگمان ہم جلا دینگے اوسکو	بعد از ان ہم اوڑا دینگے اوسکو
بیچ دریا کی ایک اوڑانی کر	یعنی فرما کی اوسکو خاکستر	تا کہ معلوم کرلین دیکہیدین	دیکہہ کر سب بچشم عبرت بین
	کر جلا کر جیسے کرین نابود	وہ بہلا کیسی ہوسکی معبود	

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہی تمہارا کوئی نہین معبود	اوس خدا کی سوا کہین موجود	نہین معبود ہی کوئی جس بن	ازرہ ہوش اور خرد ممکن
کہ سمایا ہی جسنی ہر شے کو	علم و دانش مین اپنی اونکو تحو	قصہ کوتاہ عجل کو لیکر	ڈالا دریا مین کرکی خاکستر

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ

اسی طرح مثل حال کلیم	ہم سناتی ہین اے نبی کریم	تجکو اخبار اون امور کے اب	وہی جو گذری ہین تجسی پہلی سب
	تا کہ حاصل ہو تجکو بینائی	اور زیادہ ہو علم و دانائی	

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۖ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ

اور دی ہم نے الہی عالیجاب	پاس اپنی سی تجکو ایک کتاب	جو کوئی ہو وہی اوس سے روگردان	یہی نہ مانی کتاب اور قرآن
بس یقیناً شکست اوٹہائی وہ بدکار	دن قیامت کے ایک بوجہہ اور بار	رہتی اوس بوجہہ مین ہین وہی ہمیشہ	کہینچین اوس بار سے سزا و تپش
	اور برا اونکو ہی بہ روز شمار	سر پہ رکہہ سر بسر اوٹہانا بار	

پس بہ نرمی دیا جواب اونکو | معذرت سی کیا خطاب اونکو | گرچہ چہوٹی تہی وی برادر دو | رکہہ کی ملحوظ رقت دل کو

قَالَ يَا بْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ ج إِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ إِسْرَآئِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ

کہنی ہارون لگا باتعطاف | بامید تفقد و الطاف | کای مری والدہ کی بیٹی تو | نہ پکڑ میری ریش و ڈاڑہی کو

اور پکڑ مت تو میری سر کی بال | سن مرا عذر اے تو خوش خصال | بیگمان ہین نی اوس سے ڈر کہایا | اوس سخن سی ہین خجالت ہین آیا

کہ مقابل جو اون سے ہو جاؤن | یا کہ تجہ پاس چہوڑ کر آؤن | تو کہی گا کہ تفرقہ ڈالا | تونی بیٹوبیون مین سر تا پا

اور نہ تونی رکہی نگاہ اور یاد | بات میری جو مین نی کے ارشاد | اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | جانی وی طور کو لگی جسدم

بولی ہارون سے کہ ای برادر تو | تستفق رکہیو قوم اپنے کو | اس سبب سے مقابلہ نکیا | اونکو سمجہا فقط زبان سے دیا

پر نہ مانی کسینی اونکی بات | پوجتی عجل کو رہی دن رات | سنکے ہارون کا وہ عذر و جواب | یون لگی کرنی سامری سے خطاب

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ

کہنی اسطرح سے لگا موسی | کہ ہی کیا حال سامری تیرا | کہ لا دیکہا تہا مین نے اوسکی تئین | جسکو دیکہا تہا اون سبھون نے نہین

| اہی مین جبرئیل کی تئین دیکہا | جسکو اوس قوم نی نہ دیکہا تہا |

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝

پہر لی کمشت مین نی خاک سم | تہ سم اسپ رسول سی لیکر | پہر مین ڈالا جوف عجل اوسکو | کہ اوٹہا بولتا وہ زندہ ہو

اور یہی مصلحت دی میری تئین | نفس میری نی ای پیمبر دین | اسطرح سے لباب مین آیا | قصد موسی نی اوسکا فرمایا

چاہتی تہی کہ قتل فرماوین | اسفل السافلین کو پہونچاوین | پس رہی قتل سی وہ اوسکی باز | حکم حق سی کیا نہ دست دراز

کہ سخاوت سے اوسکی فائدہ ور | ادن دنون مین تہی آدمی اکثر | خلق کو فائدہ جو پہونچایا | زندگانی کا اوسنی پہل پایا

ہر نہالی کہ برگ دار و بر | باد ز آب حیات تازہ و تر | در الحیہ لی میوہ باشد و سایہ | بر گہرہ و تنور را مایہ

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ

کہنی موسی لگا کہ اب تو جا | پس تجہی زندگی مین ہی وہ سزا | کہ کہا تو کریگا لوگون کو | نہ کرو مس مجہی نہ تم چہیڑو

پھر نکالا نبا کی اونکی لیے	زیور و زر گلا کی اونکی لیے	ایک بچہڑا کہ ہی وہ ایک بدن	جسمین بولی ہی گا کی ہمہ تن
پھر لگی کہنی اسطرح وی سب	کہ یہ معبود ہی تمہارا اب	اور معبود موسی عمران	پس گیا بہول جو گیا ہی نادان
	پا گیا بہول سامری لعین	کہ ہوا تارک ثبات و یقین	

افلا یرون الا یرجع الیہم قولا ولا یملک لہم ضرا ولا نفعا ۵

کیا نہین دیکہتی وہی عجل سرشت	بادہ شرک سی جو ہین سرمست	کہ نہ دیتا ہی عجل اونکو جواب	کرتی ہر چند ہین وہ اسکو خطاب
اور نہ وہ اختیار مین رکہتا	اونکا نقصان اور نہ سود ذرا	پڑہتی جو یرجع کو ہین منصوب	قول اونکا بصعف ہے منسوب
	جان لیں وہ کہ ناصیہ کے تئین	نہین لاتے ہین بعد فعل یقین	

ولقد قال لہم ہارون من قبل یقوم انما فتنتم بہ ع
وان ربکم الرحمن فاتبعونی واطیعوا امری ۵

اور تحقیق کہہ چکا ہارون	اون سے قبل از رجوع موسی یون	کہ اے میری قوم کچہ نہین ہی مگر	آزمائی گئی ہو تم اوسپر
اور تحقیق رب تمہارا ہے	جسکی رحمت بیان سے بالا ہے	پس چلو میری راہ پر سب تم	اور مرا حکم مانو اے مردم
	اگرچہ ہارون نے کی نصیحت و پند	پر ہوی کچہ نہ اونکو فائدہ مند	

قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسی ۵

بولی ہم سب رہین مدام اوسپر	معتکف ہو کرین قیام اوسپر	جب تلک آئیگا اولٹ ہم پاس	طور سی موسی دقیقہ شناس
یعنی ہم پوجتی رہین یکسر	گاؤ سالہ کو اوسکی آنی تک	پھر جو موسی وہان سے پھر آیا	پہلے اونپر عتاب فرمایا
پھر مقابل ہوا برادر ساتھ	ڈالی غصہ سے اوسنے دونوں ہاتھ	کہینچی اپنی طرف بزور کمال	ریش اور ناصیہ کے اوسکی بال

قال یہرون ما منعک اذ رایتہم ضلوا الا تتبعن ط
افعصیت امری ۵

کہنے لگا وہ خشم مین یون	کہ تبا تو مجہی تو اے ہارون	کون سے شی نے تجکو باز رکہا	جب گمراہی مین اونکو دیکہا تہا
کہ وی گمراہ ہو گئی یکسر	آئی گوسالہ کی پرستش پر	یہ کہ پیچہی میری چلا تو نہین	خشم مین آنہ کی حمایت دین
یا کہ پیچہی میری نہ تو آیا	میری پاس آپ کو نہ پہونچایا	کیا کیا تونی ردِ مرا فرمان	حکم میری سی کرلیا عصیان

الغرض جب وہ قوم پاس آیا | اونکو شور وخروش مین پایا | گرد گوسالہ باندہ حلقہ وصف | ناچتی تہی بجا بجا کر دف
پہلے اونپر کیا عتاب آغاز | پہر کیا اسطرح خطاب آغاز

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ط

یون لگا کہنی وہ ستودہ صفات | قوم میری بتاؤ تم یہ بات | کیا نہ وعدہ دیا تہا تم سب کو | رب تمہارے نی وعدہ نیکو
یعنے توریت کا تمہاری تئین | حق نی وعدہ کیا تہا پیش از ین | جسکو لینی گیا مین وعدہ کر | لیکے ہمراہ قوم کے افسر

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیا ہوا تہا دراز تم پر وقت | اور مین آیا اولٹ کے ہوا وقت پر | یعنے آیا مین اپنے وعدہ پر | تمکو وعدہ کیا جو مین دیکر

اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ

یا ارادہ کیا وہ تمنی اب | کہ اوتر آئی تمپہ خشم وغضب | رب تمہارے کا اسی تیزش پر | پوچھتی ہو جو عجل تم یکسر
پس سراسر خلاف تمنی کیا | اپنی وعدہ سے وہ جو مجکو دیا | اسی نہ ثابت رہے تم ایمان پر | مجہسے وعدہ ثبات ایمان کر
اور کیا حکم پر مری نہ قیام | برخلاف امر کی کیا اقدام

قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ

بولے ہمنی نہین خلاف کیا | اپنی وعدے سے تجکو تہا جو دیا | قوت واختیار اپنی سے | طاقت واقتدار اپنی سے
اور لیکن اوٹہائی ہمنی تمام | اسی اوٹہائی گئی تہی ہم نا کام | بارہای ظروف اور زیور | قوم قبطی سے عاریت لیکر
پہر دیا پہینک ہمنی انکو شتاب | حکم ہارون سے آگ مین اونکو | پس اسے وضع وطرز سی ڈالا | آگ مین سامری نی سرتاپا
یعنے ڈالا اسیطرح لیکر | سامری کی جو پاس تہا زیور | کہتی ہین کر لیے شمار تمام | جبکہ وعدہ کی قوم نی ایام
سامری اس سخن سی پیش آیا | اسلیے خلف وعدہ فرمایا | کہ تمہارے جو پاس ہے زیور | ہی سراسر حرام وہ تم پر
پس ہے لائق کہ دین ہم اونکو ڈال | آگ دہکا کی قعر مین فی الحال | پہر گڑہا کہود آگ دہکا کر | لا کی ڈالا اسمین وہ زیور

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ط

اور کیا چیز ہے وہ انکو شتخو لائی جلد او شتاب جو تجکو قوم تیری سے ای کلیم اللہ وی جو آئی یہان تری ہمراہ
کہنے موسیٰ لگا وی قوم سب آتی ہین میرے نقش پی پر اب اور مین آیا شتاب تیری طرف میری پروردگار بہر شرف
کہ تو راضی ہو مجہسی اور خوشنود نہ کہ تعظیم اپنی ہے مقصود

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ

اسطرحسی خدا نی فرمایا کہ بتحقیق ہمنی بھلایا تیری اوس قوم کو تری پیچہے پاس ہارون کی وی جو مردم تھے
اور بہلائی راہ اونکی تئین سامری نی بنا بنا کر دین یا وہ گمراہ تہی اون سب مین اوس ضلالت کی امر و منصب مین
بیشتر کرتی ہین اوسے منسوب سو قوم و قبیلۂ یعقوب یا وہ تہا ایکمرد کرمانی بغض و کینہ وری مین لاثانی
موسیٰ ابن ظفر تھا نام اوسکا کچہ نہ تھا جز نفاق کام اوسکا نسل یعقوب سے کہی جس سال قتل فرعون نے جو وی اطفال
آتم جان لی گئی علی التعجیل اک جزیری مین اوسکو جبرئیل پیغمبرانی مسلط اوسپہ کیے جبرئیل اوسکی پرورش کر لیے
آتی اوس پاس تہی جو روح امین اونکو پہچانتا تہا وہ بیدین لایا فرعونیونکی غرق کی دن قبضۂ خاک وہ مبارک گین
اسپ روح الامین کی سم سی اوٹھا اور اوسکو محافظت سے رکہا جب گئی طور کو کلیم اللہ کہنی ہارون سے یون لگا گمراہ
کہ لیا تہا جو مین نی زیور و زر عاریت قبطیون سے سر تا سر جانتا ہون اوسے امانت مین اوسمین کرتا نہین خیانت مین
اور جو یعقوبیونکی پاس ہے زر جانتی ہین اوسے روا یکسر ہر تصرف کے وا اوسمین کرتی ہین حق تعالیٰ سی کچہ نہ ڈرتی ہین
حکم فرما کہ لائین اوسکی تئین آگی تیری گلا مین اوسکے تئین الغرض اپنی وی گہرن سے نکال حکم ہارون سے لائی وہ زر و مال
کر کی گہٹا وہ اک گڑہی مین رکہا بہر یکایک وہی آگ اوسکو لگا سامری نی بقالب خاک کے ازرہ زرگری و چالاکی
بہر گیا وہ گداختہ سب زر اوس گڑہی مین سے یکبیک لیکر کہ وہ نکلا بشکل گوسالا اوسمین اوس مشت خاک کو ڈالا
پیش آیا وہ حسن و حرکت سے جی گیا اوسکی فیض و برکت سے تن ہوا اوسکا پست سے ممتاز اور لگا کرنی یکبیک آواز
یا وہ زندہ نہین ہوا لیکن ماری اک بانگ جان ڈالی بن کہ رکہا بہر سجدہ سر بر زمین جملہ یعقوبیون نے اوسکی تئین
ہو گئی سر بسر و عجل پرست نشۂ کفر و شرک سی سرمست پس خدا نے کلیم کو ناگاہ قوم کی حال سی کیا آگاہ

فَرَجَعَ مُوسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

پس بہر آیا کلیم لیکے کتاب بعد چہل روز امیعانی باب قوم پاس اپنی سن خبر کی تئین خشم و غصہ بہرا ہوا غمگین

اور مرد کا نام موسیٰ ... قبیلہ سامرہ از ... غلامان ... ١٢ ... اسم ... ضلالہ ... ١٢

ایسی شی نی کرڈ ہالک اونکو لیا
اور ہنین راہ اونکو دکہلائی

یم قہر و غضب مین غرق کیا
یا ہنین راہ اونسے خود پائے

اور فرعون نے کیا گمراہ
یا کہ دریا مین گم گیا اونکو

قوم اپنی کو ای رسول اللہ
اور نہ ناجی ہوا وہ خود بد خو

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۝

پہر کہا ہمنی کا ای نبی یعقوب
اور کیا ہمنی وعدۂ تورات
یا کہ اوس طور کی بجانب راست

جبکہ اعدا گئی سب اونکی ڈوب
اوس تمہارے رسول سی بالذات
ہمنے وعدہ دیا وہ سکم و کاست

ہمنے اوس سے نجات دی تمکو
جانب طور وہ جو ہی ایمن
اور اوتارا تہا تیہ مین تمپر

تہا جو فرعون تم سبہونکا عدو
ای مبارک بہت وہ ہی بہمہ تن
من و سلوی کو ہمنی سر تا سر

كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝

اور کہا ہمنی کہاؤ ای لوگو
اور جو تم جاؤ اوسکی حد سے گذر

ستہری چیزون سے جو دیا تمکو
تو ہونا نازل مرا غضب تم پر

اور حد سے نہ گذرو اوسمین تم
اور جس پر مرا غضب اوترا

چہوڑ و اسراف و لطر ابہر دم
فضولی کرن ١٢
پس ہوا وہ ہلاک اور گرا

[illegible] ١٢

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ

اور ہین آمرزگار ہون اوسکا
پہر ہا راہ راست پر وہ مدام
کہ ہمارے لیے مقرر کر
حکم پہونچا کہ ای کلیم اللہ
چہوڑ ہارون کو اپنی جاگہ پر
متوجہ ہوی بجانب طور

شرک سی پہر کی جو یقین لایا
پیرو سید بلند مقام
اب تو احکام شرع و دین بکسر
لیکی اشراف قوم تو ہمراہ
لیکی اشراف قوم سی ستر
آخرش چپ ہا وہ تہوڑی دور
کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز

اور لایا بجا وہ نیک عمل
جب گئے بحر مین وا عدا ڈوب
پس مناجات مین ہو مشغول
جانب کوہ طور کر اقدام
دیکہی چالیس روز کا وعدہ
قوم کو چہوڑ کر بشوق تمام
آئی حق کیطرف سے یون آواز

حسب فرمان حق عز و جل
بولی موسی سے وہ بنی یعقوب
کہ وہ اوکے دعا ہوئی مقبول
تاکہ توراۃ ہو تجہی انعام
یا فقط تیس روز کا وعدہ
زود تر کوہ پر کیا اقدام

وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۝

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۵

اور جو کوئی آوے مومن ہو	اپنی خالق کی پاس انکھو شتخو	کر لیے جسنے کار شائستہ	جسکا ہو گیر و دار بایستہ
	پس یہی لوگ ہین سب سے بلند	جنکے درجات و مرتبے ہین بلند	

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ع ۵

باغ رہنی کی ہی بلند وقار	بہتی نیچے سے جنکی ہین انہار	رہنی والے مدام ہون جنمین	خرم و شاد کام ہون جنمین
اور یہ اوسکی ہی جزا و بدل	جو ہوا پاک کر کے نیک عمل	آگی اسکی ہی ایک سنت اور	کر تلاوت اوسے بدیدۂ غور

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ ع
طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ج لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۵

اور کیا ہمنے وحی موسی کو	کہ نکل رات سے تو ای خوشخو	لیکے بندے ہمارے اور عباد	وے جو یعقوب کے ہین سب اولاد
پس مقرر کر اونکو تو یک راہ	بحر مین خشک اے کلیم اللہ	نہ ڈریگا تو اونکی پانی سے	یعنے اعدا کی پیچھے آنی سے
اور نہین تجکو ہوگا خوف و خطر	ڈوب جائیگا ایستادہ سیر	کتنے ہین یہ معجزات کلیم	اوس لعین کو ہوا نہایت بیم
پس لگا رنج دینے اور ایذا	جملہ یعقوبیونکو حد سے سوا	تب یہ موسی کو حکم بہجوایا	لے نکلنے کو اونکی فرمایا
اور بحکم تعالے و تسکین	یون کیا اطلاع اونکی تئین	کہ وہ فرعون لیکی اک لشکر	آملے جو کنار دریا پر
دیجیے راہ خشک اوسمین قرار	اوس سے خطرہ نہ کیجیے زنہار	الغرض نکلے وے پیمبر دین	رات کو لیکے ساتھ اونکی تئین
جبکہ انجم کے لیکے ساتھ سپاہ	پکڑی فرعون شب نے اپنی راہ	موسی چرخ نے کیا ہمہ تن	ساحل نیل آسمان روشن
تب ہوے قبطیونکو اوسکی خبر	لیک اودن رہے وے اپنی گھر	نہ تعاقب وے کر سکے بد کیش	کہ بلائی عظیم آوے پیش
	دوسرے روز آئے اکٹھے ہو	اپنی ہمراہ لائے لشکر کو	

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۵
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۵

پہر دیگا پیچھے اونکی انکھو شتخو	لیکے فرعون اپنی لشکر کو	پہر لیا ڈہانک اونکو دریا سے	وے جو اعدا تھی خونکی پیاسے

اور البتہ جان لوگی تم	کہ ہی ہم مین سے کون اے مردم	سخت تر از رہ نکال و عذاب	اور پائندہ تر ز وجہ عقاب
یعنی تم جان لوگی ای لوگو	مجکو اور اوس خدائے موسیٰ کو	جسپہ لائی ہو آج ایمان تم	ہو گئی صرف باد و جان تم
الغرض سر سبر وے جادوگر	جذبۂ حق کی جام کو پیکر	دامن از فکر غیر افشاندند	لیس فی الدار غیرہ خواندند

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ط اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ط

بولی ہمنہین نہ ہم زیادہ کبھو	تجکو اوس شی پہ آئی جو ہمکو	آئیون سے کہ ما ہین ہمہ تن	معجزون سے کہ ہین وہ سب روشن
اور نہ اوسپر زیادہ سمجہین ہم	جسنے پیدا کیا ہمین بکرم	پس تو کرلے وہ حکم جسکا تو	حکم و فرمان ہی کرنیوالا تو
ہے نہ اس بن کہ تو کریگا کام	اس جہانکی حیات مین انجام	اہل تحقیق نی کیا ہی رقم	کرنی سجدہ لگی وی سب باہم
دیکھکر وقت سجدہ خلد نعیم	ہو گئی مستقیم دین کلیم	پس بتوفیق خالق منعام	کرنی اسطرح سی لگی وی کلام

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

ہم تو ایمان لائی ہین یکسر	اپنی پروردگار و خالق پر	تا کہ وہ بخش دی ہمارے خطا	ای سعی و کفر سر تا پا
اور تا انکہ بخش دی وہ گناہ	جسپہ تونی ہمین کیا اکراہ	جسپہ تو زور ساتہ پیش آیا	سحر و جادو جو ہمسی کروایا
اور خدا خوب تر ثواب مین ہے	اور پائندہ تر عذاب مین ہے	اہل تحقیق نی یہ فرمایا	زور سے اونسی سحر کروایا
اوس خطا کی مواخذہ سے وری	مغفرت چاہنی لگی یکسر	کہ علی الرغم دین سرور دین	اوس سے ماخوذ ہوتے پیش ازین
	خواجۂ دین کو مرتبہ وہ دیا	کہ دہ ہمت سے اونکی رفع کیا	

ثلثۃ ارباع

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

ہی مقرر یہ بات جو کوئی	آوی از راہ شرک و بدخوئی	اپنی خالق کی پاس مجرم ہو	یعنی کافر مری وہ انجو شخو
پس بلا شک ہی دوزخ اوسکی لیے	نہ مری جسمین اے سنین وہ جیے	یعنی ایسا عذاب مین اوسکو	کہ نہ اوسکو نجات اوس سے ہو
	نہ مری تا عذاب سی چہٹ جائے	نہ جئے تا کہ استراحت پائے	

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ

ایک ڈر اور خوف کو موسے
کر رہی امر ملتبس اوسکا
اسی نہو خامش عام کو تمہارا
اونکا جادو اور اوسکا وہ اعجاز
یا عصا ڈالنی وہ پائی نہین
کہ وہ ہون منتشر برو زمین

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى ۝

ہمنے اوس سے کہا کہ تو مت ڈر
دور کر اپنی دل سی وہم و خطر
تو تو اون ساحرون سے اوپر ہے
معجزہ مین تو اپنی برتر ہے
اور تو ڈال دی اوسی جو شے
داہنی ہاتھ مین وہ تیری ہے
کہ نگلنی سی او سکے پیش آئے
جسکو وہ ساحر اب بنالائے
نہ بنایا ہی اون ہونے مگر
ایک مکر و فریب جادوگر
اور نہین چھوٹ پائی جادوگر
جسجگہ پر کہ آئی جادوگر
پس عصا جب وہ کلیم نی ڈال
اژدہا ہو نگل گیا فی الحال
ساحرون کے وہی سحر کی ادوات
اونکی فرمائی حق نی بالا بات
ماری ڈر کی وہان سے جادوگر
بہاگنی یکبیک لگی یکسر
پہر جو موسی نی ہاتھ مین وہ لیا
اژدہا سے عصا خدا نی کیا
دیکھ اوس معجزہ کو جادوگر
لائی ایمان خدا کی قدرت پر

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسٰى ۝

پہر گرائی گئی زمین پہ وہان
مردم سحر کار سجدہ کنان
بولی ایمان لائی ہم یکسر
رب ہارون اور موسی پر

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ

کہنی اسطرح سے لگا وہ لعین
ہان تمنی لیا اب او سکے تئین
پہلے اوس سے کہ حکم دون تمکو
ہان نی پر مین آوکی ای لوگو
بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے
دم اوستادی او سنے مارا ہے
جسنے تمکو سکہا لیا جادو
تاکہ زیر و زبر کرو ہمکو
لائی ہو اسلیے تم اوسپہ یقین
ملکی تا اوس سے ملک یہ چہین

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ ۬ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقٰى ۝

پس کٹاؤنگا اون تمہارے ہاتہ اور پا
ان مخالف طرفسی مین لسزا
اور کہچواؤن تمکو سولی پر
مین تنونین کہجور کی لیکر

اور البتہ

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ

بولی دی اوس عنید سی ڈر کر
اپنی جادو کی زور سے ناگاہ
یا قلوب اکابر و اشراف
اسم ان ہی اسجگہ مضمر
کہ پہر حال دیتی ہین وقرار
ہی وہ طاہر جو پڑہتی ہین یا سے
لام کو وہ بمعنے الا

ہین مقرر یہ دونون جادوگر
اور اوڑہا دین تمہاری خاصی راہ
پہیرین اپنی طرف کو ڈال خلاف
بعد ان وہ تثنیہ ہے خبر
تثنیہ مین الف کو ای ولدار
جیون ہے منقول بعض قرا سے
جانتا ہی وہ حرف استثنا
ماری غصہ کے ماریجان ہو

جا ہتی ہین کہ دینوین تمکو نکال
ای اوڑہا دینوین وہ تمہارا دین
بعد ان جو تثنیہ ہی یہان
یا وہ ہذان اسم ہی اوسکا
یا ہی ان نعم کے معنے پر
حفص نی اوسکو نافیہ سی گین
الغرض سنکی ساحرونکا جواب
یون کیا حکم اپنی اعوانکو

اس تمہاری زمین سے فی الحال
اور کرین اپنا آشکارا دین
چند اقوال او سمین ہین الحان
جسطرح سے لغت ہی حارث کا
اوسکا مابعد مبتدا و خبر
ساتہ تخفیف کی پڑہا وہ ان
ہو گیا سبر وہ قہر و عتاب

فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ

پہر مقرر کرو سب امیر وم
اور بیشک فلاح پاوے آج
قصہ کوتاہ آسے جادوگر
کر کی چوب و جبال کو کاوک

اپنی آلات سحر و ساحر تم
یعنے جسکے ہاتہ آئی آج
ساز و سامان سحر کا لیکر
پہر کی زیبق سی لائی وی بیباک

پہر تم او قطار باندہ اور صف
جو ہوا اوسپہ غالب اور بالا
باندہ ستر ہزار اپنی صفوف
اہل تحقیق نی کیے جو شمار

یعنے میدان جو عدہ گہہ کے طرف
جادو و سحر و ساحری والا
کر لیا اوسجگہ قیام و وقوف
تہی وہی سیصد جوال او خروار

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ

بولی ساحر ادب رکہکی نگاہ

اسطرح سے کہ ای کلیم اقتدار
اور یا ہم ہون پہلی چوب و رسن

یا کہ اپنی عصا کو ڈالے تو
ڈالنی والی اب جہان ہمہ تن

اژدہا اوسکا ابہی بنا لی تو

قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ

کہنی موسی لگا کہ امیر دم
اٹین اوسکے خیال مین یکسر

بلکہ چوب اور رسن کو ڈالو تم
اونکی جادو سی اسقدر سیر

پہر تب ہی جملہ رسیان اونکے
کہ بلا شک وہی دوڑتی تہین سب

اور ناگاہ لاٹھیان اونکی
پہر لگا پانی اپنی جی مین تب

کہ نہ اوس سے کرین تفاوت ہم	اور نہ ماری خلاف سے تو دم	اوس مکان مین کہ ہو وے یکسان وہ	صاف و ہموار ایک میدان وہ
	تاکہ آوین جو دیکھنی کو شبہ	بی تکلف کرین نگاہ و نظر	

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ٥

یون لگا کہنی وہ پیمبر دین	وقت وعدہ کا ہی تمہارے تئین	روز آرائش اہالی مصر	جو ادانی ہین اور اعالی مصر
اور اوس دن کہ تو کری کہتا	قبطیونکی تئین بوقت ضحی	یا کہ اکہٹی وہی سب کیی جاوین	دن چڑہی اک مکان مین آوین
یوم زینت جو ہے یہان ارشاد	اوس سے نوروز یا ہی عید مراد	یا کہ ہی اوسکا روز سالگرہ	کرتی جشن و تہی جشن وہی کہ وہ
دونون شخصونکو تہا غرض الزام	یکدگر کا بازدحام عوام	چاہتا تہا وہ کافر بد دین	سبکے آگی ہر اوس فرقی تئین
	اور دیا چاہتی تہی یون الزام	روبرو سبکی وہی بلند مقام	

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ٥

پہر پہرا مثل بخت برگشتہ	وہان سے فرعون سخت سرگشتہ	پہر کیا جمع اوسنی اور اکہٹا	اپنا مکر و فریب اور دغا
پہر وہ اوس وعدہ گاہ پر آیا	کید اور مکر جمع کر لایا	یعنی لایا وہ ساحرون کے تئین	اور آلات ساحرونکی لعین

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى

کہنی سطر ہے لگا ناگاہ	ساحرونکی تئین کلیم اللہ	وای ہی تمکو اب باندہو تم	حق تعالی پہ جہوٹہہ اے مردم
پس کریگا تمہین تباہ و ہلاک	ایک آفت کو بہیج خالق پاک	اور ہوا نامراد وہ انسان	جسنی باندہا دروغ اور بہتان

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ٥

پہر جہگڑنے لگی وہی جادوگر	اپنی آپسمین کام اپنی پر	اور چہپانی سی بیشتر وہی آئے	مشورہ جو درمیان لائے
یعنی موسی کی وہ سخن سنکر	یون جہگڑنی لگی سب یکدگر	کہ وہ موسی کی گفتگو یہ مقال	ہی نہ زنہار ساحرونکی شمال
اور کیا اوسنی مشورہ چہپکر	تہی جو فرعونکی وہان جاکر	کہ جو بالا ہوا اوسکی ہی پر بات	لائیں ایمان او پہ ہم بالذات
کہتی ہین یکتا تہا اونکی تئین	ایک غرفہ سی وہ عنید لعین	سنکے شور و فغان بحث و جدال	اونسی بولا یہ کیا ہی قیل و قال

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

اور اوتارا افلاک سی پانی کو	خلق کی جس سے زندگانی ہو	آگی غیبت سے ہی تکلم رب	غور سے التفات کر تو اب

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝

پھر ہم اوسی نکالنی سی بیش	ساتھ اوس آب کے بقدرت خویش	قسمون قسمونکی سبزی اور نبات	مختلف اور منتشر بالذات
ہمنے فرمادیا کہ تم کھاؤ	اوس سے جو قابل خورش پاؤ	اور چراؤ مواشی اپنی کو	وہ جو چرنی کی اونکی لائق ہو
بیگمان اسکلام مین بیشک	آیتین ہین خداکی قدرت کی	عقل و ہوش اور تمیز والون کو	جنکا مسلک طریق نہی نہو

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ ع

اوس زمین سے یعنی روز نخست	ہمنے پیدا کیاہی تمکو درست	اور اوسی من مین ہم تدفین	پھیر لاوینگے ہم تمہاری تئین
اور اوسی سے نکالین ہم تمکو	دوسرے بار جب قیامت ہو	ہی یہ تنبیہ انمین کہ نطفہ بہ	ڈالتی ہین ہم علوق بشر
اوسکی مدفن سے لی فرشتی خاک	حسب فرمان حکم خالق پاک	پھر اوسی خاک مین کرین تدفین	پھر نکالین ہین اوس سے روز یقین
الغرض سنکی یہ کلام کلیم	چاہنی معجزہ لگی وہ لئیم	پس دیا یکبیک عصا کو ڈال	کہ عصا اژدہا ہوا فی الحال
پھر لیا ہاتھ مین جب اوسکو تئیر	اژدہا سی عصا ہوا ودن مین	اس نمط معجزی دکھائی تو	پر نہ تابع ہوا وہ اور پھرو

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝

اور ہمنی دکھادی اوسکو	اپنی سب معجزات انکو شخو	پس مکذب ہوا وہ بدکردار	اور ایمان سے کیا انکار
	یعنے موسی نبی کو جھٹلایا	اور ایمان پر نہین آیا	

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝

کہنی اسطرح سے لگا خناس	کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس	اسلیے تاکہ دیوی ہمکو نکال	اس ہمارے زمین سی فی الحال
	اپنی جادو سی اے کلیم اللہ	تا کہ تعقیر ہونگا ہو دی شاہ	

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

پس بتحقیق لائین ہم تجکو	ایک ایسا ہی سحر اور جادو	پس مقرر تو کرنے اور ٹھہرا	ہم مین اور اپنی بیچ مین جدا

پس فصاحت سے کہولی اونکی زبان اونہی اللہ کی کیا احسان

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى

کہنی موسی لگا انہوں شکوے کہ ہمارا خدا ہی وہ کو سے جسنے کی ہی عطا ہر یک شے شکل اوسکی جو اوسکے لائق ہے

یا بانواع خلق جیوا اسنے کی نظیر اوسکی جسنے ارزانی یا دیا ہر کسیکو ما یحتاج مایۂ زیست جیون طعام و اناج

پہر اوسی راہ اوسنی دکہلائی کہانی پینے کے طرز تبلائی طفل بیہوش شیرخوارہ صغیر پی نی اوسکی لگا عطا سے شیر

شیر پینا جو وہ نہ سکہلاتا کون اوسکی وہ راہ تبلاتا الغرض سنکی یہ کلام کلیم دلمین کرنی لگا وہ خوف اور بیم

کہ دی قبطی جو اوسکو سن پاوین دین باطل سی او سکے پہر جاوین چہوڑین اوسکا وہ دین لا طائل بندگی خدا یہ ہوں مائل

پس کلام اوسجگہ کو پہونچایا آگی ارشاد جیسی فرمایا

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى

کہنی فرعون اسطرح سے لگا کہ ہی کیا حال پہلے قرنونکا یعنے وہ قوم نوح و عاد و ثمود بن خدا کے کہ کرتے جو معبود

کیا سعادت سے کامیاب ہوگے یا شقاوت سے وی خراب ہوے

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى

کہنی موسی لگا کہ حال اونکا میری رب پاس لوح مین ہی لکہا کچہ بہکتا نہین ہی میرا حق اور نہین بہولتا ہی وہ مطلق

علم اوسکا محیط ہی سب پر جزو اور کل کے ہی اوسکو خبر مین ہون بندہ ون سے اونکی جو تم جانتا ہون نہین کچہ اے مردم

لیک عرشی مجہی تبائی ہے مجکو جسکی خبر بہجائی ہے یا غرض اس سوال سے اوسکو تہی قیامت کے حال سے او سکو

تا کہ اونسے کری وہ بدکردار حال گذری ہو دنکا استفسار پس مخاطب ہوکہ اوسکی تئین خبر خدا کو کوئی جانتا ہی نہین

بعض نے اسطرح یہاں ہے لکہا شاید اوسکا مزاج دہر کے تہا کہ بطرز نبات خودرو جان متعلقت آدمی کو وہ نادان

اوس کلام و سخن سے پیش آیا تب یہ موسی نے اوس سے فرمایا آگی اسکی ہی وصف خالق اور کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

وہ کہ جسنے بنائی گہور ہین فرش گسترده بچہونی کی تئین اور چلائین ہین اوسنی سترا او سمین راہین کہ تم چلو اون پر

بولی ہارون کہ وہ غرور نہاد | کرتا پہلی سے وبد بہی زیاد | جیسے دیکہا تہا تمنی مثل زین | اوس سے شوکت مین ہے زیادہ زین
کم سی کم جرم پر ہی اوسکا کام | سبی مر قتل اور قطع وصلب مدام | متفق ہو کی دونون آخرکار | کرنی اسطرحسے لگی گفتار

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝

بولی دونون کہ ای ہمارے رب | ہم تو کرتی ہین خوف اسکا اب | کہ شتابی وہ ہم پہ فرمائے | یا کہ وہ سرکشی سی پیش آئے
| ای عقوبت مین وہ کری تعجیل | معجزی تک نہ دیوی ہمکو دلیل |

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝

حق تعالی نی یون جواب دیا | اونکو اسطرحسے خطاب کیا | مت ڈرو تم کہ مین تو ہون تم ساتہ | حفظ ونصرت ہی یعنی میری ساتہ
| مین ہون سنتا اور دیکہتا ہر | ای تمہاری دعا اور اوسکا ضرر |

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ

پہر تم اوس پاس دونون جاؤ اب | اور اوس گفتگو سی پیش آؤ | کہ بلاشک رسول دونون ہم | ہین پیمبر تری خدا کی بہم
پس بارض مقدس اے مغضوب | بہیج ہمسا نہ تو بنی یعقوب | اور تو مت ستا اب اونکی تئین | یہ ستم لائق اونہ تجکو نہین
| کہ تو کرتا ہی قتل اونکی پسر | اور لیتا ہی چہین مال اور زر |

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

بیشک رب کی تجکو ہم | تیری خالق کا معجزہ ہمدم | اور سلام فرشتگان اوسپر | جو چلے راہ راست سرتاسر
بکیمان اسطرح بعز وشرف | حکم بہیجا گیا ہماری طرف | کہ ہی اوسپر عذاب ہر دوجہان | جو مکذب ہو اور روگردان
| یعنی جہٹلائی جو رسل کی تئین | اور منہ پہیری اور سے جو بیدین |

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝

کہنی فرعون اسطرحسے لگا | کون ہی رب تمہارا ای موسیٰ | گرچہ دونون کو وہ خطاب کیا | لیک اسکو اسطے وہ نام لیا
کہ جو لکنت سے دین جواب اوسکو | نقص پر اونکی اک حجت ہو | ائین حضار رشخند سی پیش | دیکی الزام شاد ہو بدکیش

جو یہ احسان تو ہمیہ فرمائے اپنی احسان کا بدل پائے
پہر وہان سے نکل کے آئی وہ ماکو موسی کی جاکی لائی وہ
پس یکایک وہ شیر خوار اوسنے کرلیا زینت کنار اوسنے

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

پہر تجہے پہیر لائے مو سے ہم تیری ما طرف بلطف و کرم
تا رہی ٹہنڈی اور روشن ہے چشم مادر کی تجہسی انکہو شنہو
اور نہو تیری ہجر سے غمگین یا نہ تو ہونی پائی اوس سے حزین
آگی اسکی ہی ایک منت اور حال موسی یہ کر تو اوسمین غور

وَقَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیا قتل تونی اک جان کو وہ جو تہا شخص قبطی انکہو شنہو
جیسے آئی تہی چاہتی فریاد تجہسے یعقوب کے جو وہ اولاد

فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

پس چہڑایا تہا ہمنی تیری شین قتل کی غم سے ای ہمبر دین
اور لیا ہمنی آزما تجہکو آزمائی سے خوب انکہو شنہو
اسکی تفصیل کو جو چاہے رب مین لکہون سورۂ قصص مین سب

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝

پس رہا تو کئی برس او سال اہل مدین مین تہا تو وہ مال
پہر تو آیا یہان بیک ناگاہ ایک اندازہ پر کلیم اللہ
وہ جو اندازہ مقدر تہا اپنی تقدیر مین جو ہمنی لکہا
تاکہ تو ہمکلام ہمسے ہو مصدر احترام ہمسی ہو

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ اذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي
وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ صلے

اور بنایا ہی ہمین تیری تئین واسطے اپنی ای ہمبر دین
جا تو اور بہائی تیرا اب لیکر میری آیات و معجزی یکسر
اور نہ تم ہیش آو سستی سے یاد میری مین ملکے جتنے سے
جا و دونون بجانب فرعون کہ وہ حد سی گذر گیا ملعون

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝

پس کہو اوس سے تم کلام و مقال لینی و نرم مشورت کی مثال
شاید اوس بات سی وہ سوچ کری یا ہماری عذاب سے وہ ڈری
پس چلے مصر کو بیک ناگاہ حسب فرمان حق کلیم اللہ
اونکو آتہا ہی راہ مین فی الحال آتی ہارون ملے باستقبال
کرگی وہ سرگذشت او تسکے بیان ساتہ لیکر ہوی وہان سے روان
سنکے فرمان دعوت فرعون ہوگی خائف مسطوت فرعون

وہ جو آگی سنایا جاتا ہے
جان سے مارتے تھے وہ بیٹے

علم میں وحی بن نہ آتا ہے
نسل یعقوب سے پسر کے تئیں
یوں دیا خواب میں اوسے پیغام

یعنے فرعون بد اعمال
تجکو جنتے تھے تیری مادر جب
اوسکو پہنچی اس طرح الہام

قتل کو ڈھونڈتا تھا اطفال
خواب کہلائی تھی اوسکو [illegible]

اَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ

کہ تو اے مام ڈال دے اوسکو
پہر کنارے پہ بحر ڈالے اوسے
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
نیل میں اوسے اوسکو ڈال دیا
اتفاقاً کہیں وہ زن اوسکو
بہتی بہتی جو وہ قریب آیا

بیچ صندوق کی کہ چوبی ہو
کہ نظر کرتی تھی اوٹھالی اوسے
ایک صندوق اوسنے منگوایا
آسیہ نے اوسے نکال لیا
بیٹھے اوس باغ میں تھی لب جو
لیکے فی الفور اوسکو کہلوایا

پہر اوسنے ال بیچ دریا کی
ایک میرا عدو اور اوسکا عدو
قہر سے استوار فرماکر
تہا جو فرعون کا سر البستان
کہ یکایک بسطح آب اوسکو
دیکہکر خوبی جمال اوسکی

قہر سے استوار فرما کی
وہ جو فرعون نام ہے بدخو
رکہہ وئی اوسمیں اونکو بہلا کر
اوسمیں تہی ایک نہر نیل روان
رہ گئی دیکہکر وہی ششدر ہو
پرورش کا کیا خیال اونکے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي

اور ڈالی تہی میں نے تجہہ تمام
یعنے تیری تئیں جو ڈالیں مار
دیکہہ فرعون نے وہ جمال
تربیت ہر طرح سے فرمائے

دوستی اپنی اور سے ناکام
سبکے علم اوسے ہو طیار
والہ و شیفتہ ہوے فی الحال
کہیں طلب شیر کو کئی دائے
شیر مادر پہر اونکو بلوایا

اور تا آنکہ پرورش تو پائے
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
ہوگی صرف کمال دلبندی
لیک پی نے سے تہا نہ کار اونکو
اونہ پہ کیا کیا کرم نہ فرمایا

میری آنکہونکی کی سرتا پا سے
جبکہ وہ رشک ماہ وہ پایا
دلمیں لائی خیال فرزندی
شیر دایہ کا نہ ہار اونکو

اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ

جب لگے چلنے ای بلند مقام
کہ تکفل سے اوسکی بہن اوس

تری خواہر کہ تہی وہ مریم نام
پرورش شیر سے وہ فرماوے

بس لگی کہنی مہر سے خواہر
آسیہ نے کہا کہ اے مریم

کیا دلالت کروں میں اوسپر
ہے بہتر اکمال لطف بہ

کہنی اسطرحسی لگاکای رب
اور کر سہل مجھکو میرا کام
ہی روایت کہ جب کلیم تب تہے
بیٹھ گئی وہی او کہاڑنی تکیسپر
مثل پیچ و تاب مین آیا
کہ وہ یک طفل خورد سالہ ہے
بی شعور او طفل نادان ہے
لائی جاکر غلام اور چاکر
کہ زبان پر گرہ پڑی جلکر

کہولدی مجھکو میرا سینہ اب
کہ وہی خلق کو بلاغ پیام
تہی حضانت مین آسیہ کی جسے
رئیس فرعون تہی جو ملک گہر
قتل کا حکم اوسنکے فرمایا
بچہ نہ عقل و تمیز والہ ہے
اوسکو یاقوت و آگ یکسان ہے
طشت یاقوت و مجمر اخگر
دفعۃً اوسپہ گہتی ہی اخگر
پہر دعا یہ زبان پہ لائے

تا سما جاوے اوسمین تیرا علم
اور گرہ تو زبان سے میری کہول
دیکہ فرعون نے وہ حسن جمال
سر سے برست اوسکی تہی کے بال
لیک مانع ہوہ آسیہ آئین
دیکہ ڈارہی کے موتیونکی چمک
اوسکی تک سخن کو پہونچایا
قصہ کوتہ وہ ہین اپنی کہا
اوسکی باعث سے وہ پیمبر دین
اس مناجات سے وہ پیش آئے

یا کہ ہوجاوی مین سراپا حلم
تا کرین فہم میری بات اور بول
گود مین اونکو لی لیا فی الحال
قہر و غصہ سے ہو گئی فی الحال
اسطرح عقد در میان لائین
پیش آیا اس امر سی کودک
کہ وہ اوس تجربہ سے پیش آیا
ایک اخگر لیکا یک اوٹھا
بول سکتی تہی صاف بات نہین

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝

اور ٹھہرا مری لیے تو یار
کر تو مضبوط اوس سے میری کمر
اور کرین ہم ثنا سی یاد تجہے
اہل تحقیق نی کیا تسطیر
چاہیئے ایک ہمشکار اونکا

یا کہ دی ایک اوٹھا نیوالا بار
اور شریک اوسکو میرے کام مین کر
حد انداز سے زیادہ تجہے
چاہیئے ایسلی لگی ہو وزیر
تا کہ ہوے رفیق و یار اونکا

گہر کی لوگون سے میری ہارون کو
تا کرین ہم تجہی بہت تنزیہ
تو تو ہی ہمکو دیکہنے والا
کہ جو اس رتبہ کی ہوئین رسل
جسطرح سے تہی یار غار رفیق

ہی جو میرا برادر خوش خو
ہوون تسبیح تری بوجہ وجیہ
حد سے افزون جو ہر سے بالا
خلق کا اونکو ہو خیال تحمل
خواجہ دین حضرت صدیق

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝

حق تعالی نے یون کہا اوسکو | کہ بلاشک دیا گیا ہے تو | اپنا مسئول اے کلیم رسول | یعنی تیری دعا ہوئی مقبول

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝

اور احسان کر چکے ہین ہم | تجہہ اکبار اور اے ہمدم | جبکہ بہیجا تہا ہمنے اک الہام | تیری مادر کو اے بلند مقام

گاہ ہوتا وہ سایہ دار شجر — گاہ ہوتا درخت بار و ثمر
گاہ ہوتا چراغ شب وہ عصا — کام کرتا عجب عجب وہ عصا

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝

حق تعالے نے اسطرح سے کہا — ڈال دے اوس عصا کو اے موسیٰ
پس دیا اوس عصا کو اوسنے ڈال — مثل نعلین کے کی دلمین خیال
پہر یکایک وہ ہو گیا اک سانپ — دوڑتا تھا وہ جیسے بیشک سانپ
تہا سطبر ہمین وہ بید احال — سر سے تا پانک وہ اوس عصا کی شتاب
پہر ہوا اژدہا جسامت سے — جیون شتر طول قد و قامت سے
کہ وہ کرنے لگی وہان سے فرار — مارے ہیبت کی دیکہ ہیئت مار

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝

تب خدا نے یہ حکم بہجوایا — اسطرح سے خطاب فرمایا
کہ پکڑ لے اوسے تو اور مت ڈر — پہیر دین ہم اوسکو طرح پہلی پر
یعنے ہوجاے پہر عصا وہ سانپ — ڈر کے مارے کلیم تو مت کانپ
جبکہ موسی نے ہاتہ مین لیا — اژدہا سے عصا خدا نے کیا
مطمئن ہوگئے کلیم اللہ — دفعۃ دفع ڈر ہوا ناگاہ
پہر ہوا اسطرح خطاب اونکو — بعد از دفع اضطراب اونکو

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

اور لگا لے تو ہاتہ اپنے کو — اپنی بازو سے نیچے انکو تجہو
کہ نکل آئیگا وہ ہوکے سفید — بن برائی کے جسطرح خورشید
نہ کہ ہووے سفید تیرا ہاتہ — علت رنج اور مرض کے ساتہ

اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

یہ نشانی بگر اور آیت اور — اپنے پیغمبر سے یہ تو فی الفور
ہمنے اسواسطے کیا یہ کرم — تاکہ دکہلاتی جاوین تجکو ہم
بعض اپنی اون آیتونکی تمیز — کہ بڑی ہین وے اور بزرگ ترین

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

جا تو یہ دونون معجزے لیکر — سوے فرعون آیتو وہ سیر
کہ وہ آیا ہے سرکشی سے پیش — ہو خدائی کا مدعی بداندیش
جب کے دعوت سے یون ہوا مامور — سمجہے طاقت سے اپنی اوسکو دور
کرنے دلمین لگے وے اپنی خیال — کہ ہدایت ہے اوسکی امر محال
مین اکیلا ہون لشکر اوسکے ساتہ — مین ہون مسکین وزر اوسکی
مجہسے بن فضل خالق منعام — بن نہ آوے کسیطرح وہ کام
پس مناجات کو اوٹہایا ہاتہ — اسطرح عجز اور نیاز کے ساتہ

ع **قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝**

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

اور مینی کیا ہی تجکو پسند
ساتہ پیغمبری کے ای دلبند
پس سماعت سے اوسکی پیش آ تو
حکم بہیجا گیا ہے جو تجکو

بیگمان ہون میں وہ خدا کہ نہیں
کوئی معبود مجہ بغیر کہین
پس عبادت مری کرا ہی ممتاز
اور کہڑی رکہہ نماز تو بہ نیاز

یاد میری کو تا کہ تیری تئین
میں کرون یاد اپنی ہین

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

بیگمان حشر آنیوالی ہے
سیری وہ گاہ لاابالی ہے
چاہتا ہوں کہ میں چھپاؤں اوسے
نہ کسیکے تئین بتاؤں اوسے

تا جزا و بدل دیا جاوے
ہر کوئی جسکے سعی فرماوے

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

پس نہیں روکے دیوی تیری تئین
اوس سے لاتا ہی جنہہ اوسپہ یقین
اور پیچھے پڑا ہی جو گمراہ
اپنی خواہش کے ای کلیم اللہ

پھر ہلاک و تباہ تو ہو جاوے
ترک سے جو نماز کے پیش آوے
یا کہ انکار حشر سے لاوے
جو کوئی شخص تجکو بہکاوے

جبکہ موسی کو حکم یون آیا
صحبت بد سے منع فرمایا
کر غور اتو سلام اسمین غور
پھر بہلا خبر کیا ہی کوئی اور

الغرض اپنی جوتیونکو اوتار
پکڑا موسی نی اوسجگہ جو قرار
تب خدا نی بطرز استفہام
اسطرح سے کیا پہر اونسی کلام

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا
عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝

اور کیا ہی بہلا یہ تجکو بتا
ہاتہ دہنے میں تیرے ای موسے
کہنی موسی لگا بیک ناگاہ
وہ عصا ہے مرا کہ گاہ بگاہ

ٹیکتا ہوں میں اوسپہ ماندہ ہو
دشت و صحرا میں جسم و تن کو
اور میں جہاڑتا ہوں برگ شجر
اوسکی ساتہ اپنی گوسفندو پر

اور بہی اوسمیں فائدے ہین اور
میرے آتا ہی کام وہ ہر طور
اہل تحقیق نے کیا تحقیق
نام نامی تہا اوس عصا کا علیق

یا کہ نبعہ تہا اوس عصا کا نام
ونش گزا وسکا کیا ہی ال ارقام
سر کی جانب سے وہ دو شاخہ تہا
اور سنان وار سمت پا لکہا

از سر مور دبہشت اوسکی
کہتی ہین خلقت دبہشت اوسکے
پہلے آدم کو حق نی بہجوایا
اون سے حضرت شعیب نے پایا

اونکو پہنچا شعیب سے وہ عصا
کام آتا وہ اونکی صبح و مسا
گاہ کرتا کلیم سے وہ کلام
گاہ ہوتا وہ پاسدار مدام

گاہ ہوتا مقابل دشمن
گاہ ہوتا بجای دلو و رسن
گاہ رکہتا نگاہ اونکی غنم
خواب راحت میں جاوے جس دم

مین نے دیکہا ہی آگ کو بہ یقین
یاکہ پاؤن اوس آگ پر نگاہ
ساتہ لین آئے زن صفورا نام
پس گیا وادی طوی مین گذر
سب سامان تہی لیکہ شترہ و بار
الغرض از سر کلال و دہول
کہ ہوا ور دزہ بیکبار
پس عنایت خدا نے فرمائے
حق نی اون سے کلام فرمایا

شاید اب لاؤن مین تمہاری تئین
کوئی انسان بتانے والا راہ
یعنی بنت شعیب والا نام
اک مسافت کو قطع فرما کر
تہی ہوا سرد اور فلک نے بار
مصر کی راہ کو گئی وی بہول
زن موسی کو اوسجگہ طاری
دور سے اونکو وہ نظر آئے
اونیہ لطف تمام فرمایا
اوس جگہ سے وہ زن ہو کر گران

اوس سے انکاری گتنی اک جاکر
کہتی ہین جب ہو کے مصر روان
چہوڑ کر مادر اور برادر کو
دشت ایمن سے وہ جو ہی مشہور
ماری جاڑے کی ہوش جاتا تہا
پہونچی نزدیک وادی ایمن
لاجرم آگ کے ہوی خواہان
تہی نہ آتش وہ نور حق کا تہا
پہر نبوت سے دی شرف اونکو
پہونچی اپنی پدر کے آخر گہر

یاکہ آتش وہان سے سلگا کر
شہر مدین سے موسی عمران
آئی رخصت شعیب سے وی ہو
جسکے ہی سرزمین مین وہ طور
راہ ورستہ نہ کچہ دکہاتا تہا
بہول کر راہ وہ اور اونکی زن
پر میسر نہ آئی اونکو وہان
چہوڑ زن کو وہان گئی موسے
بہیجا فرعون کی طرف اونکو

فَلَمَّا اَتٰهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ج اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ط

پہر جب آوے اوس آگ پاس وہ پہنچا
یاکہ فارغ کرا اپنی دل کو تو
تعبیہ کو بتا وہ موسی عمران
اور نہ دیکہا وہان کوئی انسان
دونون جوتی کو جو بخشین پایا
اسلیے خلع سی کیا مامور
خلع کا حکم ہی بپاس ادب

یون پکارا گیا کہ ای موسی
فکر سے مال و زن کے ایچہو شتہو
پہونچی لینے کو آگ کی جو وہان
متعجب ہوے وی اور حیران
خلع کا حکم اونکے فرمایا
تا کرین رکہہ قدم زمین پر ور
بن تو واضع نہین ہے کچہ مطلب
حسر طلقی سی پا برہنہ ہو

بیشک ای موسیٰ ہون مین تیرا رب
تو ہی سیہان پاک مین جسکا
جا کی دیکہی درخت اخضر ہی
تہا مقدس قدیم سے وہ طوے
غیر مدبوغ تہے لیکے چرم حمار
یاکہ جلد بقر سے وہ نعلین
تا مشرف ہون اوس کی پا مس سے
کشہ جانی گئی تہی کعبہ کو

پس اوتارا اپنی دونون جوتے اب
شہرہ یکدگر ہی نام طوی
ایک آتش سفید روشن تر
یاکہ اوس شجر کو اب پہونچا
کہین تہین کو دونون جوتیان طاہر
یاکہ وہ طاہر تہین ابصار عین
برکات زمین اقدس سے

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ

تب یہ سورہ خدا نے بہجوائی — خوف دین کی شامین آئی

مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۝ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝

نہ اوتارا ہی اسلیے تجہپر — ہمنے قرآن کو اےستودہ سیر — کہ تجھی رنج اور الم پہونچے — اسی قدم کو تری ورم پہونچے

لیک بہیجا ہی پند دینی کو — اوس کیلیے جسے ڈر ہو — ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا — یعنے بہجوا دیا گیا اوسکا

جسنے پیدا کیا زمین کے تئین — اور افلاک بس بلندترین

الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۝

ہی وہ رحمان و مہربان تمام — جسنے پکڑا العرش و تخت قیام — ملک و مخلوق سب اوسیکی ہے — جو ہی افلاک اور زمین ہین سنے

اور جو ہی درمیان ارض و فلک — طبقۂ نار و باد و نوع ملک — اور جو کچہ ہے نیچے مٹی کے — یا کہ سیلا زمین کی نیچے

آگی اپنا کیا ہے علم بیان — کہ جلے و خفی ہی اوسکو عیان

وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝

اور اگر تو کہی پکار کی بات — اوسپہ روشن ہی اےستودہ صفات — بلکہ وہ جانتا چہپی کو ہے — اور چہپے سے چہپی سخن جو ہے

لفظ اخفی سی ہی مراد یہان — دلمین بندہ کی ہو جو راز نہان

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝

وہ خداوند پاک ہی کہ نہین — کوئی معبود اوس بغیر کہین — واسطی اوسکے نام ہین بہتر — حملہ نامو نسی اےستودہ سیر

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝

اور کیا آئی ہی بہلا تجکو — بات موسے نبی کی انجو شنخو — یعنے کر صبر مثل موسی تو — گوش دل سی سن اوسکے قصہ کو

إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

جسگہڑی دیکہی اوسنی دور سی اگ — یعنے موسی نے دشت طور سی اگ — پس کہا اپنی اہل سی یہ مقال — کہ رہو تم یہان فرانی الحال

کوئی اونمین نهین رہا کہ دکھائے | یا کہ اونکی بھنک کو تو سن پائے
یون کا نام نکبن ہوے نکیسر | کہ نهین کچھ رہا کسیکا اثر
خاک مین مل گئی بکیبارے | اونکی سارے خودی و خود دارے
سر ہا افسر سر بکو ثبوت | ہوگیا تخت تختۂ تابوت
گمکائی نشان کسرائے | گم گئی دار و گیر دارائے
تخت شاہی سی بلکہ سکندر | گر گیا اک سکندری کھاکر
نہ فریدون رہا نہ کیکاوس | نہ رہا بخت نصر و دقیانوس
اسقدر گفتگو سلام نہ کر | جز مناجات اب کلام نہ کر
یا الٰہی بسورۂ مریم | کر قلم کو مرے مسیحا دم
کہ مین اوس سے رقم کرون جو سخن | ہووے جان بخش جملہ اہل زمن

سورة طه مكية وهي مائة وخمس و ثلثون آية وكلماتها الف وثلث مائة واحدى واربعون وحروفها خمسة الاف ومائتان واثنى واربعون وركوعها ثمان

اور تری مکی ہین سورۂ طٰہ | سید الانبیا یہ ستر پایا
حرف دو سو ہین اور پانچھزار
آیتین اوسکے سو ہین اور پینتیس ۳۵ | کلمی تیرہ سو اور اکتالیس ۱۳۴۱
اور کر تو رکوع آٹھ شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

طٰهٰ ۝

ع

وہی جو ہین نکتہ دان و رمز شناس | کر کے متشابہات انکو قیاس
کہتی ہین اون سے ہی مراد اس جا | نام قرآن یا کہ سورت کا
یا وہ اسماے حق سے ہی اک نام | یا ہی نام نبی علیہ سلام
یسین بنا وہی ہین اسجگہ دو حرف | اونسی حرف ندا ہوا محذوف
یا ہی مفتاح اسم طاہر طا | اور مفتاح اسم ہادی ہا
یا ہی طا ہا کا یا رجل مدلول | لغت عک سی جیون ہوا منقول
اصل اوسکی لکھی ہی یا ہذا | جیسے انوار مین کیا ایما
کر لیا قلب حرف طا یا سے | اور لیا صرف ہا کو ہذا سے
یا ہی طینت نبی کی طا سے مراد | اور ہمت ہی اونکی ہا سے مراد
یا کہ طوبیٰ مراد ہی طا سے | اور ہی ہاویہ غرض ہا سے
یا کہ امر وطا بطا ہی وہ طا | اور کنایت زمین سے ہی وہ ہا
کہتے ہین اوچ تھکتی تھی بہت چال | یہ تہجد جو دی ستو وہ آل
اک قدم پر قیام فرماتے | بسکہ تعویق ساتھ پیش آتے
آخرش سر بسر بہ پشت قدم | ہوگیا یکبیک سے پانونکی ورم
تب خدا نی یہ حکم بھیجوایا | اوس مشقت سی منع فرمایا
یا کہ بوجہل اور اوسکی یار | کرنی حضرت سی یون لگی گفتار
کہ ای محمد تبرک دین قدیم | تو عبث کھینچتا ہی رنج عظیم
یا کہا طعن سے کہ قرآن سب | ہی محمد پہ محض رنج و تعب

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ
عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

اور نہ لائق ہی حق کو ای لبیب | کہ وہ اولاد پکڑی اور فرزند | ہی نہین کوئی شخص اے ور | بیچ افلاک اور زمین کی مگر
آنے والا خدا کا بندہ ہو | یعنے عرصات مین قیامت کو | بیگمان کر چکاہی اونکا حصا | اور فرمالیا ہی اونکا شمار
 | یعنے اوسنی لیا ہی سکو جان | کوئی شی اوس سے ہی نہین نہان |

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝

اور سب آونگے ای دقیقہ شناس | آنیوالی ہین اوس خدا کی پاس | روز محشر اکیلے اور تنہا | غیر انصار اور بے رفقا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

بیگمان جو ہوے ہین گرویدہ | اور کیے ہین عمل پسندیدہ | زود ہووے کہ دیگا اونکی تئین | حق تعالی محبت الفت دین
یعنے فرمای خالق منعام | اونسی حب اور دوستی ناکام | یا کہ دیوی وہ اونکے دلمین ڈال | اپنی حب اور دوستی بکمال
یا کہ ڈالی محبت اونکی رب | خلق کی دلمین بی ظہور سبب | یون حدیث صحیح مین آیا | خواجۂ خلق نے یہ فرمایا
جسکو رکھتا ہی دوست رب جلیل | حکم کرتا ہی یون کہ ای جبریل | دوست رکھتا ہون مین فلانی کو | تو بھی اوسکا محب صادق ہو

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

پس نہین اس لغیری کچہ بات | غور کر اسمین سید السادات | تا سناوی خوشی تو اوس سے مدام | ڈرنیوالونکو ای بلند مقام
 | اور ڈراوی تو اوس سے لوگونکو | جو خصومت مین سخت ہین بدخو |

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

اور کتنی کہپا چکی ہین ہم | پہلے اون سب سے سنگتین بے ہم | کیا تو پاتا ہی اونمین کوئی بشر | ہو گئی ہین ہلاک جو یکسر
یا تو کرتا ہی گوش اونکی بہنک | وی جو پہلی ہوے ہین مستہلک | یعنے فانی ہوے وی اور پامال | پہونچتی ہی عذاب استیصال

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا

کیا نہ دیکھا ہی تونی اے نجو ۔ کہ دیا بھیج ہمنے دیوون کو ۔ کافرون پر کہ بات سلط تام ۔ ہین فریق اونکی سبیل دوام

وی اوٹھاتی ہین اونکو عصیان ۔ حق اوٹھانی کا ہی جو سزا ۔ پس شتابی نہ کر عذاب مین تو ۔ اونکو مت چاہ یون عقاب مین تو

ہم تو گنتی ہین اونکے گنتی کو ۔ تا کہ غلطی نہ اوسمین واقع ہو ۔ جبکہ پوری اجل کی ہون ایام ۔ پہونچین آ کے اپنے سزا کو وی ناکام

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا

یعنے جسدن کرینگے اکٹھا ہم ۔ تقوی والونکو استودہ شیم ۔ اوس خدا کی طرف کہ ہی رحمان ۔ اوسنے کرتا ہی رحمت و احسان

ہون بلائے بمہمانی وے ۔ از پی فضل و مہربانی وے ۔ یا کہ وی اونٹنیون پہ ہوکے سوار ۔ پہونچین جنت کو سب بعز و وقار

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا

وقف لازم

اور ہانکین گے ہم بہائم وار ۔ مجرمونکو سوی دوزخ و نار ۔ تشنہ لب ہونگے اور سراسر پیاس ۔ یا پیادہ رو کسی کھوئی حواس

وقف لازم

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا

نہ وی کر سکتی ہین سفارش کو ۔ اختیار سفارش اونکو نہو ۔ ہان مگر جسنے لی لیا ایمان ۔ حق تعالی کی پاس سے پیمان

ای سفارش کسی کی ہی تنہا ۔ جسکو وعدہ دیا سفارش کا ۔ غیر ماذون خالق اور مامور ۔ ہی کسیکی تئین نہ وہ مقدور

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا

اور لگین کہنے یون سے اہل عناد ۔ کہ پکڑلی خدانے ہی اولاد ۔ لا چکی ہو تم ایک شی بہاری ۔ تمنی حاصل کی اک گرانباری

یعنے بہاری گناہ مین اب تم ۔ مبتلا ہو گئی ہوای مردم

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا أَنْ دَعَوْا الرَّحْمَٰنِ وَلَدًا

اب ہی نزدیک یہ کہ اسپر ور ۔ آسمان اوس سے پھٹ پڑین سرا ۔ اور پھٹ جا یہ زمین سارے ۔ اوس سخن سی کہ لائی تم بہاری

اور گرین سب پہاڑ گرنی کر ۔ یا گرین کانپ کانپ کر یکسر ۔ اس سبب سے کہ کرتی ہین دعوی ۔ حق کی اولاد کا وی صبح و مسا

یعنے قوم یہود و نصرانی ۔ حرف زن ہین جو یون بنادانی ۔ کہ عزیر و مسیح ای دلبند ۔ اور فرشتے خدا کی ہین فرزند

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا إِنْ كُلُّ

کیا کیا تو نے اوس شہر کو نگاہ
اور بولا کہ صبح روز تناد
مانگنی جب لگا جناب اوسکو
یون لگا کہنی کہا کی وہ سوگند
پہر وہ بولا جیسے گا تو مر کر
کہ اگر سچ سی ہی ترا یہ مقال

یعنے اوس شخص سے تو ہی آگاہ
مین دیا جاؤن مال او اولاد
عاص نے یون دیا جواب اوسکو
کہ نہین ہی مجہی وہ بات پسند
بولا آری جیون دم محشر
تجہسے فائق ہونین بمال و عیال

جو ہوا منکر ایسے وہ بیپیر
سن اس آیت کا یون ہے وجہ خطاب
کہ محمد کو جو نمانے تو
مین نہ چہوڑون کبہو وہ اونکا دین
عاص بولا جیسے جو مر کر تو
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا

آیتون سے ہماری سرتاسر
عاص وائل پہ تہا جو دین جناب
دین تیرا ادا کرون تجکو
زندہ و مردہ اور روز پسین
آئی انبیا و ام لینے کو
حال اوسکا بیان فرمایا

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ط
سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ
مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

کیا وہ آیا ہی جہانک سے ور
یون نہین لکہہ رکہین گے ہم اوسکو
اور ہری یہ لین او سکے ہم وہ سے
ای اکیلا ہمارے پاس آوے

عالم غیب کی ہیئن یکسر
وہ جو کہتا ہی سراسر بدخو
جسکو فی الحال وہ بتاتا ہے
مال اور فرزند کہ نہین لاوے

یا لیا اوسنی حق کی بہانسے قرار
اور کہنچین اوسے عذاب مین ہم
اور ہمپاس آئی گا تنہا
ما یقول سی اسجگہ یہ مراد

کر رہا ہی جو اس نمط گفتار
کہینچنی کر بطرز و وجہ اتم
وقت مرنیکے یا بروز جزا
اوسکا اموال اور ہی اولاد

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ لا

اور پکڑی ہی بجز خدا معبود
یعنے اصنام اور ملائک کو

مشرکون نے جو تہی قریش عنود
پکڑین معبود اسلیے بدخو

تا وی ہوون اونکے واسطے یکسر
کہ شفاعت سی اونکے ہو ممتاز

عزت و ارجمندی کے سید ور
یا ووین قرب خدا سے اعزاز

كَلَّا ط سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ ع

یون نہین جیون ہی یاد ہو اونکے تراز
یا کہ منکر ہیون کا فران لعین

یعنے عزت نہ پاوین وے کفار
پوجنی سی بتونکی روز پسین
یا کہ ہو جائین کافران لئام

منکر اونکی ہوون گے جنہیں تمام
اور ہو جائین گی وہی تہے جو بتان
ضد اونکی وہ ذلت اصنام

وی جو معبود اونکی تہی اصنام
کافرونپر مخالف اور دشمن

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ لا

ع

پس خداوند نے کیا ارشاد تو رہی نخوت کی اونکے یون بنیاد

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا

اور کتنی کھپا چکی ہین ہم پہلے اونسی گروہ کو پیہم تھی ہر اسر دہی کا فران عرب بہتر اسباب اور نمود مین سب
کام آیا نہ اونکا مال و جمال نہ بچایا دم و بال و نکال

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا

کہہ کہ مغرور ہو نہ اتنا تم مال و دنیا پہ اپنی ای مردم جو کوئی شخص ہے ضلالت مین صرف گمراہی اور لطافت مین
بس ہے شایان کہ انکی اوسکو خدا اینچتا خوب وہ جو ہو بیتاب یعنی عمر دراز و مال کثیر جا بخشی کو دی اوسکو رب قدیر
آگے اسکی اب استوده نہاد غایت مد غذا سے ہے ارشاد

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا

تا بوقتیکہ دیکھین اوسکے تئین جسکا وعدہ کیی گئی ہین یعین یا وہی دیکھین عذاب او قتال یا قیامت کو نوع خزی و نکال
بس وے تب جان لین اوسی یک وہ جو بدتر ہی مکانمین اسیر و ر اور جو کم زور تر وہ فوج مین ہو یعنی رکھتا نہو وہ یارونکو
جانتی ہین وے کافران لعین ناصر و یار اون سبکو تئین اور سلمان بجز خدا از نہار نہ سمجھتے ہین کوئی اپنا یار

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى

اور بڑہاتا ہی خالق منعام سو جھ پائی ہے جونکو سو جھ تمام جیون بڑہاتا ہی بہر اہل ضلال گمرہی کو وہ خالق متعال

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا

اور ہین رہنی والی اچھی کام یعنی طاعات خالق منعام رکھتی بہتر تری خدا کے یہان اجر و پاداش ہے بلند مکان
اور بہتر مآب ہین یکسر ہین وے طاعات استوده سیر مومنونکو یہان ہدایت ہے اور وہان سر بسر حمایت ہے
اور نہ طاعت کا دریا ہی باز اور وہان ہے ثواب بی انداز اور دنیا مین کافرونکا وہ مال بیچ عقبے کی ہو وبال و نکال
نہ وہ دنیا رہی نہ مال اونکا ہو وہ یکبارگی زوال اونکا لیک باقی رہین وے نیک عمل او نمین آوے کسیطرح نہ خلل

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

وإن منكم إلا واردها الآية

منہ دیکھا نہیں اوس آتش کو	جانیں کب وہ ہیں نمایاں ہو	اس قدر سختی یہ دین جواب اوسے نہیں	اسطرح جیسے کرین خطاب اوسے نہیں

قد وردتموها وهي خامدة

اہل تحقیق نے کیا تبیین	راہ جنت بجز سقر ہی نہیں	منہ میں دوزخ کی ہی وہ راہ بہشت	گذریں اوس پہ گذرنے کی اور رشت
شکل میں ہی تنور سا دوزخ	ساری دنیا سی ہی بڑا دوزخ	ہی وہ باریک راہ جیسی بال	اور تیز ہیں تیغ کی ہی مثال
جو مسلمان ہانپے آوین گے	جیسے کہ گذر وہی جاوین گے	سرد ہو وینگی مثل ابراہیم	ہر مسلمان پر وہ نار جحیم
اور مسلمان اوسمین گر جاوین	بیچ لغزش کے یکبیک آوین	پھر کئی دن کی بعد حسب عمل	بشفاعت وہاں سے آئین نکل
ارحم الراحمین کی رحمت سے	جو ہیں اوسکی عذاب و رحمت سے	صدق دل سی کہی جو کلمہ کو	آخر اوس سے نکل کے باہر ہو
ہووے منہ اوسکا سپید آخر کار	تکلمین کا فرنہ اوس سے بہر زنہار	ہووے ہرگز نجات اوس سے نہیں	غیر از متقی کسیکے تئیں

ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا ٥

پھر عطا ہم کرین نجات اونکو	جنکا تقوی شعار و مذہب ہو	اور ہم چھوڑ دینوینگے اونکو تئیں	کرنیوالی جو ظلم ہیں بیدین
بیچ اوس آگ کی کہ ہو بیقرار	زانووں پر گری ہوئی یکبار	لفظ ثم کو بعض نے اس جا	فتح ثا ر مثلثہ سی پڑھا

وإذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين كفروا للذين آمنوا أي الفريقين خير مقاما وأحسن نديا

اور جسدم سنا ہی پڑھ کر	مشرکان عرب کو اے سرور	ہر اک اپنی ہماری راز	ہیں جو کچہ دلائل اعجاز
کہتی ہیں کافران قوم قریش	سو مسلمانوں کی تئیں کہ ہیں درویش	کون دونوں گروہ سی بہتر	ہی زردی مکان و منزل و گہر
اور بہتر ہی کون مجلس میں	یعنی بہتر ہی دو میں سی کس میں	ہم رکھیں ہیں منازل اور مکان	سب معیشت کا ساز اور سامان
یہ تمہیں ہیں مقام و گوشہ کہیں	اور مہیا طعام و توشہ نہیں	اور ہمارا فریق سر تا سر	بزم و مجلس میں تمسی ہی بہتر
کہ سنا دید قوم اور شہر آئے	آتی ہم پاس ہیں رعیہ الطاف	اور ان سے محفل تمہاری خالی ہے	جاہی درویش اور رسوائی ہے

ہی بہلا کوئی اوس صفت کا اور | گر فرا اوسمین تو تامل و غور | بندگی پر کر اوسکی صبر و سکون | ہو نہ الطاف وحی سی محزون

ع

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ٥

اور کہتا ہی آدمی و بشر | یا ابی خلف سبکدیگر | کیا بہلا جب کبہی گیا مین مر | تو مین نکلونگا خاک سی جیکر

یعنے جیتا ہی بعد مرگ محال | ہی محمد کو محض زعم و خیال | آگی اسکا جواب ہی ارشاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ٥

کیا نہ رکہتا ہی یاد انکو شخو | جنس انسان و آدمی اوسکو | کہ بنایا تہا ہمنی اوسکی تئین | صنع و قدرت سی اپنی پیشتر ازین

اور نہ تہا کچہ وہ آدمی و بشر | بلکہ معدوم محض تہا یکسر | جو عدم سی وجود مین لاوی | حشر اجساد کیون نہ فرماوی

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ٥

پس قسم رب کی ہی کی اشیہ دین | ہم اوٹہاوینگی کافرونکی تئین | اور اوٹہاوینگی ہم شیاطین کو | یا شیاطین کی ساتہ انکو شخو

پہر کرین حاضر اونکو گرد سقر | گر پڑین ہونکی وہ اپنی زانو پر | ای کہڑی سی وی زانوون پر سب | [illegible] ماری وہشت کی گر پڑین گی

| نہ سکین بیٹہہ چین سی یکسر | ہول محشر سی یکبیک ڈر کر |

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ٥

پہر جدا ہم کرینگی اشیہ دین | ہر یک امت سی اوس کسیکی تئین | جو نسا اونمین ہو زیادہ شدید | حق تعالی پہ سرکشی مین عنید

یعنے ہم کہینچ لیوین انکو شخو | ہر یک امت سی اولا اوسکو | جو نسا اونمین ہووی زائد تر | سرکشی اور اکڑ مین رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ٥

پہر یہ تحقیق ہم ہین دانا تر | رکہتی ہین ہر طرح اون سی خبر | جو ہین لائق تر اوسمین آنی کی | ای اوس آتش مین بیٹہہ جانی کے

یعنے ہمکو وہی خوب ہین معلوم | جو بتر اور تر ہون پہلی شوم | نار دوزخ مین ڈالنی کے لیے | اوس جماعت مین جو جدا کیے

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ٥

اور نہین کوئی شخص تمسی مگر | گر نہوا الٰہی وہ گذرا اوسپر | ہو چکا ہی ورود نار اونکا | تیری خالق پہ ای نبی ورا

ہو اجب حق کیا گیا اک کام | جسکا ممکن نہین خلاف مدام | کہتی ہین او سپہ گذرین مومن جب | سرد و افسردہ ہو وہ آتش سب

ٹہرہ اس آیت کو جنتی فی الحال | یون لگین کرنی یکدگر سی سوال | کہ جو وعدہ خدا نی فرمایا | جسکا قرآن مین ذکر یون آیا

بوستانون مین اونمین رہنی کے	یعنی باغون مین جائین رہنی کی	جسکا وعدہ کیا ہی اسی خوشخو	حق تعالی نی اپنی بندونکو
غیب کے ساتھ یعنی بن دیکھے	یا وی اون جنتون سے غائب تھے	کہ خداوند کی ہی وعدہ پر	پہونچیا مومنون کو اسپر ور
یعنی وعدہ حق کی ہی جو بہشت	آئین گی مومنان نیک سرشت	بات کہ غیبت نہین کسیکی تئین	پائین گی اوسکو حملہ اہل یقین

لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ۝

نہ سنین اونمین بیہودہ کلام	لیک ہتر کی طرف سے سلام	یا فرشتون سے وی سنین یکسیر	یا سنینے وی سلام یکدیگر
اور اونکی الہی ہی رزق اونکا	بیچ اون جنتون کے صبح و مسا	یعنے ہر ایک روز صبح اور شام	مثل اہل دول وی کہائین طعام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ۝

یہ وہ جنت ہی اسیتو دہ شیم	جسکو میراث دینوین یکسیر ہم	اپنی بندون مین اہل التقوی کو	کام پرہیز سے جو رکہتا ہو
پہلے آدم کو حق نی جنت دے	ہی وہ میراث حضرت آدم کے	پیشتر اس سے ہو لیا ہی بیان	کہ جو پوچھی گئی نبی زمان
اور آج الوکن سے وی جو گذری تین	اور رکی دن نہ آئی روح امین	پہر کئی دن مین آئی جب جبریل	بولی حضرت کہ تو نی کیونکی دی ڈھیل
	تب لگی دینی اسطرحسی جواب	یون لگی کرنی وی نبی سی خطاب	

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ۝

اور نہین کرتی ہم نزول مگر	حکم سی تیری رب کے اسپر ور	ہی اوسی رب کے واسطی وہ شئے	آگی اور پیچھی جو ہماری ہے
اور جو بیچ مین ہی اسکی سب	ہی اوسیکا وہ اے نبی عرب	اور نہین ہی ترا رب ایہہ دنیا	بہولنی والا یعنے تیری تئین
وہ جو آگی اور پیچھی ہی ارشاد	آسمان و زمین ہے اوس سے مراد	کہ اوترتی ہوے تہی آگی زمین	اور پیچھی فلک تہا اوسکی تئین
اور جو ہی بیچ ہے خلافت اوسکے	ای فلک آگی اور زمین پیچھے	یا کہ مقصود پیش و پس سے یہان	ہین سراسر اماکن و احیان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ۝

رب افلاک اور زمین کا ہی	اور جو اونکی بیچ مین ہے شئے	پس او سے رب کی بندگی تو کر	اور ٹھہر تو عبادت اوسکے پر
کیا بہلا جانتا ہی اوسکا تو	کوئی ہمنام و مثل اے نیک خو	یعنے اللہ کی ہین جتنی نام	ہین صفت اوسکی ای بلند مقام

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ

اور جو اولاد کی ہے تہی ہاتہوں تہ | لادہمنی لیے تہی نوح کی ساتہ | غیر ادریس ہین اوی ہمرتا آہ | جسطرح سام کا خلیل پیر

وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ

اور اولاد مین خلیل کی ہین ہا | اور اولاد اسرئیل کی ہین | اوبعضین ہارون موسی عمران | زکریا مسیح و یحیی جان

اور اوہمین کہ راہ دی جنکو | ہمنے اپنی کرم سی اہی خوشخو | اور لیا کہینچ جنکو اپنی طرف | دی کی پیغمبری سے عزو شرف

آگی سجدہ ہی پانچوان ارشاد | لابجا پڑہ کی ہستود ہ نہاد

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

جب پڑہی جاہین ایکی زبان | اونپہ آیات حضرت رحمان | گرتی سجدہ مین ہین وہ سرتاسر | اور روتی ہین پڑہ کی او سنکر

اسطرحسے حدیث مین آیا | سید الانبیا نے فرمایا | کرو تم تلاوت قرآن | اور ہو جاؤ سر بسر گریان

پہر اگر رو سکو نہ ای مردم | بہ تکلف تمام رو لو تم

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

پہر ہوے جانشین سے دلبند | بعد اونکے کئی بری فرزند | چہوڑ دی اونہونی اپنی صلوۃ | اور ہوی سب کے تابع شہوات

پس بلاشک ملینگے وہی بعدین | انکی گمراہی اور شر کی تئین | پا ملینگے وہی چاہ دوزخ کو | جسکا رانندہ عذاب حد سے ہو

ہل دوزخ خدا سی چاہین پناہ | کر کی اوس چاہ کا عذاب نگاہ | پاکہ ہی وادی سقر کا وہ نام | لی نماز ونکا جسمین ہے وہ مقام

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

پر جو کوئی ہو تو بہ پیش آوے | اور ایمان دل سی وہ لاوے | اور کری کام نیک و شایستہ | صرف ہوکر لطرز بالیستہ

سو یہ لوگ آئینگے بہشت مین سب | اور ستمدیدہ کچہ نہونگی وی تب | یعنے اونکی جزا نہوگی کم | نہی جائینگے اجر مین وے ستم

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا

یا کہ جنت کا سیر کروایا — یا کہ چوتھی فلک پہ پہونچایا
جیون ہین اخبار جنیہ اوسکی دلیل — حال معراج مین علی التفصیل
پر طوالت سے سد باب سخن — لکھ نہ سکتا ہون جز لباب سخن
کہ ہوئی ایکدن وہ عرش جناب — تاب سی آفتاب کی بیتاب
کا ہی خدا آفتاب کا ہی اثر — اسقدر ارتفاع سے ہم پر
بار یا لا یطاق ہی اوسکا — تسپہ یہ احتراق ہی اوسکا
پس اجابت کا اوس دعا کی اثر — ہو گیا روشن اوس فرشتہ پر
پوچھنے وہ لگا بحضرت رب — متعجب ہوا اوسکا وجہ و سبب
کہ یہ ہی اوسکی اوس دعا کا خواص — ہی جو ادریس میرا بندہ خاص
الغرض آسمان سے کر کی ہبوط — ہوگئی مانوس اون سے اور مربوط
پھر روانہ کیا علی التعجیل — اوس فرشتہ کو پیش عزرائیل
ملک الموت نے یہ فرمایا — وقت مرگ اوسکا اب قریب آیا
پھر جو وہ لوٹ کر وہان آیا — اونکی تن مین نہ جان کو پایا
طوطی جان قفس سے تن کی نکل — اوڑ گئی تھی بگلستان اجل
از زمین پر سے انہین جلیس — حکم حق سے بحضرت ادریس
پھر دیا تن مین اونکے جانکو ڈال — حسب فرمان خالق متعال
سیر دوزخ دکھائی اونکو تین — لیکے پہونچا انہین بخلد برین
شب معراج مصطفی سے ملی

یا چوتھی آسمانپہ اوسکو ہم — لی گئی با کمال فضل و کرم
رفع ادریس مین کئی اقوال — لکھ گئی ہین اگرچہ اہل کمال
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — یون امام مفسرین نے بیان
تاب خور کو جو گرم تر پایا — اس مناجات کا خیال آیا
وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی — جانی کیا حال اپنا کہتا ہے
کہ حرارت سے حفظ اوسکا تو — اور فرما وہ بوجھ ہلکا تو
ہو گیا آفتاب ولیا چار — اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار
پس خدا نے دیا جواب اوسکو — اوس روش سے کیا خطاب اوسکو
سنتے ہی شائق لقا وہ ہوا — آرزومند دید کا وہ ہوا
رکھ کے بازو پہ لی گیا وہ ملک — مطلع آفتاب تک بفلک
تا کری اوس سے جا کی استفسار — اوسکی جینے کی مدت اور مقدار
یعنی فوراً وفات وہ پاوے — مطلع شمس پاس جب آوے
نوری روح وہ جو اونکی تھی — گلشن قدس مین وہ جا بیٹھی
نام جانور ۱۲
بعض نے اسطرح کیا تاویل — کہ ہو مشتاق اونکی عزرائیل
ایکبار اپنی جان نکلوائے — آزمائش کو ہو شکیبائے
پھر اوڈھال گیا انہین وہ ملک — ناگہان اس زمین سے بفلک
رہ گئی اوسمین حکم یزدان سے — باہر آئی نہین کبھو وان سے
یا پانچوین آسمانکی وہی ستلے

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ق

یہ جو نعمت خدا نے دی ہین بڑی — انبیاؤن مین ہی تو وہ سیر
جیسے ادریس سر بسر اخلاص
بعض اولاد بوالبشر سی ہین — یعنی احفاد بوالبشر سی ہین
وہ جو آدم کا تھا نبیرہ خاص

[illegible]

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا

اور بلایا قریب اوسکے تئین	بہید کہنی کو ہمنی اے شہ دین	یا کیا تہا قریب موسے کو	ہمنے اونچے مکان اے خوشخو
لی گئی اک فلک سے تا افلاک	ایک پردیسی دوسرے پردے تک	لائی نزدیک اوس جگہ تک ہم	کہ سنی اونسی وہ صریر قلم
	جس سے توریت کو کیا مرقوم	نہ رہا راز اوس سے کچہ مکتوم	

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا

اور بخشا تہا ہمنی اوسکی تئیں	مہربانی سی اپنی اے شہ دین	بہائی اوسکا وہ سر تدبیر	تہا جو ہارون نبی وہ اوسکا وزیر

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا

اور کر یاد ای نبی جلیل	بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل	کہ وہ تہا راست وعدہ میں	اور تہا وہ رسول پیغمبر
بعض تفسیر میں ہے یون آیا	اونسی وعدہ کسی سی فرمایا	کہ نہ آویگا تو یہان جب تک	مین کہین جاؤنگا نہین مشک[illegible]
	وہ نہ آیا وہان یہ تا یکسال	بیٹھے اوس جا رہی وہ نیک خصال	

وَكَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا

اور کرتا تہا حکم وہ خوشخو	اپنی اہل و عیال و امت کو	بہ ادای صلوة اور زکوة	صرف ہوکر بجان و دل دن رات
	اور تہا اپنی رب کے یہان وہ پسند	استقامت سے اپنی ای دلبند	

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا

اور کر لی کتاب مین تو یاد	ذکر ادریس سے استو وہ نہاد	کہ وہ تہا راست گوی پیغمبر	سچ سی دیتا تہا ہر کسیکو خبر
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	حال ادریس اسطرح سے یہان	کہ وہ تہا سبط شیث پیغمبر	اور نوح نبی کا جد پدر
تیرہ کی انوار کرنے تو معلوم	اوسکا اخنوخ نام ہی کہ قوم	کثرت درس سے لقب اوسکا	لکہتی ادریس مین ہی سب اوسکا
اوسپہ نازل ہوئی صحیفی تیس	تہا وہ مصروف درس و تدریس	سب سے پہلے کیا خط اونی رقم	موجد خط وہ تہا فقط بقلم
وہ جو علم نجوم ہے منسوخ	اوسکا تہا مخترع وہی اخنوخ	اور اونی کیا حساب ابجاد	اور خیاطت کا تہا وہی استاد

وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

اور ہمنی اوٹھا لیا اوسکو	بمکان بلند اے خوشخو	اسی مشرف ہمیں بہی سی کیا	درجۂ قرب ہمنی اوسکو دیا

ہی یہ بحر البحور مین ترقیم
اون پہاڑون مین کے بلند وقار
ہوگیا کار تبکدہ تسلیم
رکھ کے ملحوظ ملتِ اسلام
ہوگیا آگ سنتی ہی نمرود

شہر بابل کو چھوڑا ابراہیم
مدۃ ہفت سال تھی سیار
اوس سے پیچھے بعم ابراہیم
لگی کرنی مذمتِ اصنام
کردیا سرد اوسکو حق کی زود

متوجہ ہوے بسوے جبال
کہ ہوا یکبیک بحکم قضا
قصہ کوتاہ وی مساوو ہو
نہ کسینی جو بو جبا چھوڑا
آخرش عزم ملک شام کیا

ملک فارس کے سمت کو فی الحال
باپ اونکا رحیل ملک بقا
ملک فارس سے آی بابل کو
تبکدہ مین بتونکو جا توڑا
لوط و سارہ کو اپنی ساتھ لیا

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ ط وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

پھر جب اوس قوم سی کنارہ کیا
ہمنے اوسکی تئین دیا اسحاق
ای جو اللہ سبکو چھوڑ دیا

بت پرستونکو یعنے چھوڑ دیا
اور یعقوب شہرۂ آفاق
حق تعالی نی اونپہ فضل کیا

اور دیا چھوڑ اونکو جنکی تئین
اور ہر ایک اون سے اسی ور
اسلیے ہی نہ ذکر اسماعیل

پوجتی بن خدا کی تھی بیدین
ہمنے فرما دیا تھا پیغمبر
کہ ہنین وہ رہی قریب خلیل

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

اور دیا ہمنی اون سبہونکی تئیں

مہر اپنی سی یعنی دولتِ دین
یعنے کرتی رہینگی خلق سدا

اور کی ہمنی اونکی ای دلبند
افتخار اونسی اور وصف وثنا

بول اور بات راستی کی بلند

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسٰى ز إِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ ع

اور تو یاد کرلی ای خوشخو
• جو لفظِ رسول ہی ارشاد
یعنے بہیجا خدا اسنے لوگونپر
سبکو حق کی طرف سے وحی آوے

بیچ قرآن کی ذکر موسی کو
اوس سے بہیجا گیا ہی حق کا مراد
تاکہ پہونچائی بکید گر کو خبر
وہ نبی بالعموم کہلاوے
حق تعالی کی خاص ہین وہ رسول

کہ وہ تھا خالص اور رضا اکیسر
اور نبی سی ہی قصد پیغمبر
پس نبی پر رسول کی تقدیم
اور اونین جو بعض ہین شنخاص
جیسے موضح مین ہے یہان منقول

اور تھا وہ رسول پیغمبر
یعنے پہونچا نیوالا حق سی خبر
اسکا سبب یہی ہی الحبیب صمیم
رکھتی امت ہین یا کتاب و خاص

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

اور پکارا تھا ہمنی اوسکی تئین
طرف طور سی کہ تھی وہ کہین
یا کہ وہ طور تھا بہت میمون
اہل تحقیق نی لکھا ہی جیون

[illegible]

	جسنے سجدہ ابوالبشر کی تئین	از سر سرکشی کیا تھا نہین	

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

ای پدر میری مین تجہ ڈرتا ہون	خوف اس بات کا مین کرتا ہون	کہ لگی تجکو آفت رحمان	پس تو ہو جاوے مخلص شیطان
	یعنے تجہپر جو کچہ بلا آوے	تو بتون کو تو التجا لاوے	

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝

کہنے وہ یون لگا بتا مجکو	کیا ہی اعراض کرنیوالا تو	ٹہاکرون سے مری ای ابراہیم	ای پرستش سے اونکی ہی کہ خصیم
بیگمان جو نہین تو آوے باز	اس روش سی کری زبان دراز	تو کرونگا مین سنگسار تجہے	یا کہ گالی ہی بیوقار تجہے
اور ہو دور مجہسے اک مدت	یعنے مہجور مجہسے اک مدت	تا مضرت سے میری امن ہو	ہو نہ پہنچے مجہسے نہ کچہ ضرر تجکو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

کہنے اسطرحسے لگا سنکر	ای سلام وداع ہے تجہپر	بخشواؤن گناہ مین تیرے	اپنی خالق سی ای پدر میرے
کہ وہ ہی مجہپہ مہربان تمام	کاش توفیق وہ کری انعام	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	بخشوانی سے قصد ہی توفیق
یعنے توفیق دی وہ تیری تئین	تا کہ تائب تو ہو کی لائی یقین	وہ جو لفظ سلام ہی ارشاد	اوس سے رخصت کا ہی سلام مراد
بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم	کہ ہوا اس کلام سے معلوم	ہون اگر مادر اور پدر بیزار	دین کا ناگوار جانکے کار
ہو کی ناخوش وی اور بسبب اعمال	گہر سی چاہین کہ دینوین اونسکو نکال	میٹہے باتون سے پیش آئی پسر	اور نکل اونکی گہر سے جائی پسر
	رکہہ کے اونکی حقوق کو ملحوظ	بیٹہے ہو کر عقوق سی محفوظ	

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي ز صلی عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

اور کنارہ کرونہین تم سب سے	اور پکارو ہو جنکو بن رب سے	اور پکارونگا اپنی یزدان کو	غیر کب لائق پرستش ہو
ہی توقع کہ مین نہون جاوید	اپنی رب کو پکار کر نومید	ہو جنہی سے بتونکی جبہ دین ہم تم	خائب و نا امید ایہ مردم

جب کیا جاوے حساب عمل | یعنے جب کام ہو چکی فیصل | اور وہی غفلت مین اوس سے بیکبیر | اور وہی کہتی نہین اوسی باور

یعنے جب کوئی خلد کو جاوے | اور کوئی سوی سقر آوے

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

بیگمان ہم ہوں وارث اسپر | ارض کی اور جو کوئی ہی اوسپر | یعنے باقی رہینگے ہم جاوید | اور ہمارے سوا ہو سب ناپید

وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ع

اور ہمارے طرف پھر آئین سب | اپنی اپنی جزا وہی پائین سب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ط

اور کر یاد اوسی نبی کریم | بیچ قرآن کی حال ابراہیمؑ | جسکے تفصیل پر بحسن عمل | معترف ہین جمیع اہل ملل

جس سی کرتی تہی مشرکان عرب | نازش و فخر اور اباحت سب

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ○

بیگمان وہ خلیل ابراہیم | تہا بہت راست گو نبی کریم

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ○

جب لگا کہنی اپنی باپ کو یون | کاے مری باپ پوجتا ہی تو کیون | ایسی شے کو کہ سنتے ہی وہ نہین | تیری اس فکر اور دعا کی تئین

اور نہین دیکہتی ترا خضوع | یعنے تیرا نیاز و عجز و خشوع | اور وہ کام آئی ہی وہ تیری تئین | کچہ ضرر اور منفعت مین کہین

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ○

اے مری باپ آئی میری تئین | وہ خبر جو نہ آئی تیری تئین | پس مری راہ چل تو ہو کر چست | کہ دکہاؤن مین تجکو راہ درست

پس پرستش مین تیری غیر ضرر | منفعت کا ذرا نہین ہے اثر | ہی نہ وہ جز عبادت شیطان | کہ وہ کرتا ہی حکم اور فرمان

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ط إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ○

باپ میری نہ پوج شیطان کو | رکہہ کی ملحوظ حکم یزدان کو | کہ وہ شیطان ہے از پی رحمان | ایک بحکم اور نافرمان

ع

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور کہنی لگا وہ عیسے تب / کہ بلاشک خدا ہے میرا رب
اور پروردگار تمہ سب کا / پس عبادت اوسکی لاؤ بجا
ہی یہ راہ قویم سرتاسر / راست اور مستقیم سرتاسر

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

پہر کیا اختلاف ہمدیگر / گئی فرقون نے اونمین اے ور
یاکہ ترسائیونکی چند فریق / مختلف یکدگر سے تہی تحقیق
اور یعقوبیان بداعمال / جانتی اونکو خالق متعال
جیسے تفصیل اسکی ای ہمدم / اس سے پہلے مین کرچکا ہون رقم
یعنے باہم یہود و نصرانی / مختلف ہوگئی نہاد انی
وی جو نسطوری اونمین تہی گہی لو / کہتی عیسی کو تہی وی ابن اللہ
اور وی ملکائی جانتی تہی لعین / تیسرا تین کا خدا کی تئین

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

پس خرابی ہی منکرونکی تئیں / مانتی ہین جو حشر کو وی نہین
اسلیے ورن کے کہ ہی بڑا وہ دن / از سر سول اور جزا وہ دن
اور گواہی دین اونکی دست و زبان / آگی حق کی بفسق اور کفران
دیکہنی یاکہ دیکہی جانی سے / یا شہادت کی پیش آنی سے
ہونوین جسدن ملائک و نبی گواہ / اور شاہد ہون انبیاء اللہ
یاکہ اوسدن وی دیکہین عیسی کو / اور عیسی نبی کے وی ماکو

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

یعنے کیا خوب سنتی ہی وہ بیدین / اور کیا خوب دیکہتی ہون لعین
جبکہ آوینگی وی ہمارے پاس / یعنے محشر کو ای دقیقہ شناس
لیک ظالم ہون آج ای سرور / گمرہی صریح مین یکسر
یعنے اوس دیکہنی اور سننی ساتہ / آہی کچہ منفعت نہ اونکی ہاتہ
یاکہ مقصود اوس سے ہی تہدید / جیسے انوار مین کیا تسوید

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈرا کافران مکہ کو / روز حسرت سے ای محمد تو
جبکہ یہ پچہتا کی بولین بدکردار / کیون برے ہمنی کی تہی کار
اور لگین کرنی نیک کار کلام / کیون زیادہ کی نہ ہمنی وی کام

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ای یہود و نصاری در بارۂ عیسی علیہ السلام مختلف شدند یہود در بارۂ او راہ تفریط و نصاری راہ افراط اختیار نمودند ۱۲

وهذا نام

پس بتائی لکی لیسر کو وہ زن
تا کرین اوس سے وہی کلام و سخن
کہ وہ ہی بیچ گود کے لڑکا
بولا اسطرح وہی کہ ای مریم
کب اوسی قدرت سخن ہی بہلا
کیونکہ اوس سے کرین کلام بہم

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

یون لگا کہنی وہ لیسر ناگاہ
کہ ہون بیشک مین بندہ اللہ
یا کہ توریت باہمہ تکریم
دی بحکم ازل مجھے انجیل
لبطن مادر مین کہ مجھے تعلیم
اور کیا ہی مجھی نبی بی قبیل

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝

اور کیا مجکو اہل برکت ہے
جس جگہ مین ہون کچہ سو برکت
باداے صلوۃ اور زکوۃ
اور وصیت کیا ہی میری تئین
جبتلک مین رہون بقید حیات
حکم اوسنی دیا ہی میری تئین

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝

اور کیا خوش سلوک میری تئین
اپنی ماسی جو ہی عفیفہ دین
اور نہ اوسنی مجہی کیا بدبخت
سرکش خلق سر بسر بدبخت

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور سلام اوسکا مجھپہ ہے اوس روز
جب ولادت سے مین ہوا فیروز
جیسے یحیی نبی پہ تہا وہ سلام
اور جس روز پاونگا مین ممات
کر چکا ہون مین جسطرح ارقام
اور جس دن اوٹھون بقید حیات

ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسدم
بولتا ہون مین قول حق کی تئین
ہی وہ مذکور عیسی مریم
کہ جہگڑتی ہین جسمین وہ بیدین
اور نصاری کا فرقہ گمراہ
نہ کہ کہتی ہین جیسے نصرانی
پس بتاتی ہین جسکو جادوگر
کہتا اوسکی تئین ہی ابن اللہ
ازرہ حمق اور نادانی
وہی فریق یہود سر تا سر

مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

ہی نہ ایسا خدا ای بی مانند
جب بناتا ہی کوئی کام وہ رب
کہ وہ اولاد پکڑی اور فرزند
تو وہ کہتا ہی اوسکو ہو جا اب
پاک اولاد سے ہی وہ معبود
پس وہ ہوتا ہے کام بی اہمال
پس نصاری کا قول ہی مردود
حسب فرمان ایزد متعال

ع

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا

پس رطب اوس کھجور سی کھاتو	اور چشمہ سی پی لی پانی کو	اور گھنڈہی رکہہ انکھہ بیٹی سات	غیر شوہر جو تیری آیا ہاتہ
یا کہ خوش ہوکر تونی پھل پایا	سبز ہوکر کھجور فرمایا	کہتی ہین اوسنی جب ہلایا نخل	سبز ہوکر ثمار لایا نخل
دیکھکر برگ اور رطب کے تئین	دل مریم کو ہوگئی تسکین	پھر فرشتے خدانی بھجوائے	گرد مریم کے سر برآئے
پھر بفرمان حق یک ناگاہ	متولد ہوی ذی روح اللہ	وہ ہوبدن وہ حریر پھر آیا	کہ بہشت برین سے جو آیا

فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝

پھر جو دیکھی تو ای عفیفہ دین	جنس انسان سے کسیکے تئین	پس کہہ اوسکے جواب مین یہ مقال	پوچھی تجھسے جو اس پسر کا حال
کہ بتحقیق مین نے اے لوگو	کرلیا نذر حق کی روزے کو	لیس کرون بات زینہار نہین	آجکی دن کسی بشر کی تئین
بلکہ مین با فرشتگان کرام	آج کرتی ہون بات اور کلام	اور مناجات کو اوٹھاکر ہاتہ	مین ہون مشغول اپنی رب کے سات
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	کہ روا تہی بملت مریم	منت و نذر صوم صمت کے ہا یار	لیک جائز نہین وہ اب زنہار

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ط قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝

پھر اوسے لائی اپنی لوگون پاس	گود مین لیکے یعنی بعد نفاس	بولی وی لوگ یون کہ ای مریم	لائی اک شی عجیب تو اس دم
یا لگی کہنی اس طرح وی جمیع	کہ تو لائی ہے اک چیز شنیع	ہوا گوئی کام زشت اور بد	تیری لوگو نہین اس نمط سرزد

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝

یعنی ای اخت و خواہر ہارون	نہین تیرا پدر تہا مرد زبون	اور نہ تھی تیری والدہ بدکار	دونون تھی نیک کار و نیک شعار
وہ جو والد ترا تھا عمران نام	مسجد القدس کا تھا پیش امام	اور حنہ جو تیری وہ ماتہی	فحش اور فسق سے مبرا تہی
پس جو ماباپ ہون نیک نہاد	کیسے بدکار اونکی ہو اولاد	لفظ ہارون سے مراد یہان	بہائی مریم کا ہی سگا ای جان
یا ہی پدری برادر اوس سے مراد	جیسے تفسیر مین کہا ارشاد	یا غرض ہی برادر موسے	یعنی رتبہ ترا ہی اوسکا سا
یا کہ تھا ایک مرد صالح وہ	یا کہ تھا ایک مرد طالح وہ	یعنی ای مثل صالح دوران	یا کہ ای مثل طالح آوان

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝

تیری پروردگاری کرده کام اور اپنی طرفسی مہر اونکو	مجھپہ آسان ہے اور سہل تمام جسکے مقسوم مین وہ ایمان ہو	اور کیا چاہتی ہین اوسکو ہم اور ہی خلقت اوسکی باپ کے بن	اک نشانی بمردم ای مریم کام ٹھہرا ہوا ازل کی دن

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا

پس لیا اوسنی پیٹ مین جبکہ سن اس اجمال کی تو اب تفصیل پس لیا اوسکو پیٹ نے فی الحال وہ جو تہا شہر ایلیا مشہور پہر تولد ہوی وہی روح اللہ	پہر کناری ہوی اوسی لیکر آئی مریم کی پاس جب جبریل نطفۂ عیسی استودہ خصال اوس سے باہر نکل کی پہونچی دور بعد نہ یا کہ ہفت یا شش ماہ	اوس مکان مین کہ دور تہا وہ مکان پہونکا مریم کی پیرہن مین دم پہر گئی اوسکے پیٹ مین لیکر اوس مکان مین گئی کہ تہا شش میل ہین اسی وضع اختلاف پہ دال	جانب شرق شہر سی ایجان یا کہ اوسکی منہ اور دہن مین دم جانب شرق شہر سی باہر شہر سے کوہ کی پری یا قبیل حمل کی وضع پر گئی اقوال

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ج

بعد ازان اوسکو درد زہ لایا	وقت جننی کا جسگہڑی آیا آڑ مین تا کہ اوسکی چہپ جاوے	ناگہان اک کہجور کی جڑ پر تیک جننی کی وقت فرماوے	وہ جو اک خشک ٹھونٹھ تہا بی سر

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا

بولی اسطرح سے وہ عفت کیش مجکو پہچانتا نہین کوئے زبدۂ خلق ہون اصالت مین	مین اسیطرح مرتی اس سے پیشتر اور مجہی جانتا نہین کوئے زکریا کی اوس کفالت مین ہی مجہی شرم انفعال کمال	اور ہوتی اسیطرح ای کاش کہ مین ہون اک رئیس کی دختر نہ لگا مجکو ہاتہ شوہر کا کہ مین فرزند جنتی ہون فی الحال	بہولی بسری مین اور جاتی بیاد وہ جو ہی ساری قوم کا افسر ہی بکارت مری ابہی برجا

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا

پس پکارا اوسی بیک ناگاہ کر دیا رب تری ای مریم	اوسکی نیچی سی یعنی روح اللہ چشمۂ آب تیری زیر قدم	یا شجر کے تلی سی روح امین پس بفرمان خالق وہاب	کہ نہ غمگین ہو تو اور نہ حزین پہوٹ نکلا زمین سے چشمۂ آب

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا

اور ہلا مریم اپنی جانب تو	لیکے سوکہی کہجور کی جڑ کو	تا گرین یا کہ ڈالی سر تا سر	تجہپہ خرما کہ ہوین تازہ و تر

بیت اقدس مین رات دن وہ مدام
طہر کی وقت عود فرماتین
عمر تیرہ برس کے اونکی تھے
اوس مکان مین گئین نہانی کو

سنبذ کی خدا مین رکھتی قیام
جانب بیت قدس کے جاتین
بعض نے صرف دس برس کے لکھی
بیت اقدس سے تھا جو شرق بعد
پس اسی واسطے نصارا سب

آتی ایام عذر جب اونپر
دوسرا حیض تھا وہ اونکی تئین
شرم کا جس گھڑی خیال کیا
یا گئین غسل کے لیے وہی جہان
قبلۂ شرق رکھتی ہین ہمہ جب

اپنی خالہ کی جاتین تھین وہی گھر
یا پڑا تھا وہ اتفاق نہین
اپنی لوگون سے اعتزال کیا
گھر سی خالہ کے شرق رو تھا مکان

فاتخذت من دونهم حجابا فارسلنا اليها روحنا فتمثل لها بشرا سويا ٥

پھر پکڑ بیٹھے ای نبی زمن
انپا روح الامین کہ آیا بن
تاکہ پکڑی وہ اوس سے انس تمام

اون سبھون سے وہی حجاب زن
اوسکو پورا ایک آدمی سہہ تن
دیکھہ کر شکل اور سن کے کلام

پھر دیا بھیج ہمنی اوسکی پاس
یعنے آیا پکڑ کی شکل شکیل
دیکھی مریم نے جب جوانا نہ

یعنے من بعد غسل و لبس لباس
آدمی کی طرح اوسی جبریل
اس نمط شکل مرد بیگانہ

قالت اني اعوذ بالرحمن منك ان كنت تقيا ٥

بولی مین اوسکے چاہتی ہون پناہ

وہ جو بسیار بخش ہے اعلا
یا کیا یون مبالغہ سے مقال

تیری شر سے جو ہی ڈر رکھتا ڈر
یکبیک از رہ عفاف کمال

پس تعرض تو میری ساتہ نکر
جواب الشرط ١٢

قال انما انا رسول ربك لاهب لك غلاما زكيا ٥

کہنے اسطرح سے لگا جبریل

دیکھہ مریم کا اضطراب جبریل
کر وہ ستھرا ہوا اور شائستہ

مین تو بھیجا ہوا ہون تیرے خالق کا
یعنے پاکیزہ اور بایستہ

تاکہ دی جاؤن تجکو اک لڑکا

قالت انى يكون لي غلام ولم يمسسني بشر ولم اك بغيا ٥

بولی وہ اسطرح بھلا کیونکر

ہوگا میری لیے غلام و پسر
اور زنہار مین نہ تھی بدکار

اور لگایا نہ ہاتہ ہے مجکو
میرا فسق و فجور ہے نہ شعار

کسی انسان و آدمی نی کبھو

قال كذلك قال ربك هو علي هين ج ولنجعله
اية للناس ورحمة منا ج وكان امرا مقضيا ٥

کہنی جبریل اسطرح سے لگا

یون ہی ہے بات جیسی تجھے نے کہا

یا کہ اس گفتگو سی بیشتر آیا

کہ اسیطرح سے ہی فرمایا

ربع

یعنی وہی شکل آفتاب حمل	بطن مادر سے اپنی آئے نکل	جبکہ نکلا حمل سے وہ خورشید	کھل گیا غنچۂ بہار امید
حسب فرمان خالق منعام	اور نکالا یحیی کیا مقرر نام	پھر جو ہو پہنچا شعور کا سن و سال	ہو گئی صرف سبزگی وہ کمال
	ایک مدت رہے ریاضت کش	کہ ہوئی اس نوید سی دلخوش	

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ط

ای سعید زمانہ یحیی نام	لی پکڑ تو کتاب زور سے تمام	یعنی سکھلا تو خلق کو فی الحال	لیکے توریت کو بجہد کمال
پس سکھانی لگی بجاے پدر	قوت دل سی و ستودہ سیر	پیر فرتوت ناتوان تھا پدر	اور تنومند نوجوان تھا پسر

وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا لا

اور دیا ہمنے اوسکو فہم کتاب	خوردسالی مین ایمانی یاب	یا عطا ہمنی اوسکو حکمت کی	یا کہ ہمنے اوسی نبوت دی
اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا	جبکہ طفل سہ سالہ تھی یحیی	کہین اک طفل اونکی پاس آیا	لہو و بازی کی التجا لایا
بولی پیدا کیے گئے ہین نہ ہم	لہو و بازی کو استودہ شیم	آئی بازی سی صغرسن مین باز	لگی کھیلنی کو وی ممتاز

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ط وَكَانَ تَقِيًّا ۙ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝

اور عطا ہمنی مہر فرمائے	پاس اپنی سے اور ستھرائی	اور تھا وہ مطیع و فرمان بر	حق تعالی سی کہنی والا ڈر
اور تھا خوش سلوک اور منقاد	اپنی ماباپ سے وہ نیک نہاد	اور نہ تھا سرکش اور نافرمان	عاق الوین و عاصی یزدان
	ای نہ تھا سرکش اور ظلم نہاد	جسطرح آرزو کے ہوا اولاد	

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ ع

اور سلام اوسپہ ہے مرا جس روز	متولد ہوا وہ دل افروز	اور جسدن مریگا وہ خوشخو	اور جسدن اوٹھیگا زندہ ہو
جسپہ حق کے طرف سے آئی سلام	ہی نہ اوسکو کسی آفت سی کام	پس نہ ماخوذ وہ پسر ہو کبھو	دین و دنیا مین اور محشر کو

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ م اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ ع

اور کر یاد ای ستودہ شیم	بیچ قرآن کی قصۂ مریم	جبکہ آئی وہ اعتزال سی پیش	اپنی کناری ہوئے وہ عفت کیش
اپنی لوگون سے استودہ خصال	ایک شرقی مکان مین فی الحال	اہل تحقیق نے کیا ہی بیان	نہین جو مریم وہ دختر عمران

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہنے وہ اسطرح لگا کا ای رب	کیونکی ہوویگا میری لڑکا اب	اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ	ہی نہ عادت کہ دی الدجن بانجھ
اور بیشک ریب مین پہونچا	کبر سن سے بخشکے اعضا	کرنی اسطرح جو لگی وہی کلام	تہا غرض اونکو اوس سے استعلام
	زکر دینی لگی خدا کو جواب	ازرہ اعتراض و استعجاب	

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا

اک ملک اس سخن سی پیش آیا	یون ہین ہی بات لیک فرمایا	یا فرشتہ زبان پہ یون لایا	کہ اسیطرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگار نی کہ وہ کام	مجھپہ آسان ہی اور سہل تمام	اور بنایا مین تجکو دیکے تمیز	پہلے اس سے کہ تو نہ تہا کچہ چیز
ای عدم سے تجھے کیا موجود	پہلے یحیی سے جبکہ تہا نابود	پہر بہلا خلقت پسر کب ہو	سال پیری مین شاق تر تجکو
الغرض سن بشارت فرزند	زکریا ہوے بسا خورسند	ہو بامید نونہال نہال	یون لگی کرنی شوق دیسی سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا

بولا پروردگار میرے تو	کر مقرر مجہی نشانے کو	جس سے اوسکا علوق ہو معلوم	نرہی مجھپہ راز وہ مکتوم
حق تعالی نی یون جواب دیا	ہی نشانی تری وہ زکریا	کہ نہین تو کری سخن اور بات	ساتہ مردم کی تین دن اور رات
ہووی حالانکہ تندرست تمام	گونگا ہونی سے ہو نہ تجکو کام	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	وقت جب دم علوق کا آیا
کچہ زبان سے نہین دی بول سکے	بات کہنی کو منہ نہ کہول سکے	آل عمران مین تہا تو سلام	کیون لیا لی کی ہی جگہہ ایام
	اسلیے ہی وہ اختلاف ای یار	کہ دلالت کری باستمرار	

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

پہر وہ نکلا گروہ اپنی پر	یعنی بعد از علوق وقت سحر	اپنی حجرہ سی یا مصلے سے	یا کہ محراب دار کنی سے
پس اشارت سے اونکو پیش آیا	یا کہ لکہہ کر زمین پہ بتلایا	کہ بیاد خدا ہو تم مشغول	صبح اور شام کو بغیر ذہول
یا کرو تم نماز صبح اور شام	یا کہ تنزیہ خالق منعام	قصہ کوتاہ تین دن اور رات	اپنی منہ سی وہ کچہ نہ بولی بات
بعد ازان اپنی حال پر آئے	گفتگو و مقال پر آئے	پہر ہوا العبد مدۃ معہود	بطن مادر سے وہ پسر مولود

یاکہ پہونچی تھے کبر سن کو کمال	عمر گذری تہی تا نود نہ سال	کھینچتے تھے وہی توتکو بر حنید	پرنہوتی تہی ضعف سے وہ بلند
	آگی اسکی ہی اوس دعا کا بیان	زکریا کی اوس دعا کا بیان	

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

بولا رب میرے بگمیان میری	ہوگئیں سست ہڈیان میری	اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک	یعنی ماری ہی آگ کی سی دیک
سرنی پیری کی سر سے تا بہ الحال	اپی ہوگئے ہین سفید یکسر بال	اور نہ تھا مین پکار کر تجکو	الخداوندا نا امید کبھو
یعنی جب مین دعا سے پیش آیا	تونی اوسکو قبول فرمایا	مین اجابت کا ہون سے خوگر	اس دعا کو بہی تو اجابت کر

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا

اور مین کرتا ہون وارثون کا ڈر	پیچہے میری وی جو ہین یکسر	اور حالانکہ ہی مری زن بانجہ	صبح پیری کی جسکی ہوچکی سانجہ
پس مجہی بخش اپنی پاس سے تو	ایک فرزند والی دین کو	ہین موالی سی اسجگہ وی مراد	جو بنی عم تہی اونکی ظلم نہاد
کہ اگر اونکی جانشین ہوستے	سر بسر اونکا علم و دین کہوتے	پس بصد التجا وی پیش آئے	اس دعا کو زبان پر لائے

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ وہ لی ارث علم و دین مرا	ہو ولی اور جانشین مرا	اور میراث لی وہ ملک اور مال	اون سے یعقوب کے جو ہین وی آل
اور کردی بفضل بایستہ	اوسکو ای رب مرے تو شایستہ	جسکے قول و عمل سی ای معبود	تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود
زکریا کی ارث سی ہی مراد	علم اور دین ایستودہ نہاد	ورنہ اموال انبیا اور زر	ارث ہوتا نہین برای پسر
قصد یعقوب سے ہین اسرائیل	ابن اسحاق یعنی ابن خلیل	یا ہی یعقوب سے مراد یہان	ابن ماثان برادر عمران
وہ جو مریم کا باپ عمران تھا	نسل داؤد کی جسکو لکھا	پس اونہین جانشین خدا نے دیا	اوس دعا کی تئین قبول کیا
	متضرع بسجدہ تہی وی ہنوز	کہ یہ پہونچی نوید دل افروز	

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

کا ای نبی وحید زکریا	ہوگئی مستجاب تیرے دعا	ہم سناتی ہین اب خوشی تجکو	طفل سے جسکا نام یحیی ہو
	نکیا ہمنی جسکا اس سے پیش	کوئی ہمنام ایسعادت کیش	

سورۃ مریم مکیۃ وھی ثمان وتسعون آیۃ وکلماتہا تسع مائۃ واثنی وستون وحروفہا ثلثۃ آلاف وثمان مائۃ وواحد ورکوعہا ستۃ

اوتری مکہ مین سورہ مریم	اوسکی آیت ہین اکسیو دو کم	اور کلمات اوسکی ہین یکسر	نہ صد و باٹھ استیودہ سیر
اور حروف اوسکے ہین زدی شمار	آٹھ سو ایک اوپر تین ہزار	اور اوسکی رکوع ہین شش شمار	مشترک تمام اور دلکش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كهيعص ٥

ع

اسجگہ جو ہوئی یہ حرف ارشاد	کاف اور ہا و یا و عین اور صاد	ہین یہ متشابہات قرآن سب	یا وہی اونکی معانی انسان کب
علم و فہمیدہ خلق سے ہین وہ دور	صرف خالق کی علم پر محصور	کر چکا ہین کئی جگہ ارقام	تہہ رحق ہین مقطعات تمام
ہین یہ رمز و کنایہ مرغوب	طرف حق سے جناب محبوب	نقطہ و حرف ایک اشارت ہی	کوئی کیا جانے کیا بشارت ہے
ہے نہ آگاہ اونسے کوئی بشر	لیک کہتے ہی جیسے خدا نے خبر	وہی جو تھی رمز دان علم و کمال	مختلف اونسے ہین کئی اقوال
کہتے ہین یہ وہ نام یزداکا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا	یا کہ ہر حرف سے غرض ہین وہی نام	جنکے مفتاح ہین یہ حرف تمام
جیون کنایت ہے ای حبیب صمیم	کاف ہے کافی و کبیر و کریم	جیسے ہادی مراد ہی ہا سے	جیون یہ اقتد قصہ ہی یا ہے
عین ہے جیون عزیز و عدل امداد	جسطرح صادق و صمد ہی صاد	مبتدا ہین یہ جملہ اونکی خبر	آگے اوسکی ہی استودہ سیر
	یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن	تجکو بھیجا جو اپنی زمان	

ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا ٥ ع٢

ذکر ہی تیری رب کے رحمت کا	اپنی بندہ یہ تھا جو زکریا	نام والد کا جسکے آذر تھا	نسل داؤد کے سے جسکو لکھا
	تھا وہ پیغمبر بلند وقار	بیت اقدس کا قدوہ احبار	

اذ نادی ربہ نداء خفیا ٥

یاد کر سید زمان و زمین	جب پکارا وہ اپنی رب کے تئین	اوس پکار اور ندا تھی چپ چپے	یا ندا تھی بلند و خود وہ خفی
یعنی محراب بیت قدس مین	وہ دعا مانگنی چھپی سی لگا	کہ دعای خفی بحضرت رب	ہی باخلاص و انکسار اقرب
یا کہ دیکھ اپنی سال پیری کو	اور عورت کے حال پیری کو	سرزنش اور ریشخند سی ڈر	مانگنی وہ لگی دعا چپ کر

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسر وتمم بالخیر

نحمد اللہ منزل القرآن
خطبۂ حمد حق و نعت رسول
رہی موقوف یہ امر شیدا سے نے
باغ کا دل پہ رکھکے داغ اسنے
ہیرہ کی لاحول اور نعوذ تو
اوسکو تعویض کستو اپنا کام
نہ ہمہ دست قوت رکہی ہی ہم
آفتاب خرد سی لیکی علم
مدد حق سی کرکے استمداد
جملہ احباب کے او ہین مشتاق

ونصلی علے نبی زمان
اس سے زائد نکر سلام اطول
جلد لکہہ تو مجلد ثانی
یہ دکھایا ہی لال باغ اوسنے
جلد لکہہ جلد جلد ثانی کو
چہوڑ فکر معاش و رزق سلام
کر لکے کاغذ و مداد و قلم
کر اک فکر سی تراش قلم
بقطع تمام مانگ مداد
انتظار او نبہ ہی نہایت شاق

وعلی آلہ واصحابہ
بہ یقین یہی کفایت ہے
یہ جو افکار تجبہ عائد ہین
غنچۂ دل جو ہے معاش سی تنگ
خالق الخلق ہی سترا رزاق
گرچہ ہی مسدباب نظم حساب
لیک تیرا مدار کار ہے دام
صفحۂ ہمت وسیع ہے تو
حق تعالی سی کر طلب توفیق
ہمہ گوش اند تا چہ شنوانی

ہم نجوم الہدی لاربابہ
حمد اور نعت آیت آیت نے
اوسکی وسواس اور مکائد ہین
ہی اوسیکا فریب اور نیرنگ
رزق عالم ہین ہے جسپر مشتاق
فکر اسباب عالم اسباب
کچہ نہین جا تنگ و عار ہی دام
عاریت جاہ جزو کاغذ کو
جلد ثانی کو لکہہ بلا تعویق
ہمہ چشم اند تا چہ بنمائی

Zadul Aekhrat

جئنک بالحق واحسن تفسیرا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلام

حصہ اول مجلد دوم

زاد الآخرۃ

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف درجۂ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپی

Vol. II (1)

719 part 1

53 D 92/3

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.